اوم

یہی ہے عبادت یہی دین ایمان

کہ کام آوے دنیا میں انسان کے انسان

مرنا بھلا ہے اُس کا جو اپنے لئے جیئے — جیتا ہے وہ جو مرچکا انسان کے لئے

معلوماتِ بھارت مسافر

زندہ جاوید گشت ہر کہ نکو نام زیست — کز عقبش ذکر خیر زندہ کند نام را

بواسطے

فایدہ عامہ خلایق کے قوانین فطرت و اصول صحت کے مفید باتوں کا مجموعہ اور موروثی اور ذاتی اسرارات اور تجربات کا گلدستہ بزرگان سلف کے ہدایات اور حکماہند کے عجائب اور غرائب نسخہ جات کا تحفہ حکیم نند لعل عرف بھارت مسافر خلف الصدق حکیم دیویداس صاحب سیٹھی ساکن نوشہرہ کلاں ضلع پشاور نے تصنیف و تالیف کیا

اور مطبع پیسہ اخبار میں باہتمام منشی محمد عبدالعزیز مینیجر کے چھپایا گیا

سنہ ۱۹۰۵ء

تصویر خاکپائے ملک و قوم خادم الحکما حکیم نند لعل عرف بھارت مسافر مصنف

باقیات بھارت مسافر معلومات بھارت مسافر بھارت سنجیونی حصہ اول بھارت سنجیونی حصہ دوم ...



پند سود مند

(۱) اگر اچھے کام اور نیکی کے بدلے دکھ ملے افسوس مت کر کیونکہ چند ہی روز میں دکھ چلا جاویگا لیکن نیکی رہجاویگی اور اگر بدی کے عوض میں سکھ ملے
خوش نہو کہ چند روز بعد سکھ جاتا رہیگا اور بدی یاد رہیگی (۲) بدی سے خوشی حاصل ہونے کے ہرگز امید نہ رکھو کیونکہ موذی کا حق راحت
نہیں ہے (۳) توشہ بغل میں لو کہ کوچ ہونیوالا ہے (۴) نیک بد دل کو برے نظر آتے ہیں اور برے نیکوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں
حسد ایک زہر ہے کہ جسکا تریاق ہی نہیں ہے (۶) موذی آدمی سانپ کی طرح خلق خدا کا دشمن ہے (۷) جو آدمی مکر و
مسخرا پن رذالت اور بہتر دہن سے اوقات بسر کرنے والے ہیں ان سے سو قدم دور ہو (۸) زندگی کو بہتر نہ جان ...
... سے نہ ہو (۹) کسی حاجتمند کی حاجت پورا کرنے میں دیر مت کر کیونکہ نہ معلوم پل بھر میں کیا ہو جائے (۱۰) قسمت پر ...
... ست ہو (۱۱) حکیم اسکو نہ سمجھو جو کہ دنیا کی نعمتوں پر خوش ہو اور مصیبتوں کے وقت رو دے اور ...

... نامہ عشق بگویدت پند ۔ آپ کا خیر اندیش بھارت مسافر

فہرست مضامین بہارِ مسافر

اطلاع

ہماری عدم واقفیت اور ناتجربہ کاری سے اہل ہند کے لاکھوں بچے چیچک یعنے ماتا سے ہر سال ضایع ہو جاتے ہیں اگرچہ اپنے اپنے خیال کے مطابق ہر ایک اس معاملہ میں کوشاں ہے مگر پھر بھی کامل علاج اس بیماری کا آجتک نظر نہیں آتا ہے۔ ایک عرصہ سے یہ خاکسار پورانے زمانے کے بزرگوں کے تجربات اور موجودہ زمانے کے ڈاکٹروں کے خیالات سے نتیجہ قائم کرنیکی کوشش کرتا ہوا اس بات کا خواہشمند ہے کہ ایک رسالہ چیچک کے علاج میں ایسا لکھوں کہ جس سے کروڑہا بندگان خدا کامل طور پر فائدہ اٹھا سکیں اگر خدا کو منظور ہے تو عنقریب ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاویگا" خاکپائے قوم و ملک بھارت مسافر

نوٹ۔ جس کتاب پر مصنف کی مہر یا دستخط نہ ہونگے وہ مال مسروقہ تصور ہوگا۔ خریدار خیال رکھیں۔
بھارت مسافر

اوم

تت ست

تُوہی ایک سَرن جگ ماہیں توہی پران آدھارا
تُوہی سگل جگت پرتی پالن و یاپت سب سنسارا

پرارتھنا

ہے سچدانند انت سروپ۔ ہے نِت شُدھ بُدھ مکت سُبھاؤ ہے ادوتی انوپم جگت آدی کارن۔ ہے اج نِراکار سرب شکتیمان نیاءکاری۔ ہے سناتن سرومنگل مے۔ ہے سرب بلد ایک نربل پالک۔ ہے پاربرہم پرمیشور۔ آپ سربدا سب کے منترہو۔ ہے سرب بیاپک وشنو آپ کا تو سبھاؤ ہی ہے کہ آپ اپنی کرت کو کبھی نہیں چھوڑتے ہم کو سربدا آپ کا ہی آشرا ہے۔ سو آپ سدیو ہم کو سُکھ دیوینگے۔ آپ کے بنا سمپورن سکھوں کا دینے والا سنسار بھر بیں کوئی نہیں ہے۔ ہے پران جیون پران آدھار آپ ہم لوگوں کو نیائیت سکھوں کے دینے والے ہیں۔ اسواسطے آپ ہی سے ہماری یہی دین پرارتھنا ہے کہ آپ سدیو کال اپنے کرونا کا ہاتھ ہمارے سر پر رکھیں تاکہ پریم اور بھگتی کا انکر ہمارے دلوں میں پیدا ہو اور آپ کے امرت دھام کے نکٹ بستی ہووے تینوں پرکار کے روگوں سے بچے رہیں +

اوم

شانتی ! شانتی !! شانتی

ضرورت

ویدک وِدّیا کا آفتاب ہماری غفلتوں کے ابر میں جب سے آیا ہے تب سے بھارت ورش میں ہر چہار طرف اندھکار ہی اندھکار چھا رہا ہے۔ علم معقول نہ ہونے اور منقولات پر عمل کرنے سے مادہ تمیز کا بھی جاتا رہا ہے اور نیک و بد کی تمیز نہ ہونے کی وجہ سے آئے دن اہل ہند کو طرح طرح کے آلام اور مصائب کا سامنا ہے قدرت نے تو شرق سے لے کر غرب تک خود مختاری اور آزادی کی طاقتیں تمام آدم زادوں کو دے رکھی ہیں مگر اُن پر صحیح طور سے عمل کرنا ہمارا کام ہے اگرچہ مغربی تعلیم کی وجہ سے ملک میں کچھ روشنی پھیلنے لگی ہے بلکہ اکثر لوگ غفلت کی نیند سے جاگ بھی اُٹھے ہیں۔ مگر اس قسم کی تعلیم سے ملک کی بہتری کی اُمید کرنا سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ تعلیم کے ساتھ تہذیب اور اخلاق پھیلنے کی امید جو تھی وہ نہیں ہے نااتفاقی۔ ناانصافی، خودغرضی اور بے حیائی زیادہ ہوتی جاتی ہے بقول۔ شرم دھرم کا ڈیرا دُور۔ نانک کوڑ رہیا بھرپور داناؤں کے نزدیک وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو ملکی معاملات کا دینی امور سے کچھ تعلق نہیں سمجھتے۔ علیٰ ہذا جو لوگ دینی امور کے سامنے دنیا کے کاروبار کو ہیچ خیال کرتے ہیں۔ اور اُن کی طرف سے بے پرواہ رہتے ہیں وہ بھی غلطی کرتے ہیں۔ درمیانی راستہ اختیار کرنے پر ہی انسان ترقی کر سکتا ہے یعنی ترقی دو طرح کی ہے ایک جسمانی دوسری روحانی جسم انسان کا محل ہے اور روح راجہ۔ جیسے گھڑی کا پرزہ دوسرے پُرزہ کا محتاج ہے۔ اسی طرح دین اور دُنیا کا ہر ایک کام جسم اور روح کے محتاج ہے پس کوئی شخص جسم و روح کی درستی کے بدون ترقی نہیں کر سکتا۔ امراض جسم کا علاج ادویات معرق و مقی اور مسہل و مدر و ہاضم وغیرہ سے ہوا کرتا ہے مگر روحانی امراض کا علاج بدوں جید انت کے جس سے گیان کی پراپتی ہو اور کوئی نہیں ہے انگریز سو میں دس بے تمیز ہونگے ورنہ سب اپنے جسم کے بلکہ اپنے افعال کے طبیب ہوتے ہیں۔ اور کسی سخت مرض کے علاج کو ڈاکٹر یا حکیم سے رجوع کرتے ہیں۔ مگر اہل ہند سو میں دس نظر نہیں آتے ہیں جنکو حفظ صحت کی کچھ وقوف بھی ہو یعنی عموماً یہ لوگ اصول حفظ صحت سے ناواقف ہوتے ہیں چونکہ واسطے قیام زندگی کے اُصول حفظ صحت اور قانون فطرت کی پابندی دستورات حُصول تندرستی کی واقفیت ہر ایک کے لئے ضروری اور لابدی ہے مگر اس وقت تک کوئی ایسی آسان اور عام فہم کتاب دیکھنے میں نہیں آئی جس سے ہمارے ہموطن بھائی فائدہ اُٹھا سکیں۔ اِس تکلیف

کے رفع ہونے کے لئے مسافر نے اپنی معلومات کے موافق رشی منیوں کے ذخایر اور حکما اور علما کی تصانیف سے کچھ فراہم کر کے مع ذاتی تجربہ کے ملک و قوم کی خدمت میں گذارنے کا ارادہ کیا ہے مجھ کو خیر اندیشان و ہمدردان قوم اور ملک سے اُمید ہے کہ جس طرح سابق ازیں باقیات بھارت مسافر کو ہاتھوں ہاتھ خرید کر قدر فرمائی ہے اسی طرح اس معلومات بھارت مسافر کو خرید کر فائدہ اُٹھاویں اور اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرماویں تو ازراہ مہربانی چشم پوشی فرما کر بنظر لطف قلم اصلاح سے اُسے درست فرما کر ممنون و مشکور فرماویں ؎ از خورداں خطا۔ از بزرگاں عطا +

تمہید

انسان جسم اور روح سے مرکب ہے۔ قدرت نے ان دونوں کا آپس میں بڑا گہرا اسمبندھ یعنی تعلق بنایا ہے کہ ایک کی ترقی بدوں دوسرے کی ترقی کے ہونی بڑی کٹھن بلکہ ناممکن ہے کیونکہ جسم کا اثر روح پر روح کا اثر جسم پر ہوئے بغیر رہ نہیں سکتا۔ مثلاً روحانی ترقی کی غرض سے ایک نے روح کو ایشور میں لگانے کا ارادہ کیا۔ مگر اس کو دردسر یا بخار وغیرہ کی تکلیف نے ایسا بیچین کر دیا ہو کہ اُس کے صدمہ سے اس کی روح بھی بیقرار ہو رہی ہو تو ایسی صورت میں کیونکر من کو ایشور میں جوڑنے اور روحانی بل حاصل کرنے کے لایق ہو سکتا ہے علی ہذا اگر کسی کو تمام جسمانی آسائشیں حاصل ہوں ظاہرا بدن میں کسی قسم کی بیماری کی شکایت بھی نہ ہو مگر اس کے دل میں کسی قسم کا غم یا فکر لگ رہا ہو جس سبب سے اُس کی روح گھبرا رہی ہو تو اس کا نتیجہ جسم کو ضرور بھوگنا پڑیگا۔ یہی وجہ ہے کہ حکما، ویدک نے شاریرک یعنی جسمانی اور آتمک یعنی روحانی اُنتی یعنی ترقی کو لازم ملزوم قرار دیا ہے۔ چنانچہ یہ بات اُن کے ہر ایک گرنتھ سے نمایاں ہے۔ پس نوع انسان کا لازمی کام یہ ہے کہ وہ جسمانی اور روحانی ترقیوں کے میدان میں قدم کو ایک ساتھ بڑھاتا چلا جاوے اور جہاں تک ہو سکے ان کے وسائل کو ایک ساتھ سوچتا ہوا اور ملک میں صحت مندی درازعمری۔ فارغ البالی۔ انسانی ہمدردی اور خدا پرستی کا بیج بوتا ہوا اور اتفاق اور قومی ہمدردی کا خیال رکھتا ہوا تہذیب اور اخلاق جس کی ان دنوں ہمیں نہایت ہی ضرورت ہے پھیلانے اور اپنے بزرگوں رشی منیوں کا سا کمال اور نام اور عزت پیدا کرنے کو کمر ہمت باندھ کر اُٹھ کھڑا ہو۔ اور آریہ ورت کی ڈگمگاتی اور ڈوبتی ہوئی کشتی کو بچانے کی کوشش کرے۔ اگر ایسا نہیں تو پھر اس کشتی کا خدا حافظ ہے +

مقالہ پہلا تدبیرات حفظ صحت و امورات ضروریہ میں

فصل ۱ - چار آشرموں کے بیان میں۔ حکماء نے انسان کی زندگی کو واسطے حفظ صحت و ادائے فرائض کے چار حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ اوّل زمانہ برہمچرج یعنی طالب علمی کا ہے اور یہ سات برس سے لے کر اڑتالیس برس کی عمر تک بتلایا ہے اور کہا ہے کہ برہمچاری کو اس زمانہ میں تمام سچے علوم اور تہذیب حاصل کرنے کے لئے وید مقدس جو رحمت خدائی کا مخزن اور صداقت کا معدن اور واحدانیت کا سمندر اور معقولیت کا خزانہ اور قانون قدرت کا نقشہ اور قدامت کی بنیاد مانا گیا ہے ضرور ہی پڑھنا چاہیے تاکہ ملک میں تہذیب پھیلے اور پرماتما کے اپدیش احکام کی تعمیل ہوتی رہے۔ دوسرا زمانہ ہے گرہست یعنی دُنیاداری کا اس زمانہ میں اپنے علم اور ہنر کی برکت سے سرلیشٹ پدارتھوں کو حاصل کرے اور اولاد کی اُتپتی کر کے اُس کو تعلیم دلاوے تیسرا زمانہ ہے بان پرست یعنی گوشہ نشینی کا۔ اس زمانہ میں تمام کاروبار دنیاوی اولاد کو سونپ کر خود ایکانت میں سادھن کر کے ایشور کو پراپت ہو۔ چوتھا زمانہ ہے سنیاس یعنی فقیری کا اس زمانہ میں ایشور سے بل پا کر ملک میں ست کا اُپدیش یعنی وعظ کر کے سنسار کا اُپکار کرے حکماء کا قول ہے کہ اس دستور العمل پر ٹھیک ٹھیک چلنے سے تیس برس تک بدن میں فربہی ہوتی رہتی ہے چالیس سال تک عقل تیزی پر رہتی ہے پچاس برس تک اعضا میں تقویت بڑھتی رہتی ہے۔ ساٹھ سال تک آنکھوں کی روشنی درست رہتی ہے۔ ستّر برس تک بدن میں منی کی زیادتی رہتی ہے۔ اسّی برس تک بدن میں قوت باہ رہتی ہے۔ نوّے سال تک ہوش قائم رہتا ہے۔ سو سال تک بولنے چالنے اور بول و براز کی تمیز ہوتی ہے۔ ایک سو دس تک یادداشت رہتی ہے۔ ایک سو بیس برس تک جان قالب میں رہتی ہے۔ فائدہ پرانایام کرنے والوں اور یوگی جنوں کی عمر اس سے کبھی بڑھ جاتی ہے۔

فصل ۲ - جسم کے اجزا کا بیان - حکماء ویدک نے لکھا ہے کہ انسان کے جسم میں ساڑھے تین کروڑ روم یعنی بدن کے چھوٹے بال ہیں اور سات لاکھ سر کے بال ہیں اور بیس ناخن اور بتیس دانت ہیں۔ ایک ہزار پل گوشت اور ایک سو پل خون دس پل چربی اور ستّر پل پوست اور بارہ پل مکھ یعنی مغز اور تین سو ساٹھ استی یعنی استخواں ہیں تیس پل خون خالص اور ایک کڑھا مکت اور دو کڑ بیرج یعنی خاص منی اور پانچ پل پت یعنی صفرا اور پچیس پل بلغم اور مل موتر بے اندازہ ہوتی ہے اور جسم کے

اندر کروڑوں ناڑیاں ہیں مگر منجملہ ان کے دس ناڑیاں جو پرگٹ ہیں ان کے یہ نام ہیں۔ ایڑا۔ پنگلا سکھمنا۔ گندھاری۔ گجیہا۔ پوکھا۔ یشسنی۔ المبکا۔ کوہو۔ سنکھنی۔ **فصل ۳۔ عناصر خمسہ کا بیان** حکما ان پانچوں کو استھول بھوت بھی کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں پرتھوی یعنی خاک جل یعنی پانی۔ اگنی یعنی آگ۔ وایو یعنی ہوا۔ آکاش یعنی خلا۔ اور پانچوں کی تعریف اس طرح کرتے ہیں (۱) پرتھوی سے تچا یعنی پوست۔ استی یعنی ہڈیاں۔ ناڑیاں یعنی رگیں۔ لوم یعنی بال۔ مانس یعنی گوشت ہوتا ہے۔ (۲) جل سے لیلان یعنی لعاب دہن موتر یعنی پیشاب۔ بیرج یعنی منی۔ بکھ یعنی مغز۔ رکت یعنی خون ہے (۳) اگنی سے کشودھیا یعنی بھوک۔ ترکھا یعنی پیاس۔ آلس یعنی سستی۔ نیند یعنی خواب۔ تیج یعنی جسم کی رونق ہوتی ہے۔ (۴) وایو کے گن یہ ہیں۔ سنکورچ یعنی سکڑنا۔ لنگھم یعنی چلنا دھاؤنم یعنی دوڑنا۔ پرسارن یعنی پھیلنا۔ چیشٹا یعنی کھیلنا کودنا ہنسی کرنا۔ (۵) آکاش کے گن یہ ہیں۔ گھوکھ یعنی آواز۔ چنتا یعنی غم۔ موہ یعنی محبت۔ سنسا یعنی وہم۔ شون یعنی خالی یہ سب عناصر خمسہ کا خلاصہ بیان ہے۔ **فصل ۴۔ کرم اندری و گیان اندری و انتہ کرن کا بیان۔** ہاتھ۔ پاؤں۔ منہ۔ آلت۔ مقعد یہ ہر پانچ کرم اندری ہیں۔ اور کان۔ آنکھ۔ ناک۔ زبان۔ توچہ یعنی قوت لامسہ یہ پانچ گیان اندری کہلاتی ہیں۔ اور من۔ بدھ۔ چت۔ آہنکار انتہ کرن ہے ہر ایک جسم میں آتما یا روح بجائے راجہ کے ہے اور انتہ کرن اہلکار نمبر اول گیان اندری اہلکار نمبر دوم اور کرم اندری اہلکار نمبر سوم ہیں۔ اگرچہ انتہ کرن برائے نام چار ہیں مگر اصل میں یہ چاروں دل کی حرکتیں ہیں۔ من کا کام ہے الفت اور نفرت۔ چت کا کام ہے شک پیدا کرنا اس الفت یا نفرت میں جو من نے کی بدھی کا کام ہے اس شک کو دفع کر کے ایک حکم ناطق جاری کرنا واسطے الفت یا نفرت کے۔ آہنکار کا کام ہے تعمیل کرنا اس حکم کی۔ فائدہ حکمائے یونان نے حواس باطنی کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا ہے یعنی حس مشترکہ۔ خیال۔ وہم۔ فکر۔ حافظ لیکن ظاہر ہو کہ حس مشترکہ و خیال کا کام متعلق من کے ہے اور وہم کا چت سے اور فکر اور بدھی ایک چیز ہے اور حافظ آہنکار ہے۔ **فصل ۵۔ دس قسم کے وایو کا بیان۔** پران۔ اپان سمان۔ اودان۔ ویان۔ ناگا۔ کورمہ۔ کرکل۔ دیودت۔ دھننجے یہ دس طرح کے پران وایو یعنی ہوائیں ہیں اور ان کا واس مقامات ذیل میں ہوتا ہے۔ پران وایو کا مقام جگر ہے۔ اپان نامی ہوا گدا یعنی مقعد میں ہوتی ہے۔ سمان وایو کا باسنابھی یعنی ناف میں ہے۔ اودان وایو کا واس کنٹھ یعنی حلق ہے۔ ویان وایو کل جسم میں رہتی ہے۔ ناگ نامی پون اوگار میں اور

کورم نامی ہوا آنکھوں کی حرکت میں یعنی سکڑنے اور کھلنے میں رہتی ہے۔ کِرکل وایو بھوکھ لگانے میں اور دیو دت اُباسی وغیرہ میں اور دہننجہ وایو مستک میں واس رکھتی ہے۔ زندگی کا دار مدار ان پر ہے لہذا ان کی اصلاح ہی تندرستی کا باعث ہے اور ان کی خرابی ہی موت کا نشان ہے۔

فصل ٦۔ چودہ قسم کی بیماریوں کا بیان۔ جو بیماریاں جسم میں رہتی ہیں اُن کو حکما نے چودہ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ سہج روگ۔ گربھج روگ۔ جات جات روگ۔ پیڑا جنت۔ کال جنت۔ پربھاؤ جنت۔ سبھاؤ جنت۔ دیش جنت۔ آگنتک روگ۔ کایک روگ۔ انتر روگ۔ کرمج روگ۔ دوکھج روگ۔ کرم دوکھج روگ۔ اور ان سب کی تعریف اس طرح پر کرتے ہیں۔ اوّل جو بیماری والدین کے نطفہ سے اولاد میں پیدا ہوتی ہے مانند کوڑھ و بواسیر آتشک وغیرہ کے اُس کو سہج روگ کہتے ہیں۔ دوم جو حمل سے ہی کبڑا۔ لنگڑہ۔ دو سر کا۔ چھ انگل کا پیدا ہو اُن عارضوں کا نام گربھج روگ ہے۔ سوم جو حاملہ کی بد پرہیزی اور آب و ہوا کے تفرقہ سے بچے کورتو اور گونگا پن اور برائی بدن کی بیماریاں ہوتی ہیں اُن کو جات جات روگ کہتے ہیں۔ چہارم جو ہتھیار وغیرہ کے لگنے سے ماں کے پیٹ میں نقصان واقعہ ہو کر بیماریاں پیدا ہوں ان کو پیڑا جنت مانتے ہیں۔ پنجم جو سردی میں زیادہ سردی یا کم سردی اور گرمی میں زیادہ گرمی یا کم گرمی اور برسات میں کثرت بارش یا امساک بارش سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان کو کال جنت روگ بولتے ہیں۔ ششم دیوتا اور بزرگوں کی بد دعا اور شکوک کی وجہ سے جو بیماریاں لاحق ہوں اُن کو پربھاؤ جنت روگ کہتے ہیں۔ ہفتم بھوکھ اور پیاس اور بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے بیماریاں ہوتی ہیں اُن کو سبھاؤ جنت روگ کہتے ہیں۔ ہشتم جس ملک میں سیاہ یا سرخ یا بھورے رنگ کے آدمی پیدا ہوں اُس کو دیش جنت کہتے ہیں۔ نہم وہم و غصہ و شہوت و دشمنی و محبت و خوشی و رنج و طمع اور غفلت وغیرہ کی وجہ سے جو عارضے ہوتے ہیں ان کو آگنتک روگ بولتے ہیں۔ دہم جو بخار وغیرہ خاص بیماریاں ہیں ان کو کایک روگ کہتے ہیں۔ یازدہم مالیخولیا پاگل پن وغیرہ کو انتر روگ کہتے ہیں۔ دوازدہم جنم گذشتہ اور موجودہ کے پاپوں یعنی گناہوں کی وجہ سے جو بیماریاں ہوتی ہیں ان کو کرمج روگ کہتے ہیں۔ سیزدہم باد و بلغم صفرا کے بگاڑ سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان کو دوکھج روگ کہتے ہیں۔ چہاردہم۔ جو باد و بلغم صفرا کے فساد اور دیگر پاپ کے باعثوں سے ملکر اقسام عارضے یعنی مرکب بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان کو کرم دوکھج کہتے ہیں۔ اور یہ سب عارضے دو قسم کے ہیں ایک باعلاج دوسرے لاعلاج۔ باعلاج وہ عارضے ہیں جو تدابیر مناسب سے رفع ہو سکیں اور

ان میں بھی تین باتیں ضروری ہیں ایک تو بید تجربہ کار ہو دوسرا بیمار بید کا فرمان بردار اور مال دار ہو تیسرا کڑوی کسیلی ادویہ کھانے کے لئے تیار اور اشیاء مضر سے پورا پرہیزگار ہو اور اس صورت میں ہمیشہ نیک ہی نتیجہ ظاہر ہوا کرتا ہے۔ دوسرے لا علاج بیماریاں ہیں یعنی مرگی۔ بواسیر۔ سانک۔ لقوہ وغیرہ یہ بڑی کوشش اور محنت سے بہت عرصہ تک دوائی کھانے اور پرہیز کرنے سے اور بید کی رائے کے مطابق چلنے اور عمل کرنے سے اکثر دفع بھی ہو جاتی ہیں۔ اور بعض بیماریاں تو ان میں ایسی ہوا کرتی ہیں کہ اُن کا علاج ہی نہیں ہو سکتا ہے جیسے سل اور تپ دق کے آخر میں۔ فائدہ۔ عالمان علم بیدک نے علم کے زور سے اور عقل کی تیزی سے سب عارضوں کو چودہ طرح سے پیدا ہونے کا سبب معلوم کر کے بیان کیا ہے مگر آج تک سوائے ایشور پرماتما کے سب عارضوں کے اقسام کو کسی نے اچھی طرح سے نہیں جانا ہے در حقیقت عارضے اس قدر ہیں کہ جن کی تعداد نہیں ہو سکتی۔ اور جن کی تعداد نہیں ہے اُن کا علم صرف پرمیشور کو ہے۔

فصل ۷۔ چودہ طرح کے زوروں کے روکنے کے نقصانات کا بیان

جو شخص ہوشیار رہ کر ان چودہ قسم کے زوروں میں سے کسی طرح سے کسی زور کو بفائدہ خود بخود ظاہر نہیں کرتا ہے اور اگر کوئی زور منجملہ ان چودہ زوروں کے ظاہر ہوا ہے اُس کو نہیں روکتا ہے اور بلا انخلا اس کا کام کرتا ہے وہ اقسام بیماریوں سے بچا رہتا ہے چودہ زور یہ ہیں پیٹ کی ہوا کا روکنا۔ پاخانہ اور پیشاب اور ڈکار۔ چھینک۔ پیاس۔ بھوکھ۔ نیند تھکاوٹ کا دم۔ کھانسی۔ جمھائی۔ آنسو۔ قے۔ منی ان کا زور روکنا یعنی ان کے بموقعہ ظاہر کرنے اور ضرورت کے وقت روکنے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

فصل ۸۔ سال کی چھ رتوں میں اخلاط کے زور آور کمزوری کے بیان ہیں۔

گرکھم رت یعنی جیٹھ۔ اساڑھ باد جمع ہوتی ہے اور برسات یعنی ساون بھادوں میں باد مفسد ہوتی ہے۔ سرد رت یعنی اسوج کاتک میں باد کم ہو جاتی ہے۔ برکھا رت میں یعنی ساون بھادوں میں صفرا جمع ہوتی ہے اور سرد رت یعنی اسوج کاتک میں صفرا مفسد ہوتی ہے اور ہیم رت یعنی مگھر پوہ میں صفرا کم ہو جاتی ہے ششر رت یعنی ماگھ اور پھاگن میں بلغم جمع ہو جاتا ہے اور بسنت رت یعنی چیت اور بساکھ میں بلغم فاسد ہو جاتا ہے اور گرکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ میں خود بخود بلغم کم ہو جایا کرتا ہے۔

فصل ۹۔ سال کی تین فصلوں کے بیان ہیں۔

بعض حکما کی رائے میں سال کی تین فصلیں ہیں۔ گرمی۔ برسات۔ جاڑا۔ ان تین فصلوں کا زمانہ چار چار مہینے کا مقرر ہے ابتدا گرمی کی پھاگن ہے

اور چیت بساکھ ۔ جیٹھ تک رہتی ہے اگرچہ گرمی ماہ پھاگن سے شروع ہوتی ہے مگر رات سے صبح تک سردی رہا کرتی ہے اور دن کو وقت دوپہر کے گرمی ہوتی ہے اسواسطے اس مہینے میں گرمی اور سردی سے بچنا لازمی ہے تاکہ بدن درد اور اضداد سے محفوظ رہے ۔ اور بھی اس موسم میں پانی بہت پیا جاتا ہے جس سے اکثر ہاضمہ ضعیف ہو جاتا ہے ۔ اس لئے کم کرنا غذا کا اور اور سرد مکان اور سرد چیزوں کا استعمال فائدہ بخش ہے اور برسات کی ابتداء اساڑھ ہے اور ساون بھادوں اسوج تک رہتی ہے برسات میں ہوا مختلف ہوا کرتی ہے یعنی جب پانی برستا ہے سرد اور جب نہیں برستا تب ہوا گرم ہو جاتی ہے اس موسم میں بوجہ اختلاف آب و ہوا کے اور پہنچنے گرمی اور سردی کے بدن درست نہیں رہتا ۔ جاڑے کا شروع کاتک ہے اور اگھن ۔ پوس ۔ ماگھ تک ہوتا ہے اس موسم میں ہضم قوی ہوتا ہے اور گرمی باطن میں رہتی ہے اس فصل میں ریاضت نہایت مفید ہے اور زیادتی غذا کی بھی نقصان نہیں کرتی ۔ اشتہا کے لئے سب فصلوں سے یہ فصل بہتر ہے **فصل ۱۰ ۔ اصول عشرہ حفظ صحت** جو کہ حفظ صحت کی حفاظت کے لئے جاننا علم حفظ صحت کا ہر ایک بنی انسان کے لئے لازمی اور امن و چین سے زندگی بسر کرنے کے لئے سیکھنا ان کا بڑا ہی ضروری ہے ۔ اس لئے بنظر سہولت ہر دس اصول اختصار کے ساتھ لکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں ۔ ہوا ۔ پانی ۔ خوراک ۔ خواب ۔ لباس ۔ ورزش ۔ دماغی محنت ۔ غسل ۔ استفراغ ۔ مکان ۔ اول ہوا ۔ پاربرہم پرمیشور نے انسان کو جہاں لاکھوں دنیاوی نعمتیں عطا کی ہوئی ہیں ۔ منجملہ اُن کے ایک ہوا بھی نعمت ہے یہی ہوا تمام بیماریوں کو دور کر کے بدن انسان کو اکسیر کی طرح فائدہ پہنچاتی ہے اور اسی ہوا کے بگاڑ سے تمام بیماریاں خصوصاً طاعون وہیضہ اور بخار و سرطان وغیرہ وبایہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں جس سے کروڑہا بندگان خدا کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں ۔ صحت کی حفاظت اور مفید و مضر کی تمیز کو قدرت نے ہم کو سامان دے ہوئے ہیں چنانچہ زمین اور آسمان کی غیر محسوس گندھیوں کے دریافت کرنے کے لئے قوت شامہ یعنی ناسکا شکتی عطا کی ہوئی ہے تاکہ جہاں پر دُرگندھ ہوا محسوس ہو منہ ناک کو بند کر کے جلدی سے گذر جاویں اور حتی الوسع اُس کے ضرر سے اپنے آپ کو بچاتے رہیں بہ نسبت پانی اور خوراک وغیرہ کے ہمیں شدھ پون یعنی عمدہ ہوا کی نہایت ضرورت رہتی ہے کیونکہ پاکیزہ اور تازہ ہوا کے نہ ملنے سے پھیپھڑے بجھ کے رہتے ہیں اور پھیپھڑوں کی گرسنگی اور خرابی سے اقسام بیماریاں خاص کر سِل اور دق وغیرہ لاحق ہو کر

ہلاک کر ڈالتی ہیں جن دنوں بھارت باشیوں یعنی ہندوستان میں علم بیدک پر عمل اور معقولات سے پیار
اور منقولات سے نفرت تھی اور ہمیشہ یگ اور ہون کے ذریعوں سے پَوَن یعنی ہوا کو شدھ کیا جاتا تھا
اس ہمہ تمام ملک میں سُکھ اور چین اور ہر قسم کا آنند ہؤا کرتا تھا۔ مگر جب سے ہم نے بزرگوں کے نیک
اور مبارک اُصولوں پر لات ماری تب سے امراض چیچک اور خسرہ اور ہیضہ طاعون وغیرہ نے زور
پکڑ کر ہزاروں گھرانوں کو تباہ کر کے بے چراغ کر دیا۔ زمانہ سلف کے مسلمان بھی برابر ہَوَن کرتے تھے
مگر حال کے مسلمان نہ معلوم اس عمل سے فائدہ اُٹھانے میں کیوں کوشش نہیں کرتے۔ اہل ہنود میں
ان دنوں اگرچہ بعضے لوگ ہَوَن تو کرتے ہیں مگر اصل منشاء کو نہ سمجھنے کے باعث اکثر غلطی کر جاتے ہیں
اس واسطے پورا فائدہ نہیں اُٹھا سکتے ہیں واضح رہے کہ جب باہر کی طرف سے ہوا جسم پر لگتی ہے
اور سانس کے ذریعہ سے شُشش میں پہنچتی ہے تو خون میں کئی قسم کے تغیرات پیدا ہوتے ہیں جن
کا اثر تمام بدن پر ظاہر ہوتا ہے آبادیوں کی ہوا بخارات دخانیہ متعفنہ وغیرہ کے ملجانے اور چھتوں
اور دیواروں میں بند ہو جانے سے اکثر خراب ہو جایا کرتی ہے مگر کھُلے میدان کی پون شدھ ہوتی
ہے جو بدن کے لئے نہایت مفید ہے روزمرہ کی معمولی ہوا کے ایکسو حصہ میں بیس حصہ ان پر دیسی
باد نسیم ہوتی ہے (آکسیجن) اور فیصدی ستر حصہ باد شور جیسے (نائٹروجن) دو خاص عنصر آمیز
ہوتے ہیں اور اُن میں دونوں عنصروں کے مل جانے سے ہوا صاف اور صحت بخش ہوتی ہے۔
ہوا مذکورہ میں اور بھی اکثر چیزیں بصورت بخار (گاس) شامل ہو جاتی ہیں چنانچہ سات حصہ بخارات
آبی (ہائیڈروجن) اور تین حصہ باد سموم (کاربانک ایسڈ گیس) وغیرہ معدنی اجزا اور تھوڑی مقدار میں
حیوانی اور نباتی مادے ہوتے ہیں اگر اجزا متذکرہ بالا معمولی مقدار سے زیادہ ہو جاتے ہیں یعنی پون
کے اندر ذرات تنبجر سنکھیا وغیرہ اور دُھواں اور بھاپ و سڑا ہنڈ گوشت حیوانات کے ابخرات یعنی
طپش آفتاب سے قبرستان کے اندر سے جو بخار نکلتے ہیں یا مردار جانوروں کو بموقع آبادیوں کے
نزدیک پھینک دینے سے بخارات متعفنہ اُٹھتے ہیں یا خسرو طاعون و چیچک و ہیضہ وغیرہ امراض
وبایہ کے ذرات مل جانے سے ہوا نہایت مضر صحت ہو جاتی ہے اور طرح طرح کے امراض کو پیدا
کرتی ہے اگر مقدار سمیات کی کم ہوتی ہے تو بھی صحت موجودہ میں اس قدر فرق ضرور آجاتا ہے
کہ انسان لاغر اور ناتواں ہو جاتا ہے اور تھوڑی سی بد پرہیزی سے مہلک بیماریوں میں گرفتار

نوٹ۔ ضلع میمن سنگھ میں ایک اخبار اہل اسلام کی طرف سے چھپتا ہے وہ لکھتا ہے کہ گزشتہ سالوں میں مسلمان بھی ہَوَن
کیا کرتے تھے اور اس عمل کا نتیجہ یہ ہوا کرتا کہ فوراً بارش ہؤا کرتی تھی۔ (از وکٹوریہ پیپر مطبوعہ ۱۲ جولائی ۱۸۹۲ء)

ہو کر ملک عدم کو کوچ کرتا ہے۔ بیان مذکورالصدر سے ثابت ہوتا ہے کہ سب سے مقدم ہم کو ہوا کی شدھتائی کی اشد ضرورت ہے پس ہر ایک انسان کا بڑا بھاری فرض ہوا کی شدھتائی کا ہے کیونکہ جب یہ دن میں چند دفعہ پیشاب کرتا ہے یا پاخانہ کرتا ہے تھوکتا ہے نہاتا ہے دھوتا ہے اور اپنی آسایش کے لئے گھوڑا اور ہاتھی وغیرہ جانوروں کو رکھتا ہے اور وہ جو مل موتر کرتے ہیں اور اُن سے جو درگندھتا یعنی بدبو پیدا ہو کر ہوا کو بگاڑتی ہے۔ سو یہ سب درگندھی منشوں کی ہی غرض سے ہے پس بمقابلہ اس درگندھتا کے جو پھیلائی گئی ہے کچھ تو اس کی شدھتا کا ضرور اپائے یا جتن کرے کیونکہ جتنے پرانی جگت میں ہیں اُن سب میں منش اوتم ہیں اس لئے کہ یہی اُپکار اور برائیوں کو سمجھ سکتے ہیں ہوا کے شدھ اور صاف ہونے سے تمام حیوانات کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں اور جل بھی شدھ اور نرمل اور ان سبھی اُتم اور سُکھ دایک ہوتے ہیں ایشور آگیا دیتا ہے کہ اے جیو تم اگنی ہوتر یعنی ہون آدی اوتم کرموں سے پون اندر جل آدی پدارتھوں کے سدھارنے میں جتن کرکے سکھ کو پراپت ہو۔ اب ہم اگنی ہوتر سے پون سدھارنے کا بیان کرتے ہیں اگنی ہوتر سے اسومیدھ یگ کرنے تک جو کچھ کرم کانڈ ہے۔ اس میں چار قسم کی اشیاء کا آگ میں جلانا ہوتا ہے۔ اول خوشبودار چیزیں مانند کستوری اور کیسر۔ اور کافور وغیرہ۔ دوسری شیریں پدارتھ مانند شہد اور کھانڈ اور کشمش یعنی میوہ وغیرہ۔ تیسری مقوی اشیا مانند گھی اور دودھ اور اناج وغیرہ۔ چوتھے روگناش اوکھدیاں یعنی بیماریاں دور کرنے والی ادویات مانند صندل[1] لوبان۔ اگر تگر چھڑیلہ۔ بچ۔ گلو۔ موتھ۔ الائچی۔ لونگ۔ سپاری۔ نارجیل۔ بادام۔ وغیرہ ان ہر چار قسم کی اشیاء کو قاعدہ کے موافق ملا کے اور ہون کنڈ بنا کے آگ میں عمدہ طور سے جلایا جاتا ہے تب اس سے ہوا اور پانی نہایت شُدھ ہو کر تمام دنیا کو سکھ ہوتا ہے۔ ہوں یعنی اشیاء کا آگ میں جلانا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو اپنی صحت تندرستی اور مکان آدی کی شدھتائی کے لئے ہوتا ہے اس میں تو بہ نسبت اوروں کے خاص کر ہون کرنے والے کو فایدہ زیادہ ہوتا ہے۔ مگر جو ہوم جگت اُپکارتھ یعنی کل دنیا کی بھلائی کے واسطے کیا جاتا ہے وہ سارے ملک کو سکھ پہنچاتا ہے جیسے دال یا ساگ کی دیگچی میں ایک چمچہ خوشبودار چیز کا آگ پر گرم کرکے ڈالنے سے ساری دال یا ساگ کو خوشبودار اور مقوی اور مرغوب طبع بنا دیتا ہے اسی طرح ہوم کی بھاپ سے ساری ہوا خوشبودار اور ہلکی ہو کر میگھ منڈل میں پہنچ کر بارش کو پیدا کرتی ہے۔ حکماء نے دلائل معقول سے بخوبی ثابت کر دیا ہے مگر طوالت کو چھوڑا جاتا ہے اور خلاصہ یہ ہے

[1] آگ کی طاقتوں کی بابت مفصل بیان آگ سے بیماریوں کے سلب کرنے کے مقالہ میں دیکھو

کہ جو چیزیں آگ میں ڈالی جاتی ہیں اُن سے دھواں اور بھاپ پیدا ہوتی ہے کیونکہ آگ میں قدرتی تاثیر ہے کہ اشیار کے اندر داخل ہو کر اُن کے ذرات کو الگ الگ کر دیتی ہے اور وہ ہلکے ہو کر ہوا کے ساتھ آسمان میں چڑھ جاتے ہیں۔ ان اجزاؤں میں جتنا پانی کا انس ہے وہ بھاپ اور جو خاک کا حصہ ہے یعنی پرتھوی کا وہ خشک ہے ان ہر دو عنصر کی ملاوٹ سے دھواں پیدا ہوتا ہے۔ جب وہ ذرات میگھ منڈل یعنی بادلوں کے مقام میں بایو کے آدھار یعنی ہوا کے آسرے سے رہتے ہیں تب وہ ایک دوسرے سے مل کر بادل اور برکھا بن کر برستے ہیں یعنی ہوم سے بادل اور بادل سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا سے اوکھدیاں اور اوکھدیوں سے اناج (غلہ) اور اناج سے دھاتو (نطفہ) اور دھاتو سے شریر (جسم) اور شریر سے کام ہوا کرتے ہیں۔ اور ہوا کی صفائی کے لئے دو طرح کی کوشش ہے۔ ایک قدرتی دوسری انسانی۔ قدرت نے تو اگنی روپ سورج اور سوگندھ روپ اوکھدیاں پھول پھل وغیرہ کو پیدا کیا ہے۔ چنانچہ سورج سب دنیا کے رسوں کو اوپر پہنچا دیتا ہے۔ مگر انسانوں کی طرف سے جو قدرت کی طرف سے سُتنتر یعنی فعل مختار بنائے گئے ہیں، کوئی پورشارتھ نہیں کیا جاتا۔ یہ ہی وجہ ہے کہ بدبودار ذرات کے ہوا اور پانی میں مل جانے سے اس کو مدہم اور سُست کر دیتے ہیں اور اس سے مدہم گُن والے جسم پیدا ہو کر بُدھی۔ بل۔ پراکرم۔ دھیرج۔ شوربیرتا وغیرہ صفتیں نابود ہوتی جاتی ہیں۔ کیونکہ جس کا جیسا سامان ہوتا ہے ویسا ہی اس کا کام بھی ہوتا ہے سو یہ قصور ایشور کی سرشٹی سے نہیں۔ بلکہ انسانوں کی غلطی سے ہے۔ اس کا نوارن کرنا منشوں کو لازمی ہے۔ ہوم اور یگ کے نہ کرنے سے بڑا بھاری نقصان بھارت کھنڈ نواسیوں یا اہل ہند کو پہنچ رہا ہے جب تک اس مُبارک اصول کی طرف رجوع نہ ہونگے کیونکہ سکھ اور آنند کا مُنہ دیکھ سکیں گے۔ سوال کستوری وغیرہ قیمتی اشیاء کو ملا کر آگ میں جلا دینے سے تو اُن چیزوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ پھر یگ یا ہوم کرنے سے کیسے اُپکار ہو سکتا ہے اگر یہی عمدہ پدارتھ انسانوں کو کھانے کے لئے دئے جاویں تو ہوم اور یگ سے زیادہ اُپکار ہو۔ جواب کسی پدارتھ کا ناش نہیں ہوتا۔ یہ بناش صرف بیوگ ماتر ہی ہوتا ہے یعنی درشن اور ادرشن

ئلہ لوگ کہتے ہیں کہ طاعون وغیرہ وبائی امراض پیچھا نہیں چھوڑتیں ہیں کہتا ہوں کہ لوگ بیماریوں کو خود بڑھاتے چلے جاتے ہیں اپنی کم توجہی سے عناصر میں زہر پیدا ہو گیا ہے اور عنصروں کے زہریلا ہونے سے تباہی آ گئی ہے۔ جب تک زمانہ سلف کی طرح اہل ہند عمل کرینگے اور ہَوَن یگیہ پر مائل نہ ہونگے تکالیف اور مصائب رہا نہ ہونگے پس لاکھوں بیماریوں کا ایک علاج جو مکمل اور مجرب ہے ہون اور یگیہ ہے

کا ہی بھید ہے درش وہ ہے جو دیکھنے میں آوے ادرش وہ ہے جو ہے تو ضرور مگر اُس کو ہم دیکھنے نہیں سکتے ہیں حکما نے اس کو آٹھ قسم پر منقسم کیا ہے اور اُن کے یہ نام ہیں۔ اول پرتیکش۔ دوسرا انومان۔ تیسرا۔ اوپ مان۔ چوتھا۔ شبد۔ پانچواں۔ اتیھم۔ چھٹا۔ ارتھاپتی۔ ساتواں سمبھو۔ آٹھواں ابھاؤ۔ (۱) پرتیکش وہ ہے جو آنکھ سے دیکھ پڑے۔ (۲) انومان وہ ہے جو چیھنہ کے دیکھنے سے جانا جاوے جیسے کسی کے پتر کو دیکھ کر کہا جاوے کہ یہ نلانے کا پتر ہے۔ (۳) اوپ مان وہ ہے جو دیکھنے سے نشچے کر لیا جاوے کہ جس قسم کا یہ دیووت ہے وسی پرکار کا وہ جگت ہے (۴) شبد پرتیکش اور اپرتیکش کا نشچے کرنے والا جیسے گیان سے موکش ہوتا ہے۔ (۵) اتیھم یہاں مہاتماؤں کے اپدیش کے شبد پرمان کی مثال ہے۔ (۶) ارتھاپتی وہ ہے کہ جیسے کسی نے کہا کہ بادلوں کے ہونے سے برکھا ہوتی ہے۔ دوسرے نے اتنی بات سے جان لیا کہ بدوں بادلوں کے برکھا نہیں ہوتی ہے (۷) سمبھو جیسے کسی نے کہا کہ ماں باپ سے ہی اولاد پیدا ہوتی ہے دوسرا اس کو سچ مان لیوے مگر کوئی جھوٹا آدمی کہے کہ راون کے بھائی کنبھ کرن کی مونچھ چار کوس تک آکاش کے اوپر کھڑی رہتی ہے اسکو جھوٹا سمجھ کر نہ مانے (۸) ابھاؤ جس کا نام و نشان نہ ہے اور نہ ہوا اور نہ ہوگا یہ آٹھ قسم کے پرمان ہیں۔ مثلاً کسی مٹی کے ڈلہ کو خوب باریک پیس کر ہوا میں پھینک دیوے تو اس حالت میں اس کے چھوٹے چھوٹے ذرات یعنی انُو آنکھ سے نہیں دیکھ پڑتے کیونکہ جب انو الگ الگ ہو جاتے ہیں تب وہ دیکھنے میں نہیں آتے اُسی کا نام ادرش یا ناش ہے مگر پھر جب اُس کے پرمانوں یعنی میٹر یا مادہ کو یکجا کر کے ملایا جاوے تو ایک استھول دربہ دیکھنے میں آتا ہے اور پرمانوں سے مُراد اس حصہ کی ہے جس کا پھر بھاگ نہ ہو سکے مگر گیان سے اُس کا بھی بھاگ ہو سکتا ہے ایسے ہی جو خوشبودار چیزیں آگ میں ڈالی جاتی ہیں اُس کے انُو یعنی ذرات الگ الگ ہو کر آکاش یعنی خلا میں رہتے ہیں کیونکہ قدرتی اُصول کے مطابق کسی چیز کا اُس کی اصلیت سے ابھاؤ یعنی ناش نہیں ہوتا بلکہ کسی چیز کا ہست سے نیست ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ اس سے وہ دربہ جو آگ میں ہوم کیا جاتا ہے دُرگندھی یا بدبوئیوں کو دور کر کے ضرور ہی ہوا اور پانی کو شدھ کر کے جگت کو سُکھ دیتا ہے اور یہ بڑا اُپکار ہے اس ہیتو سے ہر ایک منش کو یگ اور ہَون کرنا یوگ ہے۔ سوال کیا ہوا کی شدھی عطر اور پھول وغیرہ کو گھروں میں رکھنے سے نہیں ہو سکتی جو اس قدر محنت ہوم اور یگ کرنے میں کریں۔ جواب یہ دوسری طرح سے ہرگز

نہیں ہو سکتی کیونکہ عطر یا پھول وغیرہ کی خوشبو تو اُسی بدبودار ہوا میں مل کر رہتی ہے یعنی خوشبودار پھول یا عطر وغیرہ نہ تو بد کو علیحدہ کر کے باہر ہی نکال سکتا ہے اور نہ اوپر ہی اس کی خوشبو چڑھ سکتی ہے۔ مگر یہ صفت صرف آگ میں ہی پائی جاتی ہے جو ہوا کو ہلکا کر کے وہاں سے نکال دیتی ہے اور شُدھ پون یعنی خوشبودار ہوا کو قائم کرتی ہے اس لئے یہ کام صرف یگ سے ہوتا ہے اور ہر طرح سے نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو شُدھ ہوا ہوم کے پرمانو یکُت ہے وہ پہلے کی درگندھ پون کو نکال کر شدھ کر کے اقسام بیماریوں کا ناش کرتی ہے اور عوام الناس کو سُکھ دیتی ہے یعنی ہوم کے ذریعہ سے زیادہ گرمی اور زیادہ گرمی سے زیادہ پانی اوپر کو چڑھتا ہے اور پھر اوپر سے بخوبی برکھا ہوتی ہے اور شُدھ جل اور عمدہ ہوا کے سبب سے نہایت شُدھ اور عمدہ اناج یعنی غلے اور نباتات یعنی بوٹیاں پیدا ہوتی ہیں پس عمدہ اور قوی اناج و پاکیزہ نباتات کے استعمال سے جسم بھی طاقتور اور بیماریوں سے رہت ہوتے ہیں اور جب جسم پشٹ اور قوی اور بیماریوں سے محفوظ ہوتے ہیں تو کام کرنے میں بھی بلوان اور چالاک ہونے کی وجہ سے روز بروز جسمانی اور روحانی ترقیاں کرنے لگتے ہیں۔ تواریخ سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس زمانہ میں بھارت باشیوں کا بیدک حکمت اور ویدک دھرم پر عمل اور برہم چرج کا پورا خیال اور ہون اور یگ کرنے میں ہر ایک منش کو پریم تھا۔ اُس زمانہ میں باپ کی زندگی میں اس کے بیٹے نہ مرتے تھے اگر اتفاق سے ایسا ہو بھی جاتا تھا تو تمام بھارت کھنڈ میں اس قسم کے واقع سے ہاہا کار مچ جاتا تھا کہ بڑا انرتھ ہو گیا ہے۔ درحقیقت ہوم ہی دینی اور دنیاوی خوشیوں کا ذریعہ ہے دینی اس لئے کہ پون کی شدھتائی سے بڑے بڑے عالی خیال اور عالی حوصلہ جیو اُتپن ہو کر مُلک میں پونترتا پھیلاتے ہیں۔ اور دنیاوی خوشی کا ذریعہ اس واسطے ہے کہ ہوم سے بدل بنتے ہیں۔ اور بدل بڑی اُتم برکھا کر کے زمین پر نباتات کے پیدا کرنے کا اور نباتات سے اعلےٰ قسم کا اناج یا غلّہ حاصل ہونے کا ذریعہ ہوتے ہیں اور وہی غلہ تمام انسانوں کی غذا ہو کر باعث طاقت اور توانائی کا ہے جو غلہ اُتم برکھا سے پیدا ہوتا ہے اُس میں طاقت بھی اعلےٰ قسم کی ہوتی ہے۔ بلکہ اقسام بیماریوں کو دور کر کے روح کو پاکیزگی دینے والا ہوتا ہے **دوسرا پانی**۔ ہوا کی ضرورت سے دوسرے درجہ پر ہے کیونکہ بدوں پانی کے گذارہ ہونے نہیں سکتا۔ جیسے قیام زندگی اور تقویت جسم کے لئے صاف اور شدھ ہوا کی انسان کو بڑی ضرورت رہتی ہے اسی طرح عمدہ اور شفاف جل بھی زندگی کا سہارا ہے بلکہ قاعدے سے پانی کو استعمال میں لانے سے سینکڑوں قسم کی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ آخر میں اس کتاب کے ذکر اُس کا

کیا جاویگا - بہترین پانیوں میں سے وہ پانی ہے جو شفاف اور بے ذائقہ اور بے رنگ اور بے بو کے ہو اور اُس میں کوئی غیر جنس تیرتی ہوئی ظاہر نہ ہو اور اکثر پانی جو ہم لوگوں کو بہم پہنچتا ہے اس کی چھ قسمیں ہیں - اوّل بارش - دوسرا کنوئیں - تیسرا چشمے - چوتھا دریا - پانچواں نہر - چھٹا تالاب - بارش کا پانی سب سے عمدہ اور صحت بخش ہے اور خوش ذائقہ بھی ہوتا ہے مگر شرط اعظم اس اُس میں یہ ہے کہ زمین پر گرنے سے پہلے کسی اونچی جگہ پر باسن چینی یا گلی وغیرہ میں حاصل کیا گیا ہو - کنوئیں جہاں کہیں کنوؤں ہی کا پانی استعمال ہوتا ہے - وہاں کے باشندوں کے لئے لازم ہے کہ مفصلہ ذیل امورات کو مدنظر رکھیں تا کہ پانی خراب نہ ہونے پاوے (۱) کنوئیں کے متصل روڑی وغیرہ جمع نہ کریں - (۲) کنوئیں کی نالیوں کو ہر وقت صاف وستھرا رکھیں (۳) کنوئیں کے نزدیک قصابوں ڈنگروں چمرنگوں وغیرہ کی دکانیں نہ ہونی چاہئیں اگر کہیں یہ قباحتیں پائی جاویں تو حفظ صحت کی غرض سے ایسے کنوؤں کو بالکل ترک کر دینا چاہیئے (۵) ہر فصل یا ہر سال بعد کنوؤں کو ٹوٹے پھوٹے ظروف وغیرہ نکلوا کر صاف کروا دینا چاہیئے چشمے پہاڑی دیہات یا قصبات کے لوگ اکثر چشموں کا پانی استعمال کرتے ہیں یہ پانی بہ نسبت کنوؤں کے عموماً اچھا ہوتا ہے - دریا اور نہریں اکثر شہروں کا گذارہ دریاؤں اور نہروں کے پانی پر ہے - تمام دریاؤں اور نہروں کی نسبت دریائے گنگ اول نمبر ہے اس کا پانی نہایت مقوی اور ہاضم اور شفاف ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کوہ کیلاش کی عمدہ عمدہ بوٹیوں اور چٹانوں سے ٹکر کھا کر آتا ہے - دوسرا دریا ابازائی ہے سوم سندھ ہے اور بعد اُس کے دیگر دریا ہیں بعض دریاؤں میں پانی گدلا اور خراب ہوتا ہے اور اس میں دو قسم کی نجاستیں ہوتی ہیں - اول وہ جو اُس میں حل ہو جاویں اور نظر نہ آویں - دوم وہ ہیں جو تیرتی ہوئی نظر آویں جو اکثر چھپڑوں اور تالابوں میں پائی جاتی ہیں - اس قسم کا میلا پانی پینے سے اکثر اسہال اور ہیضہ وغیرہ کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں - لہٰذا حتی الوسع بدوں صاف کرنے کے اس کے استعمال سے پرہیز واجب ہے - تالاب جن ملکوں یا شہروں میں تالابوں کے پانی پر گذارہ ہے یا چھپڑوں کا پانی پیا جاتا ہے اُن کو امورات ذیل کا خیال رکھنا ضروری ہے - (۱) تالاب کے اِدھر اُدھر یعنی جس زمین کا پانی بہہ کر تالاب میں آتا ہے وہاں قبرستان یا مرگھٹ نہ بناویں اور نہ بول و براز کریں اور نہ مردار جانور یا اس کی ہڈیاں یا اور دیگر غلاظتیں پھینکیں (۲) پانی پینے کے اور نہانے کے تالاب تالاب الگ الگ ہونے چاہئیں اور چارپایوں کو پانی پلاویں تو برتن میں بھر میں اور تالاب

کی حد سے باہر جاکر ایسی وضع سے پلادیں کہ پھر وہ پانی تالاب میں نہ آسکے۔ کیونکہ عموماً حیوانات کا
قاعدہ ہے کہ پانی پی کر اُسی جگہ بول و براز کر دیتے ہیں جس سے پانی خراب ہو جاتا ہے (۳) تالابوں
میں چھوٹی چھوٹی مچھلیوں یا کچھوے کا ہونا نہایت مفید ہے کیونکہ اقسام کیڑے جو عموماً پانی میں
ہوا کرتے ہیں اور دیگر غلاظتوں کو کھاکر پانی کو نہایت صاف اور شفاف کر دیتے ہیں اگر سچ پوچھو
تو پانی کی صفائی کے لئے مچھلیاں قدرتی خاکروب ہیں (۴) اگر ممکن ہو تو تالابوں میں نہر کا پانی
لانا چاہیئے۔ کہ بہ نسبت سطح زمین کے دھوؤں کے کئی درجہ اچھا ہے اور تالاب جتنا گہرا یا عمیق
ہو اُتنا ہی اچھا ہے۔ (۵) اگر تالاب کے کنارے دو چار گز کے فاصلہ پر کنواں کھود کر اُس میں
سے پانی استعمال کریں تو تالاب سے بہتر ہے۔ اور تالابوں کو سال دو سال کے بعد ہمیشہ گارڑ
وغیرہ سے صاف کر دینا چاہیئے تاکہ پانی ستھرا رہے۔ پانی کو صاف یا مقطر کرنے کے طریقے
(۱) اگر پانی کو یہاں تک جوش دیں کہ نصف رہے۔ اس کو بیدک میں اردہا وشیش کہتے ہیں اور
جو پانی یہاں تک جوش دیا جاتا ہے کہ اُس کا آٹھواں حصہ باقی رہے اس کو اسٹا دسیکھ بولتے
ہیں جو اکثر امراض میں استعمال کیئے جاتے ہیں۔ اس طریق سے کئی قسم کی غلاظتیں گرمی کے
باعث سے اڑ جاتی ہیں اور معدنی غلاظتیں نیچے بیٹھ جاتی ہیں۔ اور کرم مر جاتے ہیں اور خاص
کر متعدی امراض اور اُن مواضعات اور قصبات میں جہاں ورم گلو یعنی انتفاخ گلو وغیرہ کے
امراض ہوں اور پتھری کے امراض والوں کو جوشایا ہوا پانی جو مٹی کے برتن میں ڈالکر ٹھنڈا
کرلیا ہو استعمال کرنا چاہیئے (۲) پانی کو مٹی کے برتن میں کہ روغنی نہ ہو رکھنا چاہیئے کیونکہ روغنی
ظروف کے مسام بند ہوتے ہیں۔ اگر دس سیر پانی کے قریب ظروف میں بھر کر اس میں ایک
ماشہ سے لے کر دو ماشہ تک پھٹکڑی کا چورن یا چونہ کلی پسا ہوا چھڑک کر عرصہ چار پہر تک الگ
رکھدیویں تو تمام گدلاپن تہ نشین ہو کر پانی نتھر جاویگا (۳) جدوار خطائی یا نرملی کا چورن ماشہ
دو ماشہ تک ایک گھڑے میں پانی ڈال کر گھڑے کو عرصہ چار پہر یا بارہ گھنٹہ تک الگ رکھدیویں
تو تمام ناقص اجزا نیچے بیٹھ جاوینگے اور پانی نہایت صاف اور مفید ہوگا (۴) اگر ایک گھڑے
پانی میں دس دفعہ سیخ طلائی یعنی سونے کی میخ اور پندرہ دفعہ چاندی کی میخ اور بیس دفعہ لوہے
کی میخ کو خوب سرخ کر کے بجھایا جاوے تو یہ پانی نہایت مفید اور مقوی ہو جاتا ہے چنانچہ ضعف
استسقے اور اسہال وغیرہ کے لئے نہایت نافع ہے (۵) صحرائی کنڈوں کو جلاکر اس کی راکھ پانی
میں گھول دیویں چار پہر کے بعد جب راکھ تہ نشین ہو جاوے پانی کو مقطر کر کے استعمال کریں

یہ پانی ذیابطس یعنی شدت تشنگی یا تونس کو نافع ہے بلکہ راکھ کنڈھ کو کانسی کے صاف کٹورہ میں رکھ کر پانی میں حل کر کے ناف پر کٹورہ کو رکھیں تو تونس دفع ہو جاتی ہے (۶) گرم گرم لوہے کو آگ میں رکھ کر پانی میں سرد کرنا اور ٹھیکریوں کو آگ میں سرخ کر کے پانی میں بجھانا اور گرم گرم ریگ کو پانی میں ٹھنڈا کرنا پانی کی برائیوں کو دفع کرتا ہے (۷) تین منزلی گھڑونچی جو لمبائی میں دو گز کے قریب ہو اُس پر تین گھڑے منزل بمنزل رکھیں دو گھڑوں میں برمہ آہنی سے چھید کرا دیں مگر نیچے والے تیسرے گھڑے میں سوراخ نہ کریں اوپر والے گھڑوں کے چھیدوں میں صاف کپڑہ سے بتییں بنا کر داخل کریں تاکہ پانی آہستہ آہستہ ٹپکا کرے اور ان گھڑوں کے منہ سوراخ چپنیوں سے ڈھانپے رکھیں اس طریق سے گھڑوں کو درست کر کے اوپر والے گھڑے میں عمدہ اور ستھرے کوئلے نصف تک بھر دیویں۔ درمیانی گھڑے میں چار انگشت تک تازہ اور آب نارسیدہ ٹھیکریوں کی تہ جماویں اُن ٹھیکریوں کے اوپر بریاں او موٹی ریت بچھا کر درمیان میں رکھ دیویں۔ نیچے والا گھڑا خوب ستھرا اور صاف ہونا چاہیئے اوپر والے گھڑے میں جس قدر پانی آوے اس کو بھر دیویں وہ پانی ٹپک کر نیچے والے گھڑے میں جمع ہوتا رہیگا۔ اُس کو استعمال کریں کہ نہایت مصفی اور بے عیب ہوتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ کوئلوں اور ٹھیکریوں وغیرہ کو ہفتہ وار بدل ڈالا کریں۔ یا انہیں کو دھوپ میں سکھا کر یا آگ میں تپا کر کام میں لاویں۔ (۸) پندرہ سیر پانی میں پندرہ چھٹانک مصری ملا کر بذریعہ قروع انبیق عرق نکال رکھیں اور بجائے پانی کے استعمال کریں کہ مولد خون صالح اور مفرح اور مرغوب طبع بھی ہے (۹) شورہ اور نوشادر کو پانی میں حل کر کے ایک ظرف کشادہ میں رکھیں اور صراحی گلی یا سنگی میں خواہ بوتل میں پانی نوشیدنی بھر کر اُس پانی میں جس میں شورہ وغیرہ حل ہو چکا ہے رکھدیویں پانی سرد ہو جاویگا۔ (۱۰) بعض لوگ صراحی میں پانی ڈال کر دن کو دھوپ میں رکھکر اوپر اس کے ایک نمدہ یا کمل ڈلوا دیتے ہیں اور قریب شام کے اُسی صراحی پر ایک ململ کا کپڑا بھگو کر ہوادار جگہ میں رکھ دیتے ہیں۔ پانی صاف اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ تیسرا غذا یعنی خوراک جیسے ریل کے انجن میں حرارت قائم رکھنے کے لئے لکڑیاں اور ابخرات پیدا ہونے کے لئے پانی اور دیگر اشیاء موقعہ بموقعہ کام آتی ہیں اسی طرح بدن انسان جو ایک طرح کا قدرتی انجن پیدا کیا گیا ہے۔ غذا کے سہارے سے چلتا ہے پھرتا ہے کام کرتا ہے۔ پس ہم کو ایسی غذاؤں کی ضرورت ہے جن کو قدرت نے ہماری پرورش کے لئے زود ہضم

اور مقوی اور صحت بخش پیدا کیا۔ اور انسان کو بھلے اور اچھے یعنی جایز اور ناجایز اُس کے سے واقف اور آگاہ کیا۔ یاد رہے کہ جس غذا سے خون رقیق پیدا ہو اُس کو لطیف کہتے ہیں اور جس غذا سے خون غلیظ پیدا ہو اُس کو کثیف بولتے ہیں۔ جس غذا سے خون صالح پیدا ہو یونانی طبابت کی رو سے وہ غذا محمود الکیموس یعنی عمدہ رس کو پیدا کرنیوالا ہے اور جس سے خون ناقص پیدا ہو وہ ردی الکیموس یعنی خراب رس کو پیدا کرنے والا ہوتا ہے جس غذا سے خون زیادہ حاصل ہو وکثیر الغذا ہے یعنی اکثر حصہ اس کا جزو بدن ہونے والا ہوتا ہے۔ اور جس سے رکت کم حاصل ہو وہ قلیل الغذا کہلاتی ہے حافظ صحت کو لازم ہے کہ دو دن میں تین وقت غذا کھانے کی عادت اختیار کرے یعنی ایک روز صبح اور شام دوسرے روز دوپہر کو کھانا کھاوے اور بدوں اشتہا صادق کے ہرگز ہرگز کھانا نہ کھانا چاہیئے۔ صحت میں قصور کرنے کے واسطے کھانے کی زیادتی سے کوئی بڑی آفت نہیں ہے کیونکہ اکثر بیماریاں پیٹ بھرے رہنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ غذا کھاتے وقت لقموں کے چابنے میں مبالغہ کرنا چاہیئے تاکہ ہضم جلدی سے ہو۔ اور جب دو تین لقموں کی بھوک رہے کھانا موقوف کر دینا چاہیئے۔ تاکہ وقت ہضم کے معدہ میں ثقل اور نفخ پیدا نہ ہو اور جب تک کھانا ہضم نہ ہولے حرکت قوی مانند جماع اور ریاضت اور دوڑنے کے نہ کریں اور اگر شے ترش کھائی ہو تو اُس کی اصلاح شیرینی سے ہے اور غذا مرغن زیادہ ہو تو اس کی اصلاح نمکین اور تیز چیز سے ہوتی ہے اور جب کبھی کھانے میں اشیاء لطیف اور غلیظ دونوں جمع ہوں تو پہلے غذاے لطیف بعدہ غلیظ کھانی چاہیئے اور اشتہا صادق میں غذا سے باز نہ رہیں کیونکہ صبر کرنے سے مواد فاسدہ معدہ میں گرتے ہیں کھانے سے پہلے ایک گھونٹ پانی کا پینا حرارت معدہ کی کم کرتا ہے اور ہضم میں مدد دیتا ہے اور درمیان میں حسب ضرورت پانی پینا چند دفعہ تھوڑا تھوڑا کرکے مناسب ہے الا بعد غذا کے پانی پینا زہر کا حکم رکھتا ہے۔ اس لئے جب غذا معدہ سے گذر جاوے اور ضرورت ہو تب گھونٹ گھونٹ کرکے خوب صاف اور سرد پانی حسب ضرورت پینا چاہیئے یعنی وہ اشخاص جن کے معدہ میں گرمی زیادہ ہے اگر درمیان کھانے کے تھوڑا تھوڑا کرکے پانی پی لیویں تو مضائقہ نہیں۔ بدہضمی میں اگر عمدہ اور صاف پانی گھونٹ گھونٹ کرکے بدفعات پیویں تو بدہضمی کو

لہ جو عادتاً حد سے زیادہ کھاتے ہیں عموماً بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ پس سادہ غذا معتدل مقدار میں کھانا اور کھانے کے اوقات کے درمیان معقول وقفہ ڈالنا جس سے غذا اچھی طرح ہضم ہو جائے نہایت ہی مفید ہے اور ہزارہا امراض کا حفظ ماتقدم ہے سلہ بعض حکما کی رائے ہے کہ اس امر کی تحقیقات کی ضرور نہیں کہ کونسی غذا کھائی جائے صرف یہ اصول قائم رکھنا چاہیئے کہ حد سے زیادہ نہ کھائیں ❊

دفع کر دیتا ہے۔ غذائی اشیاؤں کی تعریف۔ گیہوں یعنی گندم بہترین غلوں سے ہے غذائیت زیادہ رکھتی ہے گرمی اور سردی میں معتدل اور مولد اخلاط صالح اور ہر ایک مزاج کو موافق ہے۔ جو پہلے درجہ کے آخر میں سرد اور یابس ہیں مسکن جوش خون وصفرا وحدت یعنی تیزی بخارہائے گرم وصاحب سل اور دق کو موافق اور مفید ہیں مگر شرط یہ ہے کہ ان کو بعد مقشر کرنے اور بخوبی اصلاح کرنے کے استعمال کریں کہ نفخ نہ کریں۔ حکما جب واسطے مریض کے ماء الشعیر یعنی کشک جو تجویز کرتے ہیں تو وہ اس طور سے تیار کرتے ہیں۔ کہ ایک چھٹانک جو قسم اعلے کو جن کا چھلکا وغیرہ دور کر لیا گیا ہو ایک سیر پانی میں ظرف سنگی یا گلی یا قلعی دار میں جوشاتے ہیں۔ جب پانی رنگین ہو جاتا ہے اس پانی کو گرا کر اور تازہ پانی قریب ایک سیر کے ڈال کر پکاتے ہیں جب وہ پانی بھی رنگ تبدیل کرتا ہے تو اس کو دفع کر کے سہ کرر سوا سیر ڈیڑھ سیر پانی ڈال کر اس حد تک پکاتے ہیں کہ جو بخوبی گل جاویں اور کھانے کے لائق ہو جاویں۔ تب چھانکر ظرف چینی وغیرہ میں ڈال کر مصری یا کوئی شربت مناسب ملا کر قاشق سے کھلاتے ہیں۔ اس قسم سے تیار کر کے کھلانے میں دس فائدے لکھتے ہیں اور قبض کشا بھی ہیں مگر جہاں مریض کو دست آتے ہوں اور قبض کی ضرورت ہوتی ہے تو جو کو بریاں اور مقشر کر کے بدستور پکا کر دیتے ہیں۔ چاول۔ اس کے اقسام ہیں مگر بہترین چاول وہ ہیں جو باریک خوشبو دار اور پکانے میں دراز ہو جاویں اور ثابت رہیں یہ صفت بہ نسبت دیگر چاولوں کے چاول موسوم صوانتھی اور باڑہ میں زیادہ ہے بلکہ کھانے میں بھی بہ نسبت دیگر چاولوں کے بدرجہا لذیذ ہوتے ہیں۔ مزاج ان کا گرمی اور سردی میں معتدل ہے۔ لیکن کسی قدر بادی ہوتے ہیں کیونکہ استعمال پانی سے رطوبت پیدا کرتے ہیں۔ اصلاح اس کی تف دے کر پکانا یا بھوس گندم کے پانی میں پکانا یا گھی اور زیرہ سے خوشبو کرنا ہے۔ اگر آرد برنج ایک چھٹانک ایک سیر دودھ میں ملا کے نرم آگ پر پکاویں کہ بطور فرنی کے گاڑھا ہو جاوے۔ نبات یا شکر تری بحساب فی سیر نیم پاؤ کے ملا کے نیمگرم قاشق سے کھاویں یا سالم برنج دودھ میں ڈال کر کھیر پکاویں تو ہر دو ترکیب نہایت لذیذ اور مولد منی بھی ہوتی ہیں۔ بقول بعض کے مزاج چاولوں کا خصوصاً ساٹھی کی سرد دوسرے میں خشک اول میں ہے اور مقوی اعضا رپشت وکمر و آب خیسانده اُس کا مدر بول و نافع سوزاک ساتھ قدرے شکر خام کے ہے۔ ساگو دانہ یا سابو دانہ مزاج اس کے گرم اول میں تر دوسرے میں۔ اور مقوی اور مبہی اور مسمن بدن وسریع الانحدار غذاے ناقہین واطفال کو نہایت مناسب ہے خواہ شیرہ مغز بادام میں مصری ملا کر پکا دیں خواہ صرف مصری کے شربت میں قدرے گلاب اضافہ

کرکے یا دودھ میں پکاکر مصری ملاکر استعمال کریں۔ باقلا یعنی ہاگڑی سرد اول میں خشک دوم
ہیں اور بقول بقراط کے دانہ ہائے تر غذا بہترین اور حافظ صحت ہیں۔ کھانا اس کا دو جوش کا
پانی دفع کرکے کھانا بہتر ہے اور ملین سینہ و دافع سرفہ و نفث الدم اور اسہال مزمنہ ہے اور
فربہ کرنے والا جسم کا ہے۔ مونگ زود ہضم اور سالم مع پوست کے ملین اور مقشر مرغوب طبع
اور معتدل ہیں اور چنداں نفاخ نہیں ہیں بر اس لئے حکماء نے ان کو اکثر بیماریوں میں استعمال
کرنے کو فرمایا ہے ہر ایک اس کی دال پکائی جاتی ہے۔ اگر درمیان طبخ کے دھنئے کی پوٹلی ڈال
کر اور نمک اور مصالحہ مناسب سے آراستہ کرکے کھاویں بہتر ہے۔ موٹھ مزاج اس کی گرم
اور خشک ہے۔ دال مسکا سرد مزاجوں کے موافق اور صاحب استسقے اور باد مفاصل او ورم طحال
کو سود مند ہے۔ ماش مزاج اس کا سرد تر ہے کھانے میں لذیذ۔ اور مقوی باہ ہے مگر دیر ہضم
باد افزا ہیں مصلح اس کا سونٹھ اور ہینگ اور گھی ہے۔ مٹر سرد ہیں مقوی باہ اور اعضا باطنی
کے ہیں کسی قدر نفاخ یعنی باد انگیز ہیں مصلح ان کا دارچینی مرچ سیاہ و گھی ہے۔ نخود یعنی چنے
گرم تر ہیں اخلاط اربعہ کی اصلاح اور خون صالح کو پیدا کرتے ہیں روح کو ابھارتے ہیں مقوی باہ
اور مسمن بدن اور سریع الہضم اور لطیف تر ہیں اور زلال پوست اس کا دافع فساد خون و مفتح
سدہ جگر و طحال و سوختہ اس کا دافع خارش اور گنج سر کا ہے بہترین نخود وہ ہیں جو خوب موٹے
اور بے سوراخ ہوں۔ اگر رات کو پانی سے ایک دو دفعہ دھوکر مٹی وغیرہ دور کرکے کسی ظرف
گلی یا سنگی میں بھگو کر صبح کو نرم آگ پر پکاویں اور درمیان طبخ کے شیرہ تخم کرڑ اور پوٹلی گشنیز یعنی
دھنیا کا یا بزاد کی الائچی خورد نیکوفتہ اور ایک دو قلم زعفران ایرانی کے ڈالیں اور نمک اور
مصالحہ وغیرہ سے آراستہ کرکے شوربہ اس کا استعمال کریں نہایت مقوی اعضا اور باہ کا ہے
خصوصاً دماغ اور آنکھوں کو خوب نفع کرتا ہے۔ ارہر اور کلتھی مزاج گرم خشک ہے بدرجہ
دوم مصلح ان کی ترشی ہے موافق امزجہ سرد کے ہے اور خاص کر کلتھی ہاضم طعام ہے اور
سنگ گردہ اور مثانہ کو توڑتی ہے اور پیشاب کو لاتی ہے۔ لوبیا۔ درجہ دوم میں سرد تر ہے۔
مسکن حدت خون و صفرا اور دافع کدو دانہ و درد سر گرم ہے مگر شہوت طعام کو ساقط کرتا
ہے اور باہ کو مضر ہے مصلح اس کا مصالحہ اور گھی ہے۔ جوار یعنی مکی تازہ سرد تر ہے۔ روٹی
اس کی پیٹ کے کیڑوں کو مارتی اور پیشاب کو جاری کرتی ہے مگر دیر ہضم ہے اور خون کو خشک
کرتی ہے مصلح اس کا گھی اور چھاچھ ہے۔ باجرہ مزاج اس کا گرم و خشک ہے جلد ہضم یعنی

استسقے اور گٹھیا یعنی باد مفاصل میں مفید ہے۔ مولد خون اور مقوی اعضا بدن ہے اصلاح اس کی بوست کی گہی اور چھاچھ ہے۔ گاجر سرد تر ہے دوم میں مقوی اعضا رئیسہ اور مصفی خون و مولد خون صالح اور مسمن بدن اور دافع سنگ گردہ اور مثانہ ہے اگر بالائی پوست اور اندرونی سخت حصہ کو چھوڑ کر صرف مغز اس کا پیڑ کر خواہ لنگری میں گھوٹ کے پانی یعنی رس اس کا نکال کر کسی ظرف چینی خواہ چاندی میں ڈال کر رات کو چاندی میں رکھیں اور صبح مقطر کر کے مصری یا شربت زلال اسکے میں ملا کے پیا کریں نہایت مصفی خون ہے اور مالیخولیا اور دیوانگی کو دفع کرتا ہے۔ شلغم گرم بدرجہ دوم تر بدرجہ اول کثیر الغذا مقوی دماغ اور روشنی چشم اور واسطے تنقیہ صدر اور لانے خواب کے نافع ہے اور اگر اس پر آٹا یا مٹی لگا کر گرم راکھ میں بھون کر مٹی وغیرہ صاف کر کے بھرتہ بنا کے کھاویں کھانسی کو نفع دیتا ہے۔ مولی گرم تر ہے کھانے کو ہضم کرتی ہے لیکن خود دیر میں ہضم ہوتی ہے مقوی معدہ اور باہ ہے بواسیر اور پتھری اور ضیق النفس کو ہمراہ شہد کے نافع ہے یعنی مولی کا رس آٹھ حصہ اور شہد خالص چار حصہ ظرف قلعی دار سربستہ میں پکاویں کہ پانی مولی کا جذب ہو جاوے نگاہ رکھیں اور بقدر دو تولہ کے چاٹا کریں۔ آلو گرم خشک ہیں اول میں۔ مگر مقوی بدن ہیں اور دیر ہضم اور قابض بھی ہیں۔ کچالو سرد خشک اول میں مولد ریح اور مغلظ منی اور مضر معدہ اور مری ہیں مصلح اس کا ترشی اور گرم مصالحہ ہے۔ کدو شیریں اور دراز سرد تر ہے اور تپ ہائے گرم میں بلکہ تپ دق میں واسطے ترطیب مزاج اور رفع تشنگی کے مفید اور واسطے اصلاح اخلاط محترقہ اور سرفہ کے نافع ہے پیٹھہ سرد تر ہے اور واسطے تقویت دل اور جگر اور دفع تپ دق اور ترطیب مزاج کے کدو سے بہتر ہے۔ پالک کا ساگ سرد تر ہے بدرجہ اول اور ملین اور جالی اور رادع ہے اور امراض سینہ اور سوزش اور تشنگی کو نافع ہے میتھی کا ساگ گرم بدرجہ دوم خشک بدرجہ اول منضج اور ملین اور محلل ریاح اور مدر حیض و مقوی باہ اور ریہ ہے۔ اور ربو اور کھانسی اور بلغم اور ریاح کو دفع کرتا ہے اور رطوبات معدہ کو خشک کر کے جسم کو گرم کرتا ہے۔ خرفہ کا ساگ سرد تر ہے۔ گرم مزاجوں کو موافق اور قبض کشا ہے۔ کرنب کلا کا ساگ۔ مرکب القویٰ ہے مولد منی اور مقوی باہ اور مغلظ خون ہے اور استعمال اس کا انجرات اٹھنے کو باز رکھتا ہے اور خواب لاتا ہے بتھوہ سرد ہے بدرجہ دوم قلیل الغذا مولد اخلاط صالح اور قبض کشا اور مرطب بدن اور مسکن تشنگی اور امراض گرم میں مفید ہے مگر گردہ اور اعصاب اور باہ کو مضر ہے مصلح اس کا گھی اور مصالحہ ہے۔ چولائی کا ساگ گرم تر دافع بواسیر ہے اور اشتہا پیدا کرتا ہے

اور ہاضم ہے اور جریان منی اور کثرت حیض اور خارش جسم کو مفید اور قبض کشا ہے۔ کچنال سرد خشک دیر ہضم مقوی معدہ و حبس خون بواسیر اور جریان حیض قابض و قاتل کرم شکم ہے۔ بھنڈی سرد تر قابض اور مقوی اعضائے باہ ہے۔ سہجن کی پھلی گرم دوم درجہ ہے امراض بادی بلغمی میں مفید اور نافع ورم طحال ہے۔ بھینڈ اور کنول گٹہ مزاج ان کا سرد تر ہے پھین غذاً مستعمل ہیں مفرح اور مغلظ منی اور قابض ہیں اور کنول گٹہ دافع سمِ ہوائے وبائی مغلظ منی ہے اور اگر موسم گرما میں چند دانہ ظرف پانی میں ڈال رکھیں اور وہی پانی اطفال کو پلاویں تشنگی اطفال کو دفع کرے اور اگر اندرونی سبزی کنول گٹہ کی پانی یا گلاب میں پیس کر اطفال کو پلاویں اسہال سبز اور زرد اُن کے کو دفع کرے طرفہ یہ ہے کہ اس کے برگ اور ساگ اور شاخ اور پھول اور تخم اور بیخ سب کچھ کار آمد اور اقسام امراض میں نافع ہیں۔ بینگن گرم اور خشک ہیں سوم میں مولد سودا اور مضر سر و چشم و مورث بواسیر ہیں مصلح انکا گھی اور مصالحہ ہے۔ نیشکر یعنی گنا یا پونڈا گرم تر اول ہیں مفرح اور ملطف اور مقوی اور مبہی اور مسمن بدن و مدر بول اور مسکن تشنگی ہے۔ بشرطیکہ تازہ اور پختہ ہو۔ انار شیریں مقوی دل و مفرح و مولد خون صالح و نافع یرقان و خفقان و دافع سوالقینہ و استسقے بالخاصیتہ و مصفی آواز مزاج اس کا سرد اول میں تر دوسرے میں۔ رنگترہ شیریں مزہ از بس لطیف سرد تر دوسرے میں مفرح و مقوی ارواح دل دافع وسواس اور دیوانگی مسکن جوش خون و صفرا مزیل غلبہ تشنگی۔ چکوترہ سرد تر ہے مسکن عطش اور مقوی قلب ہے۔ کیلا خام سرد تر اور پختہ مائل بہ حرارت ہے۔ انگور گرم تر دوسرے میں کثیر الغذا مولد خون صالح سریع الانحدار مقوی و مسمن بدن و منضج و ملین اخلاط اور تپ ہائے سرد کو نافع ہے۔ سیب سرد تر مقوی قلب و دماغ اور دافع خفقان ہے بہی معتدل سردی گرمی میں تر اول میں مفرح اور مقوی دل اور دماغ و معدہ دافع جوش صفرا و خون ہے جامن سرد بدرجہ اول و خشک بدرجہ دوم مقوی معدہ اور قلب اور ذیابطس یعنی شدت پیاس کو جو حرارت گردہ سے ہو نافع ہے اور سفوف اس کا دافع اسہال اور سرکہ اس کا نافع ورم طحال ہے۔ آم پختہ گرم خشک ہے دوم میں مقوی باہ و مسمن بدن دافع خفقان و بواسیر ہے مگر مضر جگر اور مولد بلغم اور سودا ہے مصلح اس کا سرد پانی سے بخوبی دھونا اور چوسنے کے بعد دودھ کی لسی پینا ہے۔ امرت پھل یعنی میٹھا لیموں سرد اول میں۔ تر دوسرے میں مقوی دل اور مفرح طبع دافع تشنگی مسکن حرارت مصفی خون و نافع تپ ہائے صفراوی و دموی۔ آملہ یعنی انولہ۔ سرد اول میں خشک دوم میں نہایت مقوی معدہ و قلب و احشا و دافع توحش و خفقان گرم

مصلح خون و صفرا و سودا ہاضم اور مبہی قاطع خون بواسیر مزمنہ۔ اور مقوی روشنی چشم اگر مربہ بنا کے اس پر ورق چاندی کا لپیٹ کر کھاویں نہایت قوت بخشے آملہ بنارس کا بہتر ہے دیگر قسموں سے شہتوت گرم تر اول میں مولد خون صالح مرطب و مسمن بدن و مفتح و مصلح جگر و طحال ہے اور نزلہ کہ حلق پر کرتے سے منع کرتا ہے اور اس کے پتوں کو جوش دے کر غرغرہ کرنے سے خناق اور درد گلو اور درد دنداں کو فائدہ ہوتا ہے۔ خربوزہ گرم اول میں تر آخر دوم میں۔ کھانا اس کا مسمن بدن و مدر بول و مخرج سنگ گردہ و مثانہ و اچھا کرنے والا رنگ چہرہ کا۔ بعد کھانے خربوزہ کے گاڑھا شربت مصری کا پینا مولد اور مصفی خون ہے۔ تربوز بہترین وہ ہے کہ کم آب اور شیریں مزہ ہو۔ مزاج اس کا سرد تر ہے دوسرے میں واسطے امراض گرم اور تپ ہائے محرقہ کے مفید اور دافع تشنگی ہے اور سکنجبین کے ساتھ پینا مدر بول اور پانی اس کا قند سفید یا نبات کے ساتھ پینا بنر یدزیادہ کرتا ہے۔ مگر سرد مزاجوں کو موافق نہیں ہے مصلح اس کا پیپلی اور شہد ہے اور جبکہ معدہ میں غذا چاول کی باقی ہو کھانا تربوز کا منع ہے اسی طرح تربوز کے اوپر بھی کھانا چاول کا منع ہے اور احتمال پیدا ہونے ہیضہ کا ہے اسی طرح دہی اور تربوز کا استعمال قولنج اور درد شکم لاتا ہے۔ آلو بخارا پھل ہے مقدار بادام کے اقسام میووں میں سے ہے۔ مزہ میں خوش مزاج سرد تر دوسرے درجہ میں قاطع صفرا دافع تشنگی و مصفی حرارت و ملین شکم مسہل صفرا اور مغز اس کے کا طلا کرنا دافع بواسیر ریحی ہے۔ املی۔ پختہ سرد اول میں تر دوسرے میں قاطع صفرا ہاضم طعام دافع غثیان و گرانی معدہ ہے اور دوران سر کو جو گرمی سے ہو مسکن عطش و ملین طبع ہے اور تخم بریاں اور مقشر اس کا سفوف کر کے کھانا مقوی باہ و دافع جریان ہے کھجور و چھوارہ مزاج ان کا گرم تر اول میں مقوی معدہ و جگر و باہ و مسمن بدن و مولد خون صالح و موافق مرطوبین ہے۔ مغز اخروٹ گرم دوسرے میں خشک اول میں دافع امراض باردہ و مقوی باہ و اعضاء رئیسہ خصوصاً دماغ و حواس اور موافق مزاج بوڑھوں کے ہے بادام شیریں مزاج اس کا گرم تر دوسرے میں کثیر الغذا مولد اخلاط صالح مسمن بدن مبہی اور مقوی اور مرطب دماغ۔ ملین طبع و مفتح سدد و دافع نزلات و خشونت سینہ و حلق و سرفہ یابس اور مربہ اس کے پھل کا مقوی معدہ و دافع ہیجان صفرا و پوست سوختہ اس کے تخم کا مقوی لثہ و جالی دنداں۔ نارجیل یعنی کھوپرا۔ مغز نارجیل اور روغن اس کا گرم اول میں تر دوسرے میں مسمن بدن و مقوی حرارت غریزی و مولد منی اور مبہی ہے اور روغن اس کا بالوں

پر لگانا بالوں کو دراز کرتا ہے ایام چیچک میں کھانا اس کا چیچک کو روکتا ہے بعض کی رائے ہیں اس کے تیل کا استعمال کھانے اور لگانے میں طاعون سے محفوظ رکھتا ہے۔ مغز چلغوزہ مزاج اس کا گرم تر مقوی و مبہی و مسمن و دافع یبوست دماغ و سینہ ۔ دافع خشونت اعضا و جلد طلاً مغز پستہ مغز خستہ گرم تر ہیں مقوی باہ و مسمن بدن و دافع خشونت سینہ ہیں۔ کشمش یعنی مویز بے دانہ گرم تر ہے مفرح و مقوی و مبہی مولد خون صالح و مقوی و ملین سینہ۔ مویز یعنی داکھ منقہ گرم تر ہے دوسرے میں دافع سعال و ربو و منقی شش و سینہ و مولد خون صالح و مقوی و مسمن بدن و مصفی آواز اور جالی رطوبات معدہ و ملین طبع و دافع تپ ہائے بلغمی اور سرکہ میں پروردہ کھانا محلل ورم طحال و طلاً محلل اورام و منضج اخلاط و مفجر دمامیل۔ خوبانی سرد تر دوسرے میں مولد خوں صالح دافع ہیجان صفرا و زلال اس کا رافع حرارت جگر و مقوی اعضا رئیسہ ملین طبع و نافع صلابت احشا و مفتح سدد کا ہے بیر پختہ تازہ سرد تر دافع فساد صفرا و مسکن تشنگی و حرارت احشا۔ انجیر گرم دوم میں تر اول میں مصلح بلغم و سودا کثیر الغذا مولد خون و مقوی باہ و مسمن بدن ہے اور سرکہ انگوری میں پروردہ کرکے کھانا اور نیز سرکہ سے گھس کر ورم طحال پر لگانا چند روز میں ورم کو نافع کرتا ہے۔ چینی یعنی کھانڈ گرم تر دوسرے میں ملین اعضا سینہ جالی رطوبات محلل ریاح سریع النفوذ مقوی باہ و مولد خون صالح و دافع فساد اخلاط اور مزیل بلغم۔ عسل یعنی شہد گرم دوسرے میں خشک اول میں اور بقول بعض معتدل گرمی اور خشکی میں جالی اور مفتح و قاطع بلغم و غایت مصفی خون و منقی سینہ و امراض سرد اور رطب یعنی بادی بلغمی کو نہایت مفید و دافع سعال یعنی کھانسی بلغمی اور بیچ تقویت باہ کے بیعدیل ہے اکلاً و شرباً اور بعد فراغت جماع کے بقدر دو تولہ کے کھانا قوت زایلہ کو بحالیت اصلی لاتا ہے مکھن گائے کا عمدہ ہے بہ نسبت اور قسم کے مزاج اس کا سرد تر ہے مسمن یعنی موٹا کرنے والا بدن کا مفتح یعنی توڑنے والا سدوں کا و مصفی آواز اور دافع خشونت قصبہ ریہ و حلق و رافع سرفہ خشک و نبات سفید کے ساتھ ملا کے استعمال کرنا ذات الجنب و ذات الریہ کو مفید ہے اور مالش اس کا جسم پر دافع سوزش و خشونت یعنی کھرکھراہٹ جلد کا ہے۔ گھی بہترین ہر قسم سے روغن گاؤ کا ہے گرم تر اول میں مرطب و مسمن بدن مقوی اعضا و ارواح و دافع خشونت و یبوست جسم مضر معدہ و مصلح شکر و نمک ہے۔ دودھ بعض کے نزدیک گرم تر اور بعض کے نزدیک سرد تر ہے فی الحقیقت مرکب ہے مائیت یعنی رطوبت و جبنیت یعنی پنیر اور دہنیت یعنی گھی سے۔ پس جس دودھ میں پانی زیادہ ہے وہ تر زیادہ ہے اور جس میں پنیر زیادہ ہے وہ سرد زیادہ ہے اور جس میں روغن زیادہ ہے وہ

گرم زیادہ ہے۔ لیکن بالاتفاق مولد منی و مرطب بدن و مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ہے بلکہ انسان کیلئے
غذاے فطرتی ہے ابتدائی میں قدرتی اصول کے مطابق پیدا ہوئی ہے اگرچہ بعض امزجہ میں نفخ
پیدا کرتا ہے مگر مصلح اس کا گھی اور شہد اور نبات ہے۔ ملائی دودھ کی مرطب و مسمن بدن اور
چینی خواہ شہد سے ملاکر کھانا مقوی باہ ہے دیر ہضم اور مزاج اس کا سرد تر ہے۔ گوشت جملہ اقسام
کا گرم ہے استعمال اس کا مصعف اعضاء باطنی و مولد اخلاط فاسدہ معفنہ و مورث امراض اور باعث
تیرگی جوہر عقل و سنگدلی اور مداومت اس کی جلد لانے والے بڑھاپے کی ہے اور فطرتی اصول
کے خلاف ہے۔ تحقیقات۔ چونکہ ان دنوں اکثر حکیم اور ڈاکٹر صاحبان مریضوں کے لیئے گوشت
کا استعمال مفید بتلاتے ہیں اور عام لوگوں میں بھی گوشت کا رواج زور پکڑ گیا ہے اس لیئے مناسب
معلوم ہوا کہ اس مسئلہ پر یعنی گوشت کے کھانے و نہ کھانے کے بارہ میں تحقیقات کی جاوے۔
نکتہ تاریخ کے صفحے اس بات کو بخوبی ظاہر کر رہے ہیں کہ زمانہ سلف کے بہادر اور عالم اور فاضل
جن کی بہادری کا چرچا آج تمام بھارت ورش میں اور جن کی علوم کا تذکرہ تمام یورپ اور امریکہ
کے ودوانوں میں ہو رہا ہے۔ گوشت نہ کھانا اُن کی اعلےٰ درجہ کی روحانی ترقیوں کا نتیجہ تھا اور
وہ بالکل گوشت نہیں کھاتے تھے۔ چنانچہ بھیم اور ارجن جیسے شیر افگن اور صف شکن اور کرشن
اور درونا چاریہ جیسے عالم اور کپل اور پاتنجلی اور گوتم جیسے فاضل خدا رسیدہ کھٹ شاستروں کے
کرتا رشی اور منی گوشت نہ کھاتے تھے جن کا مقولہ تھا "اہنسا پرمو دھرما"۔ یعنی کسی ذی روح کا نہ
ستانا ہی پرم دھرم ہے پس روحانی ترقیوں کے راستہ میں چلنے والوں اور تندرستی چاہنے والوں
کو گوشت سے ضرور پرہیز کرنا چاہیئے۔ گوشت خوری سے رحم کا مادہ جو انسان کے لیئے ضروری ہے
اڑ جاتا ہے کیونکہ آدمی محض نفس پروری کے لیئے بے زبان جانوروں کو مارتا ہے اور ان کی گریہ
وزاری کا کچھ خیال نہیں کرتا۔ گوشت کا کھانا سنگدلی اور مکاری اور دھوکہ بازی سکھاتا ہے دل کو
ناپاک بناتا ہے یعنی جن ذرات سے حیوانی جسم بنا تھا وہی ذرات اس کے استعمال کرنے والوں کے
دل و دماغ کو اپنی حیوانیت کا اثر بخشتے ہیں اور اس جوہر انسانی کو جو قدرت نے عطا فرمایا ہے
میلا اور مکدر کر کے منزل مقصود تک پہنچنے نہیں دیتے بلکہ نفس کی غلامی میں گرا کر چکنا چور کرتے
ہیں۔ جب نفس غالب آیا کام کرودھ۔ لوبھ۔ اہنکار۔ جو انسان کے دشمن ہیں اختیار پاتے ہیں۔
اس لیئے کسی بزرگ نے کہا ہے۔ بقول۔ گستاخ مکن تو نفس بد را۔ گاؤ سالہ شیر مست خود را +
گر نفس بخواہد از گل قند۔ خاکش بدہی تو لقمہ چند + گوشت خود آدمی روحانی اور جسمانی ترقیوں کے

میدان میں قدم رکھنے کے لائق نہیں ہوسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اُن بزرگوں اور مہاتماؤں کا ثانی جن کو گوشت سے پرہیز تھا۔ آجکل گوشت خوری کے زمانہ میں کوئی نظر نہیں آتا۔ چند مفید نصیحتیں ممانعت گوشت میں۔ پند اول۔ گوشت کا وجود ایک قطرہ منی وخون سے ہونا ظاہر ہے۔ قطرہ منی یا خون اگر اتفاق سے کپڑوں میں لگ جاتا ہے تو ناپاکی آجاتی ہے اور عام بھائیوں کی پاٹھ یا نماز قبول نہیں ہوتی یعنی کپڑوں کے پلید یا ناپاک ہوجانے سے عبادت الٰہی کے لائق نہیں ہوسکتے تو کیونکر یاور ہوسکتا ہے کہ ہر روز گوشت کھانے والوں کا دل پاک رہتا ہے اور وہ پرماتما کی پوتر بھگتی کے مستحق ہیں بقول بابا نانک صاحب۔ جے رت لگے کپڑے جامہ ہوے پلیت۔ اے رت کھاوے مانسا تیں کہاں نرمل جیت۔ پند دوم۔ گوشت بدوں قتل کے نہیں ملتا اور قتل کرنا گناہ کبیرہ ہے اس لیئے نیک انسانوں کی خوراک گوشت نہیں بلکہ ملیچھوں کی ہے بقول بابا نانک صاحب۔ اسنکھ گل وڈہ ہتیا کمائیں۔ اسنکھ ملیچھ مل بھکھ کھائیں پند سوم اکثر ہندو اور مسلمان اپنے اپنے تیوہاروں پر قربانیاں کرتے ہیں گوشت خود کھاتے ہیں نام خدا کا کرتے ہیں چنانچہ ہزاروں ہندو دیوی مندروں میں اور لاکھوں مسلمان بڑی عید پر جانوروں کو قتل کرنے سے خدا کا راضی ہونا مانتے ہیں مگر داناؤں کے نزدیک قتل یا قربانی سے اُمید ثواب کا رکھنا سراسر عقل کے خلاف ہے جیسے آک کے درخت میں آم کے پھلوں کی امید رکھنا بقول سعدی صاحب۔ روزے بذباج گوسفندے گفت ✦ دراں زماں کہ گلویش بہ تیز تیغ برید ✦ سزاے ہر خس خارکہ خوردہ ام دیدم ✦ ہر آنکہ پہلوے چربیم خورد چہ خواہد دید ✦ پند چہارم کسی کو آزار نہ دینا ہی شرافت ہے سہ ہمائے بر سر مرغاں ازاں شرف دارد۔ کہ استخواں خورد و طائرے نیازارد ✦ پند پنجم۔ کوئی جھٹکا کو بہتر اور چھری سے گلا کاٹنے کو بُرا کہتا ہے اور کوئی بسم اللہ پڑھ کر گلا کاٹنا بہتر اور جھٹکا کرنے کو خراب کہتا ہے اور کوئی بجلی کے ذریعہ سے جانور مارنے کو پسند کرتا ہے مگر یہ سب باتیں انصاف سے بعید ہیں اس لیئے نیکوں کو ان سے نفرت کرنی چاہیئے۔ بقول کبیر صاحب۔ اُس بسمل اُس جھٹکا کینا دیا دودھ دوؤ جو۔ بھبھاگی کہت کبیر سنو بھائی سادھو آگ دونوں گھر لاگی۔ پند ششم۔ خدا پرستوں کے لیئے خوب اور عمدہ صوفیانہ غذا کھچڑی ہے۔ شکار کیئے ہوئے ہرن وغیرہ کھا کر اُس کے عوض گلا کٹانے کی سزا پانا پڑتا ہے۔ بقول کبیر صاحب۔ خوب کھانا کھچڑی جان میں امرت لون۔ ہیڑا روٹی کارنے گلا کٹاوے کون۔ پند ہفتم۔ انسان اشرف المخلوقات ہونے کا استحقاق تب تک نہیں رکھتا جب تک تمام جانداروں کی آسائش میں اپنی بہبودی کو نہیں ڈھونڈھتا ہے

دیا دھرم کا مول ہے نرک مول ابھمان۔ تلسی دیا نہ چھوڑیو جب لگ گھٹ میں پران + پند ہشتم انسان کو چاہیئے کہ حیوانات کے قتل سے روح اور جسم کو آلودہ نہ کرے بلکہ رحم کو مدنظر رکھ کر ان کی جان بخشی کو ایک اعلےٰ فرض سمجھے۔ بقول ترک حیوانی بحیوانات جان بخشیدن است پند نہم۔ کسی ذی روح کے دل کو آزار مت دو ورنہ خدا جو دل کا سوامی ہے سخت ناراض ہوگا بقول۔ دل میازار گفتت زنہار + کز دل آزار حق شود بیزار۔ پند دہم۔ خواہ کچھ کرو مگر دل آزاری بھول کر بھی مت کرو۔ بقول دل میازار ہر چہ خواہی کن۔ کہ در طریقت ما غیر ازیں گناہ نیست + پند یازدہم گوشت خور انسان عموماً مظلوم اور بے زبان اور کمزور جانوروں پر قابو پا کر اُن کو اپنی غذا سمجھتے ہیں مگر شیر و ہاتھی سے ڈرتے ہیں۔ بقول۔ زیر پایت گر بدانی حال مور۔ ہمچو حال تست زیر پائے پیل۔ پند دوازدہم شراب کے عوض میں اپنے بدن کا خون پینا اور کباب کی جگہ میں جگر اپنے کو چبانا بہتر ہے بڑی بڑی کتابوں کے پڑھنے یا ایم۔ اے ڈگریاں حاصل کر لینے سے خدا نہیں ملتا ہے۔ اگر تم کو خدا کے ملنے کی خواہش ہے تو پریم بھگتی اور نمرتا اور پاکیزگی کا پاک جوہر دل کے آئینہ میں بھرو اور پھر دل کے شیشہ میں خدا کو دیکھو۔ بقول حافظ صاحب۔ خونِ خالص خود خور کہ شرابے بہ ازیں نیست + دنداں بجگر زن کہ کبابے بہ ازیں نیست + در کنز و ہدایہ نتواں یافت خدارا۔ در مصحفِ دل بیں کہ کتابے بہ ازیں نیست + پند سیزدہم حکما کا قول ہے کہ جب پن اور پاپ انسان کے برابر ہوتے ہیں تو آواگون یعنی تناسخ سے چھوٹ کر نر دیہہ کو پاتا ہے۔ یہی ہے وجہ کہ تمام حیوانات سے افضل گنا جاتا ہے۔ خدا کو حاصل کرنے کا یہی موقعہ ہے اگر انسان گوشت و شراب اور دوسری برائیوں سے دل کو پاک اور پوتر رکھ کر برہم گیان یعنی معرفت کا آبحیات پیویگا تو تناسخ سے آزاد ہو جاویگا ورنہ پھر اسی آواگون کے ذریعہ سے پرماتما کی آگیا انوسار اپنے کئے ہوئے کرموں کے پھل بھوگنے کے لئے تناسخ میں مبتلا ہو کر نانا پرکار کے کشٹ بھوگتا ہوا سزا پاتا رہیگا۔ بقول اکبر بادشاہ۔ ایں سینۂ گنجینۂ اسرار الٰہی را۔ گور حیوانات ساختن بعید از عقل و شعور است جسمانی اور روحانی ترقیوں کے میدان میں گوشت خور بہ نسبت اُن کے جو گوشت خور نہیں ہیں ہمیشہ پیچھے ہی رہتا ہے۔ (۱) آجکل علم کہربائی میں سب سے بزرگ ایجاد و دریافت کنندہ مسٹر اڈیسن ہے۔ جس کی معمولی خوراک میوہ جات و اناج ہے۔ (۲) زمانہ حال میں سب سے اعلے عورت میڈم۔ این۔ بی۔ سنٹ تھیوسافیکل سوسائٹی کی ہیڈ اور لوسیفر اخبار کی ایڈیٹر اور سائنس اور مذہب فری تھاٹ پر بہت سی کتب کی مصنف ویجی ٹیرن ہے۔

(۳) دنیا میں سب سے بڑی بھاری نظم (مہا بھارت) کے مصنف مہرشی بیاس جی کی ہے جو بڑے پکے ویجی ٹیرین ہو گذرے ہیں (۴) دنیا میں سب سے تیز جانور زبرہ ہے جو گھاس کھاتا ہے ملک افریقہ میں ہوتا ہے (۵) دنیا میں سب سے خوش آواز چنڈول ہے جو اناج سے پرورش پاتا ہے (۷) دنیا میں سب سے زیادہ طاقتور جانور ہاتھی ہے جو پودوں پر زندگی بسر کرتا ہے دنیا میں پہلے ہوئے مذاہب کے ہادی بھی ویجی ٹیرین تھے۔ (۸) اس وقت بدھ مذہب کے پیرو دنیا میں قریب دو تہائی کے ہیں ہادی اُن کا ویجی ٹیرین تھا جس کا یہ مقولہ تھا "خون مت کر" (۹) وشنو مت والے جو بلبھہ چاری کے پیرو گنے جاتے ہیں۔ گوشت کھانے سے اِن سب کو پوری نفرت ہے (۱۰) آدی ناتھ نامی جو جین مت کا بانی تھا اور جس کے پیرو ہندوستان کے اکثر دولت مند اور سوداگر ہیں۔ ویجی ٹیرین اور بقول "اہنسا پرمو دھرم" کسی ذی روح کو نہ ستانا پرم دھرم ہے۔ عامل تھا۔ (۱۱) مہرشی شنکر اچارج ویدانت مت کے ہادی جن کی تصانیف کے پڑھنے کے لئے تمام زندگی درکار ہے۔ اور ہندوستان میں تمام برہمن اور تپسوی اور اچارج وغیرہ جس کے پیرو ہیں ویجی ٹیرین تھے۔ (۱۲) مسیح عیسائی مذہب کا ہادی جس کے پیرو کاران آجکل دُنیا کے بہت سے حصہ میں حکومت کر رہے ہیں اُس کی روز کی یہ دعا تھی۔ کہ اے پتا ہمیں آج کی روٹی دے (۱۳) محمد صاحب ہادے اسلام کی معمولی غذا کھجور اور اونٹنی کا دودھ تھا (۱۴) برہم سماج کے نو بدہان کے بانی۔ کیشب اعظم خود ویجی ٹیرین تھے۔ اور ان کے پیرو ویجی ٹیرین ہیں۔ (۱۵) دیو سماج کے بانی سیتا نند اگنی ہوتری جی ویجی ٹیرین ہیں اور اُن کے سماج کے تمام ممبر بھی ویجی ٹیرین ہیں۔ (۱۶) خالصہ دھرم کے بانی شری نانک جی مہاراج بھی ویجی ٹیرین تھے۔ (۱۷) کوکا مت کا بانی اور اس کے پیرو جو فی زمانہ شجاعت اور بھگتی اور پریم اور محبت اور سچائی میں نامی ہیں وہ عموماً ویجی ٹیرین ہیں (۱۸) آریہ سماج کے بانی مہرشی سوامی دیانند سرستی جی بھی ویجی ٹیرین تھے اور آریہ سماج کا سدھانت بھی ویجی ہونا ہے۔ (۱۹) ہندو دھرم کے پیرو یعنی سناتن دھرم سبھائیں عموماً گوشت کو بہت برا سمجھتے ہیں حکمت کے رو سے بھی گوشت خوری درست نہیں ہے جز نشاستہ یا نشاستجہ جس پر بقاے زندگی کا دار مدار ہے۔ فیصدی ایک بھی گوشت میں پایا نہیں جاتا ڈاکٹر پروفیسر ادین صاحب کا ذاتی تجربہ ہے کہ ایک دفعہ سیر بھر کی تازہ جیلی مچھلی کو سورج کی گرمی میں خشک کر کے اندازہ کیا گیا تو اُس کا وزن صرف ایک ماشہ نکلا (از تکمیل الحکمۃ مطبوعہ مئی ۱۸۹۲ء نمبر ۵ جلد ۱۱) اقسام بیماریاں جو ان دنوں ملک میں پھیل گئی ہیں وہ عموماً حیوانات سے

انسانوں میں سرایت کر جاتی ہیں۔ پروفیسر سیکفیڈن ولنڈن کے ڈاکٹر دوہیڈ حیوانات سے انسانوں میں بیماریوں کی سرایت پر لیکچر دیئے (ازست دھرم پرچارک جالندھر مطبوعہ، پھاگن سمت ۱۹۷۴) ڈاکٹر آناکنگس فورڈ ایم۔ ڈی۔ لنڈن جیسے شہر میں جہاں کہ صفائی حد درجہ کی ہوتی ہے فیصدی اسی حیوانات کے گوشت کرموں سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ولایت کے اعلےٰ ڈاکٹر ویجی ٹیرین یعنی سبزی خور ہوتے جاتے ہیں ڈاکٹر ڈیوپرائیس صاحب لکھتے ہیں کہ میں گوشت کا استعمال نہیں کرتا کیونکہ دلیلوں کے علاوہ میں تجربہ سے معلوم کر رہا ہوں کہ یہ نباتی خوراک میری صحت اور دماغی طاقت کے لئے سب سے عمدہ ہے جبکہ میں چوبیس سال کی عمر کا تھا گوشت اور انڈوں اور مچھلی کا استعمال ترک کر دیا اور اب چودہ سال گذر گئے ہیں میری صحت برابر اچھی رہی ہے بھوک تیز ہے گرمی اور سردی اور تھکاوٹ سہنے کی طاقت بہت ہے اور میرا دل ہمیشہ خوش رہتا ہے ڈاکٹر ہیلر ایم ڈی۔ وہ خوراک جو گوشت سے پاک ہے انسان کی طاقت اور درازعمری کا باعث ہے۔ اور ایسی بیماریاں جو گندے خون کے باعث سے پیدا ہوتی ہیں اُن کو دفع کرتی ہے۔ ڈاکٹر بین ایم۔ ڈی۔ اُن کے لئے جو کہ سخت دائمی امراض میں مبتلا رہتے ہیں مجھے کوئی بھی علاج اس سے بہتر معلوم نہیں ہوا کہ اُن کو سب اقسام کے گوشت کھانے اور شراب پینے سے روکا جاوے فطرتی اصول بھی گوشت خوری کے برخلاف ہیں (۱) گوشت خور جانور اندھیری رات میں بہت دور تک دیکھ سکتا ہے سبزی خور قدرتی اس میں قاصر ہے۔ (۲) جو جانور زبان سے چاٹ کر پانی پینے والے ہیں۔ کتا۔ بھیڑیا شیر وغیرہ وہ قدرتی گوشت خور ہیں مگر وہ حیوان جو گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیتے ہیں مانند گھوڑے اور اونٹ اور آدمی وغیرہ کے وہ گوشت خور نہیں ہیں (۳) سبزی خوروں کے منہ کا لعاب گاڑھا اور لیسدار ہوا کرتا ہے مگر گوشت خور جانوروں کا لعاب دہن رقیق اور بدوں لیس کے ہوتا ہے (۴) گوشت خور جانوروں کے معدہ اور جسم اور پنجوں کی بناوٹ اور اُن کے حواسوں کی ساخت ہی شاہد حال ہے کیونکہ وہ تازہ شکار لہو میں تر شدہ کھانے کی طرف زیادہ راغب ہوتے ہیں۔ اگر خدا انسان کو گوشت خور پیدا کرتا تو یہ بھی شیر یا بھیڑیے وغیرہ کی طرح بدوں امداد ایک دوسرے اوزاروں کے اپنے پنجوں اور سامان سے شکار کر سکتا اور تازہ شکار کو غیر پختہ شدہ خام ہی کو کھاتے اور ہضم کر سکتا (۵) حکمائے سلف نے تحقیقات مزید کے بعد انسان کے جسم کو بندر اور لنگور سے تشبیہ دی ہے۔ بندر قدرتی حالت میں کبھی گوشت نہیں کھاتا ہے اگر کوئی خونخوار آدمی بندر

کو مانس یعنی گوشت کھانے کا عادی بناتا ہے تو بندر کی تندرستی میں فرق آجاتا ہے۔ اسی خیال سے ایک عالم تجربہ کار نے فرمایا ہے کہ حیوانوں میں بنسبت انسانوں کے قدرتی حالت میں رہنے سے بہت کم بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ حیوانات قدرتاً اُس خوراک کو کھاتے ہیں جن کی طرف حواس اُن کو لے جاتے ہیں۔ انسان بھی ایک قسم کا حیوان ہے۔ اور اس کو حسیں دی گئی ہیں۔ اب غور کرنا چاہیے کہ کوئی حس انسان کو گوشت کھانے کی طرف راغب کرتی ہے یا نہیں۔ تجربہ بتلا رہا ہے کہ حیوانی لاش کو جس میں گوشت لہو۔ چربی۔ تیل۔ ہڈی وغیرہ موجود ہے انسانی آنکھ یا دیکھنے کی حس کشش نہیں کرتی۔ اُن حیوانات یا جانوروں کی چیخوں یا آہ و زاری کی آواز کو جو ذبح کئے جاتے ہیں انسانی کان ہرگز گوارہ نہیں کرتے۔ مُردہ جانوروں کے گوشت جن میں بو بھر رہی ہے انسانی ناک سونگھنا نہیں چاہتی۔ انسانی زبان بدبودار اور غلیظ اشیا یا مُردہ جانوروں کے گوشت کو منہ میں چبانا نہیں چاہتی۔ ہاتھ یا بدن کی کھال ایسی نفرت انگیز اشیار کو چھونا نہیں چاہتی۔ بیان مذکور الصدر سے بھی انسان کا گوشت خور ہونا ثابت نہیں ہوتا لہٰذا قدرتی اصول کے برخلاف عمل کرنے سے انسانوں میں بیماریاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں علم کیمیاوی کے ذریعہ سے ظاہر ہو گیا ہے کہ انسان کے جسم میں کل چودہ چیزیں مفرد ہیں یعنی حموضیہ۔ تحمیہ۔ مائیہ۔ شورجیہ۔ گندک۔ جوکھار۔ اشتخار۔ فولاد۔ سیلکن۔ کلورین۔ قلورین کبالیسم۔ میگنیشیم۔ فاسفورس۔ اور افعال الاعضا کی واقفیت سے یہ بھی ثابت ہو رہا ہے کہ ہر ساعت میں جسمی اصراف کا عوض معاوضہ غذا سے ہوا کرتا ہے جس کے لئے خود طبیعت مدبر بدن ہے۔ پس ہمیں غذا میں ایسی چیزیں تلاش کرنی چاہئیں جن سے بدن انسان بنا ہے اور وہ چند ہیں۔ اول اجزا لحمیہ۔ یہ پرورش جسم کے لئے ضروری ہیں۔ دوم اجزا روغنی۔ یہ مولد حرارت عزیزی اور پرورش اعصاب کے لئے ضروری ہیں۔ سوم اجزا نشاستجیہ طاقت جسم کے لئے سب سے اوّل نمبر ہیں۔ اور حرارت عزیزی کو اُبھارنے والے ہیں۔ چہارم اجزا نمکیں۔ بدوں نمکیں اجزاؤں کے زندگی کا قائم رہنا مشکل ہے بلکہ اوسط درجہ کے آدمی کو کم سے کم چھ ماشہ خالص روزمرہ کھانا چاہیئے۔ انسان کے ڈھائی پاؤ خون کے اندر چھ ماشہ نمک ہوتا ہے۔ اگر سمندر کا پانی کھاری نہ ہوتا یعنی اُس میں نمکیں اجزا نہ پائے جاتے تو مچھلیاں وغیرہ آبی جانور کبھی زندہ نہ رہتے۔ سبز ترکاریوں کے اندر اور دیگر نباتاتی غذاؤں میں برابر نمکیں اجزا موجود ہیں بخوف طوالت ہر ایک غذائی اشیاؤں مانند گندم و نخود و

مٹر وغیرہ کے مفیدی اجزا اللحمیہ و روغنی و نشاسجیہ و نمکین و پانی کو مفصل تبلانے سے قاصر رہا۔ نمکین اجزا پرورش استخوان کے لئے کار آمد ہیں۔ پنجم اجزا مائیہ یعنی پانی۔ بدوں پانی کے جسم کا بحال رہنا محال ہے۔ پانی بدن کو تر و تازہ رکھنے کا باعث ہے۔ پانی کی ضروریات کو ہر ایک شخص جانتا ہے۔ چونکہ ہر ایک انسان کی خوراک کا اندازہ مختلف ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ایک نقشہ لکھا جاتا ہے کہ غذا کی تجویز میں کسی قسم کی دقت یا تکالیف پیش نہ آوے۔ اور واضح رہے کہ غذا کی اصلی ذات میں نمکین اجزا قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں۔ مگر پھر بھی پوری مقدار میں بقدر آٹھ ماشہ کے نمک ملانا چاہیئے۔ اسی طرح غذا میں اجزا مائیہ پائی جاتی ہیں۔ مگر پھر بھی پانی اور ملانا چاہیئے۔

قسم خوراک	غذا اللحمیہ	روغنی اجزا	نشاسجیہ اجزا	نمکین اجزا	اجزائے مائیہ
آرام طلب آدمی کے لئے	۳/۴ ۱ چھٹانک	۱/۲ چھٹانک	۷ یا ۷ چھٹانک	۱/۲ تولہ	۲ سیر
محنتی آدمی کے لئے	۱/۲ چھٹانک	ایک چھٹانک	۹ چھٹانک	۱ تولہ	۳ سیر
زیادہ محنت کش آدمی کیلئے	۲ یا ۳ چھٹانک	۱ چھٹانک	۱۱ چھٹانک	۲ تولہ	۴ سیر

فائدہ جلیلہ۔ جو کوئی تعصب کو چھوڑ کر نیک بندۂ خدا ہونے کی نیت سے خدا کو حاصل کرلے کے ارادہ سے تندرستی قائم رکھنے کے بچارسے ملک کو افلاس اور خونریزی و بیماریوں سے بچانے کی غرض سے فطرتی اصول کی پیروی کے لحاظ سے میری معمولی اور سادہ تحریر کو غور سے پڑھ کر بچارینگے اُن سے اُمید بھی ہے کہ وہ بذات خود تجربہ فرما کر فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے۔ مگر اُن لوگوں سے جو ہر دن اپسوارتھ اور نفس کی غلامی میں مبتلا ہیں بہتری کی اُمید نہیں۔ چوتھا خواب۔ صحت بدنی قائم رکھنے کے لئے انسانوں اور حیوانوں کو ہمیشہ آرام کی ضرورت رہتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عضو متواتر چوبیس گھنٹہ تک کام نہیں کر سکتا بلکہ پودوں اور درختوں کا بھی اس مبارک اصول پر عمل ہے۔ چنانچہ اکثر درختوں کے پھول اور پتے بھی منجملہ چوبیس گھنٹوں کے وقت مقررہ پر بند ہو جاتے ہیں۔ انسان کو اگر پوری مقدار میں آرام نہ ملے تو تمام بدن کے پرزے بہت جلد بگڑ جاتے ہیں اور بیمار ہو جاتا ہے۔ خصوصاً دماغ کو جو مختلف قسم کے خیالات اور سوچوں سے دن بھر میں بڑی محنت اُٹھانی پڑتی ہے۔ بدوں خواب کے آرام نہیں ملتا۔ کیونکہ ہوش و حواس میں دماغ کو آرام حاصل ہونا مشکل ہے۔ دماغ تمام بدن کا شہنشاہ ہے جس کے زیر حکم جسم کے تمام پرزے کام کر رہے ہیں وہ بدوں گہری نیند کے دن بھر کی تھکاوٹ سے کیونکر سبکدوشی پا سکتا ہے اس لئے قدرت نے رات کو بنایا ہے تاکہ نیند کے ذریعہ سے دماغ

اور بدن کے تمام پرزے آرام پاکر صبح کو پھر کام کرنے کی لایق بن جاویں۔ نیند کا مقدار انسان کی عمر اور صحت پر منحصر ہے۔ شیر خوار بچہ کو چوبیس گھنٹوں میں بیس گھنٹے اور دس سال سے بارہ سال کے بچہ کو دن رات میں چودہ گھنٹے اور پندرہ سال سے پچیس برس کے جوان کو شبانہ روز میں آٹھ گھنٹے اور ۲۵ برس سے ۵۰ سال کی عمر والے کو ۷ گھنٹہ سونا چاہئے جوان آدمی کے لئے ۷ گھنٹہ سے ۸ گھنٹہ تک دن رات میں سونا کافی ہے۔ چت سونا منع ہے کیونکہ خواب ہائے پریشان سے دماغ کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اگر عادت ہو ترک کر دینا چاہئے۔ پیٹ سونا اس طرح سے کہ سر اوپر تکیہ کے رہے اور منہ اور آنکھیں داہنے بائیں مائل رہیں مفید ہے اور ہاضم طعام بھی ہے اور داہنی یا بائیں کروٹ پر سونا نقصان نہیں رکھتا مگر بہ نسبت داہنی کے بائیں کروٹ بہتر ہے۔ نہار سونا نزلہ پیدا کرتا ہے۔ بھوکھ میں سونا بدن کو لاغر کرتا ہے۔ شام کو سونا مصیبت کا باعث ہے دھوپ میں سونا اعضا کو سست کرتا ہے۔ بہت سونا سردی اور رطوبت کی نشانی ہے۔ چاند کی چاندنی میں سونا بدن کی جلن کو دور کرتا ہے فرحت اور قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ زیادہ جاگنا ضعف اور تباہی کا باعث ہے۔ سونے اور جاگنے میں اعتدال لازم ہے یعنی نہ زیادہ سونا ہی اچھا ہے اور نہ زیادہ جاگنا ہی درست ہے درمیانی حالت پر عمل واجب ہے **پانچواں لباس**

قدرت نے حیوانات کو ان کے جسم کے بچاؤ اور گرما اور سرما کی تکلیفوں سے محفوظ رہنے کا سامان یعنی بال پشم وغیرہ پہلے سے ہی سے دے رکھا ہے مگر انسان جو باتمیز اور فعل مختار پیدا کئے ہیں اُن کو اپنی آسائشوں کے سامان آپ فراہم کرنے کا مادہ عطا کیا ہے تاکہ یہ خود موسم اور ملک کے لحاظ سے اپنے بدن کی حفاظت کے لئے مناسب سمجھ کر پوشاک یا لباس تیار کریں چونکہ کپڑوں کی بناوٹ پر مختلف موسموں میں بدن کی حفاظت منحصر ہے۔ اس لئے موسم گرما میں بہ نسبت خاصہ اور ململ اور چکن وغیرہ کے دیسی قسم کے چوسی وغیرہ موٹے کپڑوں کا لباس سودمند ہے ایک تو بیرونی گرمی کا اثر بدن پر پڑنے نہیں سکتا۔ دوسرا جلد کے اندر سے پسینے وغیرہ کے انجرے باسانی نکلتے رہتے ہیں اور جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ بلکہ اس موسم میں ململ وغیرہ باریک کپڑوں کا پہننا مضر صحت ہے۔ موسم برسات میں بھی موٹے کپڑے بہتر سمجھیں۔ اور کرتے کوٹ وغیرہ بدن کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہونے چاہئیں تاکہ حرکات تنفس اور دوران خون اور دیگر اعضا کی ٹھیک طور پر ہوتی رہے واسکٹ وغیرہ بھی اس قسم کی ہونی چاہئیں کہ اس کا دباؤ سینہ پر نہ پڑے۔ موسم سرما میں اُون کے کپڑے بدن کی حرارت کو ضائع نہیں ہونے دیتے ہیں

اور بیرونی سردی کو روکتے ہیں۔ اسی طرح ٹوپی کا پہننا نقصان کرتا ہے بہ نسبت اس کے پگڑی مفید ہے۔ کیونکہ پگڑی باندھنے سے آنکھیں زیادہ روشنی سے محفوظ رہتی ہیں۔ چونکہ ہمارے اکثر نوجوانوں نے پگڑی کو ترک کرکے ٹوپی کو مفید سمجھ رکھا ہے وہ غلطی پر ہیں۔ افسوس کہ وہ انگلینڈ کی ٹوپیوں کی بناوٹ کے مدعا کو بھی نہیں سمجھتے ہیں ان کی ٹوپیوں کے سامنے ایک زاید حصہ نکلا ہوا ہوتا ہے جو آنکھوں کو زاید روشنی پہنچنے سے محفوظ رکھتا ہے کپڑوں کو چھٹے یا آٹھویں دن بدل ڈالنا چاہئے اور اگر پسینہ وغیرہ کی کثرت یا دیگر باعث سے کپڑے میلے یا بودار ہو گئے ہوں اُن کو بے انتظار بدل دینا درست ہے۔ علیٰ ہذا جوتی بھی کشادہ پنجہ اور موٹے تلے والی ہونی چاہئے فائدہ۔ ان دنوں ہمارے ہموطن بھائیوں میں باریک کپڑوں خصوصاً ململ۔ خاصہ۔ جامدانی وچکن ولٹھہ وغیرہ کا اکثر رواج ہو رہا ہے۔ چنانچہ اکثر بھائی دیسی کپڑوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور ولایتی کپڑوں کی ظاہری صورت پر فریفتہ ہو رہے ہیں افسوس وہ چنداں پائداری اور اصلیت کا خیال نہیں کرتے اور نہیں سوچتے کہ بہ نسبت ولایتی کپڑوں کے دیسی کپڑے بدرجہا بہتر۔ اور موسم سرما اور گرما میں مفید ہیں۔ وجہ ظاہر ہے کہ دیسی کپڑہ بہ نسبت ولایتی کپڑہ کے زیادہ مضبوط اور ارزاں اور صوفیانہ اور زیادہ مدت تک چلنے والا ہوتا ہے۔ اسی خیال سے اکثر صاحبان نے ولایتی کپڑے کا خریدنا ہی چھوڑ دیا ہے۔ اور اس میں متعدد فائدے نظر آتے ہیں۔ ایک تو حفاظت بدن کے لئے موسم گرما اور سرما میں موافق اور پائدار اور صوفیانہ ہے۔ دوسرے دیسی کپڑے کی خرید فروخت کرنے سے اور اُس کو رواج دینے سے (جبکہ آجکل لدھیانہ کلاہتہ اور گجراتی کپڑے کا کچھ کچھ رواج ہو رہا ہے) ملک کو فائدہ ہوگا یعنی ملک کا روپیہ ملک ہی رہیگا۔ تیسرے اس کی تجارت سے اکثر لوگوں کے لئے ایک قسم کا روزگار کھلنے کا وسیلہ ہوگا۔ کروڑ ہا روپیہ جو ہر سال ولایت جاتا ہے ملک میں رہیگا۔ جس میں ملک کی بہبودی اور آسودگی منصور ہے۔ ہمارا کہہ دینا ہے آگے عمل کرنا یا نہ کرنا آپ کے اختیار۔ بقول۔ مرا دما نصیحت بود و گفتیم۔ چھٹا ورزش۔ ورزش اور ریاضت معتدل جسم کو گرم اور فضلات کو تحلیل کرتی ہے۔ یعنی ورزش کرتے وقت انسان کو جلد جلد سانس لینا پڑتا ہے۔ جس سے کئی قسم کے بخارات پھیپھڑوں سے تنفس کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں۔ خون صاف ہو جاتا ہے۔ سینہ کشادہ اور پٹھے مضبوط اور ہاضمہ درست رہتا ہے۔ نیند خوب گہری آتی ہے۔ امیروں کو عمدہ غذائیں کھانے اور ورزش نہ کرنے کے باعث سے بواسیر وغیرہ کی بیماریاں پیدا

ہو جایا کرتی ہیں۔ بواسیر وغیرہ کے روکنے اور دفع ہونے کے لئے عمدہ علاج ہی پیادہ پا چلنا ہے
زیادتی سکون ہاضمہ کی دشمن ہے اور ریاضت دو طرح کی ہے۔ ایک عام دوسری خاص۔ ریاضت
عام وہ ہے جس میں سب اعضاء بدن کے متحرک ہوں اور اس قسم کی ریاضت کیمیائے بدن
ہے۔ اور ریاضت خاص سے مراد ایک عضو کی ریاضت ہے۔ جو باعث قوت اس عضو کا ہے
اور دلک یعنی مالش کرنا اور دبانا بھی ایک قسم کی ریاضت ہے اور فضول کو تحلیل کرتا ہے اور دلک
معتدل فربہی پیدا کرتا ہے۔ مگر زیادہ ورزش یا ریاضت سے حرارت غریزی تحلیل ہو جاتی ہے
جسم سرد ہو جاتا ہے۔ لہٰذا حد اعتدال سے نہ گزرنا چاہئے (ساتواں دماغی محنت۔ پڑھنا لکھنا
سوچنا یہ سب دماغی محنت میں داخل ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ حتی الوسع واہیات قصہ جات پڑھنے
سے بچے اور معقولات کے ذخیرہ کو دماغ میں جمع کرے۔ یعنی ایک آدمی ہزارہا مخلوق کے درمیان
کھڑے ہو کر اپنی علمی لیاقت کے ذریعہ سے کسی امر کی تائید یا تردید کرتا ہے اور سامعین کو لاجواب
کر کے اپنے پیچھے لگا لیتا ہے یا اپنے خیالات کو قلم بند کر کے کسی کتاب کو تصنیف کر کے علم پھیلاتا ہے
یا ہر ایک بات کو بخوبی سوچ کر رائے دیتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب دماغی محنت کے نتیجے ہیں جہاں
تک ہو سکے ناجائز بوجھ سے دماغ کو بچانا چاہئے۔ خصوصاً بچوں کو جب تک کہ اُن کے قوائے
دماغی پختہ نہ ہوں اُن کو تعلیم میں مستغرق نہیں کرنا چاہئے) آٹھواں غسل یعنی بدن کی بیرونی
صفائی۔ اگر آپ دور اندیشی کی نگاہ سے دیکھو گے تو صفائی کے حکم کی تعمیل یعنی قدرتی اصول
کی اطاعت میں تمام مخلوقات کو زیادہ تر مائل اور سرنگوں پاؤ گے۔ ہر ایک پرندا اپنے فطرت
کی موافق اپنے آپ کو ہمیشہ ستھرا اور صاف رکھتا ہے اور ہر وقت پروں کے جلا دینے میں
متوجہ رہتا ہے۔ جب عالم نباتات کو دیکھا جاتا ہے تو وہ بھی صفائی کی پابندی میں محو پائے جاتے
ہیں۔ ہر ایک درخت اور شجر کی شکل صفائی کے زیور سے آراستہ و پیراستہ نظر آتی ہے۔ سب
کے سب بوٹے میل و کچیل سے پاک ہوتے ہیں۔ الشیور سرب شکتیمان حکیم مطلق نے کل اشجار
کی ذات میں ہی اس قسم کی روغنی رطوبت عطا کی ہے کہ جس کی آبداری و چکنی تراوش سے اُن
کے پوست پتیوں کی سطح گرد و غبار کے بیٹھنے سے اور رقیق جماؤ سے محفوظ رہتے ہیں۔ جب
خشک موسم میں پودوں کے جسم سے روغنی رطوبات کے عدم اخراجات سے گرد و غبار بیٹھ
جاتا ہے تو قدرت کاملہ نے اُن کی صفائی کے لئے بارش کو مقرر کر دیا ہے۔ جس کے چھینٹوں
سے وہ صاف اور ستھرے ہو جاتے ہیں۔ آبشاروں کی صاف اور چمکدار شکل اور سطح زمین

پہ پانیوں کی رفتار اور سمندروں کی عمیق وشگاف پانیوں اور برف کی بے داغ صورت اور کھیتوں کے سرسبز اور بہشتی نظارے پر نگاہ کیجیے تو معلوم ہو جاویگا کہ قدرت کو کس درجہ تک صفائی منظور ہے۔ انسانوں کو بھی بیرونی صفائی کی غرض سے ہر روز خوب مل کر نہانا چاہیے۔ کیونکہ نہانے سے صحت قائم رہتی ہے اور موسم گرم میں سرد پانی سے اور موسم سرد میں چاہ کے یا چشمہ کے پانی سے نہانا اور بصورت دیگر نیم گرم پانی سے نہانا مفید ہے۔ کیونکہ نہانے سے عضلے مضبوط اور اعصاب عادی ہو جاتے ہیں۔ جس سے سردی کی تکلیف کم معلوم ہوتی ہے۔ محنت اور مشقت کا تکان اور عارضی گرمی دور ہو جاتی ہے۔ بلکہ بعض اوقات بخار جیسی بیماری بھی رفع ہو جاتی ہے (چنانچہ اکثر بخاروں میں پانی اور سرکہ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے، علاوہ ازیں اکثر امراض فساد خون اور جلن اور غم اور فکر اور بدبوئی بدن کو دفع کرتا ہے ہمیشہ نہانے سے چہرہ پر نور اور دل میں خوشی پیدا ہوتی ہے۔ گناہ سے نفرت ہوتی ہے (بہترین طریق نہانے کا یہ ہے کہ صبح ہی ضروریات اور دانتوں وغیرہ سے فارغ ہو کر بدن کو سرشف یا دیگر کسی مقوی روغن سے مالش کرے پھر اوپر سے بیسن یعنی آرد نخود وغیرہ کے ذریعہ سے چکناہٹ کو دور کر کے نیم گرم پانی میں قدرے کھار یعنی اشخار ملا کر صابون سے مل کر بخوبی غسل کرے بعدہ تولیہ سے مل کر تمام بدن کو بخوبی سکھا لیوے۔ اس طرح کے اشنان سے کئی بیماریاں دور ہو سکتی ہیں) اگرچہ ان دنوں قوم ہنود میں پابندی مذاہب کے خیال سے ہر روز اشنان یعنی غسل کیا جاتا ہے مگر اس میں ان لوگوں کو چنداں صفائی کا خیال نہیں ہوتا مسلمان لوگ عموماً غسل کم کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میلے پن کے نقص سے ان میں جلد ہی امراض بکثرت ہوا کرتے ہیں اور ماسوائے اس کے یہ لوگ ایک دوسرے کا جھوٹا کھا لیتے ہیں جو حکمت کی رو سے سراسر مضر صحت ثابت ہوا ہے اس قسم کی حرکتوں سے ایک کی بیماری دوسرے کھانے والے دوسرے کی نفس کو چمٹ جاتی ہے یعنی بیماری اس طرح سے پھیل جایا کرتی ہے جس کا نتیجہ برا ہی نکلتا ہے۔ حافظ صحت کو لازم ہے کہ کبھی کسی کا جوٹھا نہ کھاوے۔ مضبوط اور تندرست آدمی کے لئے سمندر میں اشنان کرنا یا نہانا فائدہ مند ہے۔ سمندر کی لہریں جو بدن پر لگتی ہیں تو جسم میں طاقت آتی ہے یعنی اس کے نمکین اجزا جسم میں منجذب ہو کر طاقت اور مضبوطی بخشتے ہیں مگر معدہ کے غلبہ میں بخار ہیضہ اور مرض ہائے بادی بلغمی میں اور شکم پری کے وقت میں اور قے کی بیماری میں نہانا منع ہے۔ اگر ضرورت پڑے پانی کی ادویہ سے اصلاح کر لیں۔

نواں استفراغ - انسان کو دو دفع اجابت طبع صحت بدن کی موجب ہے - بلکہ صبح اور شام دو دفعہ اجابت کی عادت رکھنی چاہیئے تاکہ مواد فاسدہ اور فضلات سے بدن خالی ہوتا ہے اگر قبض ہو شوربہ نخود جس میں شیرہ تخم کڑ یعنی حب القرطم کا شامل کر کے پکایا ہو یا پالک و خرفہ کا ساگ یا اسپغول و تخم ریحان وغیرہ پھسلانے والی چیزوں سے طبیعت کو مدد دیویں اور ہمیشہ اشیا قابضہ سے پرہیز کرتے رہیں کیونکہ قبض سے بھوکھ جاتی رہتی ہے اگر دو وقت سے زیادہ دن میں طبیعت مجیب ہو اور پاخانہ نرم آتا ہو تو قابضات مانند مربہ آملہ اور مربہ بہی وغیرہ کا استعمال کریں - اور یاد رہے کہ تھوڑی سی بیماری میں قوی ادویات کا استعمال نہ کریں بلکہ غذائی دوائی سے کام لیویں اور بہر صورت خیر الامور اوسطہا پر عمل کریں -

دسواں مکان سکونتی - جب تک ہمارے ہموطن بھائی خود اپنی طرز معاشرت اور مکان سکونت میں اصلاح نہیں کرینگے صحت کے نتائج سے محروم رہینگے - پس ضروری معلوم ہوا کہ لوگ اپنی اصلاح کی طرف خود توجہ فرما کر اصول حفظ صحت کی پابندی سے فایدہ اٹھاویں - یہ امر ظاہر ہے کہ شہروں کے مکانات عموماً تنگ اور گنجان ہوتے ہیں - اور چھتیں بھی پست بنائی جاتی ہیں اور اکثر مکانات کے ایک ہی جانب سے دریچہ ہوتا ہے اور خاندان کے تمام آدمی مل کر اسی میں گذران کرتے ہیں اور آدمیوں کی کثرت استنشاق سے مکان کی ہوا کثیف ہوجاتی ہے اگرچہ کم استطاعت غربا کو اپنے لیے علیحدہ ہوادار مکان بنانا یا مہیا کرنا مشکل ہے - مگر قواعد حفظان صحت کے مطابق اپنے موروثی تنگ مکانوں میں اس قدر اصلاح تو ضرور ہی کر لینی چاہیئے کہ جس سے ہوا کی آمد رفت کافی ہو سکے - یعنی مگھ رجو ایک قسم کا فراخ دریچہ چھت میں بنایا جاتا ہے) اور روشندان اور کھڑکیاں بناویں تاکہ حسب قاعدہ بخارات کثیفہ اوپر کی طرف صعود کریں - اور کھڑکیوں سے تازہ ہوا کی آمد و رفت جاری رہے - کھڑکیوں کے علاوہ مکان میں دودھ کش کا ہونا بھی ضروری ہے تاکہ صاف ہوا کی آمد اور گرم ہوا کے نکل جانے سے مکان کی صورت گرمی اور سردی میں مساوی رہے - دیہاتی باشندے بباعث کھلی ہوا میں رہنے کے قوی ہیکل - خوش طبع - اور تندرست ہوتے ہیں مگر قصباتی یعنی شہر کے باشندے عموماً نحیف البدن اور پستہ قد - اور کم حوصلہ اور زرد رنگ ہوا کرتے ہیں - صحت کے خیال سے جو امور ضروری ہیں ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے - (۱) رہائش کے مکانات کی زمین خشک ہونی چاہیئے کیونکہ سیلاب دار زمین سے کئی قسم کے انجرات نکل کر ہوا کو کثیف کرتے ہیں (۲) اگر توفیق ہو دو منزلہ

مکان بناویں اور رہائش اوپر والی منزل پر اختیار کریں۔ اور ہر منزل چار گز سے کم نہ ہونی چاہیئے اور کرسی مکان کی سطح زمین سے اونچی رکھنی چاہیئے۔ (۳) مکان ایسی ترکیب سے بنانا چاہیئے کہ اُس میں ہوا کی آمد و رفت آسانی کے ساتھ ہوتی رہے اور کثیف ہوا تازی ہوا سے ہر وقت بدلتی رہے۔ اور واضح رہے کہ کثیف ہوا خور و نوش کی خرابیوں کی نسبت سخت مضر صحت ہے۔ اور جلد امراض مہلک میں گرا کر ہلاک کر دیتی ہے۔ (۴) دیہاتی دہقانوں کی عمر بہ نسبت شہریوں کے دراز ہؤا کرتی ہے کیونکہ شہریوں کو گنجان آبادی کے باعث سے تازی ہوا نصیب نہیں ہوتی۔ حالانکہ دہقانوں کی نسبت خور و نوش و پوشاک وغیرہ میں اور جسم کی صفائی میں شہری بدرجہا بہتر ہوتے ہیں۔ (۵) مکان کے ہر ایک کمرہ میں روزمرہ جھاڑو دینا اور صندل۔ بورہ و لوبان و دھوپ و کافور و عود وغیرہ کا بخور کرنا نہایت فائدہ مند ہے۔ (۶) باورچی خانہ اور غسل خانہ اور پاخانہ الگ الگ ہونا چاہیئے۔ باورچی خانہ ایسے موقعہ پر ہونا چاہیئے کہ دھواں اُس کا آسانی سے مکان سے باہر نکلتا رہے اور غسل خانہ مکان کے ایک پہلو پر ہونا چاہیئے۔ تاکہ پانی اس کا گلی کوچوں کی بدروں کے ذریعہ سے نکل کر نالیوں میں مل جایا کرے۔ اور پاخانہ یعنی جائے ضرور کے فرش پختہ ہونے چاہئیں بلکہ اگر توفیق ہو تو چونہ اور سن وغیرہ کے ذریعہ سے فرش کرا دینا چاہیئے کیونکہ اس صورت میں بول وغیرہ کی چھینٹوں سے جو فرش پر گرتی ہیں چھت کے خراب ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا اور فرش دھونے کے وقت کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی اور نہ فرش میں بول و براز وغیرہ جذب ہو سکتا ہے اور پاخانہ میں دو روغنی مٹی کے گملے ضرور ہونے چاہئیں ایک براز کے لیئے دوسرا بول کے لیئے۔ براز والے گملہ میں دو تین انچ تازہ مٹی یا راکھ ڈال دینی چاہیئے۔ تاکہ گملہ آسانی سے صاف ہو جایا کریں۔ ہوا کا تصفیہ اور مقدار دنیا میں ہمیشہ ایسے بڑے بڑے کام ہوتے رہتے ہیں۔ جن سے ہوا کثیف اور زہریلی ہو کر مضر صحت ہو جاتی ہے۔ جانور ہمیشہ فطرتی حالت میں تندرست ہی رہتے ہیں۔ اگر کبھی کوئی بیمار ہو بھی جاوے تو حضرت انسان کی نا منصفانہ کارروائی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ گھوڑے بیل وغیرہ جانوروں کی فطرتی قاعدہ کے برخلاف جب کسی چھوٹے تنگ و تاریک و گرم مکان میں بند کر دیا جاتا ہے تو وہ چند ہی روز میں انسان کی طرح بیمار ہو جاتے ہیں جیسا کہ اکثر دیہاتی کاشتکاروں کا دستور ہو رہا ہے کہ سردی وغیرہ کے خوف سے جانوروں کے لیئے مکانات تنگ و تاریک بناتے ہیں۔ جس سے تازہ ہوا کے نہ میسر ہونے سے

جانور دبلے اور نحیف الجسم ہو کر ضائع ہو جاتے ہیں اور یہی جانوروں کو نزدیک نزدیک باندھنے سے اکثر مہلک اور عالمگیر بیماریاں پھیل جاتی ہیں۔ ہر ایک عام تندرست اور جوان آدمی کا سکونتی مکان ۴۸۰ مکسر فیٹ (۱۰×۸×۶) ہونا چاہیئے جس میں ایک ہزار مکعب فیٹ ہر وقت عمدہ اور خالص ہوا موجود رہا کرے۔ اور نیز مکان کے دونوں طرف چھت اور دیوار کے اوپر بالمقابل ۲۴ مکسر انچ کے چوڑے دو سوراخ ہونے چاہئیں تاکہ پھیپھڑوں کی غذا اور خون کی صفائی کے لیئے فی گھنٹہ ہزار مکعب فیٹ صاف ہوا کی آمدرفت پائی جاوے اور سانس کی کثیف ہوا اُن میں باہر نکل جایا کرے۔ ہر ایک جنگی ملازم کے لیئے اِس قسم کی پختہ بارکیں بنائی جاتی ہیں جس میں ۶۰۰ مکعب فیٹ تازہ ہوا کی مقدار پائی جاوے۔ ہندوستان کے قیدیوں کو بھی ۶۰ مکسر فیٹ زمین دیجاتی ہے۔ جس میں ۴۸۰ مکعب فیٹ ہوا ہوتی ہے۔ کیونکہ اُن کے مکانوں کی چھتیں اونچی اور کھڑکیاں اور جنگلے بکثرت ہوتے ہیں۔ اس لئے ہوا کی آمدورفت بخوبی ہوتی رہتی ہے ڈاکٹر رڈکلایف صاحب کا قول ہے کہ سکوں کی حالت میں فی منٹ ۵۰۰ مکعب انچ ہوا ہمارے استعمال میں آتی ہے اور فی گھنٹہ ایک میل چلنے میں بقدر ۸۰۰ مکعب انچ اور فی گھنٹہ دو میل چلنے میں ۱۰۰۰ مکعب انچ اور تین میل چلنے سے ۱۶۰۰ مکعب انچ اور چار میل چلنے سے ۲۳۰۰ مکعب انچ اور فی گھنٹہ ۶ میل چلنے سے ۳۰۰۰ مکعب انچ ہمارے جسم میں خرچ ہوتی ہے۔ گھوڑے کی دُلکی چال چلنے سے فی منٹ ۱۰۰۰ مکعب انچ اور پونہ چال چلنے سے ۱۵۰۰ مکعب انچ کی برابر ہوا کا خرچ ہوا کرتا ہے۔ چونکہ انسانوں کو ہمیشہ تازہ اور خالص ہوا کی ضرورت رہتی ہے اور عمدہ ہوا کے نہ ملنے سے اقسام بیماریاں لاحق ہوا کرتی ہیں۔ اس لئے ہر ایک آدمی کا بڑا بھاری فرض ہوا کے تصفیہ کرنے کا ہے۔ اگر ہوا کی صفائی کے بارے میں قدرتی اور مصنوعی انتظام نہ ہوتے تو جہان میں تندرستی کا نام ونشان تک باقی نہ رہتا۔ اگرچہ قدرت کاملہ نے بقاے دنیا کیواسطے کامل طور پر خود ہی انتظام کر رکھا ہے۔ لیکن تدابیر مذکور معلومہ پر عمل نہ کرنے سے قانون قدرت کو ہم خود ہی توڑ رہے ہیں۔ اگر ہم لوگ تمام کثافتوں سے ہوا کو شدھ اور صاف کر کے استعمال کیا کریں تو ہم کو امراض کا کیوں شکار ہونا پڑے اور ہوا کے صاف اور مفید اور مقوی بنانے کا قدیمی اصول جگ وہوم کرنا ہی ہے ذکر جس کا ہوا کے بیان میں ہو چکا ہے کیونکہ یہاں پر قدرتی تدابیر کی کچھ پیش نہیں جاتی جبکہ صرف ہمارے ہاتھوں کی کرتوتوں کا یہ نتیجہ ہے۔ تو ہمارا فرض ہے کہ ہم خود اس کی اصلاح میں کمر باندھیں۔ میں دعوے سے کہتا ہوں کہ

اگر میرے ہم وطن بھائی یعنی کل ہندوستان کے باشندے فی نفر ایک آنہ ماہواری بھی تصفیہ ہوا کے لیئے جگ ہوم میں صرف کرنے کو رواج دیویں تو ان کی جملہ تکالیف اور بیماریاں دور ہو کر ملک میں امن وچین پھیل جاوے۔ اور یہی ہندوستان جو اس وقت ہماری غفلت کی وجہ سے ایک وادی پرخار کی صورت بن رہا ہے۔ سورگ دھام ہو جاوے۔ بقول نصیحت گنمت بشنو بہانہ گیر ہر آنچہ ناصح مشفق بگوید بپذیر۔ فصل ۱۲ ۔ بیچ علامات مزاج کے۔ (۱) بدن کی فربہی برنگ سفید مزاج بلغمی کی دلیل ہے (۲) زردی رنگ لاغری کے ساتھ مزاج صفراوی کی دلیل ہے (۳) سرخی رنگ فربہی کے ساتھ مزاج دموی کی دلیل ہے۔ (۴) سیاہی رنگ بمعہ لاغری کے مزاج سوداوی کی دلیل ہے۔ (۵) لاغری بدن کی خشکی کی دلیل ہے (۶) موٹا ہونا بدن کا رطوبت کی دلیل ہے (۷) بالوں کا بکثرت اور پیچدار ہونا حرارت کی دلیل ہے (۸) بالوں کی کثرت اور سیدھا ہونا برودت کی دلیل ہے (۹) ذہن کی تیزی اور جلد جلد بات کرنا حرارت کی دلیل ہے (۱۰) ذہن کا کند ہونا اور حیا و وقار کی زیادتی برودت کی دلیل ہے (۱۱) فضلات میں رنگ شدید ہونا حرارت کی دلیل ہے (۱۲) فضلات کے رنگ کا ہلکا ہونا برودت کی دلیل ہے۔ (۱۳) فضول کی زیادتی رطوبت کی دلیل ہے (۱۴) فضول کی کمی خشکی کی دلیل ہے (۱۵) ہر کیفیت سے جلد اثر قبول کر لینا اُس کیفیت کے غلبہ کی دلیل ہے۔ فصل ۱۳ ۔ بیچ بیان نبض کے حالات نبض کا دریافت کرنا اور پرا طبار منتہی کے بھی دشوار ہے۔ چہ جائیکہ مبتدی اس کو ٹھیک طور سے سمجھ سکیں الا بقدر ضرورت واسطے تفہیم مبتدیوں کے لکھا جاتا ہے نبض ہمیشہ طول اور عرض اور عمق میں دیکھی جایا کرتی ہے۔ اور نبض ہر ایک ان میں سے یا تو زائد ہے یا ناقص یا معتدل پھر ان ہر سہ اقسام کو تین قسموں میں ضرب دینے سے (۳×۳) نو قسم حاصل ہوتے ہیں یعنی قطر طول میں طویل۔ قصیر۔ معتدل اور قطر عرض میں۔ عریض ضیق۔ معتدل اور عمق میں۔ مشرف۔ منخفض۔ معتدل پھر جب ان ہر نو قسموں کو ترکیب دیا جاتا ہے تو حاصل ہوتی ہیں۔ (۹×۳) ستائیس قسمیں چنانچہ کتب مطولہ میں بیان اس کا مفصل رقم ہے۔ نبض اس وقت دیکھنا چاہیئے کہ مریض غصہ اور خوشی اور ریاضت اور ماندگی اور ترک عادت سے خالی ہو۔ نبض دائیں کی دائیں اور بائیں کی بائیں ہاتھ سے دیکھنی چاہیئے۔ اور سہ چہار انگلیاں کو کلائی پر رکھ کر آہستہ اور یکساں دبانا چاہیئے نبض کی حرکات اکثر قلب یعنی دل کی حرکات کے برابر ہوتی ہیں اور نبض عمر مزاج۔ خواب۔ غذا ورزش۔ اور کھڑے۔ بیٹھے لیٹے وغیرہ مختلف حالتوں اور وقتوں میں

مختلف حرکات کو ظاہر کرتی ہے۔ چنانچہ عہد طفلی میں بچوں کی نبض کی تعداد میں بڑا فرق ہوتا ہے جوں جوں عمر زیادہ ہوتی جاتی ہے ضربات نبض بدلتی جاتی ہیں۔ علیٰ ہذا نبض عورت اور مرد سے ظاہر ہوتا ہے کہ سات برس کی عمر تک مرد اور عورت کی نبض کی تعداد میں چنداں فرق نہیں پایا جاتا۔ لیکن عمر کے زیادہ ہونے اور بڑھنے میں آہستہ آہستہ عورتوں کی نبض بہ نسبت مردوں کے چھ سے چودہ مرتبہ تک حرکت کرتی ہے۔

فہرست نبض مختلف اوقات میں

(۱) بعد پیدائش کے نبض عرصہ ایک منٹ کے اندر ۱۴۰ مرتبہ چلتی ہے
(۲) نہایت ننھے بچے کی ″ ″ ″ ۱۲۰ ″ ″
(۳) عہد طفلی میں ″ ″ ″ ۱۰۰ ″ ″
(۴) بلوغت میں ″ ″ ″ ۹۱ ″ ″
(۵) جوانی میں ″ ″ ″ ۷۵ ″ ″
(۶) بڑھاپے میں ″ ″ ″ ۷۰ ″ ″
(۷) نہایت ضعیفی میں ″ ″ ″ ۷۵ سے ۸۰ ″ ″

فصل ۱۴۔ بیچ بیان تنفس کے۔ حرکات تنفس کا جاننا واسطے تشخیص بیماریوں کے ضروری ہے۔ علی العموم ایک منٹ کے عرصہ میں انسان اٹھارہ دفعہ سانس لیتا ہے یعنی نبض کی چار ضربوں کے مقدار کے اندر انسان ایک دفعہ دم لیا کرتا ہے۔ ترکیب اس کی اس طرح سے ہے کہ بیمار کو چت لٹایا جاوے۔ اور اُس کو باتوں میں لگایا جاوے۔ تاکہ دم کی حرکات میں فرق نہ آنے پاوے۔ بعدہ اپنے ہاتھ کو اس کے سینے پر رکھ کر شمار کریں بلکہ بہترین طریقہ یہ ہے کہ تنفس کی حرکتوں کو کان سے سن کر شمار کیا جاوے۔ نقشہ اس کا یہ ہے۔

عمر	تعداد حرکات تنفس مرد	تعداد حرکات تنفس عورت	عمر	تعداد حرکات تنفس مرد	تعداد حرکات تنفس عورت
پیدائش کے وقت	۲۳ سے ۷۰	۲۷ سے ۶۸	بیس سال سے پچیس سال	۱۴ سے ۲۴	۱۷
پانچ سال	۳۲	۳۲	پچیس سال سے تیس سال	۱۵ سے ۲۱	″
پندرہ سال سے بیس سال	۱۶ سے ۲۴	۱۹	تیس سال سے پچاس سال	۱۱ سے ۲۳	۱۹

فصل ۱۵۔ علامات تشخیص امراض میں۔ (۱) وہ علامتیں ہیں جن کا تعلق سارے جسم سے ہو جیسے بخار وغیرہ (۲) قسم کی وہ علامات ہیں جو جسم کے کسی خاص حصہ میں محدود ہوں جیسے

سوزاک وغیرہ (۳) قسم کے وہ نشان ہیں جن کو ڈاکٹر یا طبیب ہی سمجھ سکتا ہے۔ جیسے جلد کی سُرخی یا ورم وغیرہ (۴) وہ علامتیں ہیں جن کو مریض ہی جان سکتا ہے۔ جیسے کسی عضو میں درد کا ہونا یا کسی حصہ بدن کا سُن ہو جانا (۵) وہ نشانیاں ہیں جو خاص بیماری کی جگہ پر پائی جاویں۔ جیسے خنازیر و خناق وغیرہ (۶) قسم کی وہ علامات ہیں جو بیماری کے مقام سے دور پائی جاویں جیسے دردگردہ میں قے وغیرہ کا ہونا (۷) قسم کی وہ علامتیں ہیں جو بیماری کے ظہور سے پہلے ہی ظاہر ہونے لگیں۔ جیسے مرگی کی نوبت سے پہلے شکلوں کا نظر آنا وغیرہ (۸) قسم کی وہ نشانیاں ہیں جو خاص بیماری میں پائی جاویں۔ اور دوسری میں نہ ہوں جیسے بواسیر میں مسوں کا ہونا وغیرہ۔ فصل ۱۶۔ زیچ فواید مختلفہ کے۔ (۱) پراتہ کال یعنی قبل از طلوع آفتاب اُٹھ کر بعد فراغت ضروریات کے داتوں کرنا۔ بعدہٗ کسی خوشبودار تیل کی مالش کر کے آرد نخود سے چکناہٹ کو دور کر کے نیمگرم پانی سے خوب مل کر نہانا اور بعد غسل تولیہ یا گاڑھے کپڑہ سے بدن کو بخوبی صاف کر کے کپڑے پہننا مفید ہیں (۲) تازی اور کھلی ہوا کا اور کھیہ کا اور تازے گھی کا یا مکھن کا کھانا نافع ہے (۳) پاؤں کو بخوبی صاف رکھنا اور بوقت اشتہا صادق کے عمدہ اور لطیف غذاؤں کا کھانا باعث تندرستی ہے۔ (۴) ہر مہینے میں بلا تعین تاریخ دو روز پیہم قے کرنا اور سولہ سالہ عورت خوبصورت سے بیاہ کر کے جماع کرنا اور کبھی کبھی زہر مہرہ خطائی کو عرق گلاب میں گھس کر پینا عام بیماریوں سے نجات دلانے کا باعث ہیں (۵) علی الصباح پراتہ کال کے وقت رات کا رکھا ہوا باسی اور منقطر پانی پانچ چلو سے آٹھ چلو تک پینا مواد کو بخوبی اُتارنا اور قبض کو دور کرتا اور خون کے فساد کی بیماریوں سے رہائی دلاتا ہے اور بدہضمی میں عمدہ اور سرد پانی کا گھونٹ گھونٹ کر کے بدفعات پینا ہاضمہ کو درست کر دیتا ہے اور غذا کے ایک گھنٹہ بعد عمدہ اور سرد پانی کا پینا فائدہ دیتا ہے۔ (۶) ہر روز چوکا لگا کر صاف برتنوں میں کھانا پکانا اور صندل اور زعفران وغیرہ کو گلاب میں گھس کر کبھی کبھی بھیجے پر لگانا۔ گھر میں دھوپ اور خوشبو یونکا جلانا نہایت فائدہ بخش ہے۔ (۷) لاش کو اخیر منزل پر پہنچا کر کپڑوں سمیت غسل کرنا یا غسل کر کے کپڑوں کا بدل ڈالنا مردوں کو گھی اور صندل اور کافور اور زعفران اور کستوری وغیرہ کے ساتھ بہت سی آگ میں جلا دینا۔ گھر کے تمام مٹکوں اور گھڑوں کا بدل دینا اور دیگر دھات کے برتنوں کو آگ سے تپا کر مانجنا اور میت کو جلا آنے کے بعد تمام گھر کا لیپنا پوتنا جس کو آجکل اہل ہنود نے مذہبی معاملات میں

مان رکھا ہے حفظ صحت کے لیئے نہایت ضروری اور بڑا ہی مفید ہے۔ نکسنہ قے اور سنگی اور جونک اور پارہ وغیرہ کا استعمال بھی اکثر امراض میں ضروری ہے جو کتاب موسوم باقیات بھارت مسافر کے مقالہ نہم میں مفصل بیان کر چکا ہوں حسب ضرورت وہاں دیکھکر عمل فرمادیں۔

مقالہ دوسرا بیچ علاج امراض ہر عضو کے

چونکہ علم طبابت کی جز دو قسم میں شامل ہے۔ ایک علم حفظ صحت ہے جو مقالہ اول میں بیان ہوا ہے۔ دوسرا علم العلاج ہے۔ جو ذیل میں لکھا جاویگا۔ یہ ہرگز خیال نہیں ہو سکتا کہ طبیب ہر شخص کی عمر دراز کر دے یا موت کے پنجہ سے چھڑا لے۔ ہر ایک شخص کے لیئے موت کا ہونا حسب مزاج کے ہے۔ طبیب کا کام یہ ہے (اگر کوئی خارجی سبب اس کا مانع نہ ہو یعنی قتل ہو جانا یا بجلی یا آگ یا سانپ وغیرہ کے ڈسنے یا زہریات کے کھانے سے مرجانا وغیرہ) کہ ہر ایک شخص کو منتہی الاجل بنادے یعنی عمر تک پہنچا وے۔ ہم اس جگہ بنظر سہولت عام کے یونانی طریقہ کو ملحوظ رکھ کر ہر ایک بیماری کا مجرب علاج درج کرتے ہیں۔ اُمید کرتا ہوں کہ جو صاحب بیماری کو بخوبی تشخیص فرما کر معالجہ میں مشغول ہونگے۔ بفضل جگدیشر کامیاب ہوتے رہینگے۔ یہ پہلا مقالہ منقسم ہے اوپر چند بابوں کے +

باب اول بیچ بیان منضجات اور مسہلات

فصل ا منضجات میں۔ چونکہ مسہل یعنی جلاب لینے پہلے پکانا اخلاط بدن کا ضروری ہوا کرتا ہے۔ اس لیئے حکما نے منضج کا پلانا تجویز فرمایا ہے تاکہ ہر ایک خلط قابل اخراج ہو جاوے پس اخلاط غلیظ کو رقیق اور رقیق کو غلیظ کرنے کے لیئے منضج کا پینا مناسب ہے۔ منضج صفرا صں۔ گل سرخ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ شاہترہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ عناب ایرانی۔ سکنجبین سیادہ۔ سب نئی ادویہ قسم اعلےٰ لے کر بقدر ڈیڑھ پاؤ پانی مطبوخ میں ظرف گلی میں بھگو کر صبح چھان کے سکنجبین ملا کے نوش فرماویں۔ اسی طرح سے تین روز یا پانچ روز۔ منضج بلغم صں۔ مویز دانہ بر آوردہ۔ انجیر قندھاری۔ ملٹھی چھلی ہوئی۔ گل گلاب۔ ڈوڈی ہنس راج یعنی سنبل چاہی۔ بادیاں۔ گلقند عسلی۔ سکنجبین۔ تین پاؤ پانی میں جوش دیں کہ سوم رہے چھان کے سکنجبین ملا کے پیویں اور اگر بلغم میں شوریت پائی جاوے وہ حکم صفرا کا رکھتا ہے لہذا اس میں اجزا صفراوی اور بلغمی ملا کے دینی پڑتی ہیں اور مرکبات میں

بھی اس امر کو مدنظر رکھا جاتا ہے بلغم اکثر پانچ روز میں پکتا ہے۔ اگر ساتھ اس کے اجزاء غلیظ یا رقیق غیر خالصہ شامل ہوں تو نو روز یا کم و بیش میں نضج پاتا ہے۔ منضج سوداصل اسطوخودوس۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان گیلانی۔ شاہترہ۔ سنبل۔ عناب ایرانی۔ لسوڑے بادیان۔ گل قند۔ تین پاؤ میں پکاویں کہ سوم رہے چھان کے ترنجبین دو تولہ ملا کے نوش فرماویں۔ اور یہاں بھی یہ خیال رکھا جاتا ہے کہ سودا کیں خلط کے جل جانے سے پیدا ہوا ہے یس جس سے ہو۔ اجزا کو حسب موقع کم و بیش کر لیویں سودا پندرہ روز میں نضج پاتا ہے فائدہ۔ ادویہ کا کم و بیش کرنا یا منضج کو گرم یا سرد کر سکنے بنانا جیسا کہ مناسب موقع ہو طبیب کے ذمہ ہے۔ یاد رہے کہ جوشاندہ بہ نسبت خیساندہ کے قوی اور لطیف ہوا کرتا ہے لیکن جہاں صفرا کی شدت ہو وہاں پر خیساندہ ہی مناسب ہے۔ گرم پانی کو خوب جوش دے کر خیساندہ بھگو دیں تا کہ زیادہ مفید ہو۔ اور برتن اور پانی کی صفائی اور ادویہ کی عمدگی کی تحقیق کا ذمہ وار طبیب ہے۔ فائدہ بعض لطیف مزاج منضج پینے سے کراہت کیا کرتے ہیں پس ایسی صورت میں شربت ذیل تیار کریں۔ برگ گاؤزبان گیلانی۔ گل بنفشہ کشمیری قسم اول۔ گل گلاب کابلی بلا سبزی و ڈنڈی۔ گل نیلوفر پشاوری۔ سنبل جاہی۔ سونف۔ تخم خطمی۔ عناب قسم اول۔ منقہ داکھ دانہ برآوردہ ۳ پاؤ پانی میں دو گھنٹہ بھگو دیں اور جوش کریں جب نصف رہنے لگے چھان کے۔ دیسی کھانڈ صاف کیا ہوا ملا کے نرم آگ پر بخوبی قوام پکاویں۔ اور نگاہ رکھیں۔ بقدر ۵ تولہ شربت ہمراہ گاؤزبان ۵ تولہ اور پانی ۵ تولہ ملا کے دن میں دو دفعہ یا سہ دفعہ دیا کریں۔ جب نضج ظاہر ہو تو جلاب دلویں فائدہ۔ یاد رہے کہ ہمیشہ دیسی کھانڈ اور اور دیسی کھانڈ کا مصری ادویات میں استعمال کرو ولایتی کھانڈ سے جو کہ سخت مضر ہے پرہیز رکھو فصل ۲۔ مسہلات میں۔ بعد نضج پانے مادہ کے مسہل دیا جانا ضروری ہے اور مسہل دو قسم کا ہے۔ ایک جو واسطے حفظ صحت کے استعمال کیا جاوے۔ اس کے لئے ایام فصل ربیع اور خریف بہتر ہیں۔ کیونکہ بباعث اعتدال قوام اخلاط کے اخراس کا بسہولت ہوتا ہے دوسرا جو دفع بیماری کے لئے مستعمل ہو اس میں انتظار نہیں کیا جا سکتا اور بعد نضج اخلاط کے مسہل دیا جاتا ہے مگر یاد رہے کہ امراض دیرینہ اور مزمنہ میں اور خشک مزاج ضعیف المعدہ اور ضعیف القوی اور مدقوق اور مسلول وغیرہ کو ہرگز مسہل نہیں دینا چاہئے کہ نہایت ضرر کرتا ہے نسخہ جات مسہل۔ پوست ہلیلہ۔ گل گلاب۔ شاہترہ۔ تخم کاسنی

عناب۔ لسوڑیاں۔ آلو بخارا۔ سناکی۔ املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا۔ شیر خشت۔ تخم بہن اصلی
حسب دستور خیساندہ یا جوشاندہ تیار کرکے قدرے روغن بادام اضافہ کرکے پیویں۔
(۲) میگنشائے سلفاس ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادیان۔ میں حل کرکے
پلاویں صفرا کے خارج کرنے کے لیئے کارآمد ہے۔ (۳) عشق پیچہ قسم اول۔ گل گلاب کابلی
بلا سنہری و ڈنڈی باریک پیس کر چھان کے۔ کھانڈ دیسی ملا کے نگاہ رکھو اس میں سے بقدر ۳ ماشہ
رات کو سوتی دفعہ غذا سے دو گھنٹہ بعد آب گرم سے کھلا دو اور بقدر ۶ ماشہ نہایت ایک تولے
تک صبح کو نہار آب گرم سے کھلا دو ہر سہ اخلاط کو نکالنے میں کارآمد ہے بلکہ صفرا کو تو
کو بخوبی نکالتا ہے خارش و آتشک وغیرہ میں مفید ہے بعد اسہال بلغمی کو صرف سونف
و مصری چبا کے کھچڑی نرم بدون گھی کھا لینا چاہیئے اور صفراوی کو اسبغول دھو کے دیسی
کھانڈ کی مصری کے شربت میں ملا کے عرق بید مشک یا گلاب اضافہ کر کے مربہ آملہ۔
ورق نقرہ کھا کے اوپر سے نوش کرنا چاہیئے۔ اور جبکہ ایک دو دست کے ہی ضرورت ہو
تو اس میں سے بقدر ۲ ماشہ لے کر شربت بنفشہ و عرق بادیان سے یا گرم پانی ملا کے بچاروں
میں دے سکتے ہیں۔ (۴) روغن بیدانجیر یعنی کسٹر آئیل قسم اول ڈھائی تولہ سے ۴ تولہ تک
نیم پاؤ دودھ پر ڈال کے پینا پیچش میں بہت ہی مفید ہے۔ اور جوشاندہ پر ڈال کے پینا
بھی مفید ہے۔ (۵) معمولی ضرورت کے لئے یعنی جبکہ قبض کشائی کی ضرورت ہو بہت تیز
پتوں میں ہو۔ املتاس تازہ نکلا ہوا۔ گلقند۔ مغز بادام نیم کوفتہ رات کو بھگو کے صبح مل کے
چھان کے پلانا بہتر ہے (۶) گل قند۔ برگ سناہندی بلا ڈنڈی و پھلی۔ پوست ہلیلہ زرد
مٹی کے برتن میں جوشا کے چھان کے پلاویں۔ (۷) سناہندی عرق گلاب ایک بوتل میں
جوشا کے دیسی کھانڈ ۲ تولہ ملا کے پیویں +

باب دوم بیچ امراض سر کے

فصل ا۔ صداع یعنی دردسر میں۔ حکماء بیدک نے دردسر کو گیارہ قسم پر منقسم کیا ہے چنانچہ
بادی۔ بلغمی۔ صفراوی۔ خونی۔ سنپاتی۔ اور دبلے پن کا۔ کیڑوں کا۔ سورج آبرت یعنی عصابہ
شنکر یعنی کنپٹی۔ اننت بات یعنی جو کنپٹی اور آنکھوں اور کنپٹیوں اور سر میں سخت درد ہو۔
اردھا بھیدک یعنی گدی ہے اور کنپٹی اور کان اور پیشانی اور بھوؤں کے آدھے حصہ میں درد
ہونا۔ جوشاندہ واسطے دردسر بادی بلغمی کو مفید ہے۔ حل پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ

پوست بلیلہ - چرایتہ - گلو - ہلدی - پوست درخت نیم - قند سیاہ کہنہ - ایک سیر پانی بیچ ظرف گلی
یا مسی میں کہ وہ تازہ قلعی ہوا ہو پکاویں - جب آٹھواں حصہ رہے چھان کر نیم گرم نوش فرماویں
اور نیز اسی سے ناس لیویں - واسطے درد ابرو و کنپٹی و درد چشم و آدھا سیسی یعنی شقیقہ کو نہایت
مفید ہے - اگر بدن میں خلط ہو اول منضج دے کر جلاب سے تنقیہ کر لیں - بعدہ یہ دوائی دیویں
ناس کے واسطے درد سر بادی بلغمی و نزلہ کے نافع ہے - ص تماکو پوربی - زعفران ایرانی
لونگ گل دار - خوب باریک پیس کر ناس دیویں درد سر و نیم سر دفع ہو - خیساندہ کہ واسطے
درد سر گرم کے جو انتشار اک معدہ سے ہو اور حرارت قلبی اور جگری اور معدی کے اور تپ ہائے
گرم کے نافع ہے - ص پوست آملہ - دھنیا خشک - گل نیلوفر - عرق گلاب - مصری - پوست
آملہ و دھنیا کو نیم کوب کر کے ایک پاؤ پانی میں جو جوش آنے میں نصف یعنی آدھ سیر سے
پاؤ بھر رہا ہو بعد گل نیلوفر و عرق گلاب کے ظرف گلی میں بھگو دیں - صبح مقطر کر کے نبات
ملا کے نوش فرماویں - جوشاندہ درد سر خونی کو نافع ہے - ص - پائیٹرہ یعنی پتاپاپڑہ دھنیا
مونیز منقی آدھ پاؤ پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پیویں - شربت
سکنجبین سادہ - واسطے درد سر گرم و دیگر امراض گرم کے خصوصاً حرارت جگر و معدہ
و گردہ کے اور تپوں کے نہایت مفید ہے - ص سرکہ خالص - عرق گلاب قسم اعلےٰ - نبات
عمدہ - نرم آگ پر قوام کریں - اور آخر قوام میں چند گھونٹ سرد پانی کے ڈال کر اور پھر اُس
کو ایک دو جوش دے کے اُتار لیں - خوراک دو تولہ سے چار تولہ پانی ملا کر - تیل کہ بیچ
دفع درد سر کے مجرب ہے - ص پدماکھ - صندل سفید - پیپل - کنول گٹہ - ملٹھی - آملہ کا رس
روغن کنجد ادویات کو باریک کر کے ہمراہ آملہ کے رس اور روغن کنجد کے نرم آگ پر پکاویں
کہ صرف روغن رہے پس اُس کو حسب ضرورت لگاویں - نہایت نافع ہے - اگر تازے
آملے نہ ملیں تو آملہ خشک کو پانی میں جوش دے کر اُس کا رس حاصل کر کے کام میں
لا سکتے ہیں - اطریفل کشنیزی واسطے درد سر اور درد چشم و درد گوش و درد دنداں کے
نہایت مفید ہے اور دیگر امراض بادی و نزلہ کے لئے نافع اور معدہ سے انجرات کے اُٹھنے
کو روکتا ہے - ص - پوست ہلیلہ زرد - پوست بلیلہ - پوست آملہ - ہلیلہ سیاہ - گشنیز یعنی دھنیہ
روغن بادام - شہد خالص - نبات - ادویات کو الگ الگ کوٹ چھان کر وزن کر کے ہلیلہ جات
کو بادام روغن سے خواہ روغن گاؤ سے چرب کر کے شہد و نبات کے قوام میں ملا رکھیں

موافق مزاج کے ۲ ماسے ڈیڑھ تولہ عرق گلاب وشربت بنفشہ سے خواہ عرق بادیان وگاؤزبان
سے خواہ شیر گاؤ سے حسب موقعہ استعمال کریں۔ ناس واسطے اقسام درد سر اور نزلہ
اور رطوبات دماغی کے نافع ہے ص۔ گندم خوب صاف کر کے شیر مدار میں تر رکھیں
جب وہ دودھ آک کا خشک ہوجاوے۔ اور دودھ ڈالیں جب وہ بھی خشک ہوجاوے
خوب باریک پیس کر نگاہ رکھیں حسب ضرورت ناس دیویں اور جنگلی کنڈوں کی راکھ
میں اسی طرح دو دفعہ آک کا دودھ ڈال خشک کریں اور ناس تیار کریں بہت نافع ہے
بلکہ سانپ اور بچھو وغیرہ کے زہر کے اثر کو دور کر دیتی ہے۔ اطریفل کہ واسطے درد سر
اور تقویت دماغ کے مجرب ہے ص۔ گل گلاب۔ اسطوخودوس۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست
ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ گشنیز خشک۔ روغن بادام۔ مصری۔ شہد۔ ادویات
کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں ہلیلہ جات کو چرب کر کے مصری اور شہد کے قوام میں
ملا کر رکھیں خوراک ۶ ماسہ سے ڈیڑھ تولہ شیر گاؤ سے۔ ناس۔ درد سر اور درد نیم سر کو
نافع ہے ص۔ کشمیری پتی۔ تخم سرس۔ پوست الائچی کلاں۔ اسطوخودوس۔ ہر چہار برابر
وزن لے کر خوب باریک پیس کر رکھیں صبح جس وقت آنکھ کھلے سونگھیں دوائی کرم
سر کو دفع کر کے درد سر کو ساکن کرے۔ ص۔ نارجیل دریائی بقدر دو سرخ دو تولہ آب
مقطر میں صلایہ کر کے موسم سرما میں نیم گرم اور گرما میں سرد بیا کریں اور سرگین تازہ خر کے
چند قطرات سوراخ بینی میں چند روز ٹپکایا کریں بیچ دفعہ کرم و درد سر کے مجرب ہے۔
دیگر۔ برگ صد برگ یعنی گیندے کے پتوں کا رس ہر دو سوراخ بینی میں ٹپکایا کریں۔
کرم سر کو دفع کرے۔ لیپ۔ صندل سرخ۔ بیخ ارنڈ۔ سونٹھ ہر چہار کو برنج ساٹھی کے دھوون
پانی میں گھس کر بھوؤں پر لگاویں۔ کہ سورجابرت یعنی طلوع آفتاب سے جو درد شروع
ہوا کرتا ہے جس کو یونانی حکیم عصابہ کہتے ہیں نہایت مفید ہے۔ دیگر عصابہ کے لئے
اسطوخودوس۔ دھنیہ۔ مرچ سیاہ قبل از طلوع آفتاب گھس کے ایک چھٹانک پانی
نکال کے ایک بتاشہ کھا کے اوپر سے پیویں تین روز میں فائدہ ہوگا۔ دیگر۔ بچھناگ۔
بیخ آک۔ بیخ دھتورہ۔ کوٹ۔ سونٹھ۔ ہینگ۔ لہسن۔ سب کو برابر گائے کے موت میں خوب
باریک پیس کر نیم گرم لیپ کریں تو بھوؤں کا درد اور درد نیم سر دفع ہو اور اقسام درد
کو فائدہ دیوے۔ دیگر۔ بانس کی جڑ نیم کوفتہ پندرہ ماشہ کے قریب لے کر آدھ سیر

پانی میں پکاویں۔ کہ سوم حصہ رہے چھان کر ایک تولہ شکر سفید ملاکر نیم گرم پیویں درد سر گرم و سرد کو مفید ہے دیگر۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ مجیٹھ۔ سرسوں سفید۔ خس۔ کنول گٹہ یان سب کو برابر پانی سے خوب باریک گھس کر کنپٹیوں پر لیپ کریں کہ واسطے دفع درد کنپٹی کے نہایت نافع ہے۔ دیگر۔ گل سرخ۔ عقرقرحا۔ گوند ببول۔ زعفران۔ کافور۔ افیون ساتھ عرق گلاب کے گھس کر اوپر کھوپری سر کے لیپ کریں۔ کہ درد سر جو انت بات سے ہو یا درد سر بیضوی کو مفید ہے۔ دیگر نرکچور کو عرق گلاب خواہ پانی سے گھس کر پاؤں کے تلوؤں پر ضماد کریں بطور مہندی کے۔ یا پاشویہ کراویں۔ جیساکہ دستور ہے۔ دوائی درد نیم سر کے دفع کرنے میں مجرب ہے۔ صل سمندر پھل کو آب مقطر سے گھس کر صبح کو ناک کے سوراخ میں ٹپکاویں اور مریض اس کو اوپر ناک میں کھینچے تاکہ آخر ناک میں پہنچے۔ اور یہ یاد رہے کہ اگر درد طرف راست ہو جانب چپ دوائی ڈالیں اور اگر جانب چپ ہو طرف راست دوائی کو ٹپکاویں۔ اکثر ایک ہی دفع دو سہ قطرے ٹپکانے سے صحت ہو جاتی ہے۔ دیگر۔ زعفران۔ مصری۔ گھی خوب باریک پیسکر ناس اس کا نیمگرم کرکے لیویں کہ درد نیم سر اور درد کنپٹی اور درد چشم کو مفید ہے۔ دیگر۔ دھنیا۔ تخم کاہو۔ مغز تخم کدو۔ مصری اسبغول ہرسہ اولین کا لنگری میں شیرہ نکال کر مصری سے میٹھا کرکے اسبغول دھویا ہوا ملاکے میل فرماویں۔ اس درد سر کو جو گرمی سے ہو مفید ہے۔ دیگر۔ مغز تخم کدو۔ خشخاش سفید مویز منقی۔ مصری بدستور شیرہ نکال کر مصری ملاکر پیویں۔ فائدہ درد سر کے دو سبب ہیں یا تو سادج ہے یا ماوی سادج سادہ ہے جو گرم چیزوں کے کھانے یا دھوپ میں پھرنے یا سرد چیزوں کے کھانے یا سرد ہوا میں ٹھیرنے سے پیدا ہوا ہو۔ اس کو ماوی کہتے ہیں اس میں تنقیہ ضروری ہے۔ غذا۔ امراض گرم میں آش جو۔ چاول۔ دال مونگ مقشر ساگودانہ۔ رب لیموں۔ رب انگور ترش۔ رب سیب۔ رب بہی۔ رب نارنج۔ رب سنگترہ دہی کا مٹھا۔ روٹی تنور کی خمیر یا پھلکا سیکا ہوا۔ اور سبزیوں میں سے۔ ساگ خرفہ ساگ پالک۔ کدو۔ پیٹھہ۔ کھیرا۔ ترر۔ بناکے دیویں۔ اور چٹنی زرشک کی دیویں اگر طبیعت چاہے ہانڈی پکتے میں دھنیہ ضرور ہو اور دو چار دانہ آلو بخارا کے یا زلال آملی کا یا انار دانہ کا یا زرشک کا یا سماق کا غرض ترشی ڈالنا چاہئے حسب خواہش قدرے الائچی دانہ و مرچ سیاہ بہت ہی تھوڑی کھاتی دفعہ چھڑک دیا کریں۔ اور یاد رہے کہ کھانے پکانے میں سوائے

مٹی یا پتھر کی ہنڈیہ کے یا تازہ قلعی شدہ برتن کے دوسرا نہ ہو ورنہ کھانا خراب ہو جاویگا۔ سرد امراض میں ۔ شور نخود ۔ میتھی کا ساگ ۔ بتھوا ۔ کریلا ۔ ادرک ۔ ڈبلیاں نان گندم پھلکا سینکا ہؤا ۔ یا نان تنور معتدل کا جس میں قدرے خمیر ہو ترش نہ ہو اور معمولی امراض میں ۔ دودھ چاول ۔ دودھ روٹی ۔ بسکٹ ساخت دہلی و دودھ ۔ آلو ۔ شلغم ۔ مولی ۔ گاجر ۔ مغز بادام و مکھن و مصری ہر سہ ملا کے و شیرہ مغز بادام ۔ مغز تخم کدو ۔ خشخاش ۔ الائچی خورد نکال کے اس میں ساگو دانہ یا گندم بریاں کا دلیا بقدر دو سہ تولہ ڈال کے پکا کے جب پک جاوے عرق گلاب یا عرق کیوڑہ سے خوشبو کر کے مصری ملا کے بطور حریرہ کے کھانے کو دلویں یا دودھ عمدہ گائے کا ۔ عرق دارچینی ۔ مغز بادام مقشر کوفتہ ۔ مصری ملا کے نوش کریں ۔ سرد امراض میں درمیان جوش کے دارچینی ۔ کیسر ۔ الائچی کی پوٹلی ڈالنی چاہیئے اسی مصالحہ میں مرچ سیاہ و الائچی ۔ دارچینی ۔ کیسر ۔ زیرہ سیاہ میزیات وغیرہ کا بھی استعمال مناسب ہے غذا کے درمیان پانی چند دفعہ کر کے پیویں مگر بعد میں جلدی سے پانی پینے کی عادت ترک کریں جب غذا معدے سے گذر چکے تب عمدہ پانی تھوڑا تھوڑا کر کے بدفعات پیویں فصل ۲ سدر و دوار میں ۔ سدر وہ بیماری ہے کہ وقت حرکت کرنے یا اٹھنے کے آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاوے ۔ اور دوار وہ ہے کہ سب کچھ پھرتا ہؤا نظر آوے ۔ چورن کہ سدر و دوار کو نافع ہے یہ ہے ۔ مغز پنبہ دانہ ۔ گشنیز خشک ۔ خشخاش ہر سہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر ان ہر سہ کی مقدار کی برابر مصری ملا کے چورن بنا رکھیں ۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ دس تولہ عرق گلاب کے ۔ دوائی کہ سدر و دوار کو مفید ہے یہ ہے ۔ پوست آملہ ۔ گشنیز خشک ۔ صندل سفید کا برادہ ۔ مصری ۔ ہر سہ ادویات کو ایک پاؤ پانی میں ظرف گلی میں بھگو کر صبح چھان کے مصری ملا کے پیویں ۔ دیگر صندل سفید چھ ماشہ سے دس ماشہ تک ہمراہ عرق گلاب کے کہ قریب دس تولہ کے ہو گھس کر عرصہ تین یوم تک پیویں اور ہاتھ اور پاؤں کو آب مطبوخہ بیخ ارنڈ سے تر کیا کریں ۔ بیخ دفعہ دوران سر کے مجرب ہے ۔ دیگر خشخاش سفید ۔ دھنیا خشک ۔ مصری لنگری میں گھونٹ کر مصری ملا کر پیویں ۔ فائدہ ۔ اگر مادہ بلغم پایا جاوے بعد نضج کے تنقیہ تام سے بدن کو صاف کر کے اطریفل گشنیزی کو فصل صداع استعمال کریں کہ نہایت فائدہ بخش ہے اگر موسم سرد ہو آب دوا کو نیم گرم کر لیا کریں ۔ فصل ۳ ۔ زکام و نزلہ میں ۔ جو فضلات دماغ سے براہ ناک کے نکلتے ہیں ان

کو زکام اور جو حلق میں گرتے ہیں اس کو نزلہ کہتے ہیں۔ سبنگ۔ کپڑہ کو گرم کر کے تالو پر
پر ٹکور دیویں جب گرمی دماغ میں پہنچیگی۔ فوراً زکام سے صحت حاصل ہوگی۔ جوشاندہ
کہ زکام اور کھانسی کو مفید ہے۔ ص۔ عناب۔ لسوڑہ۔ خشخاش سفید۔ تخم خطمی۔ گاؤزبان
ہیو بزنفتی۔ مصری آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ نصف رہے چھان کر مصری ملاکر نیمگرم نوش
فرماویں۔ دیگر برگ بانسہ۔ بھرنگی۔ کنکڑاسنگی۔ پھکرمول۔ دھماسہ۔ سونٹھ۔ گلو۔ سب کو نیمکوفتہ
کر کے ڈھائی سیر پانی میں پکاویں کہ ایک پاؤ رہے۔ ایک تولہ شہد ملاکر نیم گرم نوش فرماویں
اور اسی طرح سات روز تک دن میں ایک وقت یا رات کو بھی بوقت خواب پیا کریں۔
اور مونگ کی دال اور روٹی غذا کریں کہ بیچ دفعہ زکام اور کھانسی شدید دیرینہ کے مجرب
ہے۔ شربت خشخاش واسطے زکام اور کھانسی کے نافع اور نزلہ کو حلق میں گرنے سے
روکتا ہے۔ ص۔ خشخاش سفید کوفتہ۔ پوست خشخاش۔ مصری دیسی۔ ہر دو اولیں کو تین
پاؤ پانی میں پکاویں کہ سوم رہے چھان کے نبات اس میں حل کر کے قوام کریں۔ خوراک
دو تولہ سے چار تولہ ساتھ تھوڑے پانی کے۔ دوائی کہ معروف بہ برش ہے واسطے اکثر
امراض کے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً زکام و نزلہ و کھانسی و تیرگی چشم و آواز گوش و
ضعف اعصاب فالج لقوہ و سیلان لعاب دہن کے لئے نافع اور آزمودہ ہے اور رفاد زہر
جملہ سموم کا ہے۔ نسخے اس کے متعدد ہیں۔ مگر یہاں پر آسان اور کثیر المنافع لکھا جاتا ہے
ص۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن خراسانی قسم سفید۔ افیون عمدہ۔ زعفران ایرانی
عقرقرحا قلمی۔ بال چھڑ۔ فرفیون۔ شہد خالص ادویات کو کوٹ چھان کے شہد میں ملاکے
ظرف چینی میں ڈال کر چند مدت غلہ جو میں دبا رکھیں اور بعد تین ماہ کے اس کو استعمال
کریں۔ خوراک دو رتی سے ایک ماشہ۔ تریاق النزلہ۔ بیچ منع کرنے اور روکنے نزلہ
نزلہ اور کھانسی کے مجربات سے ہے ص۔ خشخاش کوفتہ۔ پوست خشخاش۔ اجوائن
خراسانی قسم سفید۔ تخم کاہو مقشر۔ گل گاؤزبان قسم گیلانی۔ تخم مورد۔ دھنیا خشک۔
اسطوخودوس۔ ادویات کوفتنی کو نیمکوفتہ کر کے سب کو عرصہ چار پہر تک بھگو کر دو سیر پانی
میں پکاویں۔ کہ چہارم رہے چھان کہ مصری ملاکے قوام کریں۔ اور آخر قوام میں ادویات ذیل
گل سرخ۔ دھنیا خشک۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید۔ ببول۔ خوب باریک
پیس کر قوام مذکورہ میں ملاویں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ دوائی کہ زکام و نزلہ و

کھانسی وخشونت سینہ کو نافع ہے ص۔ مغز بادام شیرین مقشر۔ کتیرا سفید۔ مصری کالپی خوب
باریک کرکے رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ صبح وشام آب گرم سے کھایا کریں۔ دیگر
سات عدد مرچ سیاہ تھوڑے پانی سے بغور ہونے زکام کے نگل جانا زکام کو نہایت فایدہ دیتا
ہے۔ اور سرشف کے تیل سے جو چراغ میں جلاتے ہیں انگلی پر گرم کرکے ناس لیویں۔ اور
پرانی روئی ناک میں رکھ کر سورہیں۔ دوائی کہ زکام کو ٹکڑے کرکے نکالے اور دماغ کو رطوبات
سے پاک کرے ص۔ چونہ زندہ۔ نشادر ہر دو کو الگ الگ خوب باریک پیس کر باہم ملاویں
کشادہ دہن بوتل میں ڈال کر کاک سے بخوبی بند کریں چند قطرہ پانی ملاکے اور حسب ضرورت
ساعت بساعت سونگھیں۔ یہ دوا واسطے دافع دردسر اور دردگوش کے بھی نافع ہے۔ الا
جب اس میں تیزی نہ رہے تب اور تازہ بناویں۔ فائدہ۔ ابتدائی زکام میں اگر دو روز تک
کھانا کھاویں اور پانی نہ پیویں اور دہی دودھ آچار اور جماع وغیرہ سے پرہیز کریں تو بدوں
دوا کھانے کے زکام رفع ہوجاتا ہے مگر خلط کی زیادتی میں تنقیہ لازم ہے اور دن میں سونے
اور سر کے نیچے تکیہ اونچا رکھنے سے اور سرد پانی اور سرد ہوا سے بھی پرہیز کریں۔ دوائی کہ
نزول کو نافع ہے ص۔ کچلہ مدبر۔ مرچ سیاہ۔ گیرو۔ افیون خوب باریک صلایہ کرکے چند
قطرہ ادرک کے رس کے ملاکے بقدر گھونگچی کے گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی سے
دو گولی شیر گاؤ وخواہ پانی کے گھونٹ سے۔ اور یہ گولی واسطے تپ ہائے بلغمی و دردگوش و
درددنداں وغیرہ کے بھی نافع ہے۔ چاہئے کہ تپ میں ساتھ شیرہ زیرہ سفید کے دیویں اور
دردگوش میں برگ پان کے رس میں گھس کر چند قطرے ٹپکاویں۔ اور درد دانت میں دانت
کے نیچے رکھیں۔ حب اکسیر البدن۔ واسطے نزلہ وزکام و درد مفاصل کے نافع اور تقویت باہ
میں قوی الاثر و دیگر امراض باردہ ریاحیہ کے مفید ہے۔ ص۔ کچلہ مدبر۔ مرچ سیاہ۔ عقرقرحا
گجراتی۔ دارچینی۔ مصطگی رومی۔ صندل سفید۔ زعفران۔ اول کچلہ اور مرچ سیاہ کو صلایہ
کریں۔ پھر باری باری سے دیگر ادویات ملاکے خوب باریک کریں اور قدرے نبات اور
تھوڑا شہد ملاکے بطور معجون بنا رکھیں۔ خوراک بقدر یک نیم ماشہ یا کم وبیش مگر غذا خوب
مرغن کھاویں یعنی دودھ اور گھی اور مکھن اور مصری اس دوائی کے ساتھ بکثرت کھاویں
کہ مصلح کچلہ کا ہے۔ فائدہ صاحب نزلہ وزکام کو سرد پانی پینا منع ہے **فصل ۴** سرسام
میں۔ سرسام نام ہے ورم دماغی کا خواہ وہ خاص دماغ کے بھیجہ میں ہو یا پردوں میں

خواہ دونوں ہیں اور اس کے اقسام ہیں۔ دموی۔ صفراوی۔ بلغمی۔ سوداوی۔ دموی اور صفراوی
میں تو تپ تیز ہوتی ہے مگر بلغمی سوداوی میں تپ کم ہوتی ہے۔ بلکہ سرسام دموی یعنی خونی
میں تیزی اور صفراوی میں ترشروئی اور بلغمی میں سستی اور سوداوی میں وحشت ہوا کرتی ہے
چنانچہ علامات ان کے اخلاط سے ظاہر ہوتی ہیں۔ علاج کے واسطے سرسام دموی کے
نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔ ص۔ جونکیں۔ یعنی کیڑے لگا کر خون نکالیں اور دستور لگانے
جونکوں کا اور شناخت ان کی کا باقیات میں مفصل رقم ہے۔ دیگر پنڈلیوں پر سنگیں لگوا کر
خون نکالیں اور یہ عمل دموی اور صفراوی دونوں میں مفید ہے۔ اور بلغمی اور سوداوی میں
خالی سنگی پنڈلیوں پر لگانا یعنی بدون پچھنوں کے سنگی لگا کر کھینچنا نافع ہے۔ پاشویہ کہ بیچ
جذب ابخرات و درد سر اور ورم دماغ وغیرہ کے نافع ہے۔ ص۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر
گل سرخ۔ گل خطمی۔ برگ بید سادہ۔ سبوس گندم یعنی چوکر کنک کا۔ نمک بہت سے پانی میں
جوش دے کر اور ایک طشت کشادہ میں ڈال کے گھٹنوں سے نیچے کی طرف کو پاؤں مریض
کے رکھیں اور اگر خدمتگار ہاتھوں سے پاؤں کے تلوے کھجلاویں بہتر ہے۔ مگر یاد رہے کہ پانی وقت
استعمال کے بہت گرم نہ ہو اور درمیان طشت پر آب اور مریض کے ایک چادر حائل کریں تاکہ
بھاپ پانی کی مریض کے اور جسم کو نہ لگے اور جب پانی مائل بہ سردی ہونے لگے تولیہ سے
پنڈلی اور پاؤں کو بخوبی خشک کر کے یعنی جب نم نہ رہے جراب پہنا دیویں اور یہ عمل دن
میں دو دفعہ کر سکتے ہیں اور اس ترکیب سے اکثر دفعہ بیہوشی وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور بخار
بھی اتر جایا کرتا ہے اور جہاں ادویہ میسر نہ ہوں وہاں صرف گرم پانی تھوڑا نمک ڈال کر
کام میں لا سکتے ہیں۔ لخلخہ۔ یعنی سونگھنے کی دوائی کہ واسطے درد سر گرم اور سرسام گرم کے نافع
ہے۔ ص۔ کافور۔ صندل گھسا ہوا۔ دھنیا خشک۔ سرکہ تیز۔ عرق گلاب۔ اول کافور کو ایک
کشادہ دہن بوتل میں سرکہ کے ساتھ ڈال کر حل کر کے اس میں گلاب شامل کریں اور
صندل اور دھنیے کو ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈھیلا باندھ کر ڈالیں اور کاک سے منہ بوتل
کا خوب بند کر کے رکھیں اور ساعت بساعت کاگ دور کر کے مریض کو سونگھا دیں اور پھر
بند کر لیں۔ نکتہ نافع ورم دماغ۔ ص۔ شیر عورت لڑکی والی کا لے کر پنڈلیوں پر بخوبی مالش
کریں۔ اوپر سے کپڑہ لپیٹ دیویں۔ عرصہ چار پہر میں فائدہ ظاہر ہوگا۔ دوائی کہ سرسام
کے لئے نافع ہے۔ ص۔ مغز پیٹھہ۔ کنول گٹہ کا پتا۔ یعنی تخم نیلوفر کی اندرونی سبزی تخم کا ہو مقشر

دوب سفید۔ زعفران۔ باہم پیس کر ٹکیہ بنالیں اور حسب ضرورت شیر عورت سے گھس کر ناک میں ٹپکاویں۔ دن میں تین دفعہ کہ سخت نافع ہے۔ جوشاندہ۔ عناب ایرانی۔ سپستان تخم خطمی گل بنفشہ۔ بادیان۔ آدھ سیر پانی میں رات کو پکاویں کہ سوم حصہ رہے صبح کو چھان کے مصری ایک تولہ اور ترنجبین ایک تولہ ملا کے نوش فرماویں۔ دیگر۔ عناب ایرانی۔ گل نیلوفر گل گاؤزبان۔ نبات۔ رات کو ایک پاؤ پانی میں کہ جوش آنے میں نصف رہا ہو رات کو بھگو کر صبح چھان کے نبات ملا کے نوش کرا دیں۔ فائدہ۔ بعد نضج مادہ کے واسطے تنقیہ کے مسہل آٹھویں یا دسویں دن دینا چاہیئے۔ اور اگر خلط مفسد ہو اور انتظار نہ کر سکیں ملینات سے کام لیں۔ زیادہ تیز مسہل نہ دیویں میٹھا کر کے استعمال کریں مسہل کہ اخلاط محترقہ صفراویہ دماغی اور بدنی کے نکالنے میں موثر ہے۔ ص پوست ہلیلہ زرد مویز منقی دانہ برآوردہ۔ آلو بخارا۔ گل گلاب۔ گل بنفشہ۔ شاہترہ۔ املتاس تازہ نکلا ہوا ترنجبین۔ شکر تری۔ روغن بادام شیریں بدوں املتاس و ترنجبین وغیرہ کے دیگر ادویات کو بیچ ڈیڑھ سیر پانی کے پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کے املتاس و ترنجبین و شکر تری اس میں حل کر کے مکرر چھان کے روغن بادام اضافہ کر کے نیمگرم دو حصہ کر کے تھوڑے فاصلہ سے پیویں۔ ضماد کہ سرسام دموی و صفراوی میں نافع ہے۔ ص۔ گل سرخ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ گل خطمی۔ ہر چہار برابر لے کر عرق گلاب سے گھس کر سر پر ضماد کریں ضماد۔ کہ مادہ غلیظ بلغمی وغیرہ کو نکالتا ہے۔ ص۔ انسان کے سر بال جلا کر سرکہ میں گھس کر پیشانی پر لگا دیں۔ دیگر آرد جو۔ رسوت۔ زعفران۔ شیر عورت سے خمیر کر کے سر پہ ضماد کریں کہ ورم اندرونی کو باہر کھینچتا ہے۔ دیگر۔ آرد مونگ کو شیر بز خواہ گاؤ میں گوندھ کر روٹی پکاویں۔ جب ایک طرف روٹی کا پختہ ہو جاوے طرف خام اس کی پر روغن گل لگا کر نیم گرم سر پر باندھیں کہ نہایت مفید ہے۔ دوائی کہ شدت تشنگی کو دفع کر کے حرارت کو ساکن کرے۔ ص مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم خیار۔ تخم خرفہ۔ شربت صندل۔ عرق بید سادہ۔ ہر سہ اولین کا شیرہ نکال کر شربت و عرق ملا کر مریض کو پینے کے لئے دیویں۔ **فصل ۵** ۔ صرع میں۔ مرگی کو کہتے ہیں اگر بچوں کو عارض ہو ام الصبیان بولتے ہیں۔ اور مرگی اکثر مادہ بلغم سے عارض ہوا کرتی ہے۔ اور جب عارض ہوتی ہے بیمار زمین پر گر پڑتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اس کے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور

منہ سے کف نکلنے لگتا ہے اور یہ چار قسم کا ہوتا ہے۔ باد۔ صفرا۔ بلغم۔ سنپات اگر ہفتہ میں
آوے تو باد کی۔ اور پندھوریں دن آوے تو صفرا کی۔ اور اگر ایک مہینے میں آوے تو بلغم
کی جاننی چاہیئے۔ مگر جب یہ بیماری مفسد ہوکر چھاتی کی نسوں میں گھس کر باد کو فاسد کر
دیتی ہے تو اس کا دورہ جلدی بھی ظاہر ہؤا کرتا ہے۔ چنانچہ ایک دن میں کئی بار دورہ
دیکھا گیا مگر وہ حالت اگر بیمار لاغر ہو ردی سمجھنی چاہیئے۔ اور ہر سہ اخلاط کا فساد پایا جانا
سنپات ہے۔ دوائی کہ صرع کو ہوش میں لاوے۔ ص۔ پلاس پاپڑہ پانی میں گھس کر
چند قطرے اُس کی ناک میں ٹپکاویں۔ دیگر دافع مرگی ص۔ جدوار یعنی نربسی اصل بقدر
دو سرخ نہایت چار سرخ پانی میں گھس کر بچوں اور جوانوں کو پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے
دیگر۔ مرجان یعنی گلی جس کی اکثر اہل ہنود مالا بناتے ہیں۔ آگ میں سرخ کر کے نرکٹی پہ
اردگرد کے درمیان میں داغ دیویں کہ بیچ دفع صرع کے عجیب الاثر ہے۔ دیگر اتوار کے
روز جب مرگھٹ میں مُردہ جلا چکے ہوں۔ اس آگ پر روٹی پکاویں۔ جب پک جاوے
لے کر گھر واپس ہوں مگر پیچھے منہ کر کے نہ دیکھیں۔ پس وہ روٹی تھوڑی تھوڑی مصروع
کو کھلایا کریں چند روز میں صحت ہوگی۔ دیگر استخوان سر آدمی جو سوختہ نہ ہو اور یہ
پرانی قبروں سے اکثر دستیاب ہو جاتی ہیں خوب باریک مانند سرمہ کے پیس کر نگاہ
رکھیں۔ پس بقدر چھ سات ماشے کے تین روز تک کھلاویں۔ امید ہے کہ مرگی پھر
عود نہ کرےگی اگر اتفاقاً کرے تو سات عدد مکھیوں کے سر لے کر پانی سے گھس کر ناک
میں ٹپکاویں مرگی پھر نہ ہوگی۔ گھی کہ واسطے دفع مرگی کے مفید ہے ص۔ روغن گاؤ
ملٹھی کے کاڑھا کا پانی۔ پیٹھے کا رس ہر سہ کو پکاویں کہ صرف گھی رہے۔ پس اس گھی
کو نگاہ رکھیں اور تھوڑا تھوڑا کھایا کریں۔ مرگی دفع ہوگی۔ معجون کہ بیچ دفع کرنے صرع
اسرار سے ہے اور مجرب ص۔ عقرقرحا گجراتی۔ سرکہ کہنہ۔ شہد خالص۔ عقرقرحا
کو سرکہ سے کھرل کرلیں۔ پھر شہد ملا کے معجون بنا کر ظرف چینی میں نگاہ رکھیں خوراک
پانچ ماشہ سے دس ماشہ تک۔ کھا کر اوپر سے قریب تین تولہ کے خوب عمدہ صاف پانی
سرد پیویں۔ معجون کہ اندر تین ہفتہ کے مرگی کو دفع کرے۔ ص۔ عقرقرحا۔ اسطوخودوس
افتیمون بسفائج فستقی۔ کشمش سرخ۔ کشمش کو لنگڑی میں گھس کے دیگر ادویات کے سفوف
کو ملا کے بنا رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ گھونٹ باسی پانی سے دیگر عقرقرحا

غاریقون - اسطوخودوس - زیرہ سیاہ - شہد خالص - بدستور معجون بناویں خوراک چھ ماشہ - ناس کے واسطے دفع مرگی کے نہایت مفید ہے - ص ٹڈ مدار یعنی آک کے درخت پر جو رنگ برنگ کی شکل کا بڑا بوٹ ہوا کرتا ہے خشک شدہ لے کے ساتھ اس کے برابر وزن مرچ سیاہ ملاکر باریک مانند سرمہ کے پیس کر رکھیں اور مصروع کی ناک میں پھونکیں دیگر ریٹھہ مسلم معہ پوست خوب باریک پیس کر رکھیں اور مصروع کو نوبت اور غیر نوبت میں سنگھاویں کہ دافع مرگی ہے - نکتہ سور کے سم کی انگوٹھی منگل وار کے روز ہاتھ میں پہننا دافع مرگی ہے - دیگر پاؤں کے تلوے پر آک کا دودھ چپڑاویں اور اس پر مرچ سیاہ کا سفوف خوب باریک کیا ہوا چھڑکیں - عرصہ چالیس روز میں بلغمی و ریحی مرگی دفع ہوگی - فائدہ مادہ کی کثرت میں منضج کے بعد تنقیہ بدن کو لازمی سمجھیں اور پنڈلیوں پر پچھنہ لگا کر سنگی کھینچیں حتی الوسع صاحب صرع کو بدہضمی اور تخمہ سے بچنا چاہیئے - اور اشیاء العابدار مانند بیدانہ وغیرہ اور منجرات مانند پیاز و دودھ وغیرہ و فواکہ مانند سیب و شلغم و مولی وغیرہ سے پرہیز کریں اور جاری پانی پر نظر کرنا یا چاندنی میں اونچی جگہ سے دیکھنا - بہت چلنا - گھوڑے پر سوار ہوکر دوڑانا - رات کو جاگنا - دھوپ اور مینہ میں گھومنا مضر ہونے کی وجہ سے منع ہے - **فصل ۷** - سکتہ میں - سکتہ وہ بیماری ہے کہ حس و حرکت انسان کی جاتی رہتی ہے اور بیمار مُردہ ظاہر ہوتا ہے باعث اس بیماری کا سدہ ہے کہ وہ بطون دماغ میں واقع ہوتا ہے - فائدہ - واسطے تشخیص مردہ اور زندہ کے چند علامتیں مقرر ہیں - اول - پانی کا کٹورہ اوپر سینہ مریض کے رکھیں اگر اس میں جنبش پائی جاوے زندہ ہے ورنہ مردہ - اگر دیکھنے والے کا عکس بیمار کی آنکھ کی پتلی میں نظر آوے زندہ ہے ورنہ مُردہ - تیسرے دھنکی ہوئی روئی مریض کے منہ کے پاس پکڑیں اگر حرکت ظاہر ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ - چوتھے شیشہ کو مریض کے منہ کے پاس رکھیں اگر اس میں کچھ کدورت ظاہر ہو زندہ ہے ورنہ مُردہ - اگر کچھ جان باقی ہو علاج میں مشغول ہوں - شافی خدا ہے - علاج - پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر سنگی کھینچیں - دیگر - ہاتھ پاؤں کو بخوبی ملیں - دیگر - لونگ - جاوتری - جائفل - عقرقرحا نمک - باجرا - سب کو نیم کوفتہ کر کے دو پوٹلیاں بناویں اور گرم توے پر رکھ کر تپا کے باری باری سر پر ٹکور دیویں - دیگر - سندھ کی گرم ٹوپی پہنا کر اوپر سے گرم اینٹ کی ٹکور

دیویں۔ لیپ کہ مریض کو جلد ہوش میں لاتا ہے ص مریض کے سر کو مونڈ کر چند خفیف پچھنے لگا کر بچھناگ یعنی بیٹھے تیلیہ کو آدمی کے پیشاب میں گھس کر لیپ کریں کہ مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔ دوائی کہ مریض کو ہوش میں لاوے ص۔ کیسر اور کلونجی کو باریک پیس کر ناک میں پھونکیں۔ دیگر ہینگ۔ عرق بادیاں۔ باہم حل کر کے نیگرم مسکوت کے حلق میں ٹپکاویں۔ دیگر۔ پر مرغ کا ایارج فیقرہ خواہ ایلوہ سے گندہ کر کے مریض کے حلق میں ماریں کہ قے ہو جاوے۔ دیگر۔ مقعد میں شافہ رکھیں کہ دست ہو اور ذکر شافہ کا قولنج میں دیکھیں۔ **فصل ۷۔ نسیان میں**۔ نسیان بھول جانا ہے۔ اور یہ اکثر پیری کے سن میں کثرت بلغم سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر سن جوانی میں نسیان یعنی فراموشی عارض ہو دماغی امراض کی خبر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں اول منضج بعد اُس کے جلاب سے تنقیہ سر اور بدن کا ضروری ہے۔ اور بعد تنقیہ کامل کے معالجہ میں شاغل ہونا واجب ہے معجون کہ واسطے نسیان کے ازحد نافع ہے ص لوبان کوڑیہ۔ ناگرموتھہ۔ مغز پستہ۔ مویز منقی معجون بناویں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ معجون۔ کہ بیچ دفع نسیان اور تقویت دل و دماغ کے مجربات سے ہے ص۔ دارچینی۔ بال چھڑ۔ اگر۔ تگر۔ مصطگی۔ لوبان کوڑیہ ناگرموتھہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بچ۔ بیخ سوسن۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ کباب چینی تیزپات۔ زعفران ایرانی۔ پپلامول۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ پوست ہلیلہ کابلی۔ ابریشم مقرض۔ شکر سفید مصفی۔ شہد۔ حسب دستور کوٹ چھان کے ملا کے معجون بنادیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ گھی کہ واسطے دفع نسیان اور زیادتی عقل و نور کے مفید ہے ص لودھ۔ بچ۔ گل دھاوی۔ بیخ سہاجنہ۔ سیندھا نمک۔ روغن گاؤ شیر بز۔ ادویات کو نیکوفتہ کر کے ہمراہ دودھ اور گھی کے ملا کر نرم آنچ پر پکاویں۔ جب صرف روغن رہے۔ چھان کر نگاہ رکھیں۔ اور نہایت پاکیزگی اور احتیاط سے اس روغن کا استعمال کریں تو گونگاپن۔ تتلاپن۔ نسیان وغیرہ دور ہو جاتا ہے کہ ایام استعمال میں جماع و پیاز ولسن و گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اور ہر روز اشنان یعنی غسل کو لازم جانیں آب نیگرم سے و آب نخود کے ساتھ پھلکا سینکا ہوا کھاویں۔ اور گھی گائے کا بقدر خواہش کھاویں دوائی کہ دافع نسیان ہے اور بیچ تقویت حافظہ اور ذہن اور زیادتی عقل و ذکاوت کے نہایت مفید ہے ص۔ اجمود یعنی کرفس۔ مہوہ کا پھل۔ ملٹھی چھلا ہوا۔ پیپل۔ ہلدی۔

کوٹ۔ سونٹھ ستوا۔ زیرہ سیاہ۔ نمک سیندھا۔ ہر نو اشیاء برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر رکھیں اور اس میں سے اول روز ایک ماشہ لے کر مکھن اور مصری اور شہد میں ملا کر چاٹیں۔ دوسرے روز دو ماشہ۔ تیسرے روز تین ماشہ اور پانچویں روز چار ماشہ پر پہنچاویں اور اسی قدر یا کچھ زیادہ مقدار کر کے عرصہ اکیس روز تک بلاناغہ استعمال کریں۔ اور چوری یعنی نان گندم مرغن کھاویں۔ دیگر۔ سونٹھ۔ ناگرموتھ۔ لوبان کوڑیہ ہر سہ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کے نگاہ رکھیں اور اس میں سے بقدر چار ماشہ پھانک کر اوپر سے مویز منقی سات عدد کا شیرہ تھوڑی مصری اور شہد سے میٹھا کر کے پیا کریں ہفتہ عشرہ تک فائدہ ظاہر ہوگا۔ دیگر۔ بابونہ۔ وخا کشی یعنی خوب کلاں۔ سبوس گندم۔ نمک طعام کو دو سیر پانی میں جوش دے کر کسی ٹونٹی والے برتن میں ڈال کر ایک بالشت اوپر سے موخر سر پر گراویں۔ بعدہ تولیہ سے بخوبی مل کے خشک کر لیں اور روغن بابونہ کی مالش کریں اور زعفران۔ کستوری کو پیس کر کبھی کبھی ناس دیویں۔ **فصل ۸**۔ سبات میں۔ ثبات نیند کی زیادتی ہے۔ اور یہ بیماری اکثر رطوبات سے پیدا ہوتی ہے۔ علاج اول منضج بلغمی پلاویں بعدہ مسہل کستوری اصل بیچ عرق گلاب کے گھس کر ناس دیویں دیگر۔ سرکہ تیز میں نکھیں انجن مرچ سیاہ کو لعاب دہن اسپ یعنی گھوڑے کے منہ کے رس میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگاویں کہ غلبہ خواب کو دفع کرتا ہے۔ اطریفل کہ بیچ دور کرنے غلبہ نیند کے مفید ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ رات کو آدھ پاؤ آب گرم میں بھگو کر صبح کو چھان کے شہد خالص دو تولہ ملا کر پیویں۔ **فصل ۹**۔ سہر میں بیداری مفرط یعنی زیادتی بیخوابی کی سہر ہے۔ باعث اس کا اکثر دماغ کی یبوست ہے علاج شیر کو کف ہاتھ پاؤں میں ملیں اور تخم کاہو۔ اور تخم خشخاش کا شیر نکال کر مصری ملا کے پلاویں روغن کاہو۔ کہ واسطے ترطیب دماغ و مالیخولیا و مرگی و دفع مستی شراب اور تحلیل صلابات کے مفید اور خواب آور ہے۔ ص۔ آب برگ کاہو۔ روغن کنجد باہم ملا کے نرم آگ پر پکاویں۔ کہ صرف روغن رہے نگاہ رکھیں اور کام میں لاویں اور اگر برگ کاہو تازہ میسر نہ ہو تو تخم کاہو نیم کوفتہ کو جوش کر کے پانی اس کا بجائے اس کے داخل کریں۔ روغن حبوب خمسہ۔ واسطے بیخوابی اور دردسر و سرسام گرم و خشکی دماغ وغیرہ کے نافع ہے۔ ص۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم کدو۔ کنجد۔ خشخاش سفید۔ تخم کاہو مقشر۔ ہر پنج اشیاء

کو برابر وزن لے کر کولھو میں بیل کر بطور بادام روغن وغیرہ کے روغن نکال لیویں روغن بھانگ کہ واسطے لانے خواب اور ساکن کرنے درد سر وغیرہ کے مفید ہے۔ص۔ برگ بھانگ رسیدہ۔روغن گاؤ۔بھانگ عمدہ رسیدہ و پختہ کو شیر بز سے گھس کر اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیہیں بنا کر گھی کو گرم کر کے اس میں جلاویں۔جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جاویں روغن کو صاف کر کے رکھیں اور حسب ضرورت کف دست و پا میں ملیں کہ خواب آور ہے۔دوائی کہ خواب لانے پر مددگار ہے ص۔تخم کاہو۔تخم خشخاش سفید۔دھنیا خشک۔تخم سویہ۔ہر چہار مساوی الوزن کو نیم بریاں کر کے ایک ململ وغیرہ کے ٹکڑہ میں ڈھیلا باندھ کر پوٹلی باندھ کر بار بار مریض کو سنگھاویں دیگر۔تخم کاہو مقشر۔گشنیز خشک بریاں۔تخم خشخاش سفید بریاں۔شکر تری۔کوٹ چھان کر سفوف بناویں۔خوراک سات ماشہ سے دس ماشہ عرق گاؤزبان سے۔ دیگر۔اگر تپ میں بیخوابی لاحق ہے پاشویہ کریں۔ذکر اس کا سرسام میں گذرا اور روغن خشخاش کا ملنا بھی خواب آور ہے۔چٹکلا کہ خواب لاوے ص عورت کی کنگھی پر چراغ سے کاجل پاریں اور آنکھ میں لگاویں اور کنگھی کو سرہانے رکھ کر سو جاویں۔دیگر چراغ کو روشن کر کے بازار یا کوچہ میں بطریق ڈھونڈھنے گم شدہ چیز کے دیکھیں جب کوئی اس سے پوچھے کہ کیا ڈھونڈھتا ہے۔کہے خواب ڈھونڈھتا ہوں۔بس چراغ کو اُسی وقت گل کر کے واپس اپنی خوابگاہ پر آکر سو جاوے۔انشاءاللہ بخوبی نیند آویگی۔ دیگر۔سوے کا ساگ تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جاویں۔**فصل ۱۰۔فالج و لقوہ میں۔**

ڈھیلا ہو جانا آدھے بدن کا طول میں فالج یا اردھنگ کہلاتا ہے۔اور ٹیڑھا ہو جانا مُنہ کا ایک جانب کو لقوہ ہے۔اور ان دونوں بیماریوں کا سبب واحد ہے یعنی یہ اکثر غلبہ بلغم سے پیدا ہوتی ہیں۔علاج بھی ان دونوں کا قریب ہے۔اس لئے ایک ہی جگہ لکھا جاتا ہے۔فائدہ۔مفلوج اور صاحب لقوہ کو ایک ایسے مکان میں رہنا چاہئے جہاں سامنے سے ہوا اُس کے بدن کو نہ لگنے پاوے۔اور مکان بھی کچھ اندھیرا سا ہو کیونکہ ایسے مریض کے لئے دن کی روشنی مضر ہے۔اور عرصہ تین یا پانچ روز تک فاقہ کرانا چاہئے۔اور بجائے پانی کے ماءالعسل اور بعد تین یا پانچ یوم کے آب نخود جس میں دارچینی و خولنجان و زعفران کی پوٹلی ڈالی گئی ہو کھانے کو دیویں اور علاج میں مصروف ہوں

ماالعسل واسطے اصلاح بلغم کے نہایت مفید ہے ص شہد خالص ایک حصہ کو دو حصہ پانی میں
ملا کے ظرف قلعی دار میں نرم آگ پر پکاویں کہ ایک حصہ پانی کا جل جاوے اور ایک حصہ باقی رہے
وقت تشنگی کے وہی پلاویں اور جہاں پر شہد دستیاب نہ ہو وہاں شکر سرخ کو ساتھ دو حصہ
پانی کے جوش کر کے استعمال کر سکتے ہیں اور اس کو ماالسکر کہینگے۔ دوائی کہ اخلاط کو پکاوے۔
ص۔ پوست بیخ بادیاں۔ پوست بیخ کاسنی۔ بادیاں۔ بال چھڑ۔ تخم سویہ۔ اجمود۔ اجوائن۔
بادیاں رومی۔ گلقند عسلی۔ تین پاؤ پانی میں پکاویں۔ کہ چہارم حصہ رہے چھان کر پیا کریں۔ جب
اخلاط میں نضج ظاہر ہو مسہل دیویں۔ مسہل کہ مادہ کو بخوبی نکالے۔ ص۔ ایلوہ مصفی۔ جوگ تناگی
غاریقون۔ نگاہ رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ ساتھ ماالعسل کے یا ماالسکر کے ساتھ
مسہل کہ مادہ بادی بلغمی کو خارج کرے۔ ص کٹائی۔ چترک۔ سونٹھ۔ پپلامول گٹھیا۔ تخم سویہ
بابرنگ۔ روغن بیدانجیر۔ ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کر کے دو سیر پانی میں پکاویں کہ ایک پاؤ باقی
رہے چھان کر روغن بیدانجیر یعنی کسٹرائیل ولایتی ملا کر دیویں کہ براہ اسہال مواد کو نکالتا ہے
دوائی کہ بعد تنقیہ کے واسطے نوربل مزاج کے مفید ہے۔ ص بچھناگ مدبر۔ سونٹھ مرچ سیاہ
پیپل۔ عقرقرحا۔ پپلامول۔ زعفران۔ اول بچھناگ اور مرچ سیاہ کو خوب صلایہ کریں پھر سونٹھ
و پیپل وغیرہ شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ بعدہ چند قطرہ روغن گاؤ و قدرے قند سیاہ کیساتھ
گوندھ کر بقدر دانہ مونگ کے گولیاں بنا رکھیں۔ خوراک ایک گولی سے شروع کر کے تین تک
پہنچاویں۔ دوائی کہ بیچ تقویت اعصاب و باہ و دافع فالج اور لقوہ کے مفید ہے ص۔ کچلہ مدبر
جائفل۔ جاوتری۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ زعفران ایرانی۔ افیون خالص خوب باریک پیس کر شہد
سے بقدر نخود گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ معجون بلادر۔ کہ بیچ دفع جملہ
امراض بادی بلغمی ریاحی مانند فالج و لقوہ و رعشہ وغیرہ مفید ہے۔ ص۔ عسل بلادر مغز بادام
شیریں۔ کنجد مقشر۔ مغز نارجیل مقشر۔ نبات۔ شہد خالص۔ حسب دستور معجون بنا کر خوراک
چھ ماشہ سے ایک تولہ کھاویں۔ غذا مرغن کھاویں درد مفاصل کو جو بعد آتشک کے ہوا ہو نہایت
نافع ہے۔ دوائی کہ اقسام امراض بادی بلغمی کو نافع ہے۔ ص۔ جست مصفی۔ قلعی مصفی۔ پارہ مصفی
بچھناگ۔ مرچ سیاہ۔ جست اور قلعی کو پگھلا کر پارہ کے ساتھ ملا کر عقد باندھیں پھر ان ہر سہ اشیا
کو کھرل میں عرصہ چھ پہر تک کھرل کریں بعد اس کے بچھناگ باریک شدہ تھوڑا ڈالتے اور
کھرل کرتے جاویں۔ تا کہ عرصہ چھ پہر تک برابر کھرل ہوتا رہے۔ بعد ازاں مرچ سیاہ سفوف شدہ کو

چھڑکتے اور کھرل کرتے جاویں۔ اِس حد تک کہ عرصہ چھ پہر یہ بھی صلایہ ہو سکے یعنی اس دوائی کو کل اٹھارہ پہر تک کھرل کرنا چاہیئے۔ جب ہو چکے کسی بوتل میں ڈال کر نگاہ رکھیں خوراک ایک چاول سے دو چاول پان میں بیچ دفع فالج کے مفید ہے۔ روغن کہ واسطے فالج و جھولہ و تقویت اعصاب کے نافع ہے ۔ص۔ افیون خالص۔ تخم دھتورہ۔ مال کنگنی۔ عقرقرحا روغن کنجد۔ ادویہ کو باریک کرکے۔ ٹکیہ بناکے روغن میں جلاویں۔ جب اجزا جل جاویں تفل دور کرکے روغن کو نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت نیمگرم کرکے ایک گھڑی مالش کریں۔ اوپر سے روئی گرم کرکے باندھ دیویں درد کو دفع کرتا ہے۔ دیگر۔ پارہ۔ تخم دھتورہ۔ روغن کنجد تخم دھتورہ کو باریک کرکے رکھیں اور روغن کو آگ پر بخوبی سرخ کریں۔ بعدہ سرد کرکے پھر دوا ادویہ مذکورہ صدر کو ملاکے یہاں تک رگڑیں کہ ایک ذات ہو جاویں۔ حسب ضرورت مالش کریں۔ نیمگرم۔ دیگر۔ جائفل۔ بال چھڑ۔ چترک۔ رتج۔ مرچ سیاہ۔ پپلا مول۔ پیپل۔ انبہ ہلدی بین پھل۔ سونف۔ کوٹ تلخ۔ بلادر۔ نرکچور۔ شیر گاؤ۔ روغن کنجد سفید۔ ادویات کو نیمکوفتہ کرکے تین پاؤ پانی میں عرصہ چار پہر تک تر رکھیں بعدہ دودھ گائے کا اور تیل تلوں کا ملاکے نرم آگ پر پکاویں۔ جب صرف روغن رہے چھان کر نگاہ رکھیں کہ فالج و لقوہ و استرخاء اعصاب و دیگر امراض بادی بلغمی کے نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ بلادر۔ روغن گا۔ روغن کو اوپر آگ کے سرخ کریں اور بلادر کو سوزن سے چھید کر روغن میں اس حد تک پکاویں کہ قریب احراق کے پہنچ جاوے۔ مگر جلنے نہ پاوے۔ پھر اُس کو کپڑہ سے چھان کر رکھیں۔ اور حسب ضرورت ایک تولہ سے دو تولہ تک پلاویں یا روٹی کا لقمہ اُس میں چرب کرکے کھلاویں اور یہی روغن مالش کراویں کہ فالج اور رعشہ و درد مفاصل میں مفید ہے۔

دوائی کہ صاحب لقوہ کو نہایت نافع ہے ۔ص۔ آرد ماش۔ انگوزہ۔ عقرقرحا گجراتی۔ روغن بید انجیر یعنی ارنڈ کا تیل۔ اوّل انگوزہ یعنی ہینگ کو پانی میں حل کرکے اس میں آرد ماش کو گوندھ کر نرم آگ پر روٹی پکاویں۔ جب ایک طرف سے روٹی پک جاوے ظرف خام اُس کا روغن بید انجیر سے چرب کرکے عقرقرحا کا چورن چھڑک کے نیمگرم صاحب لقوہ کے گلہ پر باندھیں اور عرصہ پانچ یوم تک ہر وقت مُنہ میں جائفل رکھنے کو دیویں۔ دیگر۔ آئینہ چینی جو نقرہ اور مس اور برنج سے بناتے ہیں اس میں دیکھنا صاحب لقوہ کے لئے نہایت نافع ہے۔ دیگر۔ صحرائی کنڈوں کی راکھ کو شیر مدار میں دو دفعہ تر اور

خشک کرکے باریک پیس کر شیشی میں رکھیں اور اس کی ناس دلویں۔ کہ مادہ کو سر سے نکالتی ہے۔
دیگر۔ شنگرف رومی۔ روغن کنجد۔ باہم بخوبی حل کرکے جب ایک ذات ہوجاویں نیم گرم سے مالش
کریں کہ فالج و لقوہ و استرخاء اعصاب کو نہایت نافع ہے۔ دیگر۔ لونگ۔ جائفل جوتری
عقرقرحا۔ تیزآب گندھک۔ باہم بخوبی صلایہ کرکے بقدر مرچ سیاہ حبوب یعنی گولیاں بنا رکھیں ایک
صبح ایک دوپہر ایک شام کھایا کریں۔ فالج و لقوہ و دیگر امراض بادی بلغمی کو مفید ہے۔
دواء الکبریت۔ واسطے فالج و لقوہ و تشنج و رعشہ و نسیان و ضیق النفس و ریاح و ضعف
بدن کے مفید اور واسطے تقویت معدہ و جگر و رعشہ و باہ کے نافع ہے۔ ص۔ گندھک
صاف شدہ۔ بال چھڑ۔ کوٹ شیریں۔ بچ۔ مصطگی۔ سونٹھ۔ جاوتری۔ مرچ سیاہ۔ اجمود
بادیان رومی۔ اجوائن۔ زیرہ سیاہ۔ پودینہ صحرائی۔ شہد خالص۔ حسب ضرورت کوٹ
چھان کے شہد میں ملا کے بطور معجون بنا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ۔ دیگر
گرانی زبان کو جو فالج و لقوہ وغیرہ سے ہو دفع کرے۔ ص۔ نرکچور۔ رائی۔ پیپل۔ سونٹھ
کلونجی۔ مویز۔ اگر۔ بچ ترکی۔ عقرقرحا۔ پودینہ خشک۔ گل بابونہ۔ اسطوخودوس۔ لونگ
آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ کہ نصف رہے چھان کے نیم گرم سے غرغرہ کریں۔ **فصل ۱۱**
رعشہ میں۔ رعشہ اعضا کے کانپنے کو کہتے ہیں یہ بیماری شراب اور کثرت جماع سے اور
بلغم کے بگاڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ علاج کہ بیچ دفع رعشہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔
اسطوخودوس کو خوب باریک پیس کر نگاہ رکھیں اور اس میں سے بقدر سات ماشہ پھانک
کر اوپر سے ماء العسل یعنی شہد کا پانی جو حسب دستور مذکورہ فصل دہم طیار کیا ہو پیا کریں اور
چند روز مداومت کریں۔ ایارج فیقرا۔ کہ مواد سوداوی بلغمی کو نکالتا ہے و اقسام درد
سر و درد گوش و فالج و لقوہ کو نافع ہے۔ ص۔ بال چھڑ۔ دارچینی۔ مصطگی رومی۔ بچ۔
اگر۔ تگر۔ زعفران خالص۔ ایلوہ عمدہ و مصفی۔ کوٹ چھان کر دو چند ان شہد خام میں کہ گرم
نہ کیا گیا ہو ملا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ساتھ ماء العسل کے۔ دوائی کہ رعشہ
کو نہایت مفید ہے۔ ص۔ ایارج فیقرا۔ اسطوخودوس۔ باہم ملا کے کھاویں۔ اور اوپر سے
ماء العسل پیویں۔ اور چند روز مداومت کریں۔ و غذا آب نخود و نان گندم دلویں۔ **فصل ۱۲**
تشنج میں۔ آپس میں عضو کے کھنچ جانے کو تشنج کہتے ہیں۔ اگر بلغم کے بگاڑ سے ہو اس کو
تشنج رطب یا امتلائی کہتے ہیں۔ اور اگر خشکی کے باعث سے کھچاوٹ ظاہر ہوئی ہو وہ

تشنج یابس کہلاتا ہے۔ علاج۔ تشنج امتلائی کا علاج مانند فالج کے ہے۔ چاہیئے کہ جو کچھ فالج میں ذکر ہوا اُس پر عمل کریں۔ دوائی۔ کہ تشنج یابس کو نافع ہے۔ ص۔ روغن بادام۔ روغن بابونہ۔ موم۔ زعفران۔ جوہر لوبان۔ روغنوں کو گرم کر کے موم پگھلا کے دیگر ادویات ملا کے قیروطی بنا دیں۔ اور نیمگرم مالش کریں۔ دیگر۔ ایارج فیقرا چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلا کر اوپر سے ماءالعسل پلاویں۔ کہ مادہ نکلجاوے۔ روغن۔ حبوب عشرہ کو تشنج یبسی کو دفع کرے ص مغز بادام کابلی۔ مغز پستہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم قرطم۔ مغز تخم اخروٹ۔ مغز تخم چلغوزہ۔ مغز بادام کشمیری۔ تخم کنجد۔ مغز تخم پنبہ دانہ۔ مغز نارجیل۔ حسب دستور کوٹھو میں پیل کر روغن نکال کے مالش کیا کریں۔ **فصل ۱۳۔ تمدد وگزازمین**۔ تمدد وہ بیماری ہے۔ کہ اس میں عدم انقباض عضو بباعث ٹل جانے عصب یعنی پٹھوں کے واقع ہوتا ہے اور گزازمین عضلہ چنبر گردن کا تشنج ہو جاتا ہے کہ مریض گردن کو ادھر ادھر کر نہیں سکتا۔ علاج۔ بعد منضج کے ایارج کا مسہل دے کر تنقیہ کریں اور گرم تر روغن کی مالش اس میں نافع ہے۔ روغن حیات کے واسطے اقسام زخموں اور ناسوروں اور عضو شکستہ اور تمدد و گزاز وغیرہ کے مفید و مجرب ہے ص۔ پارہ۔ سنکھیا سفید۔ لوبان کوڑیہ۔ موم خالص۔ نیک سابنر۔ موم کو ریزہ ریزہ کر کے و سنبل الفار و لوبان کو کوٹ پیس کر سیماب وغیرہ ملا کے بطریق معروف روغن نکال رکھیں اور استعمال کریں نہایت نافع ہے۔ اور بعد حاصل کرنے روغن کے وہ جو ثقل رہا ہو اُس میں سے سیماب اور سنکھیا جس قدر چن سکیں چن لیویں اور باقی ماندہ ثقل کو خوب باریک پیس کر رکھیں۔ حسب ضرورت اُس میں سے ایک رتی ساتھ بدرقہ مناسب کے دیویں کہ واسطے سوءہضم طعام وہیضہ و سرفہ وضیق النفس واسہال بلغمی و دیگر امراض بادی کے لیئے نافع ہے اگر اس کے کھانے سے کچھ گرمی محسوس ہو روغن گاؤ مزیل حرارت اسکی اکا ہے دوائی کہ جبڑوں کے کھولنے میں موثر ہے ص۔ دارچینی قلمی۔ عقرقرحا گجراتی۔ پیپل سونٹھ۔ ہر چہار ادویہ بوزن مساوی بقدر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ادرک کے رس سے ملا کر جباڑے کے اندر دانتوں کی جڑوں میں ملیں۔ منہ کھل جاتا ہے۔ اگر بجائے ادرک کے لسن کے رس میں ملا کر ملیں زیادہ فائدہ ہو۔ دوائی کہ واسطے تمدد و گزاز کے نافع ہے۔ ص۔ ہینگ عمدہ۔ مرچ سیاہ۔ سفوف کر کے پھانک کے اوپر سے ماءالعسل پلاویں **فصل ۱۴۔ سنبات میں**۔ کتب یونانیہ میں اس کا بیان پایا نہیں جاتا مگر حکماے

بیدک نے اِس کو باون قسم کا قرار دیا ہے اور منجملہ باون قسموں کے تیرہ قسمیں خاص ہیں چنانچہ اُن کے نام یہ ہیں۔ سندھگدہ۔ ابھنگ۔ رگداہ۔ چت بھرم۔ شیتانگ۔ تندرک کنٹھ کبج۔ کرنک۔ بھگن نیتر۔ رکتشٹھی۔ پرلاپ۔ جھنوک۔ ابھنیاس۔ اور یہ بھی لکھتے ہیں کہ سندھگدہ سات دن۔ ابھنگ دس دن۔ رگداہ بیس دن۔ چت بھرم گیارہ دن۔ شیتانگ پندرہ دن۔ تندرک پچیس دن۔ کنٹھ کبج تیرہ دن۔ کرنک تیس دن۔ بھگن نیتر آٹھ دن۔ رکتشٹھی دس دن۔ پرلاپ تیرہ دن۔ جھنوک سولہ دن۔ ابھنیاس پندرہ دن اوران ہرایک کی جدا جدا علامتیں اور علاج بیان کئے ہیں جو بوجہ طوالت ہم اُن کو درج نہیں کر سکتے۔ مگر خاص علامت اور علاج جو عام سنپاتوں کے لیئے ضروری ہیں لکھتے ہیں۔ علامتیں۔ اتفاق سے کبھی گرمی اور کبھی سردی لگے مزاج بدل جاوے۔ اور حواس خمسہ اپنا اپنا کام چھوڑ دیویں۔ بدن کی ہڈیوں اور عضو اور پیشانی میں زیادہ درد ہو آنکھوں سے پانی آوے اور آنکھیں اندر کو گھس جاویں اوران کا رنگ سیاہ اور سرخ ہو جاوے کانوں میں آواز اور درد ہو۔ گلے میں کانٹے پڑ جاویں اور زبان سیاہ اور کھردری ہو کر لٹھر جاوے۔ دن میں سووے رات کو جاگے۔ پیاس کی شدت ہو چھاتی میں درد ہو پاخانہ اور پیشاب بخوبی نہ اترے گلے میں بلغم بولے گونگا ہو جاوے اور پیشاب کا رنگ سیاہ اور پاخانہ بھی سیاہ سفیدی لیئے ہو۔ غنودگی۔ غفلت۔ سانس کھانسی۔ پاگل پن۔ کانپنا۔ بدن کی جلن وغیرہ یہ سنپات کی علامتیں ہیں۔ اور یہ تینوں خلطوں کے فساد سے اور ہوا اور بلغم کے بگاڑ سے پیدا ہوتی ہیں۔ چونکہ یہ بیماری مہلک ہے اکثر مشکل سے ہی جاتی ہے۔ علاج۔ سنپات والے کو جہاں باہر سے ہوا نہ لگے اور مکان بھی کسی قدر گرم ہو رکھیں۔ اور ہوشیار آدمی پاس رہے۔ اور ایسے بیماروں کی سرد دوائی ہرگز نہ کریں اور عرصہ سات روز تک دوائی نہ دیویں اور فاقہ کراویں۔ اور خوب عمدہ میٹھا اور صاف پانی کنوئیں کا جوش دیں۔ کہ آدھا رہے وہ پینے کو دیویں اور اگر درمیان جوش کے پانی میں تھوڑی سی سونٹھ ڈال دیویں بہتر ہے اور دن کا اوٹایا ہوا پانی رات کو اور رات کا جوش دیا ہوا دن کو نہ دیا کریں بلکہ دن کا دن کو اور رات کا رات کو دیویں بعض دفع پانی کو یہاں تک جوش دیا جاتا ہے۔ کہ آٹھواں حصہ رہے وہ پینے کے لیئے دیا جائے اور اگر ہوا مکان کی درست نہ ہو اُس کو ہوم یعنی آگ میں ادویہ

جلانے کے ذریعہ سے درست کرسکتے ہیں۔ دوائی کہ سنپات کو مفید ہے ص۔ کائیپھل
اندرجو شیریں۔ بھارنگی۔ سونٹھ۔ چرائتہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کاکڑاسنگی۔ پوہکر مول۔ کٹائی خورد
کٹائی بزرگ۔ اجمود۔ وال چھڑ۔ بچ۔ آک کی جڑ۔ سہانجنہ کی جڑ۔ یہ سب ایک ایک ماشہ
کے قریب لیکر مکوب کرکے ایک سیر پانی میں پکاویں کہ آٹھواں حصہ رہے بدوں ملنے کے
پانی اس کا نتار کر پلادیں اور جو دوائی کا تفل یعنی پھوگا رہے وہ پھر شام کو اسی طرح جوش
دے مل کے چھان کے پلادیں۔ یہ مقدار خوراک کی جوان قوی کے لئے ہے اگر مریض کمزور
اور دُبلا ہو دوائی کی مقدار کم کریں یعنی ہر ایک دوائی نیم ماشہ سے لے کر استعمال کریں کہ
نہایت نافع ہے۔ ناس کہ صاحب سنپات کو ہوش میں لاوے ص۔ پارہ۔ گندھک
مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ اول پارہ اور گندھک کو کھرل کریں پھر دیگر ادویات کو ملا کر
دھتورے کے رس کے تین پٹ دے کر ایک دن تک کھرل کرکے نگاہ رکھیں حسب ضرورت
ناس دیویں تو سنپات دور ہو نام اس کا ادمنت رس ہے۔ ناس کہ سنپات کو دور کرے
ص۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بچ۔ مہوہ۔ سیندھا نمک بخوبی کھرل کریں اور حسب ضرورت
گرم پانی میں حل کرکے ناس دیویں تو ہوش میں لاوے۔ بھیرو انجن کہ سنپات کو
دور کرے ص۔ گندھک۔ پارہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ جمال گوٹہ مدبر۔ اول پارہ اور گندھک
کو کھرل کریں پھر دیگر اجزا ملا کر عرصہ آٹھ دن تک جھمبیری نیموں کے رس سے کھرل کریں
اور گولیاں بقدر نخود بنا رکھیں حسب ضرورت پانی یا شیر بز سے صلایہ کرکے آنکھ میں لگاویں
تو سنپات دور ہو۔ انجن۔ کہ سنپات کو دفع کرے ص۔ تخم سرس۔ پیپل۔ فلفل سیاہ
لہسن۔ بچ۔ منجھل۔ سیندھا نمک ہر سات اشیاء برابر وزن لے کر گائے کے پیشاب
سے جو ابھی جنی نہ ہو ایک دن کھرل کرکے رکھیں اور انجن کریں۔ دوائی کہ سنپات کی
سردی کو دفع کرکے پسینا لاوے ص۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ۔ لودہ۔
پوہکر مول۔ چرائتہ۔ کٹکی۔ کوٹ۔ کچور۔ اندرجو۔ ان سب کو برابر وزن لے کر خوب باریک
پیس کر خشک مالش کریں۔ تو پسینہ آوے۔ دیگر۔ پارہ۔ گندھک۔ سنگی مہرہ۔ مرچ سیاہ
دھتورہ کے پھل کی راکھ۔ ان سب کو باریک کرکے بدن پر ملیں تو سردی دفع ہو اور
پسینا آوے اور سنپات دور ہو۔ دوائی کہ سنپات کو نافع ہے۔ لہسن۔ رائی۔ بیخ سہانجنہ
ہر سہ کو پیشاب گاؤ نازاد میں گھس کر روئی بنا دیں۔ اور وہ روئی جب ایک طرف سے

پک جاوے طرف خام اُس کے کو چیر کر اور مریض کی حجامت بنوا کر سر پر رکھیں عرصہ دو پہر تک اگر
ہوش میں آجاوے اور بدن میں گرمی آجاوے تو وہ زندہ رہے ورنہ زندگی محال ہے۔ دیگر لوہے کی
سیخ بہت گرم کر کے اُس سے تلوے اور ابرو اور پیشانی کے درمیان داغ دیویں کہ سنپات کو
نہایت نافع ہے۔ کالا رس کہ اقسام سنپات اور باد کے عارضوں کو دفع کرے ہے۔ ص۔ پارہ مصفی
گندھک مصفی۔ سنگی مہرہ یعنی بچھناگ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ لونگ۔ تخم دھتورہ۔ سہاگہ بریان۔ جائفل
عقرقرحا۔ پہلے پارہ اور گندھک کو کجلی کریں پھر دیگر ادویات ملا کر تین روز تک کھرل کریں پھر
کیلہ کے رس سے ایک روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں باندھیں خوراک ایک
گولی ادرک کے رس یا پان وغیرہ سے۔ تمر پور کھیپر رس۔ واسطے دفع سنپات کے نہایت
مفید ہے ص۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ تیلیہ بریاں۔ بچھناگ مصفی۔ ان سب کو باریک
پیس کر تین دن لیموں کے رس میں اور پھر اور پانچ روز ادرک کے رس میں پھر تین روز
پان کے اس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی برابر گولیاں بنا کر نگاہ رکھیں۔ خوراک
ایک گولی ادرک کے رس سے۔ دوائی کہ پرسوت زناں و کثرت عرق اور بیہوشی اور سنپات
کو دفع کرے ص۔ شنگرف رومی۔ سہاگہ تیلیہ بریاں۔ بچھناگ دودھ میں مدبر کیا ہوا۔
عقرقرحا گجراتی۔ پیپل۔ لونگ۔ افیون خالص۔ زعفران ایرانی۔ سب کو برابر وزن لے کر
اول بچھناگ اور مرچ سیاہ کو کھرل پھر دیگر ادویات کو ملا کر پان کے رس سے کہ جو مصالحہ دار
پان سے بذریعہ جوش کے رس حاصل کیا گیا ہو۔ دو روز تک صلایہ کریں بقدر مونگ کے گولیاں
بنا رکھیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی برگ پان میں۔ نکتہ سخت غشی کی حالت میں
اگر موچنے سے بدن کے بال اُکھاڑیں تو اکثر ہوش آجاتا ہے۔ **فصل ۱۵۔ مالیخولیا**
میں۔ مالیخولیا دیوانگی ہے۔ اگر دیوانگی زیادہ ہو اُس کو جنون بولتے ہیں اس بیماری کے
معالجہ میں جلدی ضروری ہے۔ علاج ابتدائی میں فصد صافن اور نضج مادہ کے بعد مسہل
کا دینا نہایت سودمند ہے بلکہ مسہل دینے کی مکرر سہ کرر ضرورت ہوا کرتی ہے چاہیئے
کہ معالجہ سے ہاتھ نہ اُٹھاویں اور استقلال رکھیں کہ یہ بیماری دیر سے علاج قبول کرتی
ہے اگرچہ اقسام اس کے کئی ہیں جو کتب مطول سے ظاہر ہیں۔ الا ہم اس جگہ صرف معالجہ
جو مفید ہے لکھتے ہیں۔ مسہل کہ مادہ سوداوی کے نکالنے میں بعد منضج کے نہایت مفید
ہے ص۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ مویز منقی۔ اسطوخودوس۔ شاہترہ۔ بسفایج فستقی۔ ثنا مکی ادویہ کوفتنی کو

نیمکوب کرکے ڈیڑھ سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے نیچے اتار کر افتیمون کسی کپڑہ میں ڈھیلا
باندھ کر داخل کرکے چھوڑ دیویں کہ سرد ہو جاوے پھر چھان سکے۔ آلوبخارا غاریقون مغز بل چھڑک
کے شکر تری اضافہ کرکے نیم گرم پیویں کہ مادہ کو بخوبی نکالتا ہے۔ مسہل کہ مادہ صفراوی اور
سوداوی کے نکالنے میں بے نظیر ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ تمر ہندی۔ گل گلاب
تخم کاسنی۔ آلوبخارا۔ لسوڑہ۔ ادویہ کو فتنی کو نیمکوب کرکے ڈیڑھ سیر پانی میں ظرف سنگی
خواہ گلی خواہ تانبہ قلعی شدہ میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے۔ نیچے اتار کر افتیموں اسمیں داخل
کرکے چھوڑ دیویں جب سرد ہو جاوے چھان کے شکر تری ملا کے آلوبخارا۔ تربد۔ غاریقون
ریشہ بر آوردہ چھڑک کے نوش فرماویں۔ معجون نجاح کہ بعد تنقیہ کے استعمال اس کا دافع
مالیخولیا ہے اور اکثر امراض دماغی اور جلدی کو نافع اور مداومت اس کے خون کو سودا سے
پاک کرنے والی ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ
ہلیلہ سیاہ۔ تربد عمدہ۔ بسفایج فستقی۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ شہد خالص حسب دستور
کوٹ چھان کر معجون بناویں۔ خوراک نیم تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک عرق شاہترہ سے اور عرق
دس تولہ کے قریب ہونا چاہیئے۔ غذا آب نخود نان گندم گھی۔ کہ مرگی مالیخولیا اور یرقان وغیرہ
کو دفع کرے۔ ص۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ جوانسہ۔ دارہلدی
ہلدی۔ اسپاروں۔ بیخ اندرائن۔ سفید سرسوں۔ پدماکھ۔ کوٹ شیریں۔ کنول گٹہ۔ الائچی خورد۔
مجیٹھ۔ کھریٹی۔ کمال پتر۔ تربد۔ بابڑنگ۔ تگادر۔ ناگ کیسر۔ ملٹھی چھلا ہوا۔ گل چنبیلی۔
پت پاپڑہ۔ ادویہ کو فتنی کو نیمکوب کرکے چار سیر پانی میں چار پہر تک بھگو کر پکاویں اور
درمیان طبخ کے ایک سیر گھی خالص گائے کا اضافہ کرکے یہاں تک جوش دیں کہ صرف
روغن رہے چھان کر رکھیں اور بقدر ایک تولہ یا دو تولہ ہمراہ غذا کے کھانے کو دیویں تو
بیماری دفع ہو۔ اس کا نام کلیان گھرت ہے۔ انجن۔ کہ مالیخولیا اور خفقان کو دفع کرے
ص۔ سرس کے پھول۔ مجیٹھ۔ سرسوں سفید۔ پیپل۔ بچ۔ ہلدی۔ سونٹھ ان سب کو برابر
وزن لے کر بکری کے پیشاب سے کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں حسب ضرورت
گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ انجن کہ دافع مالیخولیا ہے اور تپ اور بیہوشی وغیرہ کو دور
کرتا ہے ص۔ کرنجوہ۔ دارہلدی۔ سرسوں سفید۔ کوٹ۔ ہینگ۔ بچ۔ مجیٹھ۔ پوست آملہ
پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پرینگ کے پھول یہ سب برابر وزن

بقدر چار چار ماشہ لے کر بکری کے موت سے صلایہ کرکے ناس لیویں خواہ انجن کریں کہ دونو
صورتوں میں نافع ہے۔ شربت افسنتین۔ یعنی مستیارہ کا شربت واسطے مالیخولیا مراقی
وضعف معدہ کے کہ باعث اُس کا برودت ہو اور سوائقیہ وغیرہ کے نافع ہے۔ ص۔
گل گلاب۔ مستیارہ رومی۔ تسوت۔ غاریقون۔ وال چھڑ۔ سب کو نیکوب کرکے ڈیڑھ سیر
پانی میں چار پہر تک بھگو کر جوش دیں کہ سوم حصہ رہے پھر چھان کر شکر تری مصفی ملا کے
نرم آگ پر قوام کریں۔ خوراک دو تولہ سے چار تولہ مادہ کو براہ اسہال نکالتا ہے۔ حب
افتیمون کہ بیچ نکالنے مادہ سوداویہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ افتیمون۔ غاریقون
ریلیثہ براوردہ اُسطوخودوس۔ بسفائج۔ لاجورد۔ سقمونیا مشوی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ہفت ادویہ
برابر وزن کوٹ چھان کر ساتھ آب بادرنجبویہ کے بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں ایک ماشہ سے
لے کر چار ماشہ تک ساتھ عرق شاہترہ کے۔ دوائی کہ اقسام مالیخولیا کو مفید ہے۔ بلکہ
عرصہ چالیس روز میں مالیخولیا، مراقی کو دفع کرتی ہے۔ ص۔ گل گلاب۔ افتیمون۔ مستیارہ
گاؤزبان گیلانی ایک سیر پانی میں جوش دیویں کہ چہارم رہے پھر چھان کے اس میں
مصری تین تولہ ملا کے پیا کریں اور غذا آب نخود نان گندم وغیرہ کھاویں دوائی کہ مالیخولیا
کو نافع ہے۔ ص۔ خاکشی۔ شیر بز۔ مصری۔ اول خاکشی یعنی خوب کلاں کو چند دفع پانی سے
دھو کر سنگریزہ۔ وغیرہ دفع کریں پھر ایک ظرف چاندی خواہ چینی وغیرہ میں رکھ کر ظرف کے
منہ پر ایک ململ کا کپڑہ ڈھیلا سا باندھ کر اُس پر مصری باریک شدہ بچھا کہ دودھ کو دوہیں
اور وہ تازہ تازہ نوش فرماویں اور سر اور پیٹ وغیرہ پر بھی دودھ ملیں۔ چند روز میں
صحت ہو گی۔ مگر اول تنقیہ لازم ہے غذا آب نخود میں برنج پکا کر مع روغن زرد کے دیویں
دیگر۔ افتیمون۔ شیر بز تازہ۔ سکنجبین سادہ۔ افتیمون دودھ میں بھگو کے چھان کے سکنجبین ملا کے
پیویں۔ ماالجبن۔ یعنی پانی دودھ کا واسطے اصلاح اخلاط محترقہ کے اور دفع مالیخولیا کے
نافع ہے۔ ص دودھ بکری یا گائے کا بقدر دس تولہ ظرف قلعی دار میں جوش کریں۔
درمیان جوش کے ایک تولہ سرکہ اور بقدر ایک ماشہ کے نمک سرخ ملا کے انجیر خواہ بید
کی لکڑی سے کہ سر اُس کا پنجہ سے مانند دانتوں کے پولا اور نرم کر لیا ہو ہلاویں اور پھر
جھٹ کپڑہ سے چھان کے تھوڑی سی مصری ملا کے نوش فرماویں۔ اور آہستہ آہستہ دودھ
کا مقدار بڑھاتے جاتے ہیں چالیس بلکہ پچاس ساٹھ تولہ تک پہنچاویں جیسا کا مفصل حال میری مصنفہ

بھارت سنجیونی یا دیگر کتب مطولہ سے ظاہر ہے اور اگر اسی دودھ کے پانی میں تخم کرڑا کوفتہ بقدر ڈھائی تولہ اور المتاس تازہ برآوردہ بقدر تین تولہ ملا کے چھان کے روغن بادام چار ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم پیویں تو مادہ کو براہ اسہال بخوبی خارج کرتا ہے اور دودھ میں سے جو پنیر نکلے اس میں بادام روغن ملا کے بدن پر مالش کراویں اور غذا آب نخود میں چاول پکا کر دیویں دوائی کہ مقوی دل و دماغ ہے و مولد خون صالح اور دافع مالیخولیا ہے۔ ص۔ گاجر کو بالائے پوست و اندرونی گٹھلی سے پاک کر کے اُس کا رس نکالیں اور ظرف مٹی میں مہتاب کی روشنی میں رکھیں صبح کو آب صاف اُس کا لے کر کچھ مصری یا شربت صندل ملا کر نوش فرماویں۔ دیگر۔ کشمش سرخ۔ زعفران۔ عرق گلاب ہر سہ کو ایک ظرف چینی یا مٹی خواہ نقرئی میں مہتاب کی روشنی میں منہ ظرف کا ململ وغیرہ کسی باریک کپڑہ سے ڈھانپ کر رکھیں صبح کو کشمش کے دانے سوزن آہنی سے ایک ایک اُٹھا کے کھاویں اوپر سے زلال مذکورہ نوش فرماویں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا۔ معجون کہ نافع مالیخولیا مراقی ہے ص پوست آملہ ہلیلہ کابلی۔ بادرنجبویہ۔ طباشیر۔ جائفل۔ تیزپات۔ جاوتری۔ لونگ۔ دانہ الائچی سفید۔ اگر۔ پوست ترنج۔ چائے خطائی۔ پوست بیرون پستہ۔ مصری سفید۔ ادویات کو کوٹ چھان کر اور مصری کو ساتھ آب لیموں یا آب انار یں خواہ آب زرشک خواہ عرق گلاب سے قوام کر کے ادویات کو ملا کے معجون بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ساتھ عرق گلاب و گاؤزبان وغیرہ کے۔ دوائی کہ جنوں کو دفع کرے۔ ص بال آدمی کے جلا کر روغن گل میں حل کر کے ناک میں جنونی کی ڈالیں۔ فائدہ۔ بعض اوقات صاحب مالیخولیا کے سر پر مارنا نفع کرتا ہے۔ کیونکہ قدرت حساسہ درد کی وجہ سے تنبیہاً آگاہ ہوتی ہے اور عقل آجاتی ہے۔ نکتہ۔ منجملہ مالیخولیا کے ایک قسم عشق ہے اصل علاج اس کا معشوقہ کا وصل ہے۔ اگر ممکن نہ ہو آدمیوں کو مریض کے پاس مقرر کریں کہ معشوق کی برائیاں بیان کیا کریں۔ اور اگر عورت کے سر کے بال نئے کوزہ میں جلا کر اُس میں مرد عاشق کو پانی پینے کو دیویں۔ معشوق سے نفرت ہو۔ شربت اسطوخودوس واسطے امراض دماغی خصوصاً مالیخولیا کے نافع ہے۔ ص اسطوخودوس۔ گاؤزبان گیلانی۔ بسفائج۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ تین پاؤ پانی میں بھگو کر پکاویں کہ نصف رہے چھان لے تین پاؤ شکر تری مصفی ملا کے قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ سے چار تولہ عرق شاہترہ وغیرہ ملا کے اور پانی مصفی بقدر سیب غنا ڈالکے

باب سوم امراض چشم میں

فصل ۱۔ رمد میں۔ رمد آنکھ میں درد و ورم کو کہتے ہیں جو پردہ ملتحمہ کی سرخی کے ساتھ ہو۔ اس بیماری میں تین روز تک کوئی دوائی آنکھ میں نہیں لگانی چاہیئے۔ صرف عرق گلاب سے آنکھوں کو دھو دینا اور دن میں دو تین دفعہ عرق گلاب آنکھ میں ٹپکانا ہی فائدہ دیتا ہے پانی کا استعمال یعنی سرد پانی آنکھ میں پہنچانا منع ہے۔ علاج اگر مادی ہے تو اول تنقیہ لازم ہے بعدہ اور علاج اور اگر سازج ہے تو بدوں تنقیہ کے علاج میں مصروف ہوں۔ دوائی کہ رمد کو مفید ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ لودھ۔ عرق گلاب میں گھس کر روئی دھنکی ہوئی اس میں ڈبو کر آنکھ پر رکھیں اور باندھیں۔ دیگر۔ برگ آملی۔ لودر۔ پھٹکری سفید بریاں۔ افیون پوٹلی بنا کر عرق گلاب سے یا پانی سے تر کر کے آنکھ میں لگاویں۔ دیگر۔ لودر۔ ہلدی۔ پھٹکری بریاں۔ گل قرنفل۔ پوٹلی باندھ کے کھٹائی میں کہ جس میں زرگراں سونے چاندی کو بجھاتے اور سفید کرتے ہیں بھگو کر ساعت بساعت آنکھ پر رکھیں۔ دیگر۔ گل گلاب۔ افیون۔ زعفران۔ دال چھپڑ۔ گوند ببول۔ سب کو عرق گلاب خواہ بارش کے پانی سے گھس کے مانند چلغوزہ کے شفاف بنا رکھیں۔ حسب ضرورت شیر عورت خواہ عرق گلاب خواہ پانی سے گھس کر لگاویں کہ شدت درد کو فوراً دفع کرتا ہے۔ دیگر۔ گل گلاب۔ سپیدہ کاشغری۔ زعفران۔ افیون۔ گوند ببول۔ بارش کے پانی سے گھس کر بدستور مانند چلغوزہ کے شفاف بنا رکھیں اور ضرورت کے وقت گلاب سے گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ دیگر۔ سفیدہ دھویا ہوا۔ کتیرا سفید۔ گوند ببول۔ نشاستہ کندر گوڑ بہ۔ افیون۔ کافور۔ زعفران۔ عرق گلاب سے صلایہ کر کے بدستور مانند چلغوزہ کے شیاف بنا رکھیں اور استعمال کریں یہ شیاف کان کے زخموں میں بطور قطور کے ٹپکانا اور سوزاک میں شیر زن میں حل کر کے پچکاری کرنا بھی نافع ہے۔ دیگر۔ پھٹکڑی سفید۔ مکھن گائے کا۔ افیون کڑچھے میں مکھن کو آگ پر پگھلاویں اور پھٹکڑی کو سفوف کر کے ملا کے خوب پکا دیں کہ سیاہ ہو جاوے پھر نیچے اتار افیون ملا کے دستہ آہنی سے خوب کھرل کریں اگر اور مکھن ملانے کی ضرورت سمجھیں بقدر مناسب اضافہ کریں اور بحفاظت ظرف چینی میں نگاہ رکھیں حسب ضرورت سلائی سے آنکھ میں لگاویں کہ رمد کو فی الفور آرام ہو جاتا ہے۔ کشتہ جست اقسام رمد و پڑبال و باہمنی یعنی سلاق و نزول وغیرہ کو نافع ہے۔ ص۔ جست کہنہ۔ آب برگ تھوہ اول جست کو پگھلاویں۔ بعدہ پانی تھوہ کا تھوڑا تھوڑا ڈال کر اس پر خشک کریں۔ تمام

جست گل ہو جاویگا۔ پھر اس کو کھرل کریں کہ مانند سرمہ کے ہو جاوے نگاہ رکھیں حسب ضرورت سلائی سے سوتے وقت رات کو لگایا کریں۔ اور بقدر دو سرخ کے اس میں سے آدھی چھٹانک عرق گلاب میں حل کر کے پر کے قلم سے ایک دو قطرہ آنکھ میں ٹپکایا جاوے نیز نفع دیتا ہے اور چاہیئے کہ جبد پر اپنے حقہ کا لیویں۔ اور تبجوہ ایک قسم کا ساگ ہے۔ جس کو عام لوگ کھایا کرتے ہیں۔ فائدہ۔ اگر مریض کو کھانے کے لئے اطریفل کشنیزی دیویں رمد و بربینہ اور درد چشم کو دفع کرے دوائی کہ درد و سوزش آنکھ اور سینہ و شکم کو دفع کرے۔ ص۔ مغز کنول گٹہ پوست آملہ۔ ناگر موتھہ۔ ملٹھی مقشر۔ خس۔ مکو کے بیج۔ مصری۔ کوٹ پیس کر چورن بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ عرق گلاب خواہ شاہترہ خواہ باسی پانی سے۔ فصل ۲۔ عشا میں۔ عشا شب کوری کو کہتے ہیں۔ علاج۔ مسہل سے اخلاط فاسدہ کو خارج کریں اور اطریفل کشنیزی کھانے کو دیویں۔ دوائی کہ شب کوری کو دفع کرے۔ ص۔ مسکہ گاؤ مصری۔ ہر دو کو ملا کے علی الصباح ناشتا فرمایا کریں۔ دیگر۔ حقہ کی کیٹ۔ صابون عمدہ مرچ سیاہ باریک پیس کر گولیا بنالیں اور بوقت غروب آفتاب پانی سے گھس کر قطرہ آنکھ میں ٹپکاویں دیگر۔ پیپل مرچ سیاہ۔ کمیلہ ہر سہ مساوی الوزن مانند سرمہ کے پیس کر سلائی سے آنکھ میں لگاویں۔ چھچکلا۔ کہ شب کوری کو دفع کرے۔ ص۔ جگنوں کہ اندھیری رات میں اڑتا ہوا چمکتا ہے ساتھ بنگلے پان کے کھلاویں۔ دیگر۔ چرک گوش انسان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شورہ قلمی گولیاں بناویں۔ ایک گھڑی دن باقی رہے آنکھ میں لگاویں۔ فصل ۳۔ جہر میں۔ جہر روز کوری ہے۔ یہ بیماری شاذ و نادر رقت خون سے پیدا ہوا کرتی ہے۔ اس بیماری میں تغلیظ دم یعنی خون کا گاڑھا ہونا مفید ہے۔ لہذا دال ماش وغیرہ کا استعمال سود مند ہے۔ علاج۔ سرد پانی میں غوطہ لگا کر اس میں آنکھیں کھولیں۔ دوائی کہ روز کوری کو نافع ہے ص۔ تخم کاہو۔ عناب ولایتی۔ ہر دو نیمکوب کر کے آدھ سیر پانی میں پکاویں۔ کہ نصف رہے چھان کر شکر تری دو تولہ اضافہ کر کے پیا کریں۔ دیگر۔ سیالکوٹی سادہ کاغذ جلا کر خاکستر اس کی سلائی سے آنکھ میں لگاویں۔ فصل ۴۔ سلاق میں۔ سلاق پلکوں کے غلیظ ہو جانے کو کہتے ہیں۔ اس بیماری کے ساتھ پلکوں میں خارش اور خشکی ہوتی ہے۔ اور بال گر جاتے ہیں۔ ہندی میں اس کو باموہنی بولتے ہیں۔ علاج۔ منضج دے کر مسہل سے تنقیہ سر اور بدن کا کریں اور پلکوں پر جونکیں لگا کر خون نکلوائیں۔ دوائی کہ سلاق کو مفید ہے۔ ص۔

برگ ببول تازہ۔ پانی۔ کو ظرف گلی خواہ تازہ قلعی شدہ میں پکاویں کہ چوتھا حصہ رہے ملا کے چھان کر شیشہ میں نگاہ رکھیں اور دن میں چند دفعہ پلکوں پر لگایا کریں کہ پلکوں کے ورم اور خارش اور سرخی کو دفع کرتی ہے۔ دیگر۔ لوبان کوڑیہ کو مانند سرمہ کے باریک پیس کر شہد کے ساتھ ملا کے شیاف بنا رکھیں۔ اور حسب ضرورت پانی خواہ گلاب سے گھس کر آنکھ میں لگاویں کہ خون منجمد و بصارت و زخم آنکھ کو نہایت نافع ہے۔ دیگر مدار کی جڑ کو جلا کے اس کی راکھ پانی سے گھس کر آنکھ کے گرد طلا کریں۔ دیگر سانپ کی کانچلی جلا کر راکھ اس کی روغن کنجد میں ملا کے پلکوں کے اوپر لگاویں۔ دیگر۔ سیپ مرواریدی جلا کر راکھ اس کی مانند سرمہ کے بنا کے آنکھ میں لگایا کریں۔ دیگر۔ عورت کے سر کے بال جو کنگھی سے نکلتے ہیں لے کر دھو کے صاف کر کے گل حکمت کر کے پھونک دیویں کہ خاک ہو جاویں۔ پھر خاک مذکورہ کو ہمراہ دو چند روغن گاؤ کے بارہ سنگا کے سینگ سے تین روز تک صلایہ کریں پھر اس کو نگاہ رکھیں اور اوپر پلکوں کے جہاں بال نکالنے منظور ہیں لگایا کریں۔ دیگر لید گدھے کی جو بہت خشک نہ ہو پتال جنتر کے ذریعہ سے چوا کر آنکھ پر لگایا کریں کہ دفع سلاق میں عجیب الاثر ہے۔ نین امرت انجن۔ اقسام امراض چشم خصوصاً سلاق و نزول وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔ ص سرب یعنی سکہ صاف کیا ہوا۔ پارہ مصفی۔ کافور۔ اول سرب یعنی سیسے کو پگھلا کر پارہ کے ساتھ گرہ باندھیں اور کھرل میں ڈال کر کافور ملا کے بہاننک کھرل کریں کہ سرمہ سا ہو جاوے۔ تو اُسے نگاہ رکھیں۔ سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔

فصل ۵۔ نزول الماء میں۔ نزول الما سے مراد موتیا بند ہے ابتداء میں جب خیالات مکھی۔ مچھر کی مانند آنکھ کے سامنے معلوم ہوں اور دھند ظاہر ہو۔ اس وقت میں علاج پذیر ہے۔ مگر آخر میں بدوں قدح کے صحت حاصل ہونا مشکل ہے۔ علاج بعد نضج مادہ کے ایارج فیقرا سے تنقیہ سر اور بدن کا کریں اور اغذیہ مقوی دماغ کا استعمال کراویں نکتہ۔ ابتدائے میں کنپٹیوں پر جونکیں لگا کر دو روز پے در پے خون نکلوا ڈالیں کہ نہایت نفع دیتا ہے۔ دوائی کہ واسطے نزول آب کے نافع ہے ص۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ پوست بلیلہ۔ صندل سرخ۔ ناگر موتھہ۔ گلو۔ برگ نیم۔ برگ بانسہ۔ سونٹھ۔ کدائیہ۔ ہلدی اندر جو۔ گیرو۔ ہر تیرہ ۱۳ ادویہ مساوی الوزن لے کر نیم کوب کر کے رکھیں اور ان میں سے بقدر دو تولہ لے کر تین پاؤ پانی میں پکاویں کہ نیم پاؤ پانی باقی رہے چھان کر ایک تولہ شہد

اضافہ کر کے نوش فرماویں۔ اور جو دوائی کا ثقل رہے وہ شام کو جوش دیں۔ کہ آدھ پاؤ رہے
چھان کر پیا کریں۔ اور غذا آب نخود نان گندم کھاویں اور عرصہ اکیس یوم تک استعمال کریں
کہ اقسام امراض چشم کو مفید ہے۔ اور کم و بیشی ادویہ کی اوپر رائے طبیب دانا کے منحصر ہے
دوائی کہ واسطے نزول کے نہایت ہی نفع بخشتی ہے۔ پوست ہلیلہ ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ پوست آملہ ۳ تولہ
مغز بادام مقشر ۲ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ مویز منقی ۲ تولہ۔ روغن گاؤ ۱ سیر۔ شکر تری ۱ سیر۔ اول پوست ہلیلہ
اور بلیلہ اور آملہ کو ظرف قلعی دار میں تین سیر پانی ملا کے جوش دیں کہ نصف رہے چھان کے
روغن گاؤ ملا کے شیر بز بقدر ایک سیر اضافہ کر کے نرم آنچ پر پکاویں کہ صرف روغن رہے
تب شکر تری اُس روغن میں ملاویں اور مغزیات کو باریک کر کے معہ منقی داخل کریں اور
ظرف چینی میں نگاہ رکھیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ۔ عرصہ چالیس روز تک بلا ناغہ استعمال
کریں۔ انجن کہ نزول الماء کو نہایت مفید ہے۔ ص پارہ۔ اجوائن خراسانی ۱ تولہ قسم سفید۔ ببول
کی تازہ پھلیوں کا رس۔ پارہ کو ہمراہ اجوائن کے یہاں تک کھرل کریں کہ پارہ نابود ہو جاوے ۳ زریعے
بعد ازاں ببول کی پھلیوں کا رس داخل کر کے یہاں تک کھرل کریں کہ سرمہ سا ہو جاوے
کسی شیشی یا سُرمہ دانی میں نگاہ رکھیں۔ دو سلائیاں صبح اور دو شام استعمال کیا کریں۔ چند
روز میں ہی نفع ظاہر ہوگا۔ دیگر۔ بھلاوہ سوختہ ۱ عدد۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۱ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ آب لیموں
کاغذی ۲ عدد۔ بھلاوہ کو یہاں تک جلاویں کہ دھواں نکلنا اُس سے موقوف ہو جاوے پھر
پھٹکڑی اور افیون کے ہمراہ تابہ آہنی پہ تھوڑا تھوڑا آب لیموں ڈال کر دستہ آہنی سے یہاں
تک رگڑیں کہ عرق ہر دو نیموں کا صرف ہو جاوے۔ بعدہ اُسے کسی ظرف چینی وغیرہ میں محفوظ
رکھیں۔ حسب ضرورت بقدر دانہ ماش کے لے کر آب لیموں میں گھس کر آنکھ میں لگاویں
اور آنکھ کو کھلا دیں کہ پانی بخوبی نکل جاوے کہ واسطے نزول و جالہ و پھولہ و ضعف بصر کے
نہایت مفید ہے۔ انجن کہ آنسو بہنے اور نزول و درد چشم وغیرہ کے نافع ہے۔ ص پھٹکڑی
سفید بریاں۔ رتن جوت۔ پٹھانی لودہ۔ افیون ظرف آہنی میں دستہ نیب سے آب جوشاندہ
ترپھلا کا ڈال کر رگڑیں اور نگاہ رکھیں۔ حسب ضرورت آنکھ میں لگاویں۔ انجن کہ
نزول الماء اور پھولا و جالا و دیگر امراض چشم کو نافع ہے۔ ص۔ پوست بیضہ مُرغ۔
صندل سُرخ۔ سنکھ کی ناف۔ منسل۔ چاندی سونے کی میل جو گلاتے وقت کٹھالی سے
لگ جاتی ہے۔ سیندھا نمک۔ سب برابر لے کر بخوبی کھرل کریں۔ جب سرمہ سا ہو جاویں

آنکھ میں لگایا کریں۔ انجن کہ موتیا بند سے جو پانی آنکھوں کا جاری ہو اُس کو دفع کرے۔ ص۔ رسوت۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ برگ نیم۔ گل چنبیلی۔ یہ سب برابر لے کر گوبر کے رس سے گھس کر انجن کریں۔ انجن کہ اکثر امراض آنکھ کے لئے مفید اور بے نظیر ہے ص۔ موتی ناسفتہ۔ کستوری۔ کافور۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ سنگ بصری مصفی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سونٹھ کلتھی۔ مازو بے سوراخ۔ ان سب کو کھرل میں باریک کر کے نیموں کے رس سے عرصہ پانچ یوم تک صلایہ کریں۔ پھر مانند چلغوزہ کے گولیاں بنا رکھیں۔ حسب ضرورت اگر عورت کے دودھ سے گھس کر استعمال کریں تو پھولا اور جھلی کو دور کرتی ہے۔ اور اگر شہد سے یہ گولی انجن کریں تو آنکھ کے پانی کو خشک کرتی ہے۔ اور اگر گائے کے بول سے یہ گولی گھس کر لگاویں نور تو ندھے کو دفع کرتی ہے۔ اور اگر کیلے کے رس سے گھس کر انجن کریں تو آنکھوں میں گوشت بڑھنے کو دور کرتی ہے۔ علی ہذا اکثر امراض میں علیحدہ علیحدہ بدر قول سے نفع پہنچاتی ہے۔ **فصل ۷۔** ضعف بصر میں۔ اسباب اس کے بہت ہیں مگر بڑھاپے میں جو ضعف بینائی بباعث ضعف دماغ وکمی حرارت اصلی کے لاحق ہوتا ہے۔ علاج اس کا مشکل ہے۔ تاہم تدبیر سے ہاتھ نہ اُٹھاویں تاکہ زیادہ نہ ہو جاوے۔ علاج اگر جوانی میں بباعث فساد کسی خلط کے لاحق ہؤا ہو بعد منضج کے تنقیہ لازم ہے۔ اور شلغم کھانا اور سر میں دن میں دو تین دفعہ کنگھی کرنا اور آب نخود کا استعمال کرنا فائدہ مند ہے دوائی کہ واسطے ضعف بصر کے نافع ہے۔ ص۔ زعفران ایرانی کو شیر عورت میں گھس کر چند قطرے آنکھ میں ٹپکاویں اور ناک میں بھی چند قطرے ڈال سونگھیں۔ دیگر۔ مازو بلا سوراخ۔ ڈال چھڑ۔ زعفران۔ پیپل۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ کافور۔ خوب باریک مانند سرمہ کے پیس کر آنکھ میں لگایا کریں۔ واسطے نزول الما اور تاریکی چشم وخارش وغیرہ کے نافع ہے۔ انجن کہ قوت بصر کو زیادہ کرے و دھند وسیلان رطوبات وچرک چشم کو نفع کرے۔ ص۔ موتی بلا سوراخ مرجان۔ فیروزہ۔ لاجورد مغسول۔ یاقوت سرخ۔ عقیق سرخ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ عرق کیوڑہ میں بخوبی صلایہ کریں۔ پھر ممیرہ چینی۔ سنگ بصری مصفی۔ توتیا بریاں۔ زعفران۔ تیزپات کافور۔ مرچ سیاہ۔ سنگ سرمہ اصفہانی۔ ملا کے عرق بادیاں سے یہاں تک صلایہ کریں کہ سرمہ سا ہو جاوے نگاہ رکھیں اور سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔ اکثر امراض چشم کیلئے نافع ہے۔ سلائی کہ آنکھوں کی نظر کو تیز کرے اور اکثر امراض آنکھ کو دفع کرے۔ ص۔ سیسہ

یعنی سکہ کو آگ میں پگھلا کر ترپھلا کے رس میں ایک سو مرتبہ بجھاویں پھر جل بھانگرہ کے رس میں پچاس دفعہ سرد کریں۔ بعد اس کے گائے کے موت میں پچیس مرتبہ ڈبودیں اور بکری کے دودھ میں بھی پچیس دفعہ سرد کریں۔ پھر اس سیسے کی سلائی بنا کر دن میں چند مرتبہ آنکھوں میں پھیرا کریں تو آنکھ کی بہت قسم کی بیماریاں دور ہوں۔ دوائی کہ ضعف بصر اور دیگر امراض کو مفید ہے۔ ص۔ کستوری۔ زعفران۔ سرمہ۔ لونگ۔ صدف مرواریدی۔ جوکھار۔ کھرل میں خوب صلایہ کر کے رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگایا کریں۔ دیگر ہلدی مقشر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مرچ سیاہ برابر عرق گلاب سے گھس کر مانند سرمہ کے باریک کر کے نگاہ رکھیں اور سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں کہ جالا پھولا دھند و ضعف بصر کو نافع ہے۔ دوائی کہ ضعف بصر کو مفید ہے ص۔ ایلوہ۔ مصطگی۔ گل سُرخ۔ مستباره۔ تربد سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ کتیرا سفید عرق گلاب سے صلایہ کر کے بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں اور تین گولی صبح اور تین شام کو کھاویں اور آنکھوں میں بھی کوئی دوائی لگایا کریں فائدہ اگر بادیان کوٹ چھان کر مساوی الوزن اُس کے شکر تری ملا کر بقدر ایک تولہ اُس میں سے ہمیشہ رات کو بوقت خواب کھایا کریں ضعف بصر سے امن میں رہیں مجربات داراشکوہ سے ہے فصل ۷۔ سبل و ظفرہ و بیاض میں۔ سبل ایک پردہ ہے آنکھ کی رگوں میں مواد بھر جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کو پھولی بھی کہتے ہیں اور ظفرہ ناخونہ ہے کہ آنکھ کے بڑے کوئے کی طرف سے پیدا ہوتا ہے اور بیاض کو ہندی میں جالہ کہتے ہیں کہ وہ سفیدی ہے آنکھ کی سیاہی میں پیدا ہوا کرتی ہے۔ علاج بعد نضج مادہ کے سر اور بدن کو مسہل کے ذریعہ سے مکرر سہ کرر پاک کر لیں پھر اُس کے علاج میں مصروف ہوں۔ دوائی کہ واسطے پھولے کے نافع ہے ص۔ سرمہ سیاہ قسم اعلے آب گشنیز سے صلایہ کیا ہوا کسی باریک کپڑہ یعنی ململ وغیرہ کی تھیلی میں ڈھیلا سا باندھ کر آنکھ پر باندھیں اور تین روز تک بندھا رکھیں۔ پھلی بیٹھ جاویگی یہ ابتدا میں نہایت نفع دیتی ہے دیگر۔ بارہ سنگھا کو کاغذی لیموں میں گھس کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں حسب ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگاویں بیج دفع پھولی اور جالہ کے نافع ہے۔ دیگر۔ ناخون فیل۔ نوتیا سبز۔ زعفران آب مصفی سے صلایہ کر کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا رکھیں اور حسب ضرورت شیر عورت سے گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ پھٹکڑی سفید۔ نوشادر۔ زنگار

عرق مکو سے صلایہ کر کے گولیا بنا رکھیں حسب ضرورت ایک حب شیر عورت خواہ پانی میں
گھس کر آنکھ میں لگاویں کہ قاطع پھولا وجالہ ہے۔ **انجن** کہ سبل وظفرہ وغیرہ کو دور کرے
ص۔ منجھل۔ سنگ بصری مصفی۔ پھٹکڑی سفید۔ سرب۔ کیسر ایرانی۔ عرق گلاب سے کھرل
کر کے بطور سرمہ بنا کے نگاہ رکھیں اور آنکھوں میں لگایا کریں۔ دیگر۔ کہ گل چشم کو دور
کرے۔ ص۔ شورہ۔ سیندھ۔ پھٹکڑی سفید۔ سرمہ سفید۔ ہر چہار مساوی لے کر خوب باریک
پیس کر دونوں وقت آنکھ میں لگاویں نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ سرمہ سیاہ۔ سنگ بصری
مصفی۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ مغز تخم سرس۔ مرچ سفید۔ مصری کالپی۔ سب کو برابر وزن لیکر
خوب باریک مانند سرمہ کے صلایہ کر کے آنکھ میں لگایا کریں کہ پھولے وجالے وغیرہ کو
مفید ہے۔ نسخہ کہ بیچ دور کرنے سفیدی آنکھ کے بے نظیر ہے اگرچہ موٹی ہو اور دیدہ
کو چھپالیا ہو۔ ص۔ روغن پنبہ دانہ۔ سمندر جھاگ۔ روغن میں سمندر جھاگ کو حل کر کے
آنکھ میں لگایا کریں۔ دیگر۔ زعفران۔ جوہر لوبان۔ عرق گلاب میں حل کر کے ایک دو قطرہ
آنکھ میں ٹپکایا کریں کہ ناخونہ کو دفع کرتا ہے۔ دیگر۔ پھٹکڑی۔ عرق گلاب۔ عرق گلاب
میں پھٹکڑی کو حل کر کے دن میں تین دفعہ آنکھ میں ٹپکایا کریں کہ پھولے وجالے کو نہایت
مفید ہے۔ دیگر۔ آدمی کے کان کا میل خالص شہد کے ساتھ ملا کر آنکھ میں لگانا ناخونہ
کو دفع کرتا ہے اور اگر ناخونہ کہنہ اور موٹا ہو اُس کو بڑھنے سے باز رکھتا ہے۔ دیگر
مصری کالپی۔ نمک لاہوری۔ ہر دو کو سرمہ سا کر کے آنکھ میں لگایا کریں۔ دیگر شورہ قلمی
ہلدی۔ سرمہ سا کر کے آنکھ میں لگاویں۔ نسخہ کہ واسطے اکثر امراض چشم کے نافع ہے۔
ممیرہ چینی۔ تخم نرملی۔ مغز تخم نم۔ افیون۔ عقرقرحا گجراتی۔ زعفران۔ مغز سمندر پھل۔ کف دریا
رسوت۔ مغز تخم ہلیلہ زرد۔ پیپل۔ نمک لاہوری۔ تخم سرس۔ چاندی کا میل۔ سفید کاشغری
شستہ۔ پوست مرغ بیضہ مدبر۔ مس سوختہ۔ سرمہ اصفہانی پروردہ۔ جوہر نوشادر۔ سنگ بصری
مصفی۔ پھٹکڑی بریاں۔ کوڑی زرد جلائی ہوئی۔ کشتہ جسد۔ حسب دستور سرمہ سا کر کے
رکھیں اور صبح اور شام آنکھ میں لگایا کریں۔ فائدہ۔ چونکہ اصل ممیرہ ملنا کسی قدر مشکل
ہے لہذا ایک آسان بدل ما میران کا ظاہر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہلدی خام کو لے کر
اُس کا بالائی پوست مٹی وغیرہ سے بخوبی صاف وخشک کر کے چند جگہ سوزن سے چھید کر کے
آب لیموں مقطر میں ایک بوتل کے اندر داخل کریں کہ آب لیموں دو یا تین ہفتہ کے اندر

جذب ہو جاوے - پس ہلدی کو خشک کر کے کام میں لاویں - علاوہ ازیں اگر ایک گرہ ہلدی کی چند جگہ سے چھید کر گیہوں کی دو روٹیوں کے درمیان رکھ کر اُس کو توے آہنی پر پکا دیں - کہ روٹی دونوں طرف سے پک کر جلنے لگے تب ہلدی مذکورہ کو نکال کر کام میں لا سکتے ہیں بلکہ یہی ہلدی ساتھ تھوڑی پھٹکڑی سفید کے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگاویں تو نہایت نافع ہے - ترپھلا وگھرت کہ دھند جالہ پھولا نزول وغیرہ امراض کے لئے نافع ہے - ص - ترپھلا کا رس - ستاور کا رس - جل بھانگرہ کا رس - بانسہ کا رس - گلو کا رس - کنول گٹہ کا رس - ملٹھی مقشر کا رس - پیپل کا رس - داکھ کا رس - کٹیلی کا رس - گھی گائے کا تازہ - شیر بز - سب کو پکاویں کہ پانی جل جاوے اور صرف گھی رہ جاوے اُس گھی کو صاف کر کے نگاہ رکھیں اور ہر روز دو تولہ سے لے کر چار تولہ تک کھانے کو دیویں کہ نہایت نافع ہے - اور ہر ایک دوائی کو جوش کر کے رس حاصل کریں جیسا کہ دستور ہے یعنی ایک حصہ دوا کو سولہ حصہ پانی پانی میں جوشاویں جب چار حصہ باقی رہے تب اُس کو چھان کے کام میں لاویں **فصل** دمعہ میں - دمعہ کہتے ہیں ڈھلکہ کو - علامت اُس کی یہ ہے کہ آنکھ سے آنسو بلا قصد بہتے ہیں بلکہ ہر وقت آنکھ آنسوؤں سے تر رہتی ہے - علاج - اول منضج دے کر ایارج فیقرا سے مکرر سہ کرر تنقیہ سر اور بدن کا کریں - دوائی کہ واسطے دمعہ کے مفید ہے ص - کف دریا پھٹکڑی سفید بریاں - پوست ہلیلہ زرد - کتھ سفید - رسوت - نوتیا سبز - افیون خالص - ہر ہفت ادویہ برابر وزن آب باراں سے صلایہ کر کے بقدر چلغوزہ کے گولیا بنا رکھیں - اور حسب ضرورت شیر عورت یا گلاب سے گھس کر آنکھ میں لگاویں - جوشاندہ کہ دمعہ وغیرہ امراض چشم کو نافع ہے - ص - ناگرموتھہ - صندل سُرخ - پوست درخت نیب - آنبہ ہلدی برگ بانسہ - پوست ہلیلہ - پوست بلیلہ - پوست آملہ - ستاور - چرائتہ - گلو - کٹیلی - سونٹھ کٹلی - املتاس برآوردہ - سب نیمکوب کر رکھیں اور اس میں سے دو تولہ یا ڈھائی تولہ کے قریب لے کر ایک سیر پانی میں جوش کریں کہ آٹھواں حصہ رہے چھان کر تھوڑا شہد یا مصری ملا کر نیمگرم پیا کریں اور جو ثقل رہے وہ علیٰ ہذا القیاس شام کو جوش دے کر پیویں دوا دشن امرت کہ واسطے رتوندے اور جالے و پھولے و سبل و دمعہ وغیرہ کے نافع ہے ص - پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ - پوست آملہ - بائبڑنگ - نمک سرخ ملٹھی مقشر رنج - ناگرموتھہ - مغز کنول گٹہ - پوست آملہ - ستاور - مصری - کوٹ چھان کر چورن بنا دیں اور

اس میں سے بقدر چھ ماشہ یا نو ماشہ کے روغن گاؤ سے کھایا کریں۔ عرصہ اُنچاس یوم تک
تو تمر جھلی کا پیچ رتوند ہے پھولہ جالا دمعہ وغیرہ دور ہوں۔ دوائی کہ اقسام امراض چشم خصوصاً
دمعہ و پھولا و جالہ وغیرہ کو نہایت سودمند و مجرب ہے۔ ص سنکھ کی ناف۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی
بلیلہ کی گٹھلی۔ پیپل۔ بچ۔ مینپھل۔ کوٹ بجری۔ سب کو باریک کر کے بکری کے دودھ سے دو
روز تک کھرل کر کے مانند چلغوزہ کے حبوب بنا رکھیں اور ضرورت کے وقت پانی سے یا شیر
عورت سے گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ دیگر۔ رکت چندن۔ اگر۔ کوٹ۔ ناگ کیسر۔ دانہ
الائچی خورد۔ زعفران ایرانی۔ کافور۔ عرق گلاب سے کھرل کر کے بطور چلغوزہ کے شفاف بنا
رکھیں۔ اور حسب ضرورت پانی سے گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ دیگر۔ وال چھڑ۔ مازو خار دار
پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ زعفران۔ عرق گلاب سے گھس کر سرمہ سا بنا کے آنکھ میں لگایا
کریں یا گولیاں بنا رکھیں اور ضرورت کے وقت گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ دیگر۔ گیرو۔ افیون
زنجبیل۔ آب ہلیلہ زرد سے صلایہ کر کے حبوب بنا رکھیں۔ اگر ورم ساتھ ہو آب گشنیز یا آب
مکو سے گھس کر لگاویں اور ورم کی عدم موجودگی میں آب کو کنار سے گھس کر لگاویں۔

فصل ۹۔ غرب میں۔ غرب ایک قسم کا ناسور ہے اور آنکھ کے کوے میں بجانب بینی ہوا
کرتا ہے۔ جب اس کو دباتے ہیں تو اس میں سے الائش نکلا کرتی ہے۔ **علاج۔** بعد تنقیہ
کے دو ور روز متواتر جونکوں سے خون خراب نکلوائیں یعنی ایک روز کڑوی دوسرے روز
میٹھی جونکیں حسب دستور معروف لگوادیں۔ دوائی کہ ناسور گوشہ چشم کو نافع ہے ص حقہ
کی کیٹ جو آب نے سے تازہ حاصل کی ہو برابر اُس کے افیون ملا کر اور بتی بنا کر ناسور میں
رکھیں۔ دیگر۔ کتھ سفید و ایلوہ برابر وزن پیس کر ناسور پر لگاویں دیگر۔ شہد کو پگلا کر کف دریا
کا سفوف اُس میں ملا کر ایک بتی اس میں گندہ کر کے ناسور میں رکھیں۔ دیگر۔ مازو۔ مستور اور
گل انار مساوی الوزن کو گلاب سے گھس کر ناسور پر ضماد کریں۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم پلاس مقشر
صندل سرخ۔ نمک لاہوری گائے نازاد کے پیشاب سے صلایہ کر کے گولیاں بنا رکھیں اور
حسب ضرورت شیر عورت یا عرق گلاب سے گھس کر لگاویں۔ چندر پربھا گٹکا کہ واسطے
اقسام امراض چشم کے نافع ہے ص۔ زرد چوب۔ ناگر موتھ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مرچ سیاہ۔ پیپل
بابڑنگ۔ برگ نیم۔ سب کو برابر وزن لے کر بکری کے پیشاب سے تین دن کھرل کریں پھر
گولیاں بنا رکھیں اگر اس گولی کو گئو موت سے گھس کر انجن کریں تو دھند وغیرہ دور ہو اور

پانی سے گھس کر لگاویں تو کانچ کو دور کرے اور اگر شہد سے گھس کر لگاویں تو جھلی کے عارضہ کو دور کرے۔ عورت کے دودھ سے گھس کر انجن کریں تو پھولے وغیرہ کو دور کرے۔ **فصل ۱۰** بردہ میں۔ بردہ ایک قسم کا دانہ ہے کہ اندر پلک آنکھ کے برآمد ہوتا ہے اُس کو گھانجی کہتے ہیں۔ **علاج**۔ زعفران۔ کافور۔ رسوت۔ عرق گلاب میں گھس کر دانہ پر طلا کریں۔ اور نسخہ رسوت گیرو۔ ہلیلہ زنگی۔ کوکنار۔ عرق گلاب سے گھس کر ضماد کریں۔ لیپ کہ گھانجنی کو نافع ہے لونگ۔ ہلدی۔ گلاب سے یا تھوک سے گھس کر لیپ کریں۔ دیگر۔ سندور میٹھا باسی تھوک سے دانہ پر لگاویں۔ نکتہ کہ اندر تین روز کے گھانجنی کو دفع کرے۔ ص۔ درخت آم سے پتہ توڑیں اُس میں سے کسی قدر رطوبت نکلے گی۔ اس رطوبت کو دانہ پر لگاویں۔ دن میں تین دفعہ۔ اغلب ہے کہ دو یا تین روز میں صحت ہووے اور یہ رطوبت وہ ہے جو درخت سے پتہ کے جدا ہونے میں برآمد ہوتی ہے۔ **فصل ۱۱**۔ شعر زاید میں۔ شعر زاید پڑبال کو کہتے ہیں۔ **علاج** بعد تنقیہ سر اور بدن کے اصلاح بدن میں مصروف ہوں۔ نسخہ کہ پڑبال اور دیگر امراض چشم کو مفید ہے ص۔ نوسادر معدنی۔ پیپل۔ دانہ الائچی۔ کف دریا۔ تخم لیموں کاغذی۔ نیلہ تھوتھہ۔ برگ بکاین و نیم کے رس سے کھرل کریں اور سات پٹ دیویں جب سرمہ طیار ہو جاوے نگاہ رکھیں بعد اُکھارنے بالوں کے ایک سلائی صبح اور ایک سلائی خواب کے وقت لگایا کریں اور غذا صالح کھاویں اور مصفیات خون کا استعمال کریں۔ نکتہ کہ پڑبال کو نکلنے سے باز رکھے۔ ص۔ بال کو موچنے سے اُکھاڑ کر زعفران اور افیون کو سرکہ سے گھس کر مقام بال برآوردہ پر لگا دیں۔ دیگر بال کو موچنے سے اُکھاڑ کر سونے کی سلائی سے وہاں داغ دیویں۔ دیگر بال کو اُکھاڑ کر سمندر جھاگ کو اسپغول کے لعاب میں گھس کر لگاویں۔ دیگر بال موچنے سے اُکھاڑ کر انجیر کا دودھ لگاویں۔ فائدہ یاد رہے کہ جب ایک بال کا علاج کر لیں تب دوسرے کی طرف متوجہ ہوں۔ **عرق مصفی خون** کہ جوش و احتراق خون و بثورات و امراض چشم کو جو مادہ آتشک سے پیدا ہوئے ہوں نافع ہے۔ ص۔ صندل سرخ۔ برادہ شیشم۔ سرپھوکہ۔ گل منڈی چرائتہ شاہترہ۔ پوست آملہ۔ پوست اندرونی۔ درخت نیم۔ پوست اندرونی درخت کچنال۔ پوست اندرونی درخت بکائن۔ تخم مہندی۔ ہر ایک دس تولے کر ادویہ کو ختنی کو نیم کوب کر کے سات سیر پانی میں ایک شبانہ روز تر کریں۔ بعد ازاں شیر بز تین سیر اضافہ کر کے حسب دستور عرق کھینچیں۔ خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تھوڑا شہد ملا کر چند دن تک مداومت کریں۔ اور

غذا صالح کھاویں۔ بلکہ صرف مرغن روٹی کنک کی پر گذارہ کریں نہایت فائدہ ہو۔ تعلیم آنکھوں کا دائرہ دو ڈھائی انگلی کے برابر ہے شارنگ دھر کی رائے ہے موافق اس آنکھ کے گھیرے میں چورانوے عارضے ہیں اور بعض حکمائے بیدک کی رائے کے مطابق ۸۰ بیماریاں ہیں چنانچہ آنکھ کی پتلی میں بارہ عارضے۔ آنکھ کی سیاہ جگہ میں چار عارضے اور آنکھ کے سفید حصہ میں گیارہ۔ اور آنکھ کی مارگ میں یعنی جہان سے پانی نازل ہوتا ہے نو عارضے آنکھوں کے جوڑ میں نو عارضے۔ اور اسی طرح پاسنی کے دو عارضے۔ آنکھوں کے پردوں میں سترہ عارضے۔ وغیرہ وغیرہ لکھتے ہیں اور چرک اور سشرت میں آنکھوں کی بیماریاں چھہتر لکھتے ہیں۔ چنانچہ باد کے دس۔ صفرا کے دس۔ بلغم کے تیرہ۔ خون کے سولہ۔ سنپات کے پچیس آنکھ کے باہر دو عارضے ہیں بخوف طوالت اختصار بیان کیا گیا۔ چونکہ آنکھ بہ نسبت تمام جسم کے نازک اور اشرف ہے اس میں حتی الوسع نہایت ہوشیاری اور فکر سے کام کرنا چاہئے

باب چوتھا بیچ امراض ناک کے

فصل ۱۔ نکسیر میں۔ نکسیر خون آتا ہے ناک سے۔ ناک میں دو راستے ہیں ایک دماغ کی طرف دوسرا منہ کی طرف اگر نکسیر تپ یا سرسام میں بروز بحران کے کہ چوتھا یا ساتواں و گیارھواں و چودھواں ہے۔ پھوٹے بند نہ کریں کہ طبیعت مادہ کو اس طرف سے دفع کرتی ہے۔ مگر زیادتی کی صورت اور کمزوری کی حالت میں فوراً بند کر دینا لازم ہے۔ علاج۔ اطراف کو باندھیں اگر خون بینی کے سوراخ راست سے آوے موضع جگر پر اگر جانب چپ سے آوے مقام طحال پر سنگی بلا شرط یا گلاس لگاویں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو جانب پشت دونوں مونڈھوں کے درمیان سنگی لگا کر خون نکلوا دیں کہ نہایت نفع کرتا ہے۔ نکتہ کہ نکسیر کو نافع ہے۔ ص۔ گوبر کی راکھ کو ناک میں پھونکیں اور تازہ گوبر اوپر سر اور پیشانی کے ضماد کریں اور تازہ تازہ گائے کا موت نیم پاؤ سے لے کر آدھ سیر تک مرد جوان دیہاتی کو پلا دیویں فائدہ دیتا ہے۔ اور گدھے کی لید تازہ سے چند قطرے ناک میں ٹپکانا یا جلا کر اس کی راکھ کو ناک میں پھونکنا بھی فائدہ مند ہے۔ نسخہ کہ نکسیر کو سودمند ہے۔ ص۔ کاغذ سوختہ۔ صدف سوختہ۔ سونا مکھی۔ خوب باریک پیس کر تھوڑا سا ناک میں پھونکیں۔ دیگر۔ پھٹکری بریاں۔ مازو نیم سوختہ۔ دم الاخوین۔ لوبان۔ دھنیا بریاں۔ آلبوہ۔ برابر وزن لے کر خوب باریک پیس کر رکھیں۔ اور بقدر مناسب ناک میں پھونکیں۔ دیگر۔

پشم شتر سوختہ ناک میں پھونکیں۔ دیگر۔ لوبان کوڑیہ۔ افیون۔ ہر دو کو عرق گلاب سے گھس کر ناک میں ٹپکاویں۔ دیگر۔ کافور کو سرکہ اور روغن گل میں حل کر کے ناس دیویں۔ دیگر۔ کافور آب گشنیز تازہ میں حل کر کے ناس دیویں۔ لیپ کہ نکسیر کو مفید ہے۔ ص۔ برگ ببول۔ گلنار۔ گل ارمنی۔ کافور۔ افیون۔ عرق گلاب سے گھس کر ضماد کریں سر اور پیشانی پر۔ دیگر۔ آرد عدس۔ پوست انار۔ مازو چار دار۔ گل سرخ۔ رسوت۔ عرق گلاب سے گھس کر بناگوش سے دوسرے بناگوش تک اور سر اور پیشانی پر لیپ کریں۔ دیگر۔ عدس۔ صندل بورہ سفید کافور۔ عرق گلاب سے گھس کر سر اور پیشانی پر ضماد کریں۔ **دوائی** کہ جوش خون اور نکسیر کو نافع ہے۔ ص۔ خشخاش۔ مغز کنول گٹہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ تباشیر کبود گل ارمنی کتیرا سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ زہر مہرہ خطائی۔ کافور۔ زعفران کوٹ چھان کر سفوف بناویں۔ اور اس میں سے بقدر چار ماشہ کھلا کر اوپر سے شربت صندل پیویں۔ دو گھنٹہ کے بعد پھر اسی مقدار سے شربت صندل سے دیویں اگر عرق بید مشک وکیوڑہ وغیرہ اضافہ کر کے استعمال کریں زیادہ بہتر ہے۔ دیگر۔ خشخاش سفید۔ صندل سفید۔ گشنیز خشک ستاور کوکنار شیرہ نکال کر اس میں دو تولہ مصری اور چار تولہ عرق بید مشک دو تولہ کیوڑہ اضافہ کر کے ایک تولہ اسپغول مصفیٰ چھڑک کے چار ماشہ کتیرا اسفید کا سفوف پھانک کے اوپر سے نوش فرماویں۔ غذا برنج خشکہ اور مصری۔ چاول اور خشکہ گائے کا مٹھا ڈال کے کھانے کو دیویں۔ **فصل ۲۔ بطلان شم** میں۔ بطلان شم بیماری ہے کہ اس میں کسی چیز کی بو دریافت نہیں ہوتی۔ علاج۔ بعد نضج مادہ کے ایارج فیقرا سے تنقیہ سر اور بدن کا کریں۔ نسخہ۔ کہ بطلان شم کو دفع کرے۔ ص۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ چھڑ یلہ خوب باریک پیس کر ناک میں پھونکیں دیگر۔ پتھر گرم پر سرکہ ڈال کر آنکھوں کو بند کر کے بخوبی سونگھیں دیگر۔ جند بید ستر کو پانی سے گھس کر ناک میں ڈالیں۔ دیگر۔ ناگر موتھ۔ وال چھڑ۔ لونگ زیرہ۔ گل سرخ یعنی زرورد۔ ہر چہار مساوی الوزن کو باریک پیس کر ناک میں پھونکیں۔ **فصل ۳۔ بدبوئی ناک** محسوس ہونے میں۔ باعث اس کا تعفن خلط کا ہے ناک میں کہ دماغ سے بطور نزلہ کے گرے یا بخارات عفنہ معدہ سے اُٹھ کر طرف ناک کی صعود کریں۔ **علاج**۔ تنقیہ معدہ کا قے سے اور دماغ کا ایارج فیقرا سے کریں۔ اگر باعث گرمی اور خشکی کے یہ بیماری شامل ہوا ہے تو سرد تر اشیاء مانند شیر عورت وغیرہ کا ناک میں ڈالنا نفع

رکھتا ہے۔ دوائی کہ بدبوئی ناک کو دفع کرے۔ ص۔ لونگ۔ وال چھڑ۔ پودینہ۔ برابر وزن کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔ دیگر۔ رائی۔ پودینہ۔ سبز باہم پیس کر چند قطرے ناک میں ڈالیں نسخہ کہ بدبوئی کو ناک سے دور کرے اور کرموں کو مار ڈالے۔ ص۔ ناگرموتھہ۔ وال چھڑ۔ ایلوہ لونگ۔ مساوی الوزن کو خوب باریک پیس کر پودینہ کے رس سے حل کر کے بقدر مناسب ناک میں ڈالیں۔ اس سے تمام کیڑے مرجاوینگے۔ اور بدبوئی دور ہوگی۔ اور باب دوم فصل ا درد سر میں بھی چند نسخے دافع کرم درج کئے گئے وہاں دیکھیں۔ **فصل سوم**۔ پینس میں پینس ایک قسم کی بیماری ہے نشان اس کا یہ ہے کہ مریض کی ناک سے ایک شے گرہ گرہ خارج ہوتی ہے جب یہ بیماری ترقی پاتی ہے تو مریض ناک میں بولتا ہے بلکہ کھانا کھاتے اور پانی پیتے ہوئے ناک میں نکل آیا کرتا ہے۔ بعض اوقات ناک بیٹھ جاتی ہے۔ علاج جس خلط کے فساد سے بیماری لاحق ہوئی ہو اس کی مطابق منضج اور مسہل سے بدن کو درست کریں۔ نسخہ کہ پینس کو مفید ہے۔ ص۔ دارچینی۔ جاوتری۔ لونگ۔ ہلدی۔ ہر چہار مساوی الوزن کو کوٹ چھان کر سہ چنداں شہد میں ملا کر بطور معجون بنا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ دیگر۔ کائپھل۔ کلونجی۔ بچ۔ بیخ سہانجنہ۔ بابڑنگ۔ مونگرالاکھ۔ ہینگ۔ سیندھا نمک سب مساوی الوزن لے کر نیمکوب کر کے رکھیں۔ اور ہر روز بقدر ڈیڑھ تولہ اس میں سے لیکر ڈھائی پاؤ پانی میں جوش دیں۔ کہ آدھ پاؤ رہے چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پیویں اور جو ثقل رہے اس کو پھر شام کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں کہ آدھ پاؤ رہے چھان کے شہد ایک تولہ حل کر کے نوش فرمایا کریں۔ دیگر۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ چترک۔ تالیس پتر یعنی زرنب زیرہ۔ الائچی۔ تج۔ تیز پات۔ چب۔ آمل بید۔ سماق۔ سب برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر قند سیاہ کہنہ میں کہ برابر سب ادویہ کے ہو ملا کے گولیاں بنا رکھیں اور ہر روز بقدر سہ ماشہ سے نو ماشہ تک گرم پانی سے کھایا کریں تو عرصہ دس یوم میں ہر قسم کی پینس اور کھانسی کو دور کرے۔ دیگر۔ شنگرف۔ بابڑنگ۔ اجمود۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران سب کو باریک پیس کر سرمہ سا کر کے ناک میں پھونکیں۔ تیل کہ پینس اور ناک وغیرہ کے زخموں کو سودمند ہے۔ ص۔ پوست بیخ سہانجنہ۔ برگ پیپل۔ کٹائی خورد۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ رسوت۔ سیندھا نمک۔ روغن سرشف اول ادویات کو نیمکوب کر کے چار سیر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کر جوش دیں کہ چوتھا حصہ رہے پھر چھان کے روغن ملا کے نرم آگ پر پکا دیں کہ پانی جل جاوے اور صرف روغن رہے

نگاہ رکھیں حسب ضرورت ناک میں ٹپکاویں۔ نکتہ۔ اگر آب دریا یا چاہ کو یہاں تک جوش دیں
کہ ایک سیر سے ایک پاؤ رہے اور رات کو بوقت خواب وہی جوش دیا ہوا پانی نوش فرمایا
کریں۔ تو چند روز میں ہنیس دفع ہو۔ **فصل ۵۔ ورم و درد و پختگی ناک میں۔** اکثر دفعہ
ناک کی نوک پک جاتی ہے یا اندر ناک کے ورم پیدا ہو کر درد کیا کرتا ہے۔ **علاج۔** رسوت
زعفران۔ کافور۔ عرق گلاب۔ یا شیر عورت میں گھس لگاویں کہ ابتدا سے میں نہایت نفع بخشتا ہے
دیگر۔ کاث سفید اور ہلیلہ سیاہ کو پانی میں گھس کر۔ یا گلاب میں صلایہ کر کے لگاویں۔ نکتہ۔
باسی تھوک چند دفعہ لگاویں کہ ورم ناک کو خواہ اندر ہو یا باہر بڑا فائدہ بخشتا ہے۔ فائدہ
تکلیف اور سوزش کی حالت میں جونکیں لگوا کر خون نکلوا ڈالیں کہ نہایت نفع رکھتی ہیں یا آگو
جلاب بھی دیویں اور جونکیں بھی لگوائیں۔ دیگر۔ نارجیل دریائی۔ بقدر چار سرخ گلاب
یا پانی میں حل کر کے دن میں تین دفعہ پیویں بعد جلاب کے کہ جلد آرام ہو جاتا ہے **فصل ٦**
قرحہ ناک میں۔ یہ بیماری ناک کے اندر ہوتی ہے۔ کبھی تو اس سے رطوبت نکلتی ہے اور
کبھی خشک ریشہ۔ **علاج۔** ناگرموتھ۔ بازو۔ زعفران۔ روغن گل۔ موم۔ ناگرموتھ اور بازو
کو یک نیم چھٹانک پانی میں بھگو کر جوش دیں کہ آدھی چھٹانک رہے اس کو چھان کے ہمراہ
روغن گل یا صرف روغن کنجد کے پکاویں کہ پانی جل جاوے اور صرف روغن رہے۔ تب
اس میں موم کو پگھلا کے اور زعفران صلایہ شدہ کو حل کر کے بطور مرہم بنا کے نگاہ رکھیں۔
حسب ضرورت ایک دو قطرے ناک میں ٹپکاویں۔ دیگر۔ زعفران۔ کافور۔ لیرو نرم۔ روغن گل
سب کو باہم حل کر کے رکھیں اور ناک میں ٹپکایا کریں کہ قرحہ ناک ظاہر اور باطن کو نافع
ہے۔ مرہم۔ کہ قرحہ ناک کو مفید ہے۔ ص۔ گل بنفشہ۔ بیدانہ۔ روغن گل۔ موم۔ اول
بنفشہ اور بیدانہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کے ہمراہ روغن گل کے پکاویں کہ صرف
روغن رہے۔ پھر اس میں موم کو پگھلا کر مرہم بنا رکھیں اور حسب ضرورت فتیلہ بنا کے
کے تر کر کے ناک میں رکھیں۔ فائدہ۔ لعاب بیدانہ میں شربت بنفشہ و عرق بید مشک ملا کے
پینا واسطے ساکن کرنے جوش خون کے فائدہ رکھتا ہے حسب موقعہ استعمال کریں۔ اگر
مادہ کے فساد سے یہ بیماری ہوئی ہے تو چاہیئے کہ اول مسہل سے بدن کو پاک کریں۔
پھر مصفیات خون مانند شربت عناب و عرق شاہترہ و عرق مکو وغیرہ کا استعمال کرا دیں
یا جیسا مناسب موقعہ ہو عمل کریں فائدہ۔ لعاب اسبغول و شربت نیلوفر و شربت خشخاش ملا کے پینا مفید ہے

باب پانچواں بیچ امراض کان کے

فصل ۱۔ درد گوش میں۔ درد کان کی پیدائش کئی باعثوں سے ہے لیکن ہم بالاشتراک علاج لکھتے ہیں۔ کہ ہر ایک موقعہ پر کار آمد ہو۔ علاج۔ اجوائن خراسانی۔ تخم حرمل۔ روغن کنجد اجوائن اور حرمل کو نیمکوب کر کے چار پہر تک بھگو رکھیں۔ بعدہ جوش دے کر چھان کے ہمراہ روغن کنجد کے ملا کے ایک پاؤ شیر بز اضافہ کر کے پکاویں کہ صرف روغن رہے۔ پس اس کو نگاہ رکھیں حسب ضرورت ایک دو قطرے نیمگرم کان میں ڈالیں کہ بیچ دفعہ درد کان کے مجرب ہے۔ حب کہ دافع درد گوش ہے۔ ص۔ زعفران۔ افیون۔ کافور۔ ہر سہ کو شراب سے کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں۔ حسب ضرورت گلاب میں گھس کر کان میں ٹپکاویں۔ دیگر جائفل۔ جاوتری۔ زعفران۔ افیون۔ ہر چہار مساوی الوزن کو شراب سے گھس کر گولیاں بنا رکھیں اور ضرورت کے وقت شیر عورت یا شیر بز سے گھس کر کان میں ٹپکاویں۔ دیگر کافور۔ افیون۔ مساوی الوزن شیر عورت یا شیر بز میں حل کر کے کان میں ٹپکاویں کہ درد شدید کان کو جو گرمی سے ہو دفع کرتا ہے۔ اطریفل گشنیزی کہ سر اور آنکھ اور کان کے درد کو جو ابخرے اور نزلہ سے ہو اور ضعف بصر رطوبی اور ہر قسم کی بواسیر کو نافع ہے ص پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقی۔ ہلیلہ سیاہ۔ دھنیا خشک۔ ہر پنج اشیا مساوی الوزن کوٹ چھان کر روغن بادام خواہ گائے کے گھی سے بخوبی چرب کر کے سہ چنداں شہد ملا رکھیں خوراک دس ماشہ سے ایک تولہ اگر بعد ایک یا دو ماہ کے استعمال کریں فائدہ میں خوب ہو۔

فصل ۲۔ آواز گوش میں۔ اگر آواز تیز اور باریک کان میں محسوس ہو اس کو طنین کہتے ہیں۔ یعنی آواز مگس اور اگر آواز نرم اور بڑی کان میں آوے تو اس کو ودی کہتے ہیں یعنی آسیا یا چکی۔ علاج اگر خشکی سے ہو روغن بادام شیریں کان میں ڈالنا اور اگر ریح سے ہو روغن ترب ٹپکانا نافع ہے۔ تیل کہ آواز گوش اور بہرے پن کو نافع ہے۔ ص۔ حنظل یعنی اندرائن کا رس۔ روغن کنجد۔ نرم آگ پر یہاں تک پکاویں کہ صرف روغن رہے۔ نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت ایک قطرہ کان میں ٹپکاویں۔ نسخہ کہ آواز گوش کو نافع ہے زعفران۔ لوبان کوڑیہ۔ شراب بہانڈی۔ باہم گھس کر ایک دو قطرہ کان میں ڈالیں۔

فصل ۳ بہرے ہو جانے میں۔ جوانی میں تو جلد قبول لیتا ہے مگر بڑھاپے میں بہرا پن بڑی مشکل سے دور ہو جاتا ہے۔ علاج کہ کری گوش کو نافع ہے۔ ص۔ لسن کا رس۔ روغن کنجد کو

ظرف مسی بتے قلعی میں پکاویں نرم آگ پر کہ صرف روغن رہے نگاہ رکھیں۔ حسب ضرورت ایک دو قطرہ کان میں ڈالیں دیگر مغز تخم آڑو سے بطور روغن بادام کے روغن نکال کر کان میں ڈالا کریں تیل۔ اکثر امراض گوش خصوصاً کری کو نہایت نافع ہے۔ ص۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ لونگ تج۔ بادیاں۔ کوٹ۔ لہسن کا رس۔ بھانگ کا رس۔ بھنگرہ کا رس۔ روغن سرشف۔ شیر بز۔ ادویہ کوفتنی کو نیم کوب کرکے ہمراہ رسوں کے روغن ملا کے نرم آگ پر پکاویں اور دودھ بھی ڈال دیں جب سب ادویہ اور رسیں جل کر صرف تیل باقی رہے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت نیم گرم ایک دو قطرہ کان میں گراویں۔ نکتہ۔ کری کو سود مند ہے۔ ص۔ گیرو نرم ساتھ شیر عورت کے کان میں ٹپکاویں۔ دیگر۔ ہینگ کو ساتھ روغن بادام تلخ کے حل کرکے کان میں ڈالیں۔ تیل کہ اقسام بہرے پن کو نافع ہے اور دیگر امراض کان کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

ص۔ بیل خوردہ خام۔ بول گاؤ۔ شیر بز۔ روغن کنجد۔ آب دریا اول بیل قسم خام کو نیم کوب کرکے ساتھ پانی کے پکاویں کہ پانی نصف رہے تب دیگر اجزا کو اسی پانی میں داخل کرکے نرم آگ پر پکاویں۔ اس حد تک کہ دوائی اور سب رس جل جاویں اور صرف تیل باقی رہے تب اُس کو چھان کے نگاہ رکھیں۔ اور کان میں ٹپکایا کریں۔ فصل ۴۔ قرحہ گوش میں جب کان کے زخموں میں سے آلائش نکلنے لگے تب اس میں خشک ادویہ کو جلد استعمال کرنا منع ہے چاہیئے کہ اول آلائش کو پاک کرلیں تب خشک ادویہ کو ڈالیں۔ علاج زعفران شہد خالص۔ شیر بز باہم ملا کے آگ پر رکھیں کہ دودھ جذب ہو جاوے۔ پس چند قطرے اُس کے کان میں ڈالیں کہ واسطے قطع ریم اور دفع بدبوئی کے نافع ہے۔ دیگر کان کی ریم اور خارش کو نافع ہے۔ ص۔ تخم ملبتھی نیم کوفتہ کو شیر بز میں ایک دو جوش دے کے چھان کے نیم گرم کان میں ڈالیں۔ دوائی کہ قرحہ کان کو مفید ہے۔ ص۔ رسوت۔ شہد خالص۔ شیر عورت خواہ بز میں حل کرکے نیم گرم کان میں ڈالیں۔ دیگر سہاگہ بریاں کو کان میں پھونکیں اور اوپر سے ایک دو قطرہ آب نیموں کے ٹپکا دیں اگرچہ کسی قدر تکلیف ہوتی ہے مگر قرحہ قدیم کو نافع ہے۔ ص۔ منجھل۔ آملہ سار گندھک۔ ہلدی۔ دھتورہ کے پتوں کا رس روغن سرشف۔ شیر بز۔ ادویات کو باریک کرکے دھتورہ کے رس اور روغن سرشف سے ملا کر نرم آگ پر پکاویں۔ اور درمیان طبخ کے شیر بز داخل کرکے یہاں تک جوش دیں کہ صرف روغن رہے پس اُس کو چھان کر نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت ایک دو قطرہ

نیمگرم کان میں ڈالیں۔ تیل کہ درد گوش و کرم و خارش گوش و آواز و کری گوش کو مفید ہے
ص۔ مغز تخم آلو بخارا۔ کلونجی۔ تخم مولی۔ مغز تخم نیم۔ روغن کنجد۔ گوشت حوزہ۔ سمندر جھاگ
افیون۔ ہر چہار ادویہ اولین کو پیس کر ہمراہ روغن کے نرم آگ پر پکاویں کہ ادویہ تحلیل ہو
جاویں اور روغن باقی رہے۔ پس اس کو چھان کے اُس میں گوشت حوزہ اور سمندر جھاگ
اور افیون کو ملا کے بخوبی حل کر کے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔ دیگر۔ گیرو
لوبان کوڑیہ۔ سمندر جھاگ۔ ایلوہ۔ سرمہ سیاہ۔ روغن گل۔ سب کو بخوبی حل کر کے ملا رکھیں
اور استعمال کریں۔ فائدہ۔ بعض دفعہ کان کی بناگوش پک جاتی ہیں اور اس میں قرحہ
پڑ جاتا ہے اس لیئے یہ تیل نہایت فائدہ بخشتا ہے۔ نسخہ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ اسگند۔ ستاور
روغن کنجد۔ شیر بز۔ آب باراں۔ ادویہ کو نیم کوب کر کے باہم ملا کے پکاویں کہ صرف روغن
رہے۔ اُس کو استعمال کریں۔ فصل ۵۔ کرم گوش میں۔ علاج۔ آب برگ شفتالو و آب
برگ پودینہ سرکہ میں ملا کے کان میں ٹپکاویں۔ دیگر ایلوہ کو پانی میں یا گائے کے موت میں
گھس کر کان میں ڈالیں۔ نسخہ کرم گوش کو دفع کرے۔ ص۔ تاربین کا تیل۔ شیر گاؤ۔ شہد
خالص۔ باہم ملا کے اُس میں فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں۔ اور اُسی کان کی طرف جس میں
کرم ہیں آرام کریں۔ سب کیڑے اُس فتیلہ سے چمٹ جاوینگے۔ اُس فتیلہ کو دور کر کے اور
فتیلہ رکھیں۔ چند بار ایسا ہی کریں تاکہ تمام کیڑے نکل آویں۔ فائدہ۔ جو نسخہ جات تیل کے
اوپر گذرے وہ کرمہائے گوش کو بھی نافع ہیں چاہیئے کہ اُن میں سے کسی کو استعمال کریں۔
فصل ۶۔ ورم بن گوش میں۔ ہندی میں اس کو کرمل کہتے ہیں۔ علاج کثرت مادہ
میں اوّل تنقیہ لازم ہے۔ اور اگر ورم میں خود بخود کمی نہ ہو سُرخی پائی جاتی ہو جونکیں
لگوا کر خون فاسد نکلوائیں۔ نسخہ کہ ورم بن گوش کے لیئے مفید ہے۔ ص۔ زعفران۔
دسوت۔ صندل سرخ۔ دھنیا۔ عرق گلاب سے گھس کر نیمگرم ضماد کریں۔ دیگر۔ سپاری
صندل سرخ۔ ایلوہ۔ عرق گلاب بخوبی رگڑ کے نیمگرم ضماد کریں۔ دیگر۔ آملہ منقی۔ ہلدی۔ عرق
گلاب سے گھس کے نیمگرم لگاویں۔ دیگر کالی زیری۔ کلونجی۔ کائیپھل۔ کٹکی۔ سونٹھ۔ برابر
وزن گلاب خواہ پانی سے گھس کر نیمگرم لگاویں۔ اور اگر مناسب معلوم ہو مقدار ادویہ کی
کم و بیش کر لیں۔ فصل ۷۔ برآمدگی و شکستگی گوش میں۔ بعض اوقات کان جڑ سے
اُکھڑ آیا کرتا ہے اور یا ٹوٹ جایا کرتا ہے۔ علاج۔ بعد تنقیہ کے کان کو اصلی جگہ رکھ کر

گدی اور پٹی سے آہستہ آہستہ باندھیں اور تین روز تک نہ کھولیں تاکہ محکم ہو جاوے بعد استحکام کے اگر درد باقی رہے موم روغن سے چرب کریں۔ نسخہ کہ شکستگی کان کو درست کرے جیسے میدہ لکڑی۔ ایلوہ۔ مہندی۔ پھلی ببول۔ چاروں باریک پیس کر پانی میں لگا کر ضماد کریں۔ دیگر۔ رتن جوت۔ پھٹکری۔ پھلی ببول۔ برگ مہندی۔ ہر چار پیس کر پانی میں پکا کر ضماد کریں **فصل ۸** ۔ ادخال آب یا دانہ وغیرہ میں۔ **علاج**۔ ایک پاؤں پر کھڑے ہو کر کودیں پانی نکل جاویگا دیگر۔ اسفنج کا ٹکڑا بطور بتی کے بنا کر کان میں رکھ کر دیر تک اسی جانب لیٹے رہیں۔ نہایت آسانی سے پانی دفع ہو جاویگا۔ دیگر۔ چوب بادیان یا چوب شبت یا جو لکڑی متخلخل اور سوراخ دار ہوئے کر ایک سرے پر اس کے روئی لپیٹ کر چکنا کر کے چراغ کی طرح روشن کریں اور دوسرا سرا کان میں ڈالیں کان کے اندر سے پانی شعلے کی حرارت سے جذب ہو آویگا۔ نکتہ۔ کہ دانہ یا سنگریزہ کے نکالنے میں مددگار ہے۔ جس۔ لکڑی پر روئی لپیٹ کر چکنا کر کے اس پر کندر گرم کر کے لگاویں اور کان کے اندر داخل کر کے بھرا دیں دانہ نکل آویگا۔ دیگر۔ کان میں تیل ڈالیں اور چھینک لانے والی دوا ناک میں ڈالیں کہ چھینک آوے۔ تب ناک اور منہ کو ذرا بند کریں تاکہ قوت دافعہ کان کی طرف مصروف ہو۔ **فائدہ** ۔ اگرچہ سشسرت نامی بیدک گرنتھ کے رو سے کان کے اٹھائیس عارضے ہیں۔ مگر چرک میں بلحاظ کی چار بیماریاں اور شامل کی گئی ہیں یعنی ۴ تیات۔ اولمنۃ دکھ بردھن۔ پرکیھن اور ہر ایک عارضے کی علامتیں اور علاج بھی مفصل لکھے ہیں مگر بخوف طوالت ہم نے اختصار میں ہی مطلب حاصل کیا ہے ﴿

باب چھٹا بیچ امراض لب کے

فصل ۱۔ ورم لب میں۔ **علاج**۔ زرنبی۔ رسوت۔ عرق گلاب میں گھس کر نیم گرم لیپ کریں اور دیگر۔ اگر فساد خون سے ہو جونکیں لگا کر خون نکلوا دیں دیگر۔ اسپغول کو سرکہ اور گلاب میں پکا کے ضماد کریں۔ دیگر۔ مردار سنگ کو عرق گلاب سے گھس کر دن میں چند دفعہ لگاویں۔ دیگر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ ہر سہ کو باریک کر کے آب برگ تنبول سے گھس کر ضماد کریں۔ حواہ برگ تنبول دو عدد ملا کے عرق گلاب سے گھس کر ضماد کریں۔ **فصل ۲**۔ پھٹنگی لب میں۔ **علاج**۔ اگر فساد معدہ سے ہو قے کرادیں اور مسہل سے بدن کو پاک کریں اور فساد خون میں زیر لب جونکیں لگانا نہایت نافع ہے

نسخہ۔ کہ پختگی لب کو نافع ہے۔ ص۔ رسوت ۴ ماشہ۔ ایلوا ۴ ماشہ۔ ہر دو کو عرق مکو سے گھس کر ضماد کریں۔ دیگر۔ روغن گاؤ میں قدرے نمک ملا کر تین بار دن میں ناف کو چرب کیا کریں اور لب پر لگایا کریں۔ دیگر۔ باٹ ٹنگ کا کف نکال کر لبوں پر لگایا کریں۔ **فصل ۳۔ شقاق لب میں** علاج۔ مغز تربوز کو پانی سے گھس کر لیپ کریں۔ دیگر۔ لعاب اسپغول میں کتیرا اسفید حل کر کے لیپ کریں۔ دیگر۔ موم ۱ تولہ۔ روغن بادام ۲ تولہ۔ باہم ملا کے لبوں پر لگایا کریں۔ دیگر۔ مازو ۴ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ کتیرا سفید ۴ ماشہ۔ موم ۱ تولہ۔ روغن چنبیلی کو گرم کر کے موم اُس میں پگلاویں جب پگھل جاوے دیگر اجزا باریک شدہ ملا کے بخوبی حل کر کے بطور مرہم بنا رکھیں اور لگایا کریں **فصل ۴۔ بواسیر لب میں۔** علاج۔ خبث الحدید ۴ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۴ ماشہ۔ زعفران کشمیری موم ۱ تولہ۔ روغن گاؤ ۲ تولہ۔ بطور مرہم بنا کے لگاویں۔ دیگر کافور ۴ ماشہ۔ گندھک ۴ ماشہ۔ نیلہ تھوتھا بریاں۔ موم ۱ تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ۔ بطور مرہم بنا کے لگایا کریں۔ فائدہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مساوی رات کو بھگو کر صبح چھان کے مصری ملا کے پیا کریں ✦

باب ساتواں بیچ امراض دنداں و مسوڑھوں کے

فصل ۱۔ درد دنداں میں۔ علاج۔ اگر دانتوں کی جڑیں ریم پیدا ہو گیا ہے تو اس کے لئے آہنی خواہ طلائی سلائی سے گرم کر کے داغ دینا نہایت عمدہ علاج ہے۔ اور علاج عقرقرحا۔ کافور برابر وزن خوب باریک کر کے دانتوں پر ملیں۔ نسخہ کہ درد دانتوں کو مفید ہے۔ ص۔ اجوائن خراسانی ۲ تولہ۔ کتھ سفید ۲ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ کوٹ ۱ تولہ۔ خوب باریک پیس کر رکھیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں۔ دیگر مرچ سیاہ بریاں ۱ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۱ تولہ مغز تخم کرنجوہ ۴ ماشہ۔ گل نیلوفر ۴ ماشہ۔ گل تماکو ۱ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر بقدر مناسب اس میں سے دانتوں پر ملیں کہ بیچ دفع درد دنداں کے نہایت مفید ہے دوائی کہ درد دنداں جو کرم سے ہو اس کو دفع کرے۔ ص۔ موم سفید۔ کلورل ہائیڈریٹ۔ کاربالک ایسڈ ۴ ماشہ۔ موم کو پگھلا کر ہمراہ دیگر ادویہ کے حل کر کے اُس سے دھنی ہوئی روئی کے باریک پرت بھگو کر خشک کر کے رکھیں۔ حسب ضرورت تھوڑا ٹکڑہ اُس میں سے کاٹ کر غار دندان میں رکھیں فوراً آرام ہوگا۔ دیگر۔ سلفیورک ایسڈ یعنی گندھک کے تیزاب میں ذرا سی روئی بھگو کر غار دندان میں سلائی سے داخل کریں فوراً آرام ہوتا ہے مگر خیال رکھیں کہ تیزاب اور کہیں نہ لگنے پاوے ورنہ چھالا پڑ جاویگا۔ ضماد کہ دافع درد دنداں ہے ص۔ گچ نشائی خود

اجوائن دیسی۔ عقرقرحا گجراتی۔ ہر سہ مساوی الوزن کو پانی سے گھس کر نیم گرم رخسارے پر ضماد کریں۔ سنون۔ کہ بیچ ازالہ درد دنداں نافع ہے۔ ص۔ مصطگی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ طوطیا سبز بریاں۔ کتھ سفید۔ زیرہ سفید بریاں۔ سپاری سوختہ۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ دانہ الائچی کلاں نمک لاہوری۔ ہر ایک شش ماشہ۔ و تخم سرس ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر سنون بناویں اور شب کو ملیں اور منہ صاف کر کے اور اوپر سے پان مصالحہ دار کھا کر سو رہیں اور صبح تک پانی کا استعمال منہ میں نہ کریں۔ دیگر۔ ہیراکسیس۔ مازو۔ بابڑنگ۔ ہر سہ برابر وزن کوٹ چھان کر دانتوں میں ملیں کہ دانتوں کا درد اور دیگر بیماریوں کو نہایت فائدہ مند ہے۔ فائدہ۔ اطریفل کشنیز کے ساتھ اسطوخودوس ملا کر کھانا بیچ دفع درد دندان کے نہایت موثر ہے۔ نسخہ اطریفل کشنیزی کا درد گوش میں گذرا اور اگر خلط کی زیادتی پائی جاوے تو لازم ہے کہ نضج مادہ کے بعد مسہل سے بدن کو ضرور پاک کر لیں۔ جب تنقیہ بدن کا بخوبی ہو چکے تب اور علاج میں مصروف ہوں۔

فصل ۲۔ جنبش دنداں میں۔

علاج۔ مازو مائیں۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ گلنار۔ گل سرخ۔ توتیا بریاں۔ خوب باریک پیس کر سنون بناویں۔ اور لگاویں۔ سنون کہ بیچ استحکام دانتوں کے بے نظیر ہے۔ ص۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ مازو سبز۔ پتنگ یعنی بقم۔ نمک سنگ۔ نمک سرخ نمک سیاہ۔ نیلہ تھوتھ۔ برابر وزن کوٹ پیس کر بطور مسی کے لگاویں۔ لفول۔ ترپھلا ترکٹھ توتیا تینوں لون پتنگ ۔۔ دانت بجر ہو جات ہیں ماجو پھل کے سنگ دیگر۔ ہیراکسیس۔ ناگرموتھ عقرقرحا۔ مازو۔ پھٹکری بریاں۔ کتھ سفید۔ طباشیر سفید۔ سنگ جراحت۔ ریوند چینی سوختہ۔ گلنار۔ میل چاندی کا۔ سب برابر لے کر کوٹ چھان کر سنون بناویں اور لگاویں اور اوپر سے پان کھاویں اس سے درد اور جنبش اور مسوڑھوں سے خون آنا دور ہو کر قرحہ مسوڑھوں کا بھی دفع ہوتا ہے دیگر۔ پھٹکڑی بریاں مازو۔ باریک پیس کر دانتوں پر لگاویں کہ اقسام ملاع کو مفید ہے۔ دیگر۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ مصطگی۔ ہیراکسیس۔ مردار سنگ کتھ سفید۔ لودر۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی۔ چکنی سپاری۔ ناگرموتھ۔ کوٹ چھان کر مسی بنا رکھیں اور دانتوں پر ملیں اور اوپر سے پان کھاویں اور لعاب گراویں تو دانت مضبوط ہو جاویں یہ مسی سفید ہے۔ نکتہ۔ کہ واسطے دفع اکثر امراض دانتوں کے نافع ہے۔ ص۔ بابڑنگ ناگرموتھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ پوست ہلیلہ۔ برگ نیموں ان سب کو باریک کر کے لگا کے

کے موت سے تین پٹ دے کر گولیاں بقدر بیر بناویں اور سوتے وقت رات کو ایک گولی مُنہ
میں رکھ کر سو جاویں۔ صبح کو گولی تھوک کر پانی سے کلہ کر لیں۔ دوائی کہ واسطے دفع درد
دنداں و بدبوئی دہن و مضبوطی دانتوں کے اور رُوئیدگی گوشت مسوڑھوں کے مفید ہے۔
ص۔ طباشیر بریاں۔ گل سرخ۔ صدف مرواریدی۔ دم الاخوین۔ گیرو نرم۔ مرجان محرق
مائیں خورد مائیں بزرگ۔ صندل سرخ۔ ہلدی بریاں گل آنار۔ مازو سبز۔ پھٹکڑی سفید بریاں
کاکچ۔ ناگر موتھہ۔ کوٹ پیس کر بطور مسی بنا رکھیں اور دانتوں میں لگاویں۔ اگر صبح خلو معدہ کے
وقت بعد مسواک یعنی دانتوں کے مسی ملیں اور ایک گھنٹہ زیادہ انتظار کر کے آب نیم گرم سے
کلہ کر لیں بہتر ہے۔ **فصل ۳۔** کندی دندان میں۔ کھٹائی وغیرہ کے استعمال سے اکثر
دانت کند ہو جاتے ہیں۔ علاج۔ روئی گرم گرم دانتوں میں دباویں۔ دیگر۔ تخم حرمل
بابڑنگ۔ عقرقرحا۔ اجوائن خراسانی۔ آدھ سیر پانی میں جوش کر کے جب نصف رہے
غرغرہ کریں۔ اور علاج۔ مغز بادام تلخ اور جائفل کو دانتوں میں چباویں **فصل ۴۔**
دانتوں کے کمزور سوراخدار ہو جانے میں۔ علاج مصطگی رومی۔ کہ بریہ۔ باریک پیس
کر رکھیں اور بقدر مناسب دانتوں کے سوراخوں میں بھر دیں۔ سنون کہ مقوی دندان ہے
ص۔ سونا مکھی۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ مازو سبز۔ ہلدی سوختہ۔ مصطگی رومی۔ گیرو خام۔ چاکسو
مقشر۔ پوست بادام سوختہ۔ الائچی دانہ۔ پوست ہلیلہ۔ مجیٹھ۔ کوٹ پیس کر سنون بنا کر استعمال
کریں۔ دیگر۔ مائیں۔ سپاری سوختہ۔ جو سوختہ۔ کتھ سفید۔ زیرہ گل گلاب۔ وال چھڑ۔ شاخ
بارہ سنگھا سوختہ۔ نمک لاہوری۔ کوٹ پیس کر سنون بناویں اور استعمال کریں۔ دیگر صندل
سفید۔ مغز تخم کرنجوہ۔ ہلدی سوختہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ چاکسو مقشر۔ گل گلاب
اجوائن خراسانی۔ مازو سبز۔ سب کو ہموزن لے کر باریک کر کے دانتوں میں ملیں کہ بیچ
تقویت دنداں کے نافع اور دفع درد دنداں میں بےنظیر ہے۔ دیگر۔ ناگر موتھہ۔ وال چھڑ
صندل سرخ۔ پھٹکڑی بریاں۔ کات سفید۔ گیرو نرم۔ چھال ببول۔ سپاری سوختہ۔ پنبہ دانہ
سوختہ۔ مغز کرنجوہ سوختہ۔ اجوائن خراسانی کوٹ پیس کر سنون بنا کے استعمال کریں کہ دافع
ضعف دنداں ہے اور درد دنداں کے ساکن کرنے میں نہایت موثر ہے **فصل ۵۔** برہم
سودن دندان میں۔ یعنی رگڑنا دانتوں کا خواب میں۔ باعث اس کا ضعف تمکین یا
کرمان شلم ہے۔ علاج تنقیہ کے بعد روغن قسط اور روغن زعفران کا گردن پر ملنا نفع

کرتا ہے۔ دیگر مصطگی۔ بابڑنگ۔ برابر دونوں باریک کرکے دانتوں پر ملا کریں۔ دیگر پرنیل کنٹھ پرندے کا گلے میں باندھیں۔ **فصل ۶**۔ دانت بند ہو جانے میں یعنی بیٹھ جانا دانتوں کا۔ یہ اکثر بباعث سردی کے یا تمدد یا تشنج سے ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ مرض دندان سے خارج ہے۔ اور ہم اس کا امراض سر میں علاج بھی بیان کر چکے ہیں الا نظر مناسب اس جگہ پر بھی لکھا گیا علاج۔ عقرقرحا۔ سونٹھ۔ نمک سنگ باریک کرکے منہ کے اندر دانتوں پر ملیں دیگر۔ پارہ کو روغن کنجد میں حل کرکے تھوڑا جائفل اضافہ کرکے کلہ اور رخساروں پر ملیں دیگر نک چھکنی۔ سونٹھ۔ باریک پیس کر ناس دلویں۔ دیگر۔ کائفل کا رس۔ لہسن کا رس۔ روغن کنجد باہم پکاویں کہ صرف روغن رہے اس کو گردن اور رخساروں پر مالش کریں۔ **فصل ۷**۔ ورم مسوڑھوں میں۔ علاج۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ صندل سرخ۔ کافور۔ سنون بناکے دن میں چند دفعہ استعمال کریں۔ دیگر۔ عقرقرحا گجراتی۔ مرچ سیاہ۔ مسوری۔ برگ مکو پوست درخت ببول نیمکوب کرکے رکھیں اور اس میں سے کسی قدر جوش دے کر چھان کے رکھیں۔ اور دن میں چند دفعہ کلہ کریں۔ دیگر۔ مرچ سیاہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ ہلیلہ سیاہ۔ نمک سنگ سب کو ہموزن لے کر سفوف کرکے ورم پر چند دفعہ ملیں اور منہ سے لعاب گراویں **فصل ۸** مسوڑھوں سے خون نکلنے میں۔ علاج۔ پوست درخت۔ سپاری۔ کتھہ سفید۔ منجیٹھ پھٹکڑی سفید بریاں۔ سنون بناکر لگاویں۔ دیگر۔ خاکستر صدف۔ کوڑی سوختہ۔ کف دریا۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ پوست بادام سوختہ۔ ہموزن لے کر سنون بناویں۔ اور ملیں کہ مقوی دندان ولثہ و حابس خون ہے۔ اگر بعد تنقیہ کے استعمال کریں زیادہ فائدہ کرے۔ مسی کہ دانت اور مسوڑھوں کو مستحکم اور خوش رنگ کرے اور خون کو حبس کرے۔ ص۔ توتیا چولان مازو سبز۔ کتھہ سفید۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ دانہ الائچی خورد۔ خوب باریک پیس کر استعمال کریں اور لعاب دہن گراویں اور اس پر پان کھا کر لعاب دفع کریں۔ **فصل ۹**۔ قرحہ و ناسور مسوڑھوں میں۔ جب زخم گوشت کا پیپ لاوے اُس کو قرحہ بولتے ہیں اور جب قرحہ پر چالیس دن گذر جاویں اُس کو ناسور کہتے ہیں۔ علاج۔ مازو سبز۔ ہیر اکسیس۔ مائیں پھٹکڑی سفید بریاں۔ مصطگی رومی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ توتیا بریاں۔ پوست درخت ببول ناگرموتھ۔ سب ہموزن کوٹ پیس کر منجن بناویں کہ بیچ استحکام دانتوں اور دفع قرحہ مسوڑھوں کے سریع الاثر ہے سنون کہ قرحہ مسوڑھوں کو نافع ہے۔ ص۔ پھلی ببول

پھٹکڑی سفید بریاں۔ گلنار۔ عود محرق۔ مساوی الوزن کوٹ پیس کر دانتوں پر ملیں مسی۔ کہ قرحہ وناسور لثہ واسترخاء لثہ وغیرہ کو مفید ہے۔ ص۔ لونچون۔ مازو سبز بے سوراخ۔ کتھہ سفید۔ نیلہ تھوتھا بریاں۔ الائچی خورد معہ پوست۔ مصطگی رومی۔ ہیرا کسیس۔ سونا مکھی۔ خوب باریک کرکے نگاہ رکھیں۔ اور دانتوں پر مل کر آب دہن گرا ویں۔ اور اوپر سے پان چبا کر لعاب گرا ویں ؞

فصل ۱۰۔ تسہیل انبات اسنان میں۔ علاج۔ بچوں کے دانت بآسانی اُگانے کے لئے موم روغن کا مرادرگردن پر لگانا اور روغن حنا یا گل کو سر پر ملنا اور نیم گرم کان میں ڈالنا فائدہ مند ہے۔ دیگر۔ شیر سگ اوپر دانت بچوں کے لگانا دانتوں کو آسانی سے اُگاتا ہے دیگر۔ برگ مکو کے رس میں روغن گل ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پہ لگایا کریں دیگر صدف اوتانبہ کو گلے میں لٹکانا بالخاصیت دانتوں کے اُگانے میں مددگار ہے۔ **فائدہ۔** حافظ دندان کو چاہیئے کہ مسواک وخلال سے دانتوں کو پاک وصاف رکھے۔ اور نہ مسواک اس قدر زور سے کرے کہ آب دندان طبعی کم ہو جاوے اور نہ خلال بافراط کرے کہ جس سے لثہ کو نقصان پہنچے۔ اور روغن گل کبھی کبھی بوقت خواب ملا کریں ؞

باب آٹھواں امراض دھان وزبان میں

فصل ۱۔ قلاع یعنی زبان کے چھالوں میں۔ علاج۔ پوست درخت بکائن کتھہ سفید دونوں ہموزن کوٹ چھان کر دھورہ بنا کر منہ میں چھڑکیں کہ اقسام چھالوں کو مفید ہے۔ دھورہ۔ کہ منہ اور زبان کے زخموں کو نافع ہے۔ ص۔ دانہ الائچی۔ کتھہ گلابی۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ گشنیز خشک۔ ہر چہار برابر کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں دیگر۔ لودر۔ مرچ سیاہ پھٹکڑی بریاں۔ گیرو۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ کوٹ پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ اغلب ہے کہ ایک روز میں فائدہ ظاہر ہو۔ دیگر۔ گشنیز خشک۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ عقرقرحا۔ مسوری ختہ نشاستہ۔ سپاری۔ تخم خرفہ۔ مہندی۔ کافور۔ مصری کالپی۔ خوب پیس کہ دھورہ بنالیں اور منہ میں چھڑکیں۔ دوائی کہ اقسام قلاع کو نفع بخشے۔ ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ پوست بلیلہ۔ ہر سہ ہموزن لے کر نیمکوب کرکے پانی میں جوش کریں۔ ذرور کہ قلاع گرم کو نافع ہے ص۔ طباشیر سفید۔ گل آنار۔ مازو سبز۔ دم الاخوین۔ گیرو۔ کتھہ سفید۔ ابریشم سوختہ مرجان سوختہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ کوٹ پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ دیگر۔ گل سیوتی۔ طباشیر کبود کتھہ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ گشنیز خشک سوختہ۔ زرورد سوختہ کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں

دھورہ۔ کہ اقسام منہ کے چھالوں کو مفید ہے۔ ص۔ پھٹکڑی بریاں۔ مازو سبز۔ ہموزن پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ دوا ایکہ قلاع سیاہ قسم سوداوی کو مفید ہے۔ ص۔ مویز منقی۔ بادیان رومی ہموزن باریک کرکے ملیں۔ تیل کہ اقسام زخموں کو جو منہ میں ہوں دفع کرتا ہے۔ ص۔ برگ چمبیلی۔ برگ دھتورہ برگ عباسی۔ مجیٹھ۔ تودری۔ ملٹھی۔ تباشیر۔ بیخ گوکھرو۔ برگ و شاخ گوکھرو۔ گوکھرو۔ سب کو نیم کوفتہ کرکے تین سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم حصہ رہے چھان کر روغن کنجد ملا کے پکاویں کہ صرف روغن رہے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت منہ میں پکڑیں منہ اور زبان اور مسوڑھوں کی بیماریاں دور ہوں۔ **فصل ۲۔ منہ سے رال بہنے میں۔** علاج۔ رائی۔ شکر تری۔ برابر وزن کوٹ چھان کر چورن بناویں اور ہر روز صبح ایک کف دست باسی پانی سے کھایا کریں۔ دیگر کاسنی نیم کوفتہ۔ سکنجبین سادہ۔ کاسنی کو ایک پاؤ آب گرم میں بھگو کر صبح چھان کے سکنجبین ملا کے پیا کریں۔ دیگر۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ گشنیز خشک۔ شہد خالص۔ ادویہ نیم کوب کرکے ایک پاؤ پانی میں بھگو کے صبح چھان کے شہد ملا کے نوش فرماویں۔ **فصل ۳۔ گندہ دہنی میں۔** اگر معدہ کی شرکت سے ہو علاج قے سے معدہ کو بخوبی پاک کریں۔ اور ادویہ خوشبودار منہ میں رکھیں۔ حب کہ گندہ دہنی کو مفید ہے۔ ص۔ ناگرموتھہ۔ مصطگی رومی۔ کباب چینی جاوتری۔ جائفل۔ اگر۔ سب کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گولیاں بناویں اور ایک گولی ہمیشہ منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ دیگر۔ سپاری۔ لونگ۔ پان کی جڑ۔ عقرقرحا صندل سفید۔ گل سرخ۔ ہلیلہ سیاہ۔ طباشیر۔ کستوری خالص۔ کافور خوب باریک پیس کر بھی کے رس اور عرق گلاب میں گولیاں بناویں اور منہ میں رکھا کریں۔ دوا ایکہ گندہ دہنی کے دور کرنے میں نہایت مفید ہے۔ ص۔ برادہ سرب۔ پیپل۔ لونگ گلدار۔ برادہ سرب یعنی سیسہ کو کھرل میں ڈال کر پیپل کو بدفعات داخل کرکے کھرل کرتے جاویں بعد ملجانے پیپل کے لونگوں کو بدفعات ڈالتے اور صلایہ کرتے جاویں۔ اس حد تک کھرل کریں کہ مانند سرمہ کے ہو جاوے اس کو نگاہ رکھیں اور ہر روز دانتوں پر دن میں دو یا تین دفعہ ملا کریں بدبوے دہن بالکل دفع ہو جاوے گی۔ فائدہ۔ ستو جو کے ساتھ شربت نبات کے گھول کے اور برف میں سرد کرکے کھاویں کہ دافع بدبوے دہن ہے۔ **فصل ۴۔ گرانی زبان میں** علاج۔ رائی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ نوشادر۔ ہر چہار مساوی کوٹ پیس کر زبان پر ملیں اور لعاب دہن گراویں۔ دیگر رائی کو نیم کوب کرکے جوش دیویں پھر چھان کر قدرے سرکہ

ملاکر غرغرہ کریں۔ فائدہ۔ جولڑکا تتلا کریا ہکلا کر بولے شہد میں قدرے نمک ملاکر زبان پر ملیں
اور مربہ وج کھانے کو دیویں اور غذا صالح کھلاویں۔ **فصل ۵۔ ترقیدگی زبان و یبوست**
زبان میں۔ علاج۔ منضج دے کر مسہل سے بدن کو پاک کریں اور مرطبات خصوصاً اسبغول
وکتیرا و مغز کدو وغیرہ کا استعمال کریں۔ دیگر۔ ناریل دریائی بقدر چار رتی پانی میں گھس کر دن
میں دو یا تین دفعہ استعمال کریں۔ دیگر۔ کتیرا سفید ولسوڑہ کو باریک پیس کر گولیاں بنا کے
منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ دیگر۔ تخم کاسنی۔ گل نیلوفر۔ عناب۔ تخم خطمی۔ مغز تخم خیارین
ادویہ کو قتنج کو نیمکوب کرکے رات کو ایک پاؤ آب مطبوخہ میں بھگو کے صبح زلال اس کا
لے کر نبات ملا کے پینا حرارت و یبوست کو نفع کرتا ہے۔

باب نواں امراض حلق میں

فصل ۱۔ خناق میں۔ خناق ایک ورم ہے کہ حنجرہ یا مری میں پیدا ہوتا ہے اور حنجرہ
نرخرا کو کہتے ہیں کہ اس سے آواز نکلتی ہے۔ اور مری مجری طعام و شراب ہے۔ اگر حنجرہ
میں ورم ہوگا علامت اس کی رکنا سانس کا ہے اور اگر مری میں ورم ہوگا نشانی اسکی
دشواری سے کھانے پینے کا اترنا ہے۔ **علاج** فصد زیر زبان کرنا اور پنڈلیوں پر پچھنے لگا
کر سنگی کھینچنا جونکیں لگا کر خون نکالنا ابتدائی میں نہایت سودمند ہے۔ دیگر مسہلات سے
تنقیہ سر اور بدن کا کریں۔ اور املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا منہ میں رکھ کر ہر وقت چوسا
کریں۔ پاشویہ کہ واسطے امالہ مادہ کے اقسام خناق میں مفید ہے۔ ص بابونہ۔ سبوس گندم
زوفائے خشک۔ گل خطمی۔ بھو بھلی نمک۔ پانچ چھ سیر پانی میں جوش دے کے ظرف
کشادہ میں ڈال کر دونوں پاؤں کو اس میں رکھ کر اوپر سے نیچے کیطرف کو دھوئیں اندر
کف پاؤں کو جھاویں سے اور ہاتھ سے ملیں کہ پاؤں سرخ ہو جاویں جملہ اقسام خناق
کے لیئے نافع ہے۔ دوائی کہ خناق کو نافع ہے۔ ص نربسی اصل۔ زہر مہرہ خطائی۔ گشنیز
زنجبور۔ سب کو آب مکو میں گھس کر نیمگرم ضماد کریں۔ دیگر۔ عصارہ گشنیز۔ لعاب تخم میتھی
سرکہ۔ رسوت۔ ہر چہار کو نرم آگ پر پکاویں جب گاڑھا ہو جاوے مزاج گرم میں سرد
اور مزاج سرد میں نیمگرم لیپ کریں کہ ورم تمام گلو کو بھی مفید ہے۔ دیگر۔ املتاس کا گودا
عرق مکو میں گھول کے نیمگرم ضماد کریں۔ **غرغرہ** کہ ورم حلق کو نافع ہے۔ ص۔ اسپغول
تخم ترب۔ ایلوہ۔ ہینگ۔ نوسادر۔ سجی۔ شہد پانی ملا کے جوش دے کر غرغرہ کریں خناق

بلغمی ہیں۔ دیگر۔ برگ شہتوت۔ پوست بیخ کنار دشتی یعنی جھربیری۔ حب الآس۔ ملٹھی مقشر تخم مکو۔ گشنیز خشک۔ ڈوڈہ خشخاش۔ ادویات کو فتنی کو نیمکوب کرکے ڈھائی سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے۔ چھان کر بوتل میں رکھیں اور اس میں دو ماشہ پھٹکڑی سفید حل کرکے دن میں چند بار غرغرہ کریں دیگر۔ حرمل۔ تخم مولی۔ ہینگ۔ مرکی۔ جوکھار۔ نشادر معدنی۔ سب ہموزن کوٹ پیس کر ہمچنداں شہد میں ملا رکھیں۔ خناق بلغمی اور سوداوی کو مفید ہے۔ غرغرہ کرنے اور خارج حلق پر طلا کرنے سے۔ دیگر۔ برگ نیم۔ مکو۔ شہد۔ پانی میں جوش کرکے غرغرہ کریں۔ دیگر۔ املتاس کا گودہ اور مسوری مقشر ہموزن عرق مکو میں جوش کرکے غرغرہ کریں فائدہ اگر حلق سے پانی اتارنے میں تکلیف ہو تو مونڈھوں کو دبا دیں اور محجمہ گردن پر لگا دیں کہ حلق کھولنے میں موثر ہے۔ بلکہ ریوند عصارہ اور ایلوہ کو گھس کر حنجرہ اور پشت گردن پر درمیان مونڈھوں کے لیپ کرنا اور آخر میں بھلاوہ کا عسل ورم پر لگانا کہ ظاہر میں زخم ہو کر مواد نکل جاوے نہایت سودمند ہے۔ دوائی کہ خناق کو نافع ہے۔ ص۔ مومیائی اصل بقدر دو سرخ ہمراہ سکنجبین سادہ کے میل فرماویں۔ دیگر۔ نربسی اصل۔ مرچ سیاہ۔ آدھی چھٹانک پانی میں گھس کر موسم سرما میں نیم گرم و گرما میں سرد نوش فرماویں شربت شہتوت۔ واسطے خناق کے مفید ہے۔ ص۔ آب شہتوت ترش۔ نبات۔ ہر دو کو ظرف قلعی دار میں نرم آگ پر قوام کریں خوراک چار تولہ صبح چار تولہ شام ساتھ تھوڑے پانی اور عرق مکو کے۔ اور اگر شہتوت قسم سیاہ سے شربت طیار کریں بہتر ہے۔ شربت عناب کہ خناق دموی اور صفراوی کو نافع ہے۔ ص۔ عناب ولایتی۔ مصری۔ عناب کو چار پہر تک پانی میں بھگو کر جوش دیویں اور چھان کر مصری ملا کے نرم آگ پر قوام کریں۔ خوراک چار تولہ صبح اور چار تولہ شام اگر اسپغول و خاکشی و عرق مکو بھی حسب دستور ملا کے دیویں زیادہ فایدہ ہو۔ حب کہ خناق صفراوی و دموی کے لئے ابتداء میں نافع ہے۔ ص۔ تخم خرفہ مقشر۔ طباشیر کبود نشاستہ۔ سماق۔ کتیرا سفید۔ کافور۔ زعفران صلایہ کرکے ساتھ لعاب تخم بالنگو کے گولیاں بناویں اور منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ چٹکلا۔ کچھوہ پکڑ کر منہ کچھوے کا نزدیک منہ صاحب خناق کے رکھیں۔ تاکہ سانس کچھوے کی مریض کی حلق میں پہنچے اس سے خناق تحلیل ہو جاتا ہے۔ چاہیئے کہ بعد حصول فائدہ کے کچھوے کو جہاں سے لائے ہوں وہیں چھوڑ دیں۔ غذا۔ کشک جو دیویں۔ مگر ساتھ اس کے مسور اور تخم خشخاش بھی اضافہ کریں بلکہ خشک

چاول پکا کر مصری ڈال کر کھلانا بھی خناق صفراوی اور دموی میں بہتر ہے۔ بلغمی میں آب نخود جو شیرہ تخم کدو میں پکایا ہؤا ہو اور طبخ میں دھنیا کی پوٹلی بھی ڈالی ہو بادیان و مرچ سیاہ و الائچی دانہ کے ہمراہ نان گندم کے دینا فائدہ مند ہے۔ تعلیم۔ جب کبھی یہ ورم زیادہ ہوجاتا ہے۔ تو یہ نشانیاں ظاہر ہوجاتی ہیں۔ منہ کا ہمیشہ کھلا رہنا زبان کا باہر نکلا رہنا رنگ منہ کا سبز ہوجانا۔ اور سفیدی آنکھ کی سیاہ ہوجانی نبض ساقط ہوجانی زبان موٹی ہوجانی ہاتھ پاؤں کا سرد ہوجانا وغیرہ یہ علامتیں نا امیدی کی سمجھنی چاہئیں اور اگر تپ شدید الحرارت ہیں ورم ظاہر ہو کر داخل میں مائل ہو جاوے اور اس موقعہ پر درد معلوم نہ ہو اور موضع ورم میں ریم وغیرہ کچھ جمع نہ ہو اور اسہال میں بھی مادہ خارج نہ ہووے تو علامت قرب موت سمجھنی چاہئے کیونکہ مادہ ورم اگر جانب ریہ منتقل ہوجاویگا اور نفث سے خارج نہ ہوگا تو ذات الریہ پیدا کر کے ہلاک کریگا اور اگر مادہ جانب دل رجوع کریگا تب بھی مار ڈالیگا اور اگر جانب معدہ میلان کریگا تو معدہ کو فاسد کریگا۔ الا معدہ میں چنداں زبون نہیں ہے یاد رہے کہ اکثر صاحبان خناق کو تشنج ہوجاتا ہے اور وہ مرجاتے ہیں **فصل ۲۔ ذبحہ** یعنی حلق بند ہوجانے میں اوپر حلق کے کان سے کان تک ورم ہلالی صورت ظاہر ہوتا ہے۔ علاج۔ گدی کے پیچھے جونکیں لگا کر خون نکال ڈالیں کہ ورم دموی و صفراوی کو نافع ہے اور اگر ورم بلغمی ہو مسہلات سے تنقیہ بدن کا کریں حقنہ سے۔ دیگر صندل سفید کو عرق گلاب سے گھس کر درمیان ہر دو شانہ کے ضماد کریں۔ دیگر۔ آرد جو۔ بابونہ بنفشہ۔ تخم خطمی کو عرق مکو و گلاب سے گھس کر ورم پر ضماد کریں۔ دیگر۔ آب برگ مکو میں صندل سفید گھس کر قدرے روغن بادام ملا کر ورم پر ضماد کریں۔ دوا ایکہ۔ ورم کو نافع ہے ص۔ عقرقرحا اور سونٹھ کو جوش کر کے نیمگرم سے غرغرہ کریں۔ دیگر۔ عناب۔ سپستاں گل بنفشہ۔ مصری۔ ہر سہ اولین کو ایک سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کے مصری ملا کے قوام کریں خوراک دو تولہ صبح دو تولہ دوپہر دو تولہ شام کو چاٹا کریں۔ اور آب نخود و نان گندم غذا دیویں۔ فائدہ نیچے ٹھوڑی کے مجمہ ناری لگاویں۔ اور بادیان رومی و کندر۔ دال چھڑ۔ باہمن سرخ۔ مصطگی رومی کو جوش کر کے غرغرہ کرائیں۔ اور کچھ حلق کے نیچے آتار کر نافع ہے۔ **فصل ۳۔ آواز بند ہوجانے میں۔** حکما نے لکھا ہے کہ تنگی آواز بسبب تنگی قصبۂ ریہ یا بسبب برودت ہوتی ہے اور آواز ثقیل علامت فراخی

قصبہ اور حرارت سے ہے۔ اور خشونت آواز میں علامت یبوست قصبہ کی ہے اور کدورت آواز بسبب
رطوبت قصبہ ہوتی ہے اور صفائی آواز نشانی اعتدال قصبہ کی ہے اور جو گرفتگی آواز باعث
یبوست ہوتی ہے اُس میں نفث یعنی تھوک نہیں ہوتا۔ علاج مکھن اور مصری ملاکر چاٹیں
کہ یبوست اور حرارت سے اگر آواز بند ہوگئی ہو نافع ہے۔ دیگر۔ ماالعسل یعنی شہد کے پانی
میں ہینگ ملاکر نیمگرم پیویں کہ رطوبت اور برودت سے آواز بند ہونے کو نافع ہے۔ دیگر
اگر نزلہ ورطوبات سے آواز بند ہو چوسنا خولنجاں یعنی پان کی جڑ کا نافع ہے۔ دیگر مرچ سیاہ
رائی۔ ہینگ ہرسہ ہموزن کوٹ چھان کر شہد میں ملاویں اور چاٹا کریں کہ قوی النفع ہے
حب کہ نافع آواز ہے۔ مرچ سیاہ۔ پیپل دراز۔ دارچینی۔ لونگ۔ کباب چینی۔ زعفران
مصری۔ خوب باریک پیس کر آب برگ تنبول سے بقدر نخود گولیاں بناکر ہر وقت منہ
میں رکھ کر چوسیں۔ حب کہ بستگی وگرانی آواز کو نافع ہے۔ ص۔ اصل السوس مقشر
تخم السی بریاں۔ کتیرا سفید۔ گوند ببول۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ۔ سب کو ہموزن
لے کے کوٹ پیس کے ملاکے شہد میں گولیاں بناویں اور منہ میں رکھ کر چوسا کریں دوا ایک
بستگی آواز کے لئے مفید ہے۔ ص جائفل۔ زیرہ۔ گل نانخہ۔ کھیل دھان باریک پیس کر
نگاہ رکھیں اور اس میں سے دو ماسہ سے چار ماشہ تک کھاکر اوپر سے ماالعسل پیویں
اولیہ کہ بیچ اصلاح آواز کے نہایت مجرب ہے بلکہ چند عرصہ تک مداومت اِس کی
موجب خوش آوازی کا ہے۔ ص۔ تالیس پتر یعنی زرنب۔ پیپل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بیج
برگ اڑوسہ۔ ہموزن باریک پیس کر نگاہ رکھیں اور دو ماشہ سے ۴ ماشہ تک ساتھ مصری
اور مکھن کے ملاکر علے الصباح چاٹا کریں۔ دوا ایک بستگی آواز کو نافع ہے۔ ص۔ السی کے
لعاب میں شکر ملاکر گھونٹ گھونٹ کر کے پیویں۔ دیگر۔ مغز بادام۔ مویز منقی۔ پیپل مرچ سیاہ
الائچی خورد کونڈی میں گھونٹ کر کے آدھ پاؤ کے قریب شیرہ نکال کر تھوڑا شہد اور مصری
ملاکے پیویں فصل ۴۔ قرحہ حلق میں۔ یہ درد وورم اور اخراج ریم سے معلوم ہوتا
ہے۔ علاج دانہ انار۔ مازو۔ کتیرا سفید۔ ہرسہ مساوی الوزن لے کر کوٹ پیس کے
گولیاں بنا رکھیں اور منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ گولی۔ گلے کے عام امراض خصوصاً قرحہ
کے لئے نافع ہے۔ ص۔ دارہلدی۔ پیپل۔ رسوت۔ پلاس پاپڑہ۔ بینجبل ہر پنج ادویہ
کو برابر وزن کوٹ چھان کے شہد کے ساتھ گولیاں بنا کے نگاہ رکھیں پھر ایک گولی

منہ میں رکھ کر چوسا کریں - تیل - کہ منہ اور گلے کے چھالوں کو نافع ہے - ص - زرد چوب
یعنی ہلدی - ملیٹھی - برگ نیم - بیخ کنول - تیل تل کا - ادویہ کو نیمکوب کر کے ایک سیر پانی میں چار
پہر تک بھگو کر پکاویں کہ چہارم رہے پس چھان کر تیل ملا کر نرم آگ پر پکاویں کہ صرف تیل رہے
اس کا منہ میں رکھنا غرغرہ کرنا اور چوسنا فائدہ مند ہے - فصل ۵ سلعہ اور خنازیر میں
سلعہ ورم غلیظ زیر پوست ہوتا ہے اور خنازیر ورم مخصوص بگردن ہے مادہ ہر دو کا بلغم
صرف یا سودا مختلط ہوتا ہے - علاج - بادیان - انیسون - ملٹھی مقشر - اسطوخودوس - تخم کرفس
گلقند - ایک سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے چھان کر نیمگرم پیویں جب مادہ نضج پاوے
مسہل دیویں - مسہل کہ بیچ نکالنے مادہ بلغمیہ سوداویہ فرنجیہ کے نہایت قوی الاثر ہے
ص - جمال گوٹہ مدبر - ایلوہ - کتیرا سفید - مرچ سیاہ - سہاگہ بریاں - زعفران - کتھ یا پڑبہ -
سونٹھ - شنگرف رومی - ڈال چکنا - آب برگ پان میں گولیاں بنا رکھیں - خوراک نیم ماشہ
سے ایک ماشہ تک گرم پانی خواہ گلاب سے مگر لطیف مزاجوں کو نہ دیویں - ترکیب جمال گوٹہ
کے مدبر کی یہ ہے کہ جمال گوٹہ ایک تولہ یا کم وبیش پوٹلی میں باندھ کر غایط میش یعنی بھینس
کے گوبر میں پانی ملا کے نرم آگ پر ایک گھنٹہ پکاویں - بعدہ جمال گوٹہ کو چھیل کر اس میں
سے بتہ دور کریں اور اس مقشر شدہ کی پوٹلی باندھ کے دودھ گاے کے بیچ میں پکاویں
جب سرخ ہو جاوے پھر وہ جمال گوٹہ مدبر تصور ہوگا - حب مسہل کہ مادہ سلعہ و
خنازیر و غدود کے ورموں کو تحلیل وبراہ اسہال خارج کرے ص - ایارج فیقرا
غاریقون ریشہ برآوردہ - نوسادر - شحم حنظل - گوشت خورہ بریاں - تربد - سقمونیا مشوی
آب گھیکوار خواہ پان سے گولیاں بناویں خوراک تین ماشہ آب گرم سے - ضماد کہ خنازیر
کو مفید ہے - ص - تخم السی - مرمکی - ایلوہ - اجوائن - زراوند مدحرج یعنی گونکم منڈی - مرچ سیاہ
تخم میتھی - ضماد تیار کر کے لگاویں - دیگر - رائی - سمندر جھاگ - ریوند چینی - گوگل مساوی الوزن
پکا کے لگاویں - مرہم اشق کہ بیچ تحلیل صلابات وخنازیر وناسور وغیرہ میں نہایت نافع
ہے ص - اشق رومی - گوگل - رائی - سمندر جھاگ - نرکچور - گندھک آملہ سار - موم زرد - روغن
سرشف - روغن کو گرم کر کے اس میں اشق رومی و گوگل کو حل کریں پھر موم کو پگھلا کے دیگر
ادویات کو خوب باریک پیس کر اس میں ملاویں اور نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت استعمال
کریں یہ ضماد ورم طحال کو بھی نافع ہے - اور جہاں پر پھوڑے کا جلد پکانا منظور ہو اسی نسخہ میں

گل خطمی اور تخم خطمی باریک پیس کر اضافہ کریں اور نیم گرم پھوڑے پر باندھیں۔ مرہم شنگرف کہ قروح حضیہ و خنازیر و سرطان کو دفع کرتا ہے۔ ص۔ شنگرف رومی۔ آنتق یعنی مصطگی رومی گوند ببول۔ لوبان۔ گندہ بروزہ۔ مردار سنگ۔ روغن شرشف بقدر کفایت ملا کے خوب صلایہ کریں جب مرہم تیار ہو جاوے نگاہ رکھیں اور لگاویں۔ معجون سرس کہ بیچ دفع مادہ خنازیر کے مجرب ہے۔ ص۔ تخم سرس ایک حصہ کو کوٹ چھان کو دو حصہ شہد خالص میں ملا کے بیچ سکورہ گلی آب نارسیدہ کے ڈال کے سرپوش سے منہ اس کا ڈھانپ کے آرد ماش سے بخوبی بند کریں اور عرصہ دو ہفتہ تک آفتاب میں رکھیں بعد اس کے منہ اس کا کھول کے بقدر ایک تولہ یا کم و بیش موافق طاقت و مزاج کے کھایا کریں اور غذا آب نخود و نان گندم کھایا کریں ہر چند یہ دوائی بدبودار ہے الا بیچ دفع خنازیر کے نہایت موثر ہے دوائی کہ خنازیر کو نافع ہے۔ ص۔ منڈی بقدر دو تولہ یا کم و بیش نیکوب کر کے ایک پاؤ آب مطبوخہ میں بھگو کر صبح چھان کر ایک تولہ شہد ملا کے عرصہ دو ماہ تک پیا کریں کہ نافع ہے اور منڈی بوٹی مشہور ہے۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ کو سفوف کر کے پاس رکھیں اور ہمیشہ جب تک صحت نہیں ہوئی چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک صبح و شام آب گرم سے کھایا کریں۔ دیگر۔ پوست بیخ مدار۔ شنگرف رومی۔ دارچینی۔ مردار سنگ۔ سب کو باریک پیس کر پندرہ قرص بناویں۔ پھر ان میں سے ایک قرص لے کر حقہ میں کہ پانی اُس میں نہ ہو کسی محفوظ مکان میں کہ جہاں ہوا کی آمد و رفت چنداں نہ ہو بیر کی لکڑی کی آگ رکھ کر دھواں اس کا کھینچیں بعد دھواں لینے کے روغن گاؤ سے غرغرہ کریں۔ اور نان گندم سے چوری بنا کر جس میں قریب آدھ پاؤ کے مکھن یا تازہ گھی داخل ہو کھایا کریں۔ اور دیگر اشیاء سے پرہیز کریں چند روز میں خنازیر اور آتشک وغیرہ سے صحت حاصل ہوگی۔ فائدہ خالی شکم ریاضت کو لازم جانیں اور اشیاء ترش اور شیریں اور بادانگیز سے پرہیز کریں اور تقویت دل و دماغ میں کوشاں رہیں۔ اگر اس میں پشیمنہ زیادہ آوے سرکہ اور گلاب کو ملا کر اُس میں روئی کو بھگو کر جلد کو پونچھیں اور اگر اس سے پسینہ بند نہ ہووے تنگ کو بریاں کر کے پیس کر پوٹلی میں باندھ کے جلد پر پھراویں اور اگر اسہال جاری ہو جاویں ادویات قابض کو مناسب طور سے استعمال کر کے اسہال کو بند کریں۔ حب سرس کہ بیچ دفع خنازیر کے مجرب ہے۔ ص۔ تخم سرس کو کوٹ چھان کر ہمراہ شہد کے گولیاں

نباویں خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ صبح آب گرم سے لیپ کرخنازیر کو دو ہفتہ میں متفرح کرکے اچھا کرتا ہے۔ ص۔ صابون اصل۔ چونہ آب نار رسیدہ۔ مصطگی رومی۔ ریوند چینی۔ تخم میتھی قند سیاہ کہنہ۔ سوڈا او اڑیا شورہ کے پانی سے گھس کرلیپ تیار کرکے لگاویں عرصہ دو ہفتہ میں متفرحہ کرکے اچھا کرتا ہے۔ **فصل ۱۶۔ استرخاے لہاۃ میں**۔ استرخا لہاۃ کوے کا لٹک آنا ہے اپنے مقام سے یا پھول جانا ہے اُس کا عموماً بچوں کو ہوتی ہے۔ **علاج**۔ چولھا کی سرخ مٹی۔ مرچ سیاہ۔ باریک پیس کر اور انگشت تر کو اس میں گندہ کرکے کوا کو اُٹھاویں اور منہ سے سے رال گراویں۔ دیگر ماز وسبز کو عرق گلاب اور سرکہ سے گھس کر تالو پر ضماد کریں۔ دیگر۔ مازوے سبز کو عرق گلاب سے گھس کر غرغرہ کریں۔ دیگر۔ زعفران کو گلاب میں گھس کرناک میں ٹپکاویں۔ دیگر۔ ماز وسبز بلا سوراخ۔ ماتیں۔ زیرہ گل گلاب۔ انار کی کلی۔ ببول کی پھلی۔ سماق سب کو ہموزن لے کر باریک پیس کر اس سے ملاذہ پر لپٹاویں۔ دیگر۔ نارجیل دریائی دو سرخ سے چار سرخ تک عرق گلاب خواہ پانی سے گھس کر پیا کریں۔ دیگر مجمہ ناری پشت گردن پر لگاویں **فصل ۱۷۔ حلق کے جونک لپٹنے میں**۔ **علاج**۔ اگر قریب منہ کے لٹکتی ہو تو موچنے سے پکڑ کر باہستگی نکالیں تاکہ ٹوٹ نہ جاوے۔ دیگر۔ نمک اور تماکو کو کشندہ جونک کا ہے چاہیے کہ منہ میں رکھ کر چوسیں بلکہ کسی قدر آب گرم سے کھلادویں اس سے کھل کرتے ہوگی اور جونک نکل آویگی۔ دیگر۔ تالاب کی مٹی کسی باریک کپڑہ میں باندھ کر منہ میں رکھیں جونک اُس میں لپٹ آویگی۔ دیگر۔ انگوزہ۔ نوشادر۔ بسرکہ میں جوش کرکے غرغرہ کریں۔ دیگر رائی اور کلونجی پیس کرناک میں پھونکیں۔ ترکیب۔ نرکل کے ایک طرف گندھک کو آگ پر رکھیں اور دوسرے طرف سے بطور حقہ کے اوپر کو کھینچیں کہ جونک حلق سے چھوٹ کر معدہ میں گر پڑیگی۔ فوراً قے کراویں یا مسہل دے کر تنقیہ معدہ کا کرلیں۔ فائدہ۔ اندھیرے میں جو پانی پی لیتے ہیں یا بعضے چارپایوں کی طرح نیچے منہ کرکے بے احتیاطی سے پانی پیتے ہیں تو اکثر ان کو چھوٹی سی جونک جو پانی میں ہوا کرتی ہے حلق میں چمٹ جاتی ہے۔ اگر حلق میں آگے دور ہو تو دیکھنے سے بھی نظر نہیں آتی۔ پہچان اس کی یہ ہے کہ غم اور بیقراری لاحق رہے اور کبھی کبھی خون رقیق منہ سے نکلے اور اگر قصبہ ریہ میں ہوگی تو ایک دم کھانسی پائی جاویگی اور اگر تالو میں چڑھ جاویگی تو تشنگی دماغ میں ظاہر ہوگی اور ثقل دماغ اور منجر بند رینگی اور معدہ میں ہوگی تو قے ہوا کریگی۔ ایسی صورت میں رائی کھا کر قے کرنا چاہیے۔ نکتہ۔ عرصہ دراز تک پانی

نہ پیویں جب تشنگی بافراط معلوم ہو کسی ظرف پر آب میں منہ کھولیں جونک پانی میں باہر آویگی

فصل ۸- استخواں یا سوزن کا حلق میں گرنا- علاج- لونگ کو منہ میں پکڑ کر چوسیں کانٹا جدا ہوگا- دیگر- حرمل کو پانی میں جوش کرکے غرغرہ کریں کانٹا جدا ہوگا- دیگر ٹکڑہ اسپنج کا دھاگے میں باندھ کر نگلیں اوپر سے تھوڑا پانی پیویں اور دھاگہ کو کھینچیں کانٹا جدا ہو کر نکل آویگا- دیگر صوف کو شہد میں آلودہ کرکے دھاگے سے باندھ کے نگلیں اور تھوڑی دیر بعد دھاگے کو جھٹکا دے کر نکال لیویں کانٹا الجھ کے باہر آویگا- ترکیب کہ سوزن کو نکالے- ص- سنگ مقناطیس یعنی چمک پتھر قسم اعلےٰ دھاگہ سے باندھ کے نگلیں اور تھوڑی دیر بعد دھاگہ کھینچیں سوزن باہر آویگی- دیگر- اگر سوزن حلق سے نیچے اتر گئی تو سنگ آہن ربا خوب باریک صلایہ کرکے ہمراہ شراب خواہ سرکہ کے ناشتہ کریں اور بعد نیم ساعت کے ثنامکی- گل سرخ- گل بنفشہ- سپستان- ترنجبین- جلاب طیار کرکے پلاویں یعنی ادویہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے- ترنجبین ملا کے چھان کے نیمگرم پلاویں اور شیاف سے مدد دیویں کہ چند بار اجابت کرے سوزن بجذب مقناطیس باہر آویگی- فائدہ اگر مچھلی کا کانٹا حلق میں گڑا ہو تو لقمہ سالان نگلیں کہ نیچے اتر جاوے یا بگلے کی ہڈی باریک کرکے چند دفعہ حلق میں پھونکیں

باب دسواں امراض صدر میں

فصل ۱- ضیق النفس و ربو میں- حکما کے نزدیک ضیق النفس و ربو مترادف ہیں اگر فرق ہے تو یہ ہے کہ ضیق النفس میں تو دم چڑھتا ہے مگر ربو میں نفس متواتر اور تعجیل سے آتا ہے- جس طرح ریاضت کثیر دوڑنے سے دم آتا جاتا ہے اس کے اقسام ہیں- اور مشکل سے علاج قبول کرتی ہے اور بڑھاپے کیوقت کثرت بلا غم اکثر حادث ہوتی ہے- علاج قے اور مسہل سے بتکرار معدہ اور بدن کو پاک کریں پھر اور علاج میں متوجہ ہوں دوائی کہ ضیق النفس کو نہایت نافع ہے- ص- سہاگہ بریاں- ایلوہ اصل- قند سیاہ کہنہ گولیاں بنا کے بقدر مناسب ان کو کھایا کریں- دیگر- زعفران بقدر نیم ماشہ ماءالعسل سے استعمال کیا کریں- دیگر- سہاگہ بریاں- شہد خالص- ملا کے بوقت دو سہ انگشت چاٹا کریں کہ ضیق النفس کو نفع دیتی ہے- دیگر- مغز تخم بیلپھل کوٹ چھان کر رکھیں اور ہر روز بقدر ایک ماشہ یا دو ماشہ کے کھلا کر اوپر سے چند گھونٹ ماءالعسل کے پیویں- دیگر صدف کو جلا کر خاک

اس کی کو ادرک کے شیرہ سے کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا دیں اور کھایا کریں۔ دوائی کہ امراض سینہ و سرفہ کہنہ و ربو و ضیق النفس کو نافع ہے۔ ص۔ تربد سفید۔ غاریقون رلیشہ برا اوردہ۔ ملیٹھی مقشر۔ شحم حنظل۔ ایارج فیقرا۔ پانی سے گولیاں بقدر نخود بنا کر حسب ضرورت چار ماشہ ماالعسل سے دیویں دیگر۔ ہلیلہ زرد بطور تماکو کے حقہ میں پیویں۔ حب کہ انواع کھانسی و ضیق النفس کے لئے مفید و مجرب ہے۔ ص۔ کاکڑا سنگی۔ پیپل۔ لونگ پوست انار شیریں۔ ملیٹھی مقشر۔ جو کھار۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ لے کر کوٹ چھان کر شہد خالص میں گولیاں بنا دیں۔ خوراک بقدر ایک ماشہ یا کم و بیش دن میں سہ دفعہ۔ دیگر۔ زیرہ گل ملا لونگ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ زعفران۔ پان کے رس سے گولیاں بقدر دانہ ماش بنا کر استعمال کریں چورن کہ کھانسی بلغمی اور ضیق النفس کو نافع ہے۔ ص۔ اصل السوس مقشر۔ پیپل۔ عقرقرحا تباشیر۔ شکر تری چورن بنا کے سوتے وقت بقدر مناسب کھا کے اوپر سے تھوڑا گرم پانی پیا کریں۔ دیگر۔ اجوائن دیسی۔ نمک کھاری۔ برگ مدار زرد ہو گئے ہوں ہر دو ادویہ کو پانی سے گھس کر برگ مدار پر لگا دیں اور تہ بہ تہ رکھ کے خشک کریں اور ایک ٹھلیا میں دھر کے اور گلکت کر کے گز فٹ کی آنچ دے کر خاک کریں۔ اور حسب ضرورت تھوڑی تھوڑی منہ میں رکھیں بہت جلد صحت ہوتی ہے۔ دیگر۔ گندم سوختہ۔ ہلدی سوختہ۔ شکر تری۔ ہر دو اشیا کو سکورہ گلی میں کہ بنا ہو الگ الگ جلا دیں پھر ملا کے شکر تری اضافہ کر کے چورن بنا رکھیں اور بقدر چار ماشہ رات کو کھا کر اوپر سے گرم پانی کے چند گھونٹ پیویں۔ اور ایک ماشہ کے قریب ہر روز زیادہ کرتے جاویں کہ ایک تولہ تک مقدار اس کی پہنچے۔ عرصہ اکیس یوم تک استعمال کریں۔ شربت زوفہ کہ تپ اور کھانسی بلغمی اور ضیق النفس کو دفع کرتا ہے ص۔ زوفہ خشک ملیٹھی۔ تخم میتھی۔ بادیاں۔ سنبل۔ اجمود۔ انجیر قندھاری۔ مویز منقی۔ گل قند۔ شکر تری مصفی۔ ادویہ کو فتنی کو نیم کوب کر کے دیگر ادویہ کے ساتھ ایک سیر پانی میں پکا دیں کہ سوم حصہ رہے چھان کے شکر تری صاف شدہ ملا کے قوام کریں۔ خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ آب گرم صاف کر کے۔ قیروطی کہ ضیق النفس سرد کو مفید ہے۔ ص۔ عقرقرحا۔ ملیٹھی۔ کلونجی۔ حلبہ۔ موم زرد تل کا تیل۔ اول موم کو تیل میں آگ پر پگلا دیں اور دیگر ادویات کو خوب باریک پیس کر مخلوط کریں۔ اور حسب ضرورت نیم گرم سینہ پر لگا دیں اور اوپر سے کپڑہ لپیٹیں۔ قیروطی کہ ضیق النفس و کھانسی گرم کو نافع ہے۔ ص۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل نیلوفر۔ تخم کاہو۔ گشنیز کو پانی میں

پیس چھان کے روغن کنجد سفید میں ملا کے پکاویں جب صرف روغن رہ جاوے موم سفید داخل
کرکے قروطی بناویں اور بدستور لگاویں دوا النجل بیچ دفع ضیق النفس کے ازبس مفید ہے
ص - بیخ مولی ریزہ ریزہ کر کے ساتھ ہموزن شہد خالص کف گرفتہ کے دیگ سربستہ میں نرم
آنچ پر پکاویں بعد سرد ہونے کے خوب ملا کے چٹنی بنا رکھیں ڈیڑھ تولہ صبح ڈیڑھ تولہ رات
کو بوقت خواب کھا کر اوپر سے دو گھونٹ آب گرم کے پیویں - بھارنگی اولیہ واسطے ضیق النفس
کھانسی وذات الصدر و بواسیر و بادگولہ و دیگر عوارض شکم کے مفید ہے - ص - بھارنگی - ہلیلہ زرد
شہد خالص - پیپل - ناگ کیسر - تج - سونٹھ - تیزپات - جوکھار - قند سیاہ - اول بھارنگی کو نیمکوب
کرکے تین سیر پانی میں نرم آنچ پر پکاویں کہ چہارم حصہ رہے پھر چھان کے قند سیاہ ملا کے
چاشنی پکاویں اور درمیان طبخ چاشنی مذکور کے ہلیلہ کا چورن ملا دیویں - بعد سرد ہونے کے دیگر
ادویات کو جو خوب باریک پیس لی ہوں ملا دیویں اور امرت بان میں ڈال رکھیں خوراک ایک
تولہ رات کو سوتے وقت اور اوپر سے چند گھونٹ آب گرم کے پیویں دوائی کہ ضیق النفس
کو مفید ہے - ص - پھٹکڑی سفید - اور پیپل - پھٹکڑی کو سفال آب نارسیدہ میں آگ پر رکھیں
تاکہ جوش مارے درمیان جوش پھٹکڑی گداختہ شدہ کے پیپل سالم کو چھوڑ دیویں - جب
پھٹکڑی جوش کھا کھا کر ساکن ہو جاوے نیچے اُتار کر مع پیپل مذکور کے باریک پیس کر گیارہ
پڑیہ بناویں خوراک ایک پڑیہ آب مطبوخ سے کبھی ایک ہی دفعہ سے کف باہر آتا ہے -
اور کھانسی شدید اور ضیق النفس کو فائدہ ہوتا ہے - مگر یاد رہے کہ خشک مزاج کو ہرگز نہ دینا
چاہیئے کہ احتمال نقصان ہے اور مرطوب کو فائدہ کثیر ہونے کی امید ہے - دیگر - بیخ حنظل
پیپل - تودری - ہر سہ مساوی الوزن کو باریک پیس کر رکھیں اور بقدر ایک ماشہ صبح ایک ماشہ دوپہر
ایک ماشہ شام آب گرم سے کھاویں - دیگر - تخم اسپی - تخم میتھی - مویز منقی - ادویہ کو فتنی کو نیمکوب
کرلیں اور تین پاؤ پانی میں جوش دیں کہ چہارم حصہ رہے چھان کر مصری ایک تولہ شہد ایک تولہ
ملا کے پیویں - ضیق النفس خشک کو نافع ہے - دیگر - چھوٹی کٹائی کی جڑ - بھارنگی - ککڑ سنگی -
پیپل - نرکچور - پوہکر مول - گلو - ہر ہفت ادویہ دو دو ماشہ لے کر نیمکوب کرکے ایک سیر پانی
میں پکا دیں کہ آٹھواں حصہ رہے چھان کے ایک تولہ شہد ملا کے نیم گرم پیویں کہ ضیق النفس
رطب وتپ کہنہ کو نافع ہے - چورن کہ واسطے ضیق النفس کے اہل ہند کا معمول ہے - ص
بھارنگی - ککڑ سنگی - پپلا مول - پیپل - مرچ سیاہ - کنٹائی خورد - نمک لاہوری - نمک سیاہ -

لونگ سبجی۔ بادرنجبویہ۔ ہر دس اشیاء مساوی الوزن کوٹ چھان کے رکھیں ایک ماشہ صبح ایک ماشہ دوپہر اور ایک ماشہ بوقت خواب آب گرم سے اور غذا میں گھی زیادہ کھاویں۔ فائدہ ادویہ مذکورہ یعنی پیشاب لانے والی سے پرہیز کریں کہ مادہ غلیظ نہ رہ جاوے۔ واضح رہے کہ ضیق النفس مشکل سے جاتا ہے خصوصاً زمانہ بڑھاپے میں۔ تاہم علاج میں مصروف رہنا اچھا ہے۔ غذا۔ آب نخود کہ مغز بادام یا شیرہ کدو میں پوٹلی دارچینی و زعفران کی اضافہ کر کے تیار کیا ہو نان گندم سے دیویں۔ فصل ۲۔ کھانسی۔ جو کھانسی ذات الجنب یا ذات الصدر یا ذات الریہ یا ورم جگر سے یا سل وغیرہ کے سبب سے لاحق ہو علاج اس کا دفع کرنا اس مرض کا ہے اور مجمل کیفیت کھانسی کی یہ ہے کہ کبھی خشک ہوتی ہے اور کبھی تر ہوتی ہے۔ علاج ملیٹھی مقشر تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ سنبل۔ بادیان۔ پیپلا مول۔ شکر تری۔ ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کر کے ڈھائی پاؤ پانی میں پکاویں کہ چہارم حصہ رہے چھان کر شکر تری ملا کر نیم گرم نوش فرماویں کہ تپ اور کھانسی کو مفید ہے۔ دیگر۔ ملیٹھی مقشر۔ گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ بہدانہ۔ سپستان۔ شکر سفید بدستور تیار کر کے نیم گرم پیویں واسطے کھانسی خشک اور تپ کے مفید ہے۔ دیگر۔ خشخاش سفید کوفتہ۔ تخم کاہو مقشر۔ گل نیلوفر۔ ملیٹھی۔ بہدانہ۔ جوش دے کر چھان کے مصری ڈیڑھ تولہ ملا کے نیم گرم پیویں کھانسی و زکام و سینہ کی ورم کو نافع ہے۔ دیگر۔ ملیٹھی مقشر۔ زوفہ۔ گل بنفشہ۔ سنبل۔ سپستان۔ مویز منقی جوش دے کر چھان کے مصری ملا کے پیویں۔ دیگر۔ خشخاش سفید کوفتہ۔ گل نیلوفر۔ عناب ولایتی نبات حسب دستور جوش دے کر چھان کے مصری ملا کے پیویں۔ کاڑھا۔ کہ کھانسی اور تپ کے لیے نافع ہے۔ ص۔ اڑوسہ۔ کٹائی خورد۔ گلو۔ ہلدی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ داکھ۔ سب برابر لے کر نیمکوب کر کے رکھیں اور اس میں سے بقدر دس ماشہ آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ بقدر یک نیم چھٹانک یا آدھ پاؤ کے رہے چھان کے بعد سرد ہونے کے ایک تولہ شہد ملا کے پیا کریں کہ کھانسی اور بخار دموی کو نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ بھارنگی۔ کٹائی خورد۔ سونٹھ۔ پان کی جڑ۔ پوست بلیلہ۔ ناگرموتھ۔ سب کو برابر وزن لے کے نیمکوب کر لیں اور اس میں سے بقدر دس ماشہ کے لے کر ڈھائی پاؤ پانی میں پکاویں کہ آدھ پاؤ رہے چھان کے ایک تولہ شہد یا مصری ملا کے پیا کریں ٹکیہ کہ کھانسی کے لئے نافع ہے۔ ص۔ برگ مدار۔ پیپل بچھل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر پنج ادویہ کو برابر لے کر خوب باریک پیس کے ہمراہ قند سیاہ کہنہ کے ملا کے چھوٹے چھوٹے اقراص بنالیں حسب ضرورت ایک ٹکیہ حقہ میں پیویں کہ کھانسی کو

مفید ہے۔ چورن کہ کھانسی اور تپ صفراوی اور بلغمی اور سانس و گرمی جگر و تنفس وغیرہ کو نافع ہے ص۔ پیپل۔ ناگرموتھ۔ چندن سفید۔ گلو۔ کٹکی۔ سونٹھ۔ پٹول۔ نیم کی چھال۔ سب کو ہموزن لیکر کوٹ چھان کے چورن بناویں خوراک چار ماشہ اُس پانی سے جو جوش میں آٹھواں حصہ رہا ہو۔ دیگر۔ پیپل۔ لونگ۔ جائفل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ مصری کا چورن بنا کے بقدر چار ماشہ کھایا کریں۔ دیگر۔ لونگ۔ بھارنگی۔ پیپل۔ سونٹھ۔ جائفل۔ کوٹ سب کو ہموزن لے کے کوٹ پیس کے چورن بنا کے بقدر ایک ماشہ گرم پانی سے کھاویں۔ دیگر۔ دارچینی۔ دانہ الائچی۔ پیپل۔ تباشیر مصری کالپی۔ کوٹ پیس کر چورن بناویں اور بقدر ماشہ دو ماشہ کے شیر بز یا پانی نیمگرم سے کھاویں و کمزوری دور کرتا ہے۔ چورن۔ کہ کھانسی کہنہ اور تپ ہائے دیرینہ و مزمنہ و سنبہات و پرسوت زنان دبید اکرتے استہا طعام کے مفید ہے ص۔ لونگ۔ پیپل۔ دارچینی۔ تباشیر۔ مصری۔ چورن بناویں خوراک چار ماشہ آب گرم خواہ شیر بز سے۔ بعد امراض جو کمزوری باقی ہو اس کو دفعہ کرتا ہے۔ ثبت ادلیہہ۔ واسطے تسکین گرمی معدہ و جگر و بیچ دفع جلن و کھانسی و تپ کے مفید ہے ص۔ تج۔ دانہ الائچی خورد۔ پیپل۔ طباشیر۔ کالپی مصری سفوف کر کے نگاہ رکھیں اور بقدر ما دو ماشہ تھوڑے مکھن میں ملا کے چاٹا کریں۔ دیگر۔ دارچینی ورقی۔ پیپل۔ دانہ الائچی خورد طباشیر۔ شہد خالص۔ کوٹ چھان کے شہد میں ملا کے چٹنی بنا رکھیں خوراک نیم ماشہ سے ا ماشہ صبح و دوپہر و شام تپ اور کھانسی دیرینہ کو مفید ہے۔ دیگر۔ عقرقرحا پیپل۔ ملیٹھی مقشر تباشیر۔ جائفل۔ مصری سفوف کر کے بقدر ماشہ آب گرم سے رات کو بوقت خواب کھاویں واسطے کھانسی اور ضیق اور تقویت دل و دماغ کے مفید ہے آنند بھیرو رس۔ واسطے کھانسی و سنبات و سنگرہنی و مرگی وغیرہ کے نہایت مفید ہے ص۔ پارہ مصفی۔ گندھک مصفی شنگرف رومی۔ بچھناگ مدبر۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سہاگہ بریان۔ سب کو ہموزن لیکر اوّل پارہ اور گندھک کجلی کریں بعدہ دیگر ادویات ملا کے ایک روز کامل بھانگرہ کے رس سے پھر عرصہ تین یوم بجورے کی رس سے کھرل کر کے بقدر نصف رتی کے گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی نہایت دو گولی۔ گولی کہ کھانسی اور تپ بلغمی کو مفید ہے۔ ص۔ زیرہ گل مدار تازہ۔ لونگ باہم ملایہ کر کے بقدر ماش گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک یا دو گولی۔ دیگر۔ چھوارہ کلاں۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ افیون۔ زعفران۔ چھوارہ سے گٹھلی کو دور کر کے لونگ اور مرچ کو اُس کے درمیان میں رکھ کے جگہ ارنڈ میں لپیٹ کر جلا دیں کہ

خاک ہوجاویں۔ پس افیون اور زعفران ہمراہ اس کے ملاکے شہد سے گولیاں بقدر نخود بنالیں
خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ دوائی کہ کھانسی بلغمی کو مفید ہے ص۔ تالیس پتر۔ تیزپات
ناگ کیسر۔ الاچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ تباشیر کبود۔ مصری چورن بنادیں۔ خوراک
۱ ماشہ سے ۲ ماشہ آب گرم سے۔ دیگر۔ پیپل۔ گوند ببول۔ ملٹھی مقشر۔ شکرتری چورن کرکے بقدر
۲ ماشہ یا ۴ ماشہ کے کھاویں۔ کہ منضج مادہ۔ سرفہ اور مخرج بلغم ہے۔ دیگر۔ جوکھار۔ پیپل۔ مرچ سیاہ
پوست انار شیریں۔ قند سیاہ کہنہ کوٹ پیس کر ملاکر چنے برابر گولیاں بنارکھیں خوراک ایک حب سے
دو حب صبح و دوپہر و شام کھانسی بلغمی کو اگرچہ کھانا تے ہوجاتا ہو شدت کھانسی سے فائدہ
دیوے۔ گٹکا کہ بیچ دفع کھانسی نزلی کے مفید ہے ص۔ زعفران۔ عقرقرحا گجراتی۔ دارچینی
لونگ۔ جائفل۔ شنگرف رومی۔ اجوائن خراسانی قسم سفید۔ افیون خالص پان کے رس سے
گھس کر بقدر مونگ کے گولیاں بنادیں خوراک ایک گولی سے دو گولی بدرقہ مناسب سے
دوائی کہ کھانسی کو نہایت نافع ہے اور اکثر اندر تین روز کے فائدہ ظاہر ہوتا ہے ص۔
خاکستر برگ اڑوسہ۔ خاکستر ذرت جوانہ۔ مغز تخم کوبچ۔ پوست انار شیریں۔ پوست ہلیلہ۔ پوست
بلیلہ۔ پوست آملہ۔ نمک لاہوری۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ کوٹ چھان کے چورن بنادیں۔ خوراک
ایک ماشہ صبح و دوپہر و شام آب گرم سے۔ خمیرہ خشخاش۔ واسطے کھانسی و دیگر امراض سینہ
کے مفید ہے ص۔ خشخاش سفید۔ پوست خشخاش۔ مغز بادام شیریں۔ گل بنفشہ۔ لونگ۔
دارچینی۔ مصطگی۔ وال چھڑ۔ جائفل۔ زعفران ایرانی۔ مصری دلبی۔ بنفشہ اور پوست خشخاش
ایک سیر پانی میں چار پہر تک بھگو کے پکاویں کہ نصف رہے چھان کے اسی پانی میں مغز بادام
اور خشخاش کو گھونٹ کے شیرہ حاصل کریں اور دیگر ادویات کو نیکوب کرکے ملا کے چند جوش
دے کے ملکر چھان کے نبات یعنی مصری ملا کے قوام کریں اور آخر قوام میں زعفران کو گلاب
میں گھس کر داخل کریں اور مانند خمیرہ صندل کے جما کے چاکو سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
ٹکڑے کاٹ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ لوزکہ کھانسی نزلی اور تقویت باہ کو مفید
ہے ص۔ مغز بادام مقشر۔ خشخاش سفید۔ مغز پستہ۔ روغن گاؤ۔ میدہ گندم۔ نبات۔ دانہ الاچی
خورد۔ زعفران ایرانی۔ مغز بادام و خشخاش کو پانی میں گھس کر شیرہ نکالیویں اور میدہ گندم کو
گھی میں بھون کر شیرہ کو مع مصری کے داخل کرکے نرم آگ پر مانند حلوہ کے سخت پکاویں
آخر میں الاچی دانہ اور زعفران گھسا ہوا ملا کے بحالت گرمی کے جما کے ٹکڑے تراش رکھیں خوراک

ایک تولہ سے تین تولہ۔ شربت اڑوسہ واسطے کھانسی بلغمی اور تپ دیرینہ مشابہ بہ دق کے مفید
ہے۔ ص۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ سنبل۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل بنفشہ۔ سپستان کلاں۔ مویز منقی
برگ اڑوسہ۔ شہد خالص۔ مصری دیسی۔ ادویات کو فتنی کو نیمکوب کرلیں اور سب ملاکے ایک
سیر آب مطبوخہ میں بھگو کے جوش دے کے چھان کے شہد اور نبات ملاکر کے قوام کریں خوراک
دو تولہ سے چار تولہ۔ شربت اوسطوخودوس کہ کھانسی اور تپ بلغمی فضلات کو سینہ
سے دفع کرے۔ ص۔ اوسطوخودوس ملٹھی مقشر۔ تخم خطمی۔ برگ بنفشہ۔ عناب ولایتی
سپستان کلاں۔ مویز منقی۔ شہد خالص۔ شکر تری مصفی۔ حسب دستور مذکورہ شربت تیار کریں۔
خوراک دو تولہ سے چار تولہ۔ حب کہ اقسام کھانسی کو مفید ہے۔ ص۔ مغز بادام مقشر
نشاستہ گندم۔ رب السوس۔ ترنجبین اصلی۔ بہدانہ۔ مویز منقی۔ حسب دستور کوٹ چھان کر
ملاکے بقدر نخود گولیاں بناویں اور ایک منہ میں رکھ کر چوسا کریں اکثر تین روز میں فائدہ
ہوجاتا ہے۔ حب کہ کھانسی گرم اور سرد کو فایدہ دیوے۔ ص۔ خشخاش سفید۔ رب السوس
مویز منقی۔ نشاستہ گندم۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید۔ مغز تخم کدو۔ مصری دیسی۔ کوٹ چھان کر لعاب
بہدانہ سے گولیاں بناویں اور ہر وقت ایک حب مونہہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ دوا کہ کھانسی
اور دمے کو مفید ہے ص۔ مغز اڑوسہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پیپل ہموزن پیس کر شہد اور مکھن
سے چٹاویں اور یہ دوائی قے اور ہچکی کو بھی مفید ہے۔ دواالسعال کہ ہر قسم کی کھانسی
خصوصاً تپ دق کو نافع ہے۔ ص کھار اڑوسہ۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید۔ ملٹھی مقشر۔ مصری
کوٹ چھان کے چورن بنالیویں خوراک چار ماشہ سے نو ماشہ ساتھ شربت اعجاز یا بدرقہ
مناسب کے۔ حب کہ نزلہ و اقسام کھانسی کو نافع ہے۔ ص۔ افیون خالص۔ آرد ملیٹھی
مقشر۔ تباشیر کبود۔ زہر مہرہ خطائی۔ زعفران ایرانی۔ جائفل۔ جاوتری۔ دانہ الائچی خورد
گشنیز خشک۔ کوٹ چھان کے ملا کے آب برگ تلسی خواہ پان سے گھس کر بقدر مرچ کے
گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے دو گولی تک شب کو۔ دیگر۔ عقرقرحا۔ ککر سنگی
پان کی جڑ۔ سنڈا سونٹھ۔ سہاگہ بریاں۔ افیون۔ زعفران۔ کوٹ پیس کر ادرک رس میں بقدر
نخود گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ دیگر۔ سندرس۔ سونٹھ۔ گوند ببول۔
رب السوس۔ افیون گولیاں بقدر نخود بناویں خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ دیگر۔
پوست انار شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید کوٹ چھان کے بقدر نخود

گولیاں بناویں خوراک ایک حب سے تین حب تک ساتھ بدرقہ مناسب کے غرغرہ نافع کھانسی مانع نزول۔ص۔ بانمین۔ ملٹھی مقشر۔ کوکنار۔ جوش دے کر چھان کے غرغرہ کریں۔ دیگر۔ حب الآس۔ کوکنار۔ کاہو۔ اجواین خراسانی تین پاؤ پانی میں پکاویں کہ نصف رہے چھان کے چند بار غرغرہ کریں کہ واسطے سرفہ نزلئی و بلغمی کے نہایت مفید ہے۔ قیروطی کہ واسطے کھانسی و درد سینہ وغیرہ کے مفید ہے۔ص۔ گل بنفشہ۔ تخم ملکو۔ ملٹھی کوفتہ۔ بابونہ پوست خشخاش۔ موم سفید۔ روغن گل۔ ہر پنج ادویہ اولین کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کے جوش دیں کہ چہارم حصہ رہے چھان کے روغن ملا کے نرم آگ پر پکا دیں کہ صرف روغن رہے موم کو داخل کر کے قیروطی بنا رکھیں اور حسب ضرورت سینہ کو چرب کر کے پٹی سے باندھیں۔ دیگر۔ روغن بنفشہ۔ موم سفید۔ کتیرا سفید صلایہ شدہ روغن کو آگ پر رکھ کے موم کو ملا کے کتیرا سفید ممزوج کر کے قیروطی بنا رکھیں اور بدستور لگاویں حب کہ نہایت مفید ہے۔ص۔ کتیرا سفید۔ گوند ببول۔ مغز تخم باقلا۔ ملٹھی۔ رب السوس۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم کدو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول سے گولیاں بقدر نخود بنا کے ہر وقت ایک حب منہ میں رکھ کر چوسیں دوائی کہ کھانسی بلغمی کو مفید ہے۔ص۔ نمک شور کو شیر مدار یعنی آک کے دودھ میں تر کریں کہ دودھ اوپر سے گذر جاوے نمک مذکور کے بعد گل حکمت کر کے سات سیر اپلہ صحرائی سے محفوظ جگہ میں گڑھا کھود کر آگ دیویں بعد سرد ہو جانے کے صلایہ کر کے نگاہ رکھیں بقدر دو رتی نہار کھایا کریں کہ کھانسی کو دفع کرتا ہے اور اشتہا لاتا ہے۔ تکتہ مصری مغز بادام اور مکھن ملا کر چاٹنا پرانی کھانسی کو کہ خشکی سے ہو نفع کرتا ہے۔ غذا۔ آب نخود۔ جو مغز بادام یا مغز تخم کدو کے شیرہ میں۔ دار چینی۔ دھنیا و ایک قلم زعفران کی پوٹلی ڈال کے پکایا ہو نمک و مرچ سیاہ اضافہ کر کے ہمراہ نان گندم یا مینتھی کا ساگ۔ پھلکا سینکا ہوا یا گندم بریاں کا دلیا۔ مغز بادام کے شیرہ میں پکا کے مصری ملا کے یا مغز تخم بیٹھہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز بادام شیر بہ کا شیرہ نکال کے اس میں ساگو دانہ پکا کے مصری ملا کے اور اگر ساتھ ان کے شیر گاؤ بھی کسی قدر ملاویں مختار ہیں اور مونگ کی دال۔ شیرہ مغز بادام یا کدو میں بدستور دھنیا و الائچی و ایک قلم زعفران کی پوٹلی شامل کر کے پکا کے پھلکے کے ساتھ کھاویں۔ یا عرق دار چینی مغز بادام مقشر۔ شیر گاؤ۔ نبات۔ باہم پکا کے نیم گرم پیویں کہ مقوی ہے اور اکثر کمزور مریضوں کو موافق ہے اگر اسی میں تھوڑا سا گو دانہ معمولی روٹی یا ڈبل روٹی کا بھی داخل کریں بہتر ہے اور بادی اور ترشی اور گرد و غبار و دھوال اور سخت محنت کے کام سے بچنا اور جماع سے

پرہیز کرنا چاہیئے اور جو امور حفظ صحت میں ذکر ہووے اُن پر عمل کریں۔ فائدہ چونکہ کھانسی سے بڑے بڑے سخت امراض کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے لہٰذا اس سے غافل نہ رہنا چاہیئے چنانچہ کسی بزرگ نے کہا ہے۔ قول روگ کا مول کھانسی۔ فساد کا مول ہانسی **فصل ۲۔** بیچ اورام اندرونی و بیرونی سینہ کے۔ واضح رہے کہ اطبا نے باعتبار ہر عضو کے نام مرض کا الگ الگ لکھا ہے۔ جیسے ذات الجنب صحیح و غیر صحیح و شوصہ و ذات الصدر و ذات العرض و برسام وغیرہ جو کتب مطولہ میں مفصل ہے لیکن اس مقام پر چند نسخے جو سب قسم کے لیئے مفید ہیں لکھتے ہیں علاج۔ نیلوفر۔ عناب۔ سپستان ہر سہ اشیاء کو آدھ سیر پانی میں جوشاویں کہ نصف رہے چھان کے مصری دیسی کھانڈ کی ملا کے خوب کلاں دھویا ہوا۔ بارتنگ دھویا ہوا ملا کے پیویں فائدہ۔ یاد رہے کہ نمونیا اسی سے مراد ہے ذرا احتیاط سے سوچ کے مناسب موقعہ کام کریں۔ اگر گرمی اور بیماری کی شدت ہے۔ شربت عناب شربت بنفشہ ملا کے عرق گاؤزبان اندازہ کے خوب کلاں دھو کے ملا کے دو سہ دفعہ دیویں کہ کچھ تسکین ہو۔ بعدہ عناب سپستان تخم خطمی۔ انجیر۔ گل بنفشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوشاویں جب نصف رہے چھان کے املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا اس میں ملا کے مکرر چھان کے اسمیں روغن بید انجیر یعنی کسٹرائیل قسم اول ملا کے پلاویں کہ مواد نکل جاوے بعدہ کھانسی وغیرہ کا علاج نسخہ جات کھانسی سے حسب موقعہ کریں نسخہ شربت بنفشہ۔ واسطے کھانسی اور ذات الصدر و ذات الریہ اور درد گردہ و تپ و زکام و تسکین جوش خون کا مفید ہے ص۔ گل بنفشہ۔ گل گلاب کابلی۔ کھانڈ دیسی ہر دوالیں کو جوشا کے چھان کے کھانڈ ملا کے قوام کریں۔ نسخہ قیروطی کہ ذات الجنب کو کہ ورم ہے یہ دہ لواح پسلی میں مفید ہے ص گل بنفشہ۔ ملٹھی مقشر۔ بابونہ۔ پوست خشخاش۔ کاکج یا کج کے بیج۔ باقلا یعنی باگڑی۔ موم۔ روغن چنبیلی ہر شش ادویہ اولین کو چار سیر پانی میں بھگو کے جوشا کے چھان کے روغن ملا کے پکا دیں جب روغن رہے اس میں موم پگلا کے رکھیں پسلی اور سینہ کو اس سے چرب کر کے کاغذ رکھ کر اوپر سے مضبوط پٹی باندھ دیویں۔ لیپ درد پسلی کو مفید ہے شاخ بارہ سنگھا۔ پوست بیخ ارنڈ۔ سونٹھ گھس کے نیم گرم لیپ کریں۔ نکتہ۔ شربت عناب شربت خشخاش ہمراہ عرق گاؤزبان۔ عرق مکوہ تا صحت کامل نیم گرم دیا کریں۔ اور غذا آش جو دال مونگ مقشر۔ کدو۔ خیارہ۔ پیٹھہ۔ نان گندم سے فائدہ اٹھاویں۔ **فصل ۳۔ خون تھوکنے** میں۔ اگر کھنگھار سے خون آوے نشان اس کا حرارت سینہ ہے اور اگر بے کھنگھار کے

آوے دماغ سے ہے اور جو کھانسی میں آوے مری اور منہ اور جگہ سے ہے۔ علاج گلو۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ آدھ پاؤ رہے چھان کے دودھ کر کے آدھے گھنٹے کے فاصلے سے نیم گرم پلاویں۔ سفوف۔ کہ نفث الدم و کھانسی مزمنہ کو مفید ہے۔ ص نہر مہرہ خطائی۔ دم الاخوین۔ کتھ سفید۔ گیرو مصفی۔ سادہ کاغذ سیالکوٹی سوختہ۔ ابریشم خام سوختہ رلیشہ برگد۔ مرجان شگفتہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم بیٹھہ۔ کنول کٹھ کا مغز۔ مغز تخم تربوز۔ گوند ببول کتیرا سفید۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ۔ بہدانہ شیریں۔ تخم بارتنگ۔ تباشیر کبود۔ پوست خشخاس۔ بریاں کوٹ چھان کے سفوف بناویں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ شربت خشخاش وغیرہ سے دوائیکہ۔ خون تھوکنے کو نافع ہے۔ ص۔ گل خطمی بقدر یک نیم تولہ رات کو آب گرم میں بھگو کر آب صاف اُس کا مقطر کر کے نوش فرماویں۔ دیگر۔ منقی مویز کو گھس کر تھوڑا شہد اُس کے شیرہ میں ملاکر پیویں۔ دیگر۔ برگ اڑوسہ۔ مرچ سیاہ گھس کے پیویں۔ دیگر برگ ببول نورستہ۔ برگ انار شیریں نورستہ۔ پوست آملہ۔ دھنیا خشک۔ کنول گٹہ آب مطبوخہ میں بھگو کے چھان کے شربت حب الآس دو تولہ ملا کے سندرس دم الاخوین گوند ببول باریک کر کے پھانک کے اوپر سے پیویں واسطے خون تھوکنے اور حرارت جگر وغیرہ کے مفید ہے۔ دیگر۔ لیسدا۔ گوند ببول صلایہ کر کے کھانا۔ اور اوپر سے شربت اڑوسہ پینا مفید ہے۔ فائدہ۔ صاحب نفث الدم کو آہن تاب پانی دینا بہتر ہے۔ اگر مرض شدید ہے تو بجائے اس کے عرق بیل کتھ نکال کر استعمال کریں بہتر ہے۔ فصل ۵۔ سل میں۔ سل لغت میں ہزال ہے یعنی دُبلاپن اور یہ ریہ کے زخم سے ہوتا ہے اور یہ پھیپھڑے کا نام ہے اس مرض کو کھانسی اور تپ لازم ہے کبھی کھانسی کے ساتھ خون بھی نکلتا ہے اور بیمار روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے اگرچہ یہ بیماری علاج پذیر نہیں ہے لیکن ابتدا میں ہی اِس کا علاج کر لیا جاوے تو فایدہ بھی ہو جاتا ہے۔ علاج۔ گلقند شکر تری یا نباتی تین تولہ صبح تین تولہ دوپہر اور تین تولہ شام کھانے کو دلویں اور چالیس روز تک مداومت کریں نہایت فائدہ بخش ہے۔ دیگر۔ خشخاش سفید قسم اعلیٰ تین تولہ کوٹ کے ہمراہ دس ماشہ اسپغول کے تین پاؤ پانی میں بھگو کر جوش دیں کہ نصف رہے چھان کے شکر مصفی چالیس تولہ ملا کے قوام کریں اور آخر قوام میں گوند ببول چھ ماشہ اور خشخاش بریاں چھ ماشہ اور زعفران نیم ماشہ خوب باریک پیس کے ملا کے چکنی ہنار گھیس

اور دن میں تین دفعہ بقدر ڈیڑھ تولہ یا دو تولہ فی خوراک کھایا کریں۔ عرق شیر۔ واسطے کھانسی
اور تپ و اصلاح بدن کے مفید ہے۔ ص۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ زوفا۔ عناب ولایتی
تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ ملٹھی مقشر۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم پیٹھہ
تخم کاہو۔ الائچی خورد۔ مغز کنول گٹہ۔ باہمن سرخ۔ باہمن سفید۔ پوست آملہ۔ منڈی
چرائتہ۔ ابریشم خام۔ صندل سفید۔ جدوار۔ صندل سرخ۔ خاکشی۔ پوست بیخ کاسنی گلقند
مربہی۔ شیر گاؤ۔ اشیا کوفتنی کو نیمکوب کر کے چھ سیر پانی میں چار پہر تک بھگو کے شیر
تازہ ملا کے ایک درجن بوتلیں عرق کی نکالیں آدھ پاؤ صبح آدھ پاؤ شام قدرے شربت
خشخاش ملا کے ہمراہ حب زہر مہرہ خطائی کے نسخہ حب زہر مہرہ۔ واسطے سل و دق کے نافع
ہے ص۔ زہر مہرہ خطائی۔ کشتہ سنگ جراحت۔ کشتہ سفید۔ کتیرا سفید۔ گوند ببول۔ نشاستہ
خشخاش سفید بریاں۔ تخم خطمی۔ گل ارمنی۔ کافور۔ افیون۔ زعفران۔ حسب دستور بقدر نخود
گولیاں بنا کر ایک گولی سے ۲ گولی تک عرق مذکورہ بالا اور شربت خشخاش سے استعمال کریں
عرق مویز۔ کہ واسطے تپ و کھانسی و اصلاح بدن کے نہایت نافع ہے ص۔ مویز منقی
قند سیاہ۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ تج۔ تیز پات۔ بابونہ۔ پر سیاؤشان کے پھول۔ اول مویز منقی
کو ایک من پانی میں بھگو کر یہاں تک پکاویں کہ چہارم حصہ یعنی دس سیر باقی رہے تب
اس میں قند سیاہ اور ادویات ملا کے ایک درجن بوتل عرق کھینچیں خوراک پانچ تولہ سے
دس تولہ دن میں تین دفعہ۔ حب فیروزہ کہ بیچ اندمال زخم سل کے نہایت مفید ہے
ص۔ فیروزہ مدبر۔ سرتیں مچھلی۔ دھنیا خشک۔ مغز تخم خیارین۔ ہر چہار ہموزن کوٹ پیس
کر ملا کر حسب دستور بقدر نخود گولیاں بناویں۔ ایک صبح ایک دوپہر اور ایک شام ہمراہ
آب گرم کے کھاویں۔ یا آب گرم میں حل کر کے نوش فرماویں سفوف خشخاش کہ واسطے
نزلات حارہ و سل و کھانسی و خشونت سینہ و حلق کے مفید ہے۔ ص خشخاش سفید تخم خرفہ
رب السوس۔ بہدانہ۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ نشاستہ گندم بریاں۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی طباشیر
سفید۔ کوٹ پیس کر سفوف بناویں۔ اس میں سے بقدر نو ماشہ یا کم و بیش لے کر شیر بز تازہ
سے یا شربت خشخاش سے صبح اور شام دیویں۔ سفوف کہ کھانسی اور نزلہ کو نافع اور منضج
اور مخرج مواد ردیہ ہے۔ ص کوکنار سوختہ۔ پوست انار شیریں سوختہ۔ ہلیلہ زرد سوختہ
تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید۔ رب السوس کوٹ پیس کے سفوف بناویں

خوراک ۲ ماشہ شربت خشخاش سے ۔ معجون کہ نفث الدم و کھانسی و قرحہ ریہ و مرض مجتمعہ سینہ وسوزش پہلو و قے طعام و ہیضہ و سنگ ہنی و قروح امعاو امراض مثانہ و اختناق الرحم و حمیات نائبہ کو قبل ایک ساعت نوبت سے نافع ہے اور لاغری بدن و دفع سموم خوردہ و نیش زدہ حیوانات کو ازبس مفید ہے ۔ ص بروزہ ۔ میعہ سائلہ یعنی سلارس ۔ دارچینی ۔ قسط ۔ شنبرہیں مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ جند بیدستر ۔ افیون ۔ زعفران ۔ شہد خالص ۔ بہروزہ اور میعہ سائلہ کو شہد میں ملا کے گرم کر کے چھان کے دیگر ادویات کا سفوف داخل کر کے معجون بنا رکھیں خوراک ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ آب گرم سے ۔ قرص صدف کہ واسطے امراض گرم اور جملہ اقسام کے پتوں اور اسہالوں اور فساد خون کی بیماریوں اور نزول گرم و اجرائے خون و دردسر و سوزاک کو مفید ہے اور اگر حاملہ کو بعد از سہ ماہ و قبل از ہشت ماہ کھلاویں حفاظت جنین کی کرے اور نیز واسطے تنقیہ و تشنگی اطفال شیرخوار و قے اُن کے لئے نہایت نافع ہے الایہ امر قابل یاد ہے کہ اگر قرص ہذا کو بیچ تپ ہائے بلغمی کے دینا منظور ہو تو کافور نہ ڈالیں بلکہ صفراوی اور دموی میں ڈالیں ۔ ص ۔ صدف مروارید ی مسحوقہ ۔ کتیرا سفید ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم پیٹھہ مغز تخم تربوز ۔ گوند ببول ۔ تخم کاہو مقشر ۔ نشاستہ ۔ باقلا ۔ کافور ۔ گل ارمنی ۔ افیون ۔ ادویہ مسحوقہ افیون کو پانی میں حل کر کے ادویات مذکورہ ملا کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر کے نگاہ رکھیں خوراک نیم ماشہ سے تین ماشہ دن میں دو تین دفعہ بدرقہ مناسب سے اور ادویہ مسحوقہ کے اجزایہ ہیں ۔ زعفران ۔ دارچینی ۔ درونج عقربی ۔ ہر سہ مساوی الوزن کو کھرل میں بخوبی صلایہ کر کے بمقدار مقررہ وزن کر کے نسخہ میں داخل کریں ۔ حریرہ کہ کھانسی خشک اور سل کو نافع ہے ۔ ص مغز بادام شیریں ۔ مغز پیٹھہ ۔ مغز تخم خیارین ۔ خشخاش سفید ۔ نشاستہ ۔ گھس کے شیرہ نکال کے حریرہ پکاویں اور تین تولہ مصری سے شیریں کر کے میل فرماویں کھانڈ ادلیبہ کہ کھانسی اور تپ اور پیاس اور جلن اور قے اور درد اور بحۃ الصوت وغیرہ دفع کرتا ہے ص پیٹھہ پختہ اور کلاں ایک عدد لے کر اُس کا بالائی پوست اور بیج اندر کے دور کر کے پانی میں ٹکڑے کر کے پکاویں کہ قریب گلنے کے ہو جاوے ۔ پس ٹکڑوں کو علیحدہ کر کے پانی یعنی رس کو چھان لیویں اور ٹکڑے جو ہیں اُن کو گھی میں بھون لیویں کہ جلنے نہ پاویں پھر رس مذکورہ میں مصری پختہ دو نیم سیر ملا کر قوام کریں اور آخر میں پیٹھے کے ٹکڑے گھی میں سرخ شدہ داخل کریں پھر تباشیر ۔ تج الائچی خورد ۔ دھنیا ۔ تیزپات ۔ مرچ سیاہ ۔ سونٹھ ستوا ۔ ملٹھی مقشر ۔ لودر کوٹ چھان کر ملاویں

اور آدھ سیر شہد خالص بھی اضافہ کریں اور معجون بنا رکھیں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ۔
فائدہ۔ اگرچہ یہ بیماری مہلک ہے اور بیمار کا اچھا ہونا حکمانے کم مانا ہے لیکن تدبیرات مناسب
سے دس بیس بلکہ سنتیس برس تک انسان زندہ رہ سکتا ہے اس بیماری کو تپ دق لازم ہے
اور بوقت شب مرض میں زیادتی اور کھانسی اور ضیق النفس ہونا اور چہرہ پر سرخی اور کھنگھار میں
مدہ بھی پاک آنا وغیرہ ابتدا میں گلقند نباتی یا شکر تری تازہ بنایا ہوا بکثرت کھانا اور آخر میں دیگر
ادویات کا استعمال کرنا بہتر ہے اور بعض دفعہ بلنسبت دوائی کھانے کے لگانے کے یعنی فروطی
وغیرہ کے استعمال کرتے بھے زیادہ فائدہ ظاہر ہوتا ہے چاہیئے کہ فیروطی جن کا پہلے بیان مذکور
ہو چکا ہے اسی باب میں حسب موقعہ استعمال کریں۔ یاد رہے اکثر اس کھانسی میں جو مدہ نکلتا
ہے مشابہ رطوبات خام کے ہوتا ہے شناخت اس کا یہ ہے کہ مدہ پانی میں بیٹھتا ہے اور
آگ پر بو دیتا ہے برخلاف نفس کے کہ پانی میں نہیں بیٹھتا اور آگ پر بو نہیں کرتا۔

باب گیارھواں امراض دل اور مرارہ طحال اور جگر میں

فصل ا۔ خفقان میں۔ خفقان حرکت اختلاجی قلب کو کہتے ہیں جو بسبب غلبہ اخلاط یا
بخالات یا ضعف قلب کو اذیت پہنچتی ہے اس کے چند باعث ہیں۔ اول سوء مزاج سادہ
لاحق ہو۔ دوم خون بدن میں بکثرت ہو۔ سوم صفرا رگہائے قلب میں جمع ہو کر خفقان پیدا
کرے۔ چہارم بلغم رگہائے قلب یا غلاف قلب میں جمع ہو۔ پنجم بسبب غلبہ سودا خفقان پیدا
ہو چنانچہ شناخت ہر ایک کی علامات سے ہوتی ہے۔ الا سوداوی میں لحظہ بلحظہ طپیدگی
دل اور غم وفکر اور ترس وغیرہ سے مالیخولیا پیدا ہوتا ہے۔ علاج دموی میں فصد باسلیق
اور صفراوی میں مسہلات صفرا مانند ہلیلہ و شاہترہ و تمرہندی وغیرہ کے اور بلغمی میں تنقیہ
ایارج فیقرا وغیرہ سے کریں اور سوداوی میں استعمال مطبوخ افتیمون وغیرہ سے مادہ
کو خارج کریں اور سادہ میں صرف تعدیل مزاج کافی ہے۔ شربت گل پنبہ واسطے
تقویت دل و فرحت قلب و دفع وسواس و سوزش وغیرہ کے نافع ہے۔ ص گل روئی
مصری دیسی۔ عرق گلاب۔ روئی کے پھول تازہ لے کر گلاب میں بیچ ظرف قلعی دار کے نرم
آنچ پر پکاویں کہ نصف رہے چھان کر مصری ملا کر قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ صبح اور چار تولہ
شام اور بعض گل پنبہ کو آب باراں میں شبانہ روز تر کرتے ہیں اور بعد اس کے جوش دے کے
چھان کے مصری قوام کرتے ہیں اور آخر قوام میں چار ماشہ زعفران داخل کرتے ہیں جو نہایت

نافع ہوتا ہے۔خمیرہ زہر مہرہ۔قائمقام مروارید کے ہے اور بیچ تقویت دل کے نہایت نافع ہے۔ص زہر مہرہ خطائی۔تباشیر۔نبات سفید۔عرق گلاب زہر مہرہ کو عرق گلاب سے صلایہ کر کے خشک کر لیں اور تباشیر کو الگ باریک پیس لیویں نبات اور گلاب کا قوام کر کے اُس میں ہر دو ادویہ مذکورہ بالا کو ملا کر نگاہ رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ۔سفوف تباشیر کہ واسطے خفقان شدید الحرارت کے مفید ہے۔ص۔تباشیر۔صندل سفید مسحوق۔گل سرخ کشنیز خشک۔زعفران ایرانی۔کافور۔سفوف کریں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ دہی کے مٹھے کے گاے کا ہو یا شربت صندل سے۔مفرح کہ خفقان دموی و صفراوی کو نہایت مفید ہے۔ص۔آملہ منقی۔صندل سفید۔گل سرخ۔مروارید سودہ۔کہربائی شمعی سودہ۔بسد صلایہ شدہ۔سنگ یشب سبز سودہ۔سنگ یشب سفید صلایہ شدہ۔تباشیر۔تخم کاسنی۔برگ گاؤزبان گیلانی۔ورق نقرہ زعفران ایرانی۔مشک خالص۔حجریات کو عرق گلاب میں الگ الگ خوب صلایہ کریں اور ادویات کو باریک پیس کر شربت سیب شربت بہی۔قند سفید مصفی۔حسب دستور قوام کر کے اول حجریات بعدہ دیگر ادویات ملا کے معجون بنالیں خوراک پانچ ماشہ۔عرق فواکہ واسطے تقویت قلب گرم کے و تسکین حرارت معدہ و جگر کے نہایت مفید ہے اور امراض سوداویہ میں حکم تریاق کا رکھتا ہے۔ص۔آب انار شیریں۔آب نیشکر۔آب کشنیز سبز۔آب کاہو گل نیلوفر۔گاوزبان گیلانی۔صندل سفید۔بادرنجبویہ۔جو مقشر۔کشنیز خشک۔تباشیر کبود شیر خشت تازہ ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کر کے تین سیر پانی میں چار پہر تک بھگو رکھیں صبح تمام میوجات مذکورہ بالا کے رس اور دوا ملا کے نرم آنچ پر دو درجن کے قریب عرق کھینچیں خوراک ۵ تولہ صبح ۵ تولہ شام بدرقہ مناسب سے۔تریاق الذہب۔کہ واسطے خفقان و مالیخولیا و مرگی و یرقان و استسقا و بواسیر وغیرہ کے نافع ہے۔ص۔مروارید ناسفتہ محلول ایلوہ مصفی۔سقمونیا۔افتیمون۔دارچینی۔چرائتہ۔لاجورد۔عود ہندی۔لونگ۔صندل سرخ گوند ببول۔کتیرا سفید۔فادزہر حیوانی۔ورق طلا صلایہ کر کے ساتھ مروارید محلول کے ملا کے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک ۳ ماشہ بدرقہ مناسب سے ترکیب حل مروارید ایک تولہ مروارید ناسفتہ کو ساتھ دس تولہ آب ترنج صلایہ کر کے ایک شیشی دہن بستہ میں رکھ کر تین ہفتہ آب گرم میں رکھیں حل ہو جاوے گی۔پس اس کو کام میں لاویں شربت تریاق کہ فادزہر سموم افعی کا ہے اور دافع کرب و خفقان و غثیان و محرک اشتہا و غذا و اکثر امراض

میں تریاق اکبر کے برابر ہے۔ ص۔ آب زرشک بیدانہ۔ آب سیب شیریں۔ آب لیموں
شکر سفید مصفی۔ مروارید محلول۔ حسب دستور ظرف سنگی خواہ تازہ قلعی شدہ میں قوام کر کے آخر
قوام میں مروارید جو آب نرنج یعنی گل گل میں حل کئے گئے ہوں ملا کے نگاہ رکھیں خوراک چھ
ماشہ سے ایک تولہ ساتھ گلاب خواہ کیوڑہ کے ملا کے۔ معجون صندل کہ واسطے خفقان گرم
وصعود ابخرہ معدہ ومراق ورحم کو نافع ہے۔ ص۔ آب آنار ترش۔ زلال تمرہندی۔ صندل سفید
گھسا ہوا۔ تباشیر سفید۔ عود ہندی۔ زعفران۔ شکر سفید مصفی۔ شکر سفید کا ہمراہ آب آنار و زلال
تمرہندی یعنی آملی کے زلال کے قوام کریں اور صندل کو گلاب سے گھس کر سکھا کے اور دیگر
ادویات کو باریک پیس کے قوام مذکور میں ملاویں معجون بناویں خوراک ایک تولہ۔ مفرح
دلکشا کہ ضعف دل و وسواس سوداوی و مالیخولیا و خفقان کو زائل کرے اور دل کو قوت
بخشے اور نشاط تمام لاوے۔ ص مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست اترج۔
پوست بیروں پستہ۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ صندل سرخ۔ گل سرخ۔ تخم فرنجمشک۔ تباشیر
سفید۔ کہربائی شمعی۔ سنگ یشب سبز۔ لونگ۔ زعفران ایرانی۔ کافور۔ کبابہ چینی۔ باہمن سرخ
باہمن سفید۔ دارچینی۔ عود۔ کشنیز مقشر۔ زرنجور۔ گل گاؤزبان۔ پوست آملہ۔ زرشک بیدانہ۔ عرق
گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ نبات سفید۔ نبات کا عرق گلاب و عرق کیوڑہ میں قوام کر کے ادویات
کو حسب دستور معروف اول حجریات کو بعدہ نبات کو ملا کر مفرح بناویں خوراک چھ ماشہ سے
ایک تولہ۔ مفرح معتدل کہ مقوی اعضاء رئیسہ و دافع خفقان و اختلاج قلب و وسواس
ہے۔ ص۔ کہربائی شمعی۔ برگ گاؤزبان گیلانی۔ کشنیز مقشر۔ ابریشم مقرض۔ باہمن سفید۔
گل سرخ۔ پوست اترج۔ تخم خرفہ مقشر۔ صندل سفید مسحوق۔ سب مساوی الوزن کوٹ
پیس کے سہ چنداں نبات کے قوام میں ملاویں خوراک ایک تولہ۔ مفرح بارد کہ واسطے
حرارت قلب و جگر و معدہ کے مفید اور دافع خفقان و عطش اور مناسب حال غربا کے ہے
اور لاغری کو جو بعد امراض کے لاحق ہوا کرتی ہے زایل کرتی ہے۔ ص۔ زہر مہرہ خطائی
صدف مرواریدی۔ تباشیر کبود۔ گاؤزبان گیلانی۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم تربوز
مغز تخم بیٹھہ۔ مغز تخم خربوزہ۔ گل ارمنی۔ زعفران اصل۔ نبات۔ عرق گلاب۔ حسب دستور
ادویات کو کوٹ چھان کر زہر مہرہ اور صدف کو عرق گلاب سے صلایہ کر رکھیں اور نبات
کو عرق گلاب میں قوام کر کے باہم ملا رکھیں۔ خوراک دس ماشہ سے پندرہ ماشہ۔

مفرح بارد کہ امراض گرم و تیز میں واسطے تعدیل مزاج جگر اور گردہ اور اصلاح ان کی کے اور
منع کرنے انجرات فاسد کے مفید ہے۔ ص۔ زرشک بیدانہ۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ طباشیر۔
گاؤزبان گیلانی۔ تخم کشنیز۔ خشخاش۔ مغز تخم خربوزہ۔ شکرتری۔ شہد۔ حسب دستور کوٹ پیس کر
مفرح بنا دیں خوراک دس ماشہ سے پندرہ ماشہ۔ مفرح کہ مطلق خفقان کو نافع ہے۔ ص۔
صندل سفید۔ گل سرخ۔ تخم کشنیز۔ تخم کاسنی۔ طباشیر۔ باہمن سفید۔ گل ارمنی۔ مرجان۔ مروارید
ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ نبات۔ شہد خالص۔ عرق گلاب۔ حسب دستور بطور
معجون تیار کریں خوراک چار ماشہ سے ایک تولہ۔ جواہر مہرہ کہ واسطے تقویت دل و دماغ و
جگر و معدہ و افزایش روح و حرارت عزیزی و دفع خفقان و جمیع امراض قلب کے مفید ہے
ص۔ زہر مہرہ خطائی۔ مروارید ناسفتہ۔ یشب۔ کہربا شمعی۔ لاجورد۔ یاقوت سرخ۔ یاقوت کبود۔
یاقوت زرد۔ سنگ یشب۔ زمرد۔ عقیق سرخ۔ ورق نقرہ۔ مصطگی رومی۔ ورق طلا۔ جدوار اصل
نارجیل دریائی۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ مومیائی خالص۔ سب کو باریک پیس کر ایک پاؤ
عرق گلاب تختہ میں صلایہ کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر سنگ عوری سے مہرہ کر کے اس پر ورق
طلا چسپاں کریں اور نگاہ رکھیں خوراک دو رتی سے چھ رتی ساتھ شربت سیب کے دوائی کہ
گرم خفقان کو نافع ہے۔ ص۔ گل سیوتی۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم کدو۔ آلو بخارا۔ زہر مہرہ خطائی۔
شربت صندل۔ عرق کیوڑہ۔ ہر چہار اولین کو بوقت شب ایک پاؤ آب گرم سے ظرف گلی میں
بھگو کر صبح چھان کے شربت صندل ملا دیں اول زہر مہرہ کو عرق کیوڑہ میں گھس کر چاٹ لیویں
اوپر سے زلال مذکور نوش فرماویں۔ دیگر۔ ابریشم خام۔ زرشک بیدانہ۔ صندل سفید۔ کشنیز۔ پوست آملہ
شب کو ایک پاؤ آب مطبوخہ میں بھگو کر صبح چھان کے دو تولہ مصری اور پانچ تولہ گلاب ملا کے نوش
فرماویں خفقان کو مفید ہے۔ دوائی کہ خفقان سرد کو نافع ہے اور حواس خمسہ اور معدہ اور
تلی کو طاقت دیتی ہے اور بدبوئے عرق و دہن و درد سر اور بواسیر و استسقا کو مفید اور دشواری
ولادت و ریاح معدہ اور امعا کے سود مند اور مسخن بدن ہے۔ ص۔ تیز پات۔ شکرتری۔ شہد
زعفران۔ کوٹ چھان کر معجون بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ صبح و شام کلیان گھرت
کہ اقسام خفقان مرگی پیلیا وغیرہ کو نافع ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔
دیودار۔ دارہلدی۔ جوانسہ۔ تگر۔ ہلدی۔ بیج اندرائن۔ سرشف سفید۔ کنول گٹہ۔ کوٹ شیوس
الائچی خورد۔ کنگنی۔ مجیٹھ۔ تیز پات۔ نسوت۔ بابڑنگ۔ ناگ کیسر۔ ستاور۔ ملٹھی۔ باہمن سرخ

صندل سفید۔ صندل سرخ۔ پت پاپڑا۔ ناگرموتھہ۔ روغن گاؤ۔ پانی۔ ادویات کو فتنی کو نیمکوب کرکے پانی میں رات کو بھگوویں اور صبح نرم آنچ پر جوش دیں کہ نصف رہے چھان کے روغن ملاکے پکاویں کہ صرف روغن رہے نگاہ رکھیں ایک تولہ سے دو تولہ کھایا کریں انجن کہ خفقان کو دفع کرے۔ ص۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ بچ۔ تخم سرس۔ انگوزہ۔ سرسوں سفید۔ نمک سرخ۔ برابر وزن گائے کے پیشاب میں گھس کر گولیاں بنا رکھیں اور حسب ضرورت گائے کے پیشاب خواہ شیر بز سے گھس کر آنکھ میں لگاویں۔ انجن کہ خفقان کو دفع کرے ص گل سرس۔ مجیٹھہ۔ پیپل۔ سرسوں سفید۔ بچ۔ ہلدی۔ سونٹھ۔ ان سب کو لے کر بکری کے پیشاب سے گھس کر گولیاں بنا رکھیں۔ حسب ضرورت ایک گولی پیشاب بز خواہ پانی سے گھس کر آنکھ میں سلائی سے لگاویں۔ نسخہ گھرت۔ کہ بیچ دفع خفقان مزمنہ اور دیرینہ کے مفید ہے ص۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہینگ بریاں۔ نمک سیاہ۔ روغن گاؤ۔ تازہ گائے کا پیشاب ادویہ کو نیمکوب کرکے سب کو باہم ملاکے پکاویں کہ صرف روغن رہے چھان کر نگاہ رکھیں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ **فصل ۲۔ غشی میں۔** غشی حس و حرکت کے بیکار ہونے کو کہتے ہیں۔ اسباب غشی کے کئی ہیں۔ مثلاً ضعف دل و استنشاق ہوائے سمی یا بخارات ردی وغیرہ کے۔ **علاج۔** ہاتھ پاؤں کے تلویاں ملیں اور عرق گلاب خواہ سرد پانی منہ پر چھڑکیں اور خوشبوئیں سونگھاویں۔ دیگر تازہ مٹی عرق گلاب سے تر کرکے سنگھاویں۔ دیگر۔ روغن کاہو سینہ پر لگاویں۔ دیگر۔ صندل و کافور و لوبان کا دھواں دیویں۔ نکتہ۔ سخت غشی اور بیہوشی کی حالت میں بدن کے بالوں کو موچنے سے اکھاڑیں کہ ہوش آتا ہے۔ فائدہ۔ وقت افاقہ کے سبب غشی کا معلوم کرکے علاج کریں اگر کبھی سپاری کھانے سے غشی لاحق ہوجاوے تو اس صورت میں چند گھونٹ پانی پلانا اور چھینک لانا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے سروں کو سرد پانی میں دھونا مفید ہے **فصل ۳۔ یرقان زرد اور سیاہ میں۔** ہندی میں اس کو کنول باؤ کہتے ہیں اور وہ بسبب جاری ہونے سودا یا صفرا کے عفونت سے کہ جلد کی طرف حادث ہوتا ہے۔ جو یرقان صفرا کے فساد سے ہوتا ہے اس کو یرقان اصفر اور جو سودا سے واقع ہو اس کو یرقان اسود کہتے ہیں اور جس میں عفونت بھی ہو اس یرقان کو تپ لازم ہے۔ **علاج۔** بعد نضج مادہ کے تنقیہ کریں اور سکنجبین سادہ ساتھ عرق کاسنی کے نفع کرتا ہے۔ خیسانده کہ یرقان کو مفید ہے۔ ص۔ آنار دانہ ترش۔ ریوند چینی۔ عرق پھٹکلا ب

نبات ۔ آنار دانہ وریوند چینی کو ایک پاؤ آب گرم میں ظرف گلی بھگو کر صبح چھان کے گلاب و مصری
ملا کے نوش فرمایا کریں ۔ دیگر ۔ تخم کاسنی ۔ بادیان ۔ تخم کدو ۔ بیخ بادیان ۔ سکنجبین سادہ حسب ضرورت
رات کو بھگو کر صبح چھان کے تین تولہ شربت صندل ملا کے پیویں ۔ دیگر ۔ پوست ہلیلہ زرد
شاہترہ ۔ گل سرخ ۔ تخم کاسنی ۔ پوست بیخ کاسنی ۔ مویز منقی ۔ آلو بخارا ۔ عناب ۔ آملی ۔ ایک
سیر پانی میں پکا دیں کہ سوم حصہ رہے چھان کے تین تولہ ترنجبین یا شکر تری ملا کے نوش
فرمادیں ۔ کہ بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ یعنی مادہ خارج ہو کر یرقان دفع ہو جاتا ہے خیسانده
کہ یرقان کو دفع کرے ۔ ص ۔ بین پھل نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں بھگو کے صبح
جوش دے کر چھان کے پیویں کہ قے اور اسہال سے مادہ خارج ہو کر صحت ہوگی ۔
دیگر ۔ مویز منقی ۔ گل گلاب ۔ کباب چینی نیم کوفتہ ۔ شب کو آب مطبوخہ میں بھگو کر صبح چھان
کر پیا کریں اور ثقل صبح بھگو کر شام کو پیا کریں نہار ایک ہفتہ میں صحت ہوگی ۔ دیگر
تین تولہ بنولہ کے خیسانده میں ایک ماشہ نمک سرخ ملا کر پیا کریں ۔ خیسانده کہ یرقان
اسود کے لئے نہایت نافع ہے ۔ ص ۔ گل سرخ ۔ بادرنجبویہ ۔ افتیمون ۔ برگ شاہترہ
مویز منقی ۔ رات کو ایک پاؤ آب مطبوخہ سے ظروف گلی میں بھگو کر صبح چھان کر سکنجبین سادہ
تین تولہ اضافہ کر کے نوش فرماویں اور جو ثقل رہے بھگو کے شام کو چھان کر شربت ملا کے
پیویں ۔ حب کہ اقسام یرقان کو دفع کرے ۔ ص ۔ غاریقون ریشہ براوردہ ۔ ایلوہ ۔ گل غافث سب
کو پیس کر کاسنی سبز کے پانی میں گولیاں بناویں خوراک دو ماشہ سے تین ماشہ سبوس نخود کے
پانی سے کھایا کریں ۔ دیگر ۔ ایلوہ ۔ ریوند چینی ۔ گل غافث ۔ ہلیلہ زرد ۔ ہر چہار مساوی الوزن
کوٹ چھان کر کاسنی سبز کے پانی سے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ
عرق گلاب و بادیان سے ۔ سفوف کہ دافع یرقان ہے ۔ ص ۔ گندھک زرد مصفی افتیمون
اجمود ۔ لوبان کوڑیہ ۔ مغز چلغوزہ ۔ مویز منقی خشک کوٹ پیس کر رکھیں اور بقدر چھ ماشہ کھا کر
اوپر سے عرق بادیان دس تولہ پیویں ۔ لوہا آسو ۔ تراکیب حکما ربیدک سے ہے واسطے
یرقان وضعف جگر و سوالقنیہ و استسقا و بادگولہ و اپھارہ و بدہضمی و ورم طحال و بواسیر و خارش
و بیوست بدن و کھانسی و ضیق النفس و سنگ ہنی و درد روگ وغیرہ کو نہایت مفید ہے ۔ ص ۔
پوست ہلیلہ ۔ پوست بلیلہ ۔ پوست آملہ ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ سونٹھ ۔ بابرنگ ۔ ناگرموتھہ ۔
اجوائن دیسی ۔ چترک ۔ برادہ آہن ۔ قند سیاہ ۔ شہد خالص ۔ پانی مطبوخہ ادویہ کو فتنی کو

نیمکوب کر کے پانی مطبوخہ میں کہ جو پچیس سیر سے بیس سیر رہا ہو۔ مرتبان میں ڈال کے زیر زمین پشک بزیا گوسفنداں میں پوشیدہ کریں۔ خواہ کسی گرم مقام میں رکھیں اور ابتداء ایک ہفتہ تک اس کو حرکت دیتے رہیں۔ بعدہ عرصہ ایک ماہ یا اکیس یوم تک رہنے دیویں جب دوائی جوش کھاکر پانی نتر جاوے اوپر سے آب مقطر لے کر بوتلوں میں بھر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ غذا نان مرغن۔ عرصہ پندرہ یوم یا اکیس یوم تک استعمال کریں۔ نکتہ۔ معجون سنجاح جس کا نسخہ پیچھے گذرا بقدر چھ ماشہ یا ایک تولہ ہر روز رات کو عرق شاہترہ سے کھایا کریں دیوالحدید واسطے یرقان و تصفیہ خون کے نہایت نافع اور مقوی ہے۔ ص۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ پوست بلیلہ۔ مغز کنول گٹہ۔ ناگرموتھ۔ پوست انار شیریں۔ پابڑنگ۔ الائچی خورد۔ پوست درخت کنار ملٹھی۔ مائیں خورد و برگ۔ مجیٹھ۔ برادہ آہن۔ شہد خالص۔ پانی مطبوخہ۔ ادویہ کو فتنی کو نیمکوب کر کے اور بیس سیر پانی کو جوش دے جب پندرہ سیر رہے باہم ملا کے بد ستور نگاہ رکھیں جب جوش کھا کے نتر جاوے۔ ۳ تولہ صبح اور ۳ تولہ شام شربت بزوری معتدل ڈیڑھ تولہ ملا کے پیا کریں۔ نکتہ۔ چونہ خوردنی ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ کیلہ میں رکھ کر کھانا یرقان کو مفید ہے نکتہ۔ ہیرا کسیس۔ نشادر۔ آملہ سار گندھک کھرل کر کے مانند غبار بناویں خوراک اسرخ شیر گاؤ سے صبح کو غذا نان گندم مرغن یا چوری بنا کر ایک ہفتہ عشرہ میں رنگ داد کو درست کریگا۔ عموماً مفید ہے جگری امراض کو۔ دیگر۔ برگ حنا دو تولہ یا تین تولہ ظرف گلی میں بھگو کے چھان کے صبح کو پیا کریں ایک ہفتہ میں فائدہ ہو۔ فائدہ۔ اگر بعد رفع ہو جانے یرقان کے اگر آنکھوں میں زردی باقی رہ گئی ہو تو سرکہ و عرق گلاب سے آنکھوں کو دھویا کریں کہ مفید ہے اور سات دانہ کلونجی کے شیر عورت سے گھس کر ناک میں ڈالیں یا تخم بندال کو باریک پیس کر پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکاویں کہ نافع ہیں اور کہربا کا گلے میں لٹکانا اور زرد کپڑوں کا پہننا بھی سود مند ہے نکتہ پھٹکڑی سفید۔ کافور ہر دو کو ایک ظرف گلینہ میں رکھیں کہ ایک ذات ہو جاویں۔ خوراک دو سرخ عرق گلاب خواہ پانی سے دافع یرقان ہے۔ دیگر۔ دار ہلدی۔ صندل زرد۔ ہر دو کو گلاب خواہ پانی میں گھس کر شیرہ نکال کر دس ماشہ شہد ملا کر پیویں۔ غذا دال و خشکہ کھاویں ایک ہفتہ میں یرقان زرد و سادہ دور ہووے۔

فصل ۴۔ امراض طحال میں۔ طحال کو فارسی میں سپرز۔ ہندی میں تلی کہتے ہیں۔ بنا نہ اس میں حس نہیں ہے مگر جو غشا اوپر اس کے محیط ہیں ان میں حس

کثیر ہے غذائے طحال خون غلیظ ہے اور بسبب سوداسدہ و ورم و صلابت طحال میں عارض
ہوتے ہیں اور قاعدہ یہ ہے کہ جس قدر طحال بڑی ہوتی جاتی ہے بدن ضعیف اور لاغر ہوتا ہے
اور بحالت فربہی بدن کے طحال چھوٹی ہوا کرتی ہے جملہ امراض کبد امراض طحال کے مشابہ ہوتے
ہیں مگر بہ نسبت جگر کے طحال کی بیماریوں میں ادویہ قویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ علاج۔
تخم کاسنی - تخم کشوث - پوست بیخ کبر - مائیں خورد - شاہترہ - ہلیلہ سیاہ - بلیلہ زرد کا پوست - آملی
آلو بخارا - ڈیڑھ سیر پانی میں پکاویں - کہ سوم حصہ رہے چھان کر چار تولہ ترنجبین ڈال کے گرم کر
صاف کرکے - ایارج فیقرا - غاریقون ریشہ برآوردہ گولیاں کرکے کھاکے اوپر سے مطبوخ
مذکورہ پیویں - کہ مادہ کو موضع طحال سے نکال کر ورم طحال کو نفع دیتا ہے الا پہلے اس کے اگر
دو تین روز تک تین تولہ گل قند کھاکر اوپر سے عرق بادیاں و عرق کاسنی پیا ہو بہتر ہے - دیگر
غاریقون ریشہ برآوردہ - سکنجبین بسادہ - غاریقون مذکور پھانک کر اوپر سے شربت سکنجبین کچھ
پانی ملاکے پیویں کہ سپرز کو پاک کرتا ہے - دیگر - افتیمون - سکنجبین سادہ گھس کے ملا کے قدرے
پانی اضافہ کرکے پیویں کہ اس سے دست بکثرت ہوتے ہیں اور امراض طحال سے امان ہو جاتی
ہیں - حب ورم طحال کو مفید ہے ص پوست بیخ کبر - ریوند چینی - ایلوہ - کشتہ مرجان تخم کرفس
غاریقون ریشہ برآوردہ - نمک سرخ سب کو باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک بقدر
ساڑھے چار ماشہ اوپر سے ماء العسل پیویں کہ بیچ دفع ورم طحال کے مجربات سے ہے دیگر
نوشادر - شورہ قلمی - گندھک مصفی - سہاگہ تیلیہ بریاں - کف دریا - مرچ سیاہ - خردل - کٹکی جملہ
ہموزن کوٹ پیس کر گھیکوار کے عرق سے صلایہ کرکے بقدر کنار دشتی کے حبوب بناویں ایک
حب صبح اور ایک حب ہر روز شام آب گرم سے کھاویں - دوائی - کہ بیچ دفع صلابت
الطحال کے نہایت مفید ہے ص - مرجان سوختہ - کتیرا سفید - شکر تبری سفوف کرکے پھانک
کے اوپر سے عرق بہار چار تولہ پیویں یا ماء العسل استعمال کریں یہ مقدار ایک خوراک کی ہے
دو ہفتہ میں صحت ہوگی - دیگر - صدف سوختہ - سہاگہ بریاں ہر دو کو ہموزن صلایہ کرکے
رکھیں اور بقدر ایک ماشہ یا ڈیڑھ ماشہ کے کھاکر اوپر سے ماء العسل پیویں دو ہفتہ کے
استعمال سے کمال فائدہ ہوگا مجرب ہے - دیگر - پوست بیخ کبر - افتیمون ہر دو ہموزن پیس کر
ساتھ سہ چنداں شہد کے ملا رکھیں - خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام سکنجبین سادہ سے
عرق گھیکوار کہ واسطے ورم طحال و صلابت معدہ و دیگر امراض معدہ و جگر و طحال و گردہ

کے خصوصاً بادی بلغمی کے نافع ہے ۔ص۔ مغز گھیکوار۔ قند سیاہ کہنہ ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست آملہ اجوائن دیسی ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ ڈال چھڑ۔ سعد کوفی یعنی موتھ ۔ لونچون ۔ سہاگہ تیلیہ ۔ پانی مطبوخہ ۔ ادویہ کو فتنی کو نیمکوب کرکے ظرف گلی میں ڈال کر بھگو دیں اور سرگین اسپ میں دفن کریں اور ایک ہفتہ تک ہر روز حرکت دیویں بعدہ چھوڑ دیویں ۔ بیس بائیس روز میں جوش کھا کر پانی نتر جاویگا ۔ پس اس کو بوتلوں میں بھر رکھیں اور استعمال کریں اور اگر اسی پانی مقطر شدہ سے عرق کھینچیں زیادہ مفید ہو ۔ خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ ۔ عرق کہ واسطے صلابت طحال و ورم طحال و نفخ شکم و تقویت باہ و بہتری رنگ و روکے نافع ہے ۔ ص ۔ قند سیاہ کہنہ ۔ انجیر قندھاری ۔ کشمش ۔ لونچون ۔ اجوائن دیسی ۔ اجوائن خراسانی قسم سفید ۔ اجمود دارچینی ۔ لونگ ۔ ناگر موتھہ ۔ پانی مطبوخہ سے ظروف روغنی میں بھگو دیں ابتداے چند روز حرکت دیویں بعدہ چھوڑ دیویں عرصہ بیس پچیس یوم میں پانی نتر جاویگا ۔ پس اس کو بوتلوں میں ڈال رکھیں خوراک اتولہ سے ۲ تولہ صبح و شام استعمال کریں نان مرغن ۔ عرق کہ واسطے ورم طحال و بواسیر و امراض معدہ و جگر کے مفید ہے ۔ص۔ شورہ قلمی ۔ ہیراکسیس ۔ پھٹکڑی سفید سینڈھا نمک ۔ باریک پیس کر اقراص بنا کے بذریعہ جنتر کے عرق نکال لیویں یعنی چوا کر ظرف چینی خواہ شیشی میں نگاہ رکھیں اور بقدر ۲ رتی یا نیم ماشہ ہر روز کھایا کریں مگر یاد رہے کہ کھانے سے پہلے زبان کو گھی سے مرغن کر لیا کریں تاکہ اس کی تیزی سے زبان کو نقصان نہ پہنچے ۔ عرق کہ چند مدت میں ورم طحال کو بالکل زائل کر دیتا ہے چنانچہ مستعمل ڈاکٹران ہے ۔ص۔ تیزاب گندھک ڈائیلوٹ ٹنکچر اسٹیل ۔ پانی مقطر میں حل کر کے نگاہ رکھیں اور ڈھائی تولہ صبح اور ڈھائی تولہ دوپہر اور ڈھائی تولہ شام دیا کریں جب تیزاب گندھک ایک بوند میں گیارہ بوند پانی شامل کر رکھتے ہیں تو اس کی خوراک گیارہ بوند سے بیس بوند دینے ہیں ۔ ڈائیلوٹ اسی کو کہتے ہیں اور ٹنکچر اسٹیل لوہا اسپرٹ میں حل ہوا ہوا ہی ہوتا ہے ۔

چورن ۔ ورم طحال کو نافع ہے ۔ص کمیلہ ۔ پپلا مول چترک ۔ تروی ۔ پیپل مرچ ۔ سونٹھ سب کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر اس کے ساتھ برابر وزن شکر ملاویں اور نگاہ رکھیں ہر روز آب مطبوخہ سے بقدر پانچ ماشہ یا سات ماشہ کھایا کریں واسطے قولنج و ورم طحال و بادگولہ و استسقا و یرقان وغیرہ کے مفید ہے ۔ دیگر ۔ پھٹکڑی سفید ۔ نیلہ تھوتھا بریاں خوب باریک کھرل کر کے نگاہ رکھیں اور ایک سرخ نہایت ڈیڑھ سرخ صبح و دوپہر و

شام دن میں تین دفعہ شربت دینار سے دیا کریں کہ ورم طحال کو دفع کرتا ہے دوائی کہ ورم
طحال کو نہایت مفید ہے۔ص۔ انجیر قندھاری یا منقہ جو سرکہ میں پروردہ ہو کھایا کریں اگر
انجیر سرکہ سے گھس کر موضع ورم پر نیمگرم لیپ کریں چند روز میں صورت بہتری کی نظر آویگی
دیگر سیب کی راکھ بقدر تین ماشہ چھاچھ گاؤ سے کھایا کریں۔ قرص گل کہ ورم طحال کو نہایت
مفید ہے۔ص۔ گل گلاب۔ طباشیر۔ مغز تخم بیٹھ۔ تخم خرفہ۔ ریوند چینی۔ زعفران اصل۔ کافور
کوٹ چھان کر آب کاسنی سبز سے خمیر کر کے اقراص بناویں۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ
سکنجبین سادہ سے۔ سفوف تباشیر کہ ورم طحال کو نافع ہے۔ص۔ ریوند چینی۔ وال چھڑ
ملٹھی مقشر۔ مصطگی۔ غافث۔ تباشیر۔ زرشک بیدانہ۔ کوٹ پیس کر سفوف کریں خوراک چار ماشہ
سے چھ ماشہ سکنجبین سادہ سے۔ دیگر۔ صندل سرخ۔ پیپل۔ گلو۔ برگ نیم۔ مصری۔ چورن
بنا کر ہر روز صبح باسی پانی سے بقدر چار ماشہ کھایا کریں کہ اگر ورم طحال گرمی یا خون کے فساد
سے لاحق ہوا ہوگا نہایت فائدہ ہوگا۔ مہا روچک گھرت ورم طحال اور درد پسلی اور قبض
اور یرقان و قے و اسہال اور تپ ہائے و دیگر امراض بادی بلغمی کے نہایت نافع ہے۔ص
پوست بیخ درخت گز۔ پوست بیخ بیر۔ پانی۔ ہر دو کو نیمکوب کر کے ایک شبانہ روز پانی میں بھگو
کے جوش دیں۔ کہ نصف پانی رہے چھان کے اس میں شیر بز۔ روغن گاؤ۔ پوست ہلیلہ۔
پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ بریاں۔ اجوائن۔ بابڑنگ۔ تیز بل۔
انار دانہ۔ دار ہلدی۔ دیو دار۔ پوہکر مول۔ بیج۔ بیخ گز۔ یعنی جھاؤ کی جڑ۔ نمک سیاہ۔ جوکھار۔
بیخ حنظل۔ اجزا کوفتنی کو نیمکوب کر کے ملاویں اور نرم آنچ پر پکاویں کہ سب دوائی جل جاوے
اور صرف روغن رہے چھان کے نگاہ رکھیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ۔ چترک کا دگھرت
کہ ورم طحال کے عارضوں کو نہایت مفید ہے۔ص۔ چترک۔ کانجی۔ دہی کا مٹھا۔ چترک کو
نیمکوب کر کے کسی قدر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کے پھر اسی میں کانجی اور دہی کا مٹھا
ملا کے ظرف گلی خواہ ظرف قلعی دار میں پکاویں اور درمیان طبخ کے۔ دار ہلدی۔ ہلدی
زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ مکائی مرچ۔ پپلا مول۔ چترک۔ سونٹھ۔ تالیس پتر۔ چیب۔ جوکھار۔
سیندھا نمک سرخ۔ بیخ جھاؤ نیمکوب کر کے ملاویں اور گھی گائے کا داخل کر کے پکاویں کہ
صرف روغن رہے۔ خوراک دو تولہ سے تین تولہ سفوف کہ ورم طحال گرم کو مفید ہے۔ص
تخم کاشنی۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ زرشک بیدانہ۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خربوزہ۔ گل سرخ

گوند ببول - صندل سفید - طباشیر - زرشک کو سرکہ خواہ گلاب میں گھس کر ادویات کو کوٹ چھان کر آب زرشک میں ملاویں اور ان سب سے سات خوراک بنا کر ہر روز ایک خوراک سکنجبین سادہ سے کھاویں۔ سفوف کہ ورم سپرز کو تحلیل کر کے بحالت اصلی لاوے۔ ص - رائی ہلدی - باریک پیس کر بیچ پیشاب بز تازہ کے تر کر کے سایہ میں خشک کر کے نگاہ رکھیں اور ہر روز بقدر چار ماشہ باسی پانی سے پرانہ کال میں کھایا کریں۔ دوائیکہ صلابت طحال کو دفع کرنے میں بے نظیر ہے۔ ص - برگ انجیر کہ خود بخود درخت سے جدا ہوئے ہوں سہاگہ تیلیہ - زرد چوب - نمک سیاہ - نمک سفید - نمک سنگ - جوکھار - ہینگ - روغن سنف شیر آک - ادویات کو باریک کر کے ساتھ روغن و شیر مدار کے ملا کے برگ ہائے انجیر کے دونوں طرف طلا کرتے اور تہ پرتہ جوڑتے جاویں اور بیچ ظرف گلی آب نارسیدہ کے رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور گز فٹ کی آنچ دیویں کہ جملہ ادویہ خاک ہو جاویں پس اس کو نگاہ رکھیں خوراک ایک چٹکی جو تین انگلی میں آوے آب شبینہ سے ضماد کہ ورم طحال کو مفید ہے ص - تخم ترب - رائی - چترک - سرکہ - گلاب ہر سہ اولین کو باریک کر کے بیچ سرکہ اور گلاب کے چند جوش دیں۔ پھر چھان کر نگاہ رکھیں اور نمدہ کو اس میں بھگو کر ورم طحال پر باندھیں۔ ضماد کہ ورم طحال گرم کو نافع ہے۔ ص - صندل سفید پھلی ببول - گشنیز تر - مائیں - ہموزن کو ساتھ سرکہ و گلاب کے ضماد کریں۔ دیگر - بابونہ - والچھڑ تخم میتھی - انجیر قندھاری - سرکہ سے گھس کر نیمگرم ضماد کریں کہ ورم و سختی طحال کو نہایت نافع ہے۔ دیگر باقلا - تخم میتھی - تخم السی - خربل - سداب خشک - اکلیل الملک - گندھک گوگل - اشق رومی - سکبینج - انجیر قندھاری - گوگل و اشق و سکبینج کو سرکہ میں حل کر کے دیگر ادویات کو باریک پیس کے باہم مخلوط کر کے رکھیں اور بقدر مناسب نیمگرم ضماد کریں کہ ورم و صلابت طحال کو دفع کرتا ہے۔ دیگر - ستیارہ - بھو پھلی - مائیں - بابونہ - گوگل ان سب کو سرکہ سے گھس کر نیمگرم ضماد کریں بیچ دفع ورم طحال صفراوی و سوداوی کے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ دیگر - انجیر قندھاری - صبر - استخارہ - سہاگہ سرکہ سے گھس کر نیمگرم ضماد کریں کہ ورم عظم و صلابت طحال کو نافع ہے۔ دیگر - پوست بیخ کبر - گوگل ہر دو کو باریک کر کے سرکہ اور روغن گل میں پکاویں کہ صرف روغن رہے۔ پس پنبہ کہنہ کو بھگو کے ورم پر باندھیں تین چار روز میں ورم دفع ہوگا۔ مگر قبل از ضماد تنقیہ کر لیویں

دیگر۔ چونہ کلی شہد میں مخلوط کر کے تلی پر ضماد کر کے اوپر اُس کے انجیر کے پتے باندھیں تعلیم نسبت کھلانے کے اوپر لگانے سے ورم طحال میں فائدہ زیادہ ہوتا ہے مگر یہ بات یاد رہے کہ جو دوائی اوپر جگر یا سپرز کے رکھیں اُس وقت معدہ غذا سے خالی ہو اور جو دوائیں کہ شدید التحلیل ہیں اُن کو ہرگز جگر پہ نہ رکھیں برخلاف تلی کے کہ مضائقہ نہیں ہے اور بعد اٹھانے دوائی کے موضع مذکور کو آب مطبوخہ سے کہ اس میں بابونہ اور گندھک جوش دیا ہو دھوویں اور کھر کھرے کپڑے سے مل کے خشک کر کے روغن خطمی ملا کریں۔ ہر قسم کی دال خصوصاً نخود صاحب ورم طحال کے لئے موافق نہیں ہوتی اس لئے چاول و کدو۔ خیار۔ مولی۔ پیٹھہ۔ ساگ پالک۔ و ساگ خرم۔ ساگ کاہو وغیرہ کا مفید ہے۔ اور میوہ جات سیب و آنار و بہی وغیرہ موافق ہیں اور عموماً زرشک کی چٹنی سے روٹی موافق ہوتی ہے۔ **فائدہ** اگر بباعث ضعف طحال کے بیماری لاحق ہو تو واسطے تقویت طحال کے کوشش کریں۔ طحال پر بدوں پچھنے کے شاخیں کھینچنا اور محجمہ ناری یعنی بادہ لگانا اور کھر کھرے کپڑے سے طحال کو ملنا مفید ہے اور ضمادات کا استعمال بھی نافع ہے۔ چنانچہ مستنیارہ۔ واآل چھڑ۔ مائیں گز۔ کالی زیری۔ فقاح اذخر۔ بیخ کیر۔ گل سرخ۔ گوگل کو مساوی کوٹ پیس کر برگ جھاؤ کی رس میں سرکہ اضافہ کر کے ضماد نیمگرم کرنا نہایت ہی نافع ہے۔

فصل ۵۔ سوالقینیہ میں۔ سوالقینیہ مقدمہ استسقا کا ہے جو ضعف جگر و فساد معدہ سے ہو جاتا ہے نشانی اسکی منہ اور دست و پا خصوصاً پلک میں تبج ہو جاتا ہے۔ اور رنگ بدن اور چہرہ کا زرد مائل بسفیدی اور کبھی قبض اور کبھی طبیعت نرم ہو جاتی ہے اور کبھی بعد کھانے غذا کے حاجت ہوتی ہے اور کبھی براز خشک اور گاہے زرآتا ہے جسکو ہندی میں بھس کہتے ہیں علاج ایارج فیقرا سے تنقیہ بملاہیت کریں اور مقویات جگر و معدہ کھلاویں اور چہل قدمی کیا کریں اور بجائے پانی کے عرق کاسنی یا بادیان یا آب آہن تاب دلویں۔ دوائی کہ سوالقینیہ کو مفید ہے۔ ص۔ زعفران اصل۔ منقہ۔ ہر دو کو خوب ملا کے رکھیں ا۔ ۲ ماشہ سے چھ ماشہ عرق کاسنی سے ہر روز کھاویں۔ دیگر۔ دار چینی۔ لونگ۔ جائفل مصطگی۔ کیسر۔ باریک پیس کر منقہ۔ گلقند ملا کے رکھیں اور بقدر چھ ماشہ یا کم و بیش عرق کاسنی سے کھایا کریں۔ شربت دینار۔ کہ واسطے دفع تپوں کے اور عفونت اخلاط کے و تفتیح سدہ و سوالقینیہ و استسقا کے و درد جگر و شکم و ذات الجنب کے نافع ہے۔ ص۔ پوست بیخ کاسنی تخم کاسنی۔ گل گلاب۔ مغز کنول گٹہ۔ برگ گاؤزبان گیلانی۔ تخم کشوت۔ ریوند چینی۔ ادویہ کو نیمکوب کر کے چار پہر تک دوائی کو بھگو کر جوش دے کے مصری ملا کے قوام کریں اور آخر

قوام میں تین ماشہ زعفران عرق گلاب میں گھس کر اضافہ کریں خوراک دو تولہ سے چار تولہ۔ خیسا ندہ کہ سوالقینہ کو نافع ہے۔ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ بائیس مجیٹھ شب کو آب مطبوخہ میں کہ آدھ سیر سے پاؤ بھر رہا ہو بھگو دیں اور صبح چھان کے نبات ملا کے پیویں اور ثقل اس کا شام کو پیویں۔ جوشاندہ کہ سوالقینہ کو مفید ہے۔ص۔ نخود قسم اعلے پانچ تولہ کو آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کر نیمگرم نوش فرمایا کریں نہایت مفید ہے اگر ہمراہ نخود کے گوکھرو بھی تین تولہ ڈالیں بہتر ہے۔ کشتہ آہن۔ کہ نہایت مقوی معدہ و دافع ورم جگر ہے۔ اور امراض بادی بلغمی خصوصاً دفع پھس اور بہتری رنگ ورو کے مفید ہے۔ص۔ برادہ آہن از قسم کھیڑی کو ظرف گلینہ میں سرکہ انگوری تیز میں بھگو دیں جب سرکہ جذب ہو کر خشک ہو جاوے آب آنار اس پر ڈالیں جب یہ بھی خشک ہو جاوے۔ آب لیموں کاغذی ملا کے رکھیں جب خشک ہو جاوے خوب کھرل کریں جب پانی پر تیرنے لگے کسی بلی میں ڈال رکھیں اور ہر روز بقدر ایک ماشہ کے مکھن میں ملا کر کھاویں اور اوپر سے چھاچھ گاؤ نوش فرماویں غذا نان مرغن بے نمک۔ **فصل ٦۔** استسقا میں۔ اس کے اقسام ہیں۔ اول لحمی اکثر مادہ اس کا اعضا ظاہری میں تمام بدن پر خصوصاً چربی میں ورم ہوتا ہے دوسرا طبلی ہوا کے فساد سے پیٹ بڑھ جاتا ہے ناف نکل آتی ہے اور پیٹ پر ہاتھ مارنے سے طبل کی سی آواز آتی ہے۔ تیسرے زقی رطوبات موذی پیٹ میں جمع ہو جاتی ہیں جلد بھاری اور شکم مانند مشک بھری ہوئی کے محسوس ہوتا ہے۔ باعث اس کا ضعف جگر ہے کہ مادہ غریب عضو کو جوہریت سے بدل کر متورم کر دیتا ہے۔ یہ بیماری مشکل سے اچھی ہوتی ہے اگر صاحب استسقا کو کھانسی بدوں نزلہ و زکام و تپ کے پیدا ہو رہی ہے اور اکثر دفعہ استسقا بمشارکت عضو مثل معدہ و طحال و کلیہ و ریہ وغیرہ کے عارض ہوتا ہے پس اس صورت میں اول سبب دریافت کریں پھر علاج میں مصروف ہوں۔ علاج ابتدائے میں پیادہ پا چلنا اور تقویت معدہ و اصلاح جگر کی کرنا اور کم کھانا اور کم پینا اور گرم ریت میں سونا اور دھوپ یا متصل تنور گرم کے بیٹھنا جس سے عرق آجاوے اور گرم کپڑہ پہننا اور سرگین گاؤ و گوسفند و کبوتر کی پیٹ و گندھک کو ضماد کرنا اور کل تر چیزوں سے پرہیز کرنا حتی کہ پانی سے بھی اور بجائے پانی کے عرق کاسنی و عرق بادیان و عرق مکو پینا مفید ہے۔ عرق افسنتین کہ واسطے استسقا کے مفید ہے ص۔ مستبارہ عمدہ۔ عرق گلاب میں بھگو کر عرق

کھینچیں اور وقت تشنگی کے ایک پیالی چار کے برابر نوش فرماویں۔ عرق ساذج واسطے تقویت معدہ وجگر و دیگر اعضا، کے اور بیچ دفع برودت جگر و سوالقنیہ و استسقا کے نافع ہے ص۔ تیز پات نبات۔ پانی بارش کا عرق کھینچیں خوراک دو تولہ سے چار تولہ صبح و دوپہر و شام مع اصلاح غذا کے عرق انیسون محلل وکاسر ریاح و ہاضم طعام و منقح سدہ وجگر و سپرز وجالی مجرائی نفس و دافع سوالقنیہ و استسقا و فالج ولقوہ و تحلیل فضول و امراض بادی و بلغمی کے نہایت نافع ہے ص بادیان رومی۔ پانی۔ بادیان کو نیمکوب کر کے ایک شبانہ روز بھگو کے عرق نکالیں خوراک دو تولہ سے چار تولہ۔ عرق گل منڈی۔ واسطے تصفیہ خون و تقویت دل دماغ و معدہ و خنازیر و ناسور و دمامیل و اورام و جملہ امراض رحم و فرج و یرقان زرد و سوالقینہ و استسقا کے نافع ہے اور حرکت البول و حدت صفرا کے مفید ہے۔ ص۔ گل منڈی تازہ۔ پانی بدستور عرق کھینچیں خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ۔ عرق آہن کہ واسطے تلی و لواسیر و سوالقنیہ و استسقا کے مفید ہے ص۔ اجواین دیسی۔ پوست ہلیلہ کلاں۔ پوست آنار ولایتی۔ ناگر موتھ۔ لوہچون قسم اعلے ادویہ کو نیمکوب کر کے ایک مٹکے میں کہ جس سے پانی نہ رستا ہو رکھ کر سولہ سیر پانی مطبوخہ ملا کے اس کو ہفتہ بھر ہلاتے رہیں لکڑی سے اس کے سرپوش سے منہ اس کا بخوبی بند کر کے لید وغیرہ میں دفن کریں جب دوائی جوش مار کر بیٹھ جاوے اور پانی نتر جاوے دا کیس روز یا ایک ماہ میں تیار ہوگا، اس کو بوتلوں میں بند کر رکھیں خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام غذا آب نخود نان گندم۔ عرق حیات۔ کہ واسطے درد معدہ ریحی و ضعف جگر و سوالقینہ و استسقا و دیگر امراض بادی بلغمی کے مفید ہے۔ ص برگ سنا ہندی۔ پودینہ۔ اجوائن دیسی۔ پیپل۔ دال چینی۔ بادیان۔ الائچی کلاں۔ بیج۔ نرکچور۔ تخم کرفس۔ بابڑنگ۔ ریوند چینی۔ پان کی جڑ۔ زیرہ سیاہ ادویہ کو نیمکوب کر کے آٹھ گنا پانی میں چار پہر تک بھگو کر عرق کھینچیں خوراک تین تولہ سے چھ تولہ دوائی کہ استسقا کو مفید ہے ص ہینگ بریان۔ پیپل۔ سونٹھ۔ اجوائن۔ پوست ہلیلہ زرد۔ چیتر ک۔ کوٹ شیریں۔ باہمن سرخ۔ سنا مکی۔ نمک لاہوری سفوف بنا کر اس میں سے بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ آب مطبوخہ سے استعمال کریں۔ دیگر۔ بادیان۔ کاسنی۔ تخم نکو۔ دال چینی۔ گلقند آدھ سیر پانی میں جوش دیں کہ سوم حصہ رہے چھان کے پیویں کہ استسقاے لحمی کو نافع ہے دیگر۔ کمیلہ۔ پپلا مول۔ پیپل۔ ہلیلہ۔ تربد۔ ہموزن کوٹ پیس کر گائے کے پیشاب سے کہ تازہ لیا ہو بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ کے کھایا کریں اور بہترین گئو موت گائے نازاد کا ہے لوہچون کے

واسطے تصفیہ خون و تقویت اعضاء رئیسہ و دفع سوالقنیہ و استسقا کے مجرب ہے ۔ص۔ لوہچون اصل
جو آہنگران کے آتش دان سے حاصل کیا ہو اور میٹھے لوہے کا ہو چوبیس تولہ لے کے دھوکے
صاف کر کے کوٹ کے ظرف آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور دس سیر پیشاب گائے نازا
کا اس میں ملا کر پکاویں کہ تمام پیشاب جذب ہو جاوے اور لوہچون مذکور بطور رنگ کے سفیدی
مائل ہو جاوے پس اس کو کھرل میں صلایہ کر کے بل وغیرہ میں نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت
ایک ماشہ سے دو ماشہ اب اطریفل یا سکنجبین سادہ سے دیویں ۔ اگست ہڑ کا نسخہ کہ واسطے
راج روگ ۔ سوکھ روگ ۔ کھانسی ۔ سانس ۔ ہچکی ۔ بکھم جور ۔ سنگرہنی ۔ بواسیر و خناق وغیرہ
کے مفید ہے ۔ص۔ گج پیپل ۔ پپلا مول ۔ چترک ۔ بھارنگی ۔ لٹ زیرہ ۔ کچور ۔ تخم کونچ ۔ سنکھاہلی
پوہکر مول ۔ بیخ گل عباسی ۔ بیخ کٹائی ۔ یاسمن سرخ ۔ پوست کچنال ۔ منتھی ۔ بیخ بادیان ۔ ہر یک
دوائی چار چار تولہ بھر لے کر نیم کوب کر کے چھ آثار پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کے پکاویں
اور درمیان طبخ کے ہلیلہ کلان ایک سو عدد ملاویں جب قریب دو سیر کے پانی رہے ہلیلہ کو
نکال کر اس میں سے گٹھلی دور کر کے خوب باریک پیس لیویں اور پانی مذکورہ کو چھان کے
اس میں دو سو تولہ قند سیاہ ملا کے چاشنی کریں اور سولہ تولہ گھی بھی اس میں اضافہ کر کے
قوام کریں اور ہلیلہ ملا کے نگاہ رکھیں ہر روز بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ کے کھایا کریں ۔
بھانپ کہ صاحب استسقا کو مفید ہے ۔ص۔ خاکشی ۔ گل بابونہ ۔ کاسنی ۔ تخم تکو ۔ پوست تخم گز
بہت سے پانی میں جوش دیگر مریض کو چار پائی وغیرہ پر اونچی جگہ بٹھا کر کپڑہ سے بدن کو ڈھانپ
دیویں کہ پسینہ لاتا ہے ۔ اور تنقیح مسام کی کرتا ہے ۔ دوائی غیر استسقا کو مفید ہے ۔ص۔
الائچی دانہ ۔ دار چینی ۔ پیپل ۔ لونگ ۔ زعفران ۔ گل قند ۔ ادویہ کوٹ چھان کر ہمراہ گل قند
کے ملا کر رکھیں اور صبح و شام بقدر مناسب کھانے کو دیویں دو ہفتہ تک ۔ دھورہ محلل
ورم استسقاص نرکچور ۔ پوست کچنال سوختہ ۔ ادخر مکی ۔ تخم مکو ۔ خاکستر چوب انگور ۔ دال چھڑ
خاکستر پشک بز ۔ مساوی الوزن خوب باریک پیس کر نیم گرم خشک بدن پر ملا کریں جب کہ
مادہ استسقا رطوبی کو خارج کرے ۔ص۔ غاریقون رلیٹھہ برآورده ۔ عصارہ غافث ۔ ریوند چینی
سنگ تری کوٹ پیس کر بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ عرق کاسنی

سلہ ۔ اگر لوہچون کو تین دفعہ دہی کے پانی سے تین دفعہ پیشاب گائے سے اور تین دفعہ روغن سرشف میں بار بار آگ
سے سرخ کر کے بجھا کے پیس کے گئو موت میں حسب دستور مذکور پکاویں بہتر ہو +

وبادیاں وغیرہ سے اگر دست زیادہ آویں ترک کریں۔ شربت مویز کہ استسقاء زقی کو و دیگر
اورام صلب کو مفید اور مجرب ہے۔ ص۔ مویز منقی۔ پوست بیخ کرفس۔ گوکھرو۔ انجیر خشک
سپستان۔ بادیان۔ بادیان رومی۔ تخم میتھی۔ شکر تری صاف شدہ۔ حسب دستور ہذا کے دو تولہ
صبح اور دو تولہ شام ہمراہ آب گرم کے کسی قدر روغن بادام ملا کے۔ دوائی کہ اقسام استسقا
کو مفید ہے۔ ص۔ پوست درخت سرس۔ شہد خالص۔ آدھ سیر پانی میں پکاویں جب سوم
حصہ رہے چھان کے پیا کریں۔ دیگر۔ اوپلے گائے کے گوبر کا جلا کر راکھ اس کی بقدر ایک تولہ
آب مطبوخہ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ برگ نیل۔ املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا ہموزن باریک کر کے
بقدر ایک تولہ عرق گلاب و بادیان سے کھایا کریں دیگر۔ نوشادر معدنی۔ شورہ۔ ریوند چینی
ہموزن باریک پیس کر عرق بادیان سے گولیاں بقدر نخود بناویں اور ایک گولی صبح ایک دوپہر
ایک شام سات تولہ عرق بادیان سے کھایا کریں۔ دیگر۔ غائط گاؤمیش بکا زقی میں اور شکم کے
لگانا ایک ہفتہ تک مفید ہے۔ دیگر۔ گوبر گائے کا۔ بکری کی مینگنیاں۔ گوکھرو۔ ہرسہ کو خوب
باریک پیس کر سرکہ اور گلاب سے خمیر کر کے نیم گرم اورام پر طلا کریں۔ دیگر۔ دال چھڑ۔ املتاس
کو باریک کر کے آب مکو سبز میں گھول کر نیم گرم ضماد کریں۔ ترکیب کہ آخر میں مفید ہے جب کہ
دوائی سے فائدہ معلوم نہ ہو اور وہ داغ دینا ہے (۱) اوپر فم معدہ کے داغ دیویں (۲) اوپر جگر کے (۳)
اوپر سپرز کے (۴) اوپر قعر معدہ کے (۵) بالائے ناف (اور واضح ہو کہ یہ داغ خواہ آہن سے
دیویں یا سونے کی سیخ آگ میں تپا کے اور اگر مریض قوی ہو ہر پانچ مقامات پر ایک ہی روز
میں ایک ہی وقت داغ دے سکتے ہیں۔ بصورت دیگر بتفاریق یعنی تین مقامات میں ایک بار
داغ دیویں اور دو مقامات دیگر میں ایکبار خواہ ہر ایک مقام پر ایک ایک بار کر کے داغ دیویں
فائدہ۔ اگر مستقی کو پیاس زیادہ ہو آب خالص سو حصہ میں ایک حصہ سرکہ ملا کر ظرف قلعی دار
میں اس حد تک جوش دیں کہ سوم حصہ رہے سرد کر کے استعمال کراویں کہ بیچ ازالہ تشنگی
مستقی کے سود مند ہے۔ اور مریض کے ارد گرد چند ظروف میں گرم پانی کھولتا ہوا ڈال کر
اس میں تارپین کا تیل ڈالیں کہ بخار اس کا مریض کے بدن کو پہنچے استسقا کو نافع ہے۔
غذا۔ آب نخود کہ بیچ شیرۂ تخم کثوث یا شیرۂ مغز بادام شیریں کے دھنیا۔ الائچی خورد۔ زعفران
کی پوٹلی ڈال کر پکایا ہو کسی قدر نمک و مرچ سیاہ دارچینی اضافہ کر کے نان گندم کا پھلکا سینکا
ہوا کھانے کو دیویں اور جو مقشر کی روٹی بھی اچھی ہے اگر نصف گندم اور نصف جو کا آٹا ملا کر

روٹی بنا دیں یہ بھی مفید ہے اور بادام روغن شیریں کا استعمال مفید ہے نکتہ اگر عرق بادیان
وعرق مکو وغیرہ مریض نہ پیوے یا کمزور ہو تو ایسا کریں کہ آب مصفی کو چھ دفعہ آہن کا اور پانچ
بار سونے کا اور چار بار چاندی کا آگ میں سرخ کر کے داغ دیویں اور بیمار کو پینے میں دیویں
تعلیم۔ لمبی ہیں تمام بدن پر اور زقی میں اوپر شکم کے اور طبلی میں اوپر اطراف کے ضماد کریں۔
سوالقنیہ میں تو نمک وال چھڑ وسرکہ وگلاب ہی کافی ہے اور بعد اس کے دیگر ضمادات
جن کا ذکر ہوا۔ اگر بدن میں گرمی زیادہ ہو آرد جو وناگر موتھ وسرگین گاؤ وجو کھار کا ضماد
کریں اور عوض روغن گاؤ وغیرہ کے روغن بادام وروغن لپنتہ وروغن کڑا استعمال کر سکتے
ہیں یا چترکا دگھرت جو طحال کے امراض میں بیان کیئے گئے استعمال کریں کہ مفید ہیں+

باب بارھواں امراض معدہ میں

فصل ۱۔ سوء المزاج معدہ۔ سوء المزاجی بسبب فساد معدہ کے ہوا کرتی ہے چونکہ ہضم
کرنا غذا کا اوپر معدہ کے موقوف ہے اور بیماری وتندرستی کا دار مدار اوپر ہاضمہ کے۔ لہذا
جہاں تک ہو سکے امراض معدہ میں بخوبی اہتمام کریں۔ اور سوء المزاج کے اقسام یہ ہیں۔ اول
جو حرارت معدہ سے ہو نشانی اس کی کمی لعاب دہن وکثرت ہضم غذاۓ کثیر وغلیظ باردہ
کا واحتراق غذاۓ قلیل ولطیف وڈکار دودناک کا آنا وقلت شہوت طعام۔ دوم۔ جو
برودت معدہ سے ہو علامتیں اس کے برعکس حرارت کے ہیں۔ اور علاوہ اس کے ڈکار
ترش آتے ہیں۔ سوم۔ جو یبوست معدہ سے ہو۔ اس میں لاغری بدن وقلت آب دہن
اگر سوء المزاج یابس مع البرودت ہو علاج اس کا مشکل ہے۔ چہارم جو رطوبات سے لاحق
ہو علامت اس کی برعکس یبوست کے ہے اور بھی صفراوی میں تلخی دہن وتشنگی وغشیان
درازی زبان وبول وبراز اور بلغمی میں کثرت لعاب دہن وسفیدی زبان وقلت عطش مگر
بلغم شور میں عطش کاذب ہوتی ہے۔ علاج۔ سوء المزاج مادی میں تنقیہ اور سادہ میں
صرف تعدیل کافی ہے۔ بلکہ صفراوی میں سکنجبین اور آب گرم سے قے کرانا اور ہلیلہ زرد۔
وآملی وآلو بخارا وشاہترہ واملتاس سے اسہال کرانا مفید ہے اور بلغمی میں تخم مولی وتخم سویہ
ورائی وسکنجبین ونمک سے قے کرانا وتربد وسونٹھ وشکر ملا کر مسہل لینا سودمند ہے دیگر
اگر تبرید وترطیب معدہ منظور ہو شربت سکنجبین سادہ وشربت انار وشربت لیموں وشربت
زرشک وشربت بنفشہ ولعابات مثل اسپغول وبہدانہ وغیرہ کے پلانا اور بلغمی میں واسطے

تجفیف وتسخین معدہ کے۔ گل قند و بادیان ومصطگی وسونٹھ ومرچ سیاہ ودارچینی وعود وجائفل
ولونگ وغیرہ جومناسب موقع ہو استعمال کرنا مفید ہیں فائدہ۔ اصل مدت قیام طعام کا معدہ
صحیح میں بارہ ساعت سے پندرہ ساعت ہے اگر قیام طعام کا بارہ ساعت سے کم یا بائیس ساعت
سے زیادہ ہو مرض سمجھنا چاہیئے۔ جوارش جاوید۔ واسطے تقویت بدن واصلاح معدہ سرد
کے نہایت نافع ہے۔ ص۔ وال چھڑ۔ دارچینی۔ ناگرموتھ۔ آملہ منقی۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ
اگر۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران۔ شہد۔ شکرتری۔ حسب دستور کوٹ پیس کے شہد وشکرتری
کے قوام میں ملا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ صبح وشام کھایا کریں۔ بیچ باہ کے اس کا اثر خوب ہے
اور حرارت غریزی کے بھڑکانے کے لئے اور بادی اور بلغمی امراض کے لئے اکثر نافع ہے۔
عرق زرشک واسطے تقویت معدہ وجگر وقطع تشنگی سخت کے ودفع صفرا کے نہایت
مفید ہے واشتہا طعام کی پیدا کرتا ہے۔ ص۔ زرشک بیدانہ۔ عرق گلاب۔ سرکہ انگوری۔
لونگ۔ پانی مصفی بھگو کے حسب دستور معروف عرق کھینچیں اور چار تولہ صبح اور چار
تولہ شام شربت سکنجبیں خواہ صندل ملا کر پیویں۔ **فصل ۲۔ درد معدہ میں** معدہ کا
درد بباعث سوا المزاج سادہ یا مادی یا کثرت ریاح یا قبض سے ہوتا ہے اور جو درد ناف
سے اوپر ہو سخت ہوتا ہے اور شدت درد سے ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا زبون ہے علاج
اگر گرانی اور کھانے کے فساد سے ہو تو گرم پانی میں نمک حل کر کے پلا کر قے کرا دیں۔
اور جب تک بھوک نہ لگے تب تک کھانا نہ دیویں اور اشتہا صادق کے وقت کھانا زود ہضم
ولطیف دیویں۔ دیگر۔ تماکو پوربی تین حصہ۔ پھٹکڑی دو حصہ پیس کر رکھیں اور حسب ضرورت
کھچڑی یا کچھ اور نرم ومرغن چیز کھلا کر اوپر سے سفوف ہذا سے بقدر دو ماشہ آب گرم سے
کھلاویں کہ مواد کو معدہ سے براہ قے بخوبی نکالتا ہے اور درد کو کھوتا ہے دیگر۔ سکنجبین سادہ
ترش۔ عرق گلاب۔ نیمگرم پلاویں کہ درد صفراوی کو نافع ہے۔ عرق اجوائن واسطے درد
بلغمی وریاحی کے نافع ہے۔ ص۔ اجوائن دلیسی۔ نرکچور۔ پان کی جڑ۔ تاتیس پتر۔ عرق گلاب
پانی۔ ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کر کے رات کو بھگو کے عرق کھینچیں خوراک تین تولہ سے چھ تولہ
دیگر۔ مصطگی۔ عرق گلاب میں پکاویں بعد دو سہ جوش کے جب مصطگی حل ہو جاوے چھان کے
یک نیم تولہ شکرتری ملا کے نیمگرم دو دفعہ کر کے پیویں کہ واسطے دفع درد معدہ اور قبض کے
مفید ہے اور یہ خوراک واسطے جوان قوی کے ہے کمزور کو کم دیویں۔ عرق تنبول واسطے تقویت

معدہ و درد معدہ و ہضم غذا و سرخی رنگ رخسار و تقویت باہ کے نافع ہے۔ برگ پان تخم
املا۔ دارچینی قلمی۔ ناگرموتھہ۔ باہمن سفید۔ باہمن سرخ۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ تودری
سرخ۔ آب باراں۔ ادویہ کو نیمکوب کرکے رات کو ظرف گلی خواہ قلعی دار میں بھگو کے صبح
عرق کھینچیں خوراک تین تولہ سے چھ تولہ۔ چورن کہ خوش مزہ و قایمقام نمک سلیمانی کے
ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ بادیان۔ نانخواہ۔ زیرہ سفید۔ نمک سرخ
نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ جوکھار۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ بلا ریشہ۔ دانہ الائچی خورد
کباب چینی۔ سہاگہ بریاں۔ نوشادر بریاں۔ کوٹ چھان کر چورن بنا رکھیں اور نیم ماشہ سے
دو ماشہ تک کھایا کریں کہ اقسام امراض معدہ و جگر و طحال و امعا کو فائدہ بخشنے والا ہے۔
دوائی کہ درد بارد معدہ کے و درد احشا کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ بین پھل۔
نبات۔ بین پھل نیمکوب کرکے آدھ سیر پانی میں ظرف گلی خواہ قلعی دار میں پکا کر جب
سوم رہے چھان کر مصری ملا کر پیویں۔ کہ اکثر اقسام امراض معدہ و جگر و گردہ و مثانہ
و طحال وغیرہ کے ساتھ بدرقہ مناسب کے مفید ہے۔ ص۔ عقرقرحا گجراتی۔ پیپل مرچ
سیاہ۔ سونٹھ۔ کباب چینی۔ سہاگہ بریاں۔ بچھناگ۔ چترک۔ کوٹ پیس کر شیرہ بھانگرہ
سے تمام روز صلایہ کرکے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنا دیں خوراک دو گولی پان میں لپیٹ
کر کہ اکثر واسطے دفع قبض شکم و باؤگولہ و سپرز و بواسیر و کھانسی و کرمہائے شکم و درد معدہ
وغیرہ کے مفید ہے۔ ص۔ شنگرف رومی خام۔ سہاگہ بریاں۔ جائفل۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ تخم
دھتورہ سیاہ۔ بچھناگ تیلیہ۔ ہر ہفت اشیا کو دھتورہ کے رس سے صلایہ کرکے بقدر مرچ
سیاہ کے گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ دوائی کہ طعام کو ہضم کرے
و قبض شکم و کرمہائے معدہ و امعا کو دفع کرے۔ ص۔ کمیلہ مصفی۔ پیپل۔ مرچ سیاہ
سونٹھ۔ پوست آملہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران اصل۔ عرق گلاب۔ شہد خالص
نبات۔ روغن بادام شیریں۔ حسب دستور شہد اور نبات کا عرق گلاب میں قوام کریں
اور دیگر ادویات کا سفوف ملا کے معجون بنالیں اور بمقدار پانچ یا چھ ماشہ کے بوقت
خواب شب کو کھا کر اوپر سے تھوڑا سا پانی پیویں۔ اور واضح رہے کہ یا تو کمیلہ کے
ریزے چن کر کام میں لاویں یا پانی میں ڈالیں کہ جو اوپر آوے اُس کو لیویں مگر اس
صورت میں ضائع زیادہ ہوتا ہے۔ حب کہ بیچ دفع درد معدہ و ریاح و قطع بلغم کے

مفید ہے ص سگندھک آملہ مارمرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ آب لیموں کاغذی۔ باہم کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک دو حب صبح و شام کھاویں چورن مقوی معدہ و دافع ریاح معدہ۔ دانہ الائچی خورد۔ تیزپات ناگ کیسر۔ تج مصری کالپی چون رنا ویخ لنگ تین ماشہ سے چھ ماشہ پانی سے دیگر۔ بانگ پیاں نمک سیاہ۔ بابڑنگ پپلا مول۔ گلو۔ اجوائن۔ پوست ہلیلہ زرد۔ انار دانہ۔ پوست بیخ آم۔ چترک۔ پھٹکڑی سفید کوٹ چھان کر چورن بناویں اور حسب ضرورت ایک ماشہ سے ۲ ماشہ پانی سے کھاویں کہ درد معدہ و بادگولہ وغیرہ کو مفید ہے۔ دوائی کہ درد معدہ کو مفید ہے۔ ص۔ برگ سرس مرچ سیاہ گھوٹ کے شیرہ نکال کے پیویں۔ دیگر صندل سفید۔ زرشک بیدانہ۔ پوست آملہ پوست ہلیلہ۔ عود ہندی۔ زردآلو۔ عرق گلاب۔ ادویہ کو فقتی کو نیمکوب کرکے گلاب میں بھگو کے چھان کے تھوڑی شکر تری ملا کے یا شربت صندل اضافہ کرکے پیویں کہ درد معدہ گرم کے لئے مفید ہے۔ دیگر۔ سونٹھ ستوا نمک سیاہ جغرات گاؤ۔ سونٹھ کو سالم ہی جغرات میں ڈالیں اور نمک کو باریک پیس کر اس میں ملا کر ظرف گلی میں رکھ کر سات روز تک سایہ میں نگاہ رکھیں بعد اس کے سونٹھ کو جغرات یعنی دہی سے نکال کر کوٹ کر سایہ میں بخوبی خشک کر کے چورن بنا رکھیں اور ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ صبح اور شب کو بعد طعام پانی سے کھایا کریں ہیچ رفع ریاح و بلغم کے مفید ہے اور اس کا سونٹھ کلب نام ہے۔ روغن کہ بیچ دفع ریاح و درد سینہ و شکم کے مفید ہے۔ ص۔ دال چھڑ۔ اسارون۔ چرائتہ۔ فقاح اذخر۔ پودینہ صحرائی۔ تیزپات بابونہ۔ تج۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ زعفران اصلی۔ عرق گلاب۔ روغن گل ادویہ کو نیمکوب کر کے چار پہر تک بھگو کے جوش دے کر چھان کے روغن ملا کے آگ پر رکھ کر پکا کے پانی کو خشک کریں جب صرف روغن رہے نگاہ رکھیں اور نیم گرم لگایا کریں۔ روغن کہ درد معدہ و شکم و قولنج کو نفع دیوے ہے ص۔ برگ درخت سنبھالو تازہ۔ پوست درخت سہانجنہ۔ برگ مدار۔ روغن سرشف ادویہ کا رس نکال کے روغن سے ملا کر پکاویں جب صرف روغن رہے نگاہ رکھیں اور مالش کریں۔ فائدہ مجمہ ناری کا اوپر معدہ کے لگانا بعض دفعہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور رائی کا لیپ بھی مفید ثابت ہوا ہے اور سبوس گندم و نمک کی پوٹلی کا سینک دینا بھی درد میں کو نفع دیتا ہے۔ **فصل ۳۔ ہیضہ میں۔** ہیضہ بیماری ہے کہ اس میں مواد فاسد غیر منہضم بدن سے معدہ میں آتا ہے اور ساتھ قے و اسہال کے شدت سے نکلتا ہے اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمام مادہ براہ اسہال نکلتا ہے اور قے نہیں ہوتی ہے الا متلی سے

خالی نہیں ہوتا۔ علاج۔ صفراوی میں سکنجبین سادہ پانی گرم میں ملاکے قدرے نمک داخل کرکے پلاویں اور بلغمی میں ماءالعسل نیم گرم پلاکے کوشش کریں کہ مادہ فاسد دست وقے سے نکل جاوے۔ بعد اخراج مادہ کے پھر بند کرنے میں کوشش کریں۔ فائدہ۔ عوض پانی کے عرق گلاب وعرق بیدمشک وعرق پودینہ برف سے سرد کرکے پینے کو دیویں۔ یا جنگلی کنڈوں کو جلاکر راکھ کو پانی میں گھول دیویں جب راکھ نیچے بیٹھ جاوے پانی کو نتار کر چھان لیویں۔ اور پلاویں اور قے واسہال کے روکنے میں جلدی نہ کریں اور مریض کو حرکت نہ دیویں بلکہ سلائے رکھیں اگرچہ نیند نہ آوے اور کافور صندل و زعفران ولوبان واگر وغیرہ کا مکان میں بخوبی بخور کریں اور ایک پیٹھ بے سوراخ وتازی مٹی مریض کے پاس رکھیں اور قے اور دست کو گملوں وغیرہ میں سنبھالتے رہیں اور حتی الوسع صفائی مکان وہوا میں کوشاں رہیں اور مریض کو قدرت کے بھروسہ چھوڑ دیویں۔ کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے جہاں پر مکان وہوا وغیرہ کی صفائی کی پرواہ نہیں کی گئی دوائی کے اوپر ہی زور دیتے جاتے ہیں اور نہیں سوچتے وہاں نتیجہ خراب ہی نکلتا ہے۔ لہذا بیمار کے واسطے پانی وغیرہ کی خبرگیری اور ہوا وغذا کی صفائی کو خیال مدنظر رکھ کر قدرت کے حوالے کر دینا ہی بہتر ہے۔ ۔۔۔ ہے بلکہ بقدر مناسب کسی نسخہ کا استعمال کرنا اور بیمار کو تقویت دینا چاہیے۔ دیگر۔ لونگ کلاہ دار۔ پودینہ۔ سونف۔ گلقند۔ آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ نصف رہے چھان کر نیم گرم ساعت بساعت تھوڑا تھوڑا کرکے پلاویں۔ دیگر۔ مرچ سیاہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ ترنجبین۔ الائچی سفید۔ بادیاں۔ پودینہ۔ عرق گلاب۔ پانی۔ سب کو لنگری میں گھوٹ کے چھان کے عرق گلاب ملاکے اور تھوڑا تھوڑا کرکے پلاویں کہ فوراً قے اور اسہال وتشنگی کو دفع کرتا ہے۔ اور وبائی امراض کے لئے نافع ہے۔ عرق نعناع کہ واسطے ہیضہ کے مفید ہے جس پودینہ۔ بادیان۔ آلو بخارا۔ برادہ صندل سفید۔ زرشک بیدانہ۔ انار دانہ ترش۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ طباشیر۔ کافور۔ پانی۔ حسب دستور عرق کھینچیں۔ خوراک دو تولہ سے چار تولہ جہاں سخت حرارت ہو چاہیے کہ کسی قدر شربت لیموں یا سکنجبین ملاکے دیویں۔ عرق کہ ہیضہ کو مفید ہے۔ جس گل گلاب۔ گل نیم۔ برگ نیم۔ برگ آملہ۔ برگ املی۔ نارنگی خام۔ پوست ہلیلہ زرد برگ لیموں کاغذی۔ پودینہ۔ برگ تنبا ہندی۔ بادیاں۔ پیاز قسم سفید۔ دارچینی۔ الائچی خورد زرشک بیدانہ۔ پودینہ صحرائی۔ زنجبیل۔ لونگ۔ پانی۔ عرق کھینچیں خوراک دو تولہ سے چار تولہ۔ دوائی کہ ہیضہ وبائی کو نافع ہے۔ جس۔ زہر مہرہ خطائی۔ جدوار خطائی۔ نارجیل دریائی۔

پپیتہ۔ زعفران کشمیری۔ شربت نیموں۔ باہم بخوبی حل کر کے تھوڑا تھوڑا چٹاویں بلکہ بارہ گھنٹے کے
اندر اندر سب دوائی چٹا دیویں اکثر مفید ہوتی ہے۔ دیگر۔ گل آک ناشگفتہ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ
نمک سیاہ۔ عرق نیموں کاغذی۔ باہم کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بناویں اور حسب ضرورت
دو گولی عرق گلاب خواہ بادیان یا پودینہ وغیرہ کے دیویں کہ بیچ دفع درد معدہ و ہیضہ وبائی
کے نہایت موثر ہے۔ دیگر۔ گل ناشگفتہ مدار۔ دارچینی۔ جاوتری۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ تخم
مرچ سرخ۔ نمک سیاہ۔ ادرک کے رس سے گولیاں بقدر نخود بناویں خوراک نیم ماشہ سے
ایک ماشہ آب گرم سے۔ دیگر۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ۔ جائفل۔ افیون باریک پیس کر اس
میں سے چار ماشہ آب مطبوخہ نیمگرم سے کھلاویں کہ بہت جلد فائدہ ہوتا ہے سنجیونی گٹکا
کہ اگر ایک گولی کھاویں تو بدہضمی دور ہو اور دو کھاویں تو ہیضہ دفع ہو اور تین کھلاویں تو
سانپ کے زہر کا اثر جاتا رہے اور اگر چار گولیوں کو کھاویں تو سنپات سے رہائی ملے صں
بچھ ناگ مدبر۔ بھلاوہ کا عسل۔ بابڑنگ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست
آملہ۔ بچ۔ اور گلو۔ ایک دن گائے نازاد کے پیشاب سے کھرل کریں پھر ایک روز ادرک کے
رس سے صلایہ کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا رکھیں انجن کہ ہیضہ کو نافع ہے صں
تخم بجورہ۔ ہلدی۔ تخم کنگچ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سب کو ہموزن کوٹ پیس کر کانجی کے پانی
سے کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں۔ حسب ضرورت ایک گولی گھس کر انجن کریں۔ حب کہ ہیضہ
کو مفید ہے صں۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ زیرہ سفید مقشر۔ سونٹھ۔ گندھک آملہ سار۔ نمک لاہوری
لہسن۔ ہینگ۔ عرق لیموں کاغذی۔ ادویہ کو باریک پیس کر نیموں کے رس میں کھرل کر کے
بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے تین گولی عرق گلاب یا پودینہ سے۔ دیگر
تخم مرچ سرخ۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ۔ جدوار اصلی۔ پپیتہ۔ نارجیل دریائی۔ افیون۔ ادرک
کے رس سے بقدر نخود گولیاں بناویں اور ہر ایک دست یا قے کے بعد ایک گولی عرق
پودینہ خواہ گلاب سے دیویں۔ فائدہ۔ ہاتھ پاؤں کے ناخونوں پر لہسن کوٹ کر ضماد کرنا
نہایت مفید ہے۔ نکتہ۔ اگر ہیضہ خوفناک ہوگیا ہو اور علاج سے چنداں بہتری کی امید
نہ رہی ہو تو مریض کی پسلیوں پر داغ دیویں کہ عجیب الاثر ہے۔ گٹکا کہ بیچ دفع سمیت
ہیضہ کے نہایت مفید ہے صں۔ بچھ ناگ خوردنی۔ تخم مرچ سرخ۔ ہلدی۔ پوست بیج مدار۔ پودینہ
و ادرک کے رس سے کھرل کر کے بمقدار ایک ایک رتی کے گولیاں بناویں۔ ایک گولی

سے چار گولیاں نمک کھاویں۔ فائدہ بعض بیماروں کو آخر شب میں زنگاری رنگ کی قے ہوتی ہے اور لوگ مغالطہ سے لونگ وغیرہ گرم اشیاء دیتے ہیں جس سے جان کا نقصان ہوتا ہے۔ ایسا نہ چاہئے اگر اس وقت درمیان متلی کے گلاب یا تھوڑا آب مقطر پلا دیویں تو اس سے سمیت اس کی درفع ہو جاتی ہے اور جب مریض کو غشی یا تشنج ظاہر ہو تو ایسی صورت میں جائفل کو روغن کنجد میں ملا کر نیمگرم بدن پر مالش کرادیں کہ اثر تمام رکھتا ہے اور بھی مجمجہ ناری یعنی بارکا اوپر معدہ کے لگانا فائدہ رکھتا ہے۔ دوائی کے واسطے ہیضہ کے اگرچہ بحالت نزع ہو فائدہ دیوے۔ ص۔ جوہر لوبان۔ زعفران۔ کستوری۔ افیون۔ ورق طلا باہم صلایہ کرکے مویز منقی میں بقدر نخود گولیاں بناویں۔ خوراک نیم ماشہ عرق پودینہ سے۔ دیگر۔ شراب برانڈی کافور کافور کو شراب میں حل کرکے چار حصہ کریں اور بفاصلہ دو دو گھنٹہ کے پلادیں کہ اکثر دفعہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ حب کہ ہیضہ خوفناک میں موثر ہے۔ ص۔ زہر مہرہ۔ درونج عقربی مروارید ناسفتہ۔ کستوری خالص۔ تخم نیبوں کاغذی۔ اگر۔ لوبان کوڑیہ۔ جدوار اصل۔ زعفران ایرانی مرچ سیاہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ عرق گلاب سے بقدر نخود گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی عرق پودینہ یا گلاب سے۔ بیمار اگرچہ بحالت مرگ ہو فائدہ دیتی ہے نکتہ بفور ظاہر ہونے ہیضہ کے چند گھونٹ بول انسان تازہ تازہ پیویں کہ نہایت مفید ہے۔ دوائیکہ ہیضہ کو نافع ہے۔ ص۔ الائچی خورد مع پوست نیمکوفتہ کرکے آدھ سیر پانی میں بیچ ظرف گلی خواہ قلعی دار کے پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کے اس میں آدھ پاؤ عرق گلاب اضافہ کرکے اس کے تین حصہ بناکے ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے ایک حصہ اُس کا نیمگرم نوش فرماویں۔ دیگر۔ اگر ہیضہ میں پیاس شدت سے ہو اور پانی وغیرہ کے دینے سے بھی نہ مٹے تو لونگ کے جوشاندے کا پانی پلاویں کہ فوراً تشنگی کو دفع کرتا ہے۔ دیگر قے اگر ترش آئی ہو اور پانی منہ سے جاتا ہو تو یہ نشانی ہیضہ بلغمی کی سمجھیں اس صورت میں۔ بادیان رومی۔ مصطگی۔ اگر۔ ذریرہ۔ کو جوش کرکے اور چھان کے دیتا اور نسخہ جات مذکورہ بالا میں جو بلغمی کے لئے بھی نافع ہو استعمال کرنا بہتر ہے فائدہ جلیلہ وبائی ہیضہ دفعیہ کے لئے پورا اور مجرب علاج ہوم سے ہوا کا سدھارنا ہی ہے خیر خواہان ملک اگر ذرا بھی اس طرف توجہ فرماوینگے تو بہت سی تکالیف اور آلام سے اہل ہند کو امن حاصل ہوگی۔ مفصل حال اسکا اصول حفظ صحت میں گذرا وہاں دیکھیں۔ تعلیم۔ اگر ہیضہ بند ہو یعنی قے اور

دست نہ آتے ہوں جس سے بیمار سخت بیقرار ہو رہا ہو تو مقیات پلا کر قے کراویں اور شافہ جات
سے پاخانہ کو اُتاریں۔ بعد خارج ہو جانے مادہ فاسد کے بند ہونے کے تدبیر کریں جیساکہ
اوپر بیان ہؤا ہے ایام ہیضہ میں سرکہ اور پیاز اور پودینہ وغیرہ کا استعمال اچھا ہے اور بقولات
وگوشت اور اُن اشیاؤں سے جو مضعف معدہ ہیں پرہیز کرنا اور مکان اور کھانے پینے
کے برتنوں کو خوب صاف رکھنا اور ہر روز دھوپ وصندل وکافور ولوبان وغیرہ کا بخور
کرنا ضروری ہے۔ فصل ۴۔ ہچکی ہیں۔ اشیاء غلیظ وثقیل وطعام بادانگیز کے کھانے
سے اجزاے طبعی معدہ کے متحرک ہو کر اوپر کو آتے ہیں اور اس حرکت کی تابعداری سے
فم معدہ بھی متحرک ہوتا ہے اسی کو ہچکی کہتے ہیں۔ علاج اگر بعد غذا کھانے کے ہچکیاں
آویں تو تھوڑا سا پانی پینا یا قے کرانا نافع ہے۔ اور ہاتھوں اور پاؤں کا باندھنا اور
غصہ اور خوشی اور ڈراؤ کا دفعتًا پیدا کرنا چھینک لانا دم روکنا اور معدہ اور شالوں میں
بدوں تپھنے کے سینگی کھینچنا اور غفلت سے منہ پر پانی چھڑکنا یہ سب ہچکی کو نافع ہیں اور
علاج۔ ماش۔ ہلدی۔ نیکوب کر کے بطور تما کو حقہ میں پیویں۔ دوائیکہ ہچکی کو نافع ہے
کلونجی۔ مکھن گاؤ۔ باہم ملا کے چاٹیں۔ دیگر۔ بھانگ مدبر۔ مغز بادام شیرہ نکال کر پیویں۔
اور اگر مریض کمزور ہو بھانگ کم کریں دیگر۔ مغز بادام شیریں۔ مصری۔ مکھن باہم ملا کر چاٹیں
دیگر۔ روغن بادام شیریں۔ گرم پانی میں ملا کر گھونٹ گھونٹ پیویں اور ہاتھ پاؤں پر بھی
روغن بادام ملیں اور ایک قطرہ ناک وکان میں بھی ٹپکاویں۔ دیگر۔ مغز تخم بلیلہ کو لنگی میں
گھوٹ کر شیرہ نکال کر گھونٹ گھونٹ کر کے پیویں دیگر۔ شیرہ بزر۔ روغن گاؤ۔ مصری ملا کر
نیگرم پیویں۔ دیگر۔ دارچینی۔ مصطگی۔ مصری جوش کر کے چھان کے نیگرم پیویں۔ دیگر
زیرہ سفید مقشر۔ مصطگی۔ کلونجی۔ کوٹ چھان کر بقدر چھ ماشہ آب سرد سے کھاویں بلغمی و
ریحی ہچکی کو نافع ہے۔ دیگر انار دانہ۔ مصطگی۔ برگ پودینہ تازہ۔ مصری آدھ سیر پانی میں
جوش کر کے چھان کے مصری ملا کے پیویں۔ دیگر۔ ابریشم خام حقہ میں تما کو کی طرح پیویں
دیگر۔ ببول کے کانٹے آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہے چھان کے تھوڑا
شہد ملا کے پیویں۔ دیگر۔ مغز تخم کنول گٹہ پانی میں گھس کر شیرہ نکال کر تھوڑی مصری
وعرق گلاب ملا کے پیویں۔ دیگر مور کے پر کی راکھ ایک ماشہ سے تین ماشہ تک شہد
ومصری سے ملا کر چٹاویں۔ دیگر۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ برگ پودینہ۔ دارچینی مصطگی رومی

عود ہندی۔ زعفران۔ آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے چھان کے کسی قدر مصری ملا کے گھونٹ گھونٹ کر کے نیمگرم پیویں نکتہ۔ چرک مگس کو شیر عورت میں کہ لڑکی جنی ہو گھس کر ناک میں ڈالیں۔ دیگر۔ قند سیاہ کہنہ کو ادرک کے رس میں حل کر کے ناس لیویں چورن کہ ہچکی و بدہضمی و سانس و کھانسی وغیرہ کو مفید ہے۔ ص۔ دار چینی۔ دانہ الائچی خورد ناگ کیسر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ مصری کالپی۔ چورن بنا رکھیں خوراک ۳ ماشہ شہد میں ملا کے کھا کر اوپر سے پان کا جوشاندہ پیویں۔ فائدہ اگر امتلائی ہو تنقیہ قے و اسہال سے کریں اور اگر کثرت استفراغ سے ہو مکھن اور مصری اور مغز بادام ملا کر چاٹیں یا عود ہندی جلا کر راکھ اس کی شہد و نبات سے ملا کر چاٹیں **فصل ۵۔ شدت پیاس میں۔** یہ گرمی معدہ خواہ جگر سے پیدا ہوتی ہے اور بلغم شور کے معدہ میں ہونے سے بھی پیاس بہت ہوتی ہے۔ علاج۔ آلو بخارا۔ تخم خرفہ۔ زرشک بیدانہ۔ عرق گلاب۔ پانی۔ ادویہ کو عرق گلاب و پانی میں بھگو کے صبح چھان کے عرق کیوڑہ شربت نیلوفر۔ زہر مہرہ خطائی گھسا ہوا ملا کے گھونٹ گھونٹ پلاویں کہ گرمی معدہ اور تشنگی کو نافع ہے۔ دیگر۔ تخم خرفہ۔ چھاچھ گاؤ۔ تخم خرفہ کو چھاچھ میں گھس کے چھان کر کسی قدر مصری ملا کے پیویں تین دفعہ کے پینے سے شدت پیاس کی دفع ہوگی۔ دیگر۔ پوست ہلیلہ پوست آملہ۔ زرشک بیدانہ۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ تخم کاسنی۔ گل قند۔ آب گرم میں بھگو کے ظرف گلی میں رکھیں۔ صبح چھان کے سرد پیویں کہ تشنگی سخت و تپ کو نافع ہے۔ دیگر۔ تخم خرفہ۔ زرشک بیدانہ۔ گشنیز خشک۔ صندل سفید۔ مغز کنول گٹھ۔ پانی میں گھس کے شیرہ نکال سکنجبین سادہ عرق گلاب ملا کے پیویں۔ ترکیب کہ واسطے دفع تشنگی کے نافع ہے۔ اُپلہ صحرائی کی راکھ بقدر دس تولہ کے لے کر ایک کانسی کے کٹورہ میں بھر دیویں اور خوب ٹھنڈا پانی ملا کے مریض کو چت لٹا کے اُس کی ناف کے اوپر کٹورہ منہ کو رکھ دیویں گرمی اور پیاس دور ہو جاویگی اور اگر خاکستر اُپلہ صحرائی کو پانی میں گھول کے رکھ دیویں جب پانی نتر جاوے آب صاف اُس کا پینے کے لئے دیویں تو یہ بھی نافع ہے۔ دوائی کہ بلغم اور سردی کی پیاس کو نافع ہے۔ ص۔ مویز منقی۔ سونٹھ۔ شہد خالص ہر دو کو گھوٹ کے شیرہ نکال کے شہد ملا کے نیمگرم پلاویں اور اگر اول اس کے سکنجبین اور آب گرم پلا کے قے کرالیویں تو بہتر ہو۔ دیگر۔ لہسن بریاں ہمراہ شہد خالص کے کھاویں

نہایت مفید ہے۔ دیگر عرق بادیاں یا صرف گرم پانی بھی نافع ہے۔ دیگر۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔
ملٹھی۔ گل سرخ۔ تباشیر۔ شہد خالص حسب دستور کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر معجون بنا رکھیں
خوراک دس ماشہ اگر ہمراہ سرد پانی و سکنجبین کے دیویں تو تشنگی گرم رفع ہو اور اگر عرق
بادیان سے یا بادیان گلقند و ملٹھی کو جوش دے اس سے پانی سے دیویں تو بلغمی پیاس کو
نفع دیوے بلکہ قے و سوزش و دوران سر کو بھی نافع ہے **فصل ۶۔ فساد شہوت**
ہیں۔ یعنی خواہش کرنا طبیعت کا مٹی اور کوئلوں کا باعث اس کا جمع ہونا اخلاط ردی کا
ہے معدہ میں علاج قے اور مسہل سے معدہ کو خوب صاف کر کے اجوائن دیسی دو ماشہ
صبح اور دو ماشہ دوپہر اور دو ماشہ شام اور دو ماشہ رات کو بوقت خواب پانی کے گھونٹ
سے کھایا کریں۔ دیگر۔ الائچی خورد منہ میں رکھ کر چبایا کریں۔ دیگر۔ دانہ الائچی خورد۔
دانہ الائچی کلان۔ کباب چینی۔ شکر تری۔ چورن بنا کے چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کھایا
کریں۔ دیگر۔ اجوائن دیسی۔ مصطگی۔ زیرہ سیاہ۔ شکر تری سفوف بنا کے بقدر چھ ماشہ
کے کھایا کریں **فصل ۷۔ ورم معدہ میں۔** ورم خواہ گرم ہو خواہ سرد سقوط شہوت طعام
ہو جاتا ہے۔ الا ورم گرم میں حرارت و تپ و شدت عطش ہوتا ہے اور سرد میں تپ
خفیف اور کبھی بالکل نہیں ہوتا۔ مگر اکثر ورم معدہ خون کے فساد سے لاحق ہوا کرتا ہے
علاج۔ خلط کے موافق منضج دے کر تنقیہ کرا دیویں بعدہ اصلاح معدہ میں کوشش
کریں۔ دیگر۔ پوست آملہ۔ گل گلاب۔ صندل سفید۔ گاؤزبان گیلانی۔ دھنیہ کوٹ چھان
کر کھانڈ کوٹ پیس کر ملا کے سفوف بنا دیویں خوراک ۷ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ و عرق گلاب
کے ورم معدہ گرم کو مفید ہے۔ ضماد۔ کہ اورام سخت معدہ کو مفید ہے۔ ص۔ وال چھڑ
مستیارہ رضیر۔ زعفران۔ عرق گلاب سے گھس کر شیر گرم ضماد کریں۔ دیگر۔ گل بابونہ۔ تخم
خطمی۔ ناگر موتھ۔ تخم السی۔ تخم میتھی۔ پھٹکری سفید۔ مصطگی رومی۔ روغن گل۔ ادویات کو
باریک پیس کر عرق گلاب و سرکہ میں پکا کے روغن گل داخل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔
دیگر۔ برگ مکو۔ مغز املتاس تازہ نکلا ہوا۔ سونٹھ۔ سرکہ و عرق گلاب سے گھس کر نیم گرم ضماد
کریں۔ دیگر۔ اسگندھ۔ گل ارمنی۔ عرق گلاب سے گھس کر نیم گرم ضماد کریں۔ دیگر ریوند چینی
رائی سفید۔ گل بنفشہ۔ روغن گل۔ حسب دستور کوٹ پیس کر عرق گلاب سے پکا کے روغن
اضافہ کر کے نیم گرم ضماد فرماویں۔ دیگر۔ وال چھڑ۔ ناگر موتھ۔ بابونہ گل اذخر۔ آب برگ مکو۔

سرکہ - باہم گھس کے نیمگرم ضماد کریں - جوشاندہ کہ ورم معدہ کو نافع ہے - ص - تخم کاسنی
ملٹھی مقشر - بادیان - حب القرطم - گل قند جوش دے کر چھان کے پیویں - دیگر - مجیٹھ مصطگی
پوست بیخ بادیان - پوست بیخ کاسنی - مویز منقی - جوش دے کر چھان کے دو تولہ مصری ملا کر
پیویں - دیگر - بادیان - تخم مکو - کرفس آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے
چھان کے مکر مغز بادام شیریں گھوٹ کے شیرہ نکال کھانڈ ملا کے نیمگرم نوش فرماویں
دیگر - پرسیاوشاں - بیخ بادیان - مصطگی - شگوفہ اذخر - تخم مکو آدھ سیر پانی میں جوش دیں
جب نصف رہے چھان کے اسی میں مغز بادام شیریں کا شیرہ نکال کے شکر تری ملا کے
نیمگرم نوش فرماویں - **فصل ۸ - قے میں** - قے حرکت معدہ کو کہتے ہیں کہ جو کچھ معدہ
میں ہے براہ دہن خارج ہووے اور اس کے چند باعث ہیں اول یہ ہے کہ
اخلاط فاسدہ معدہ میں جمع ہوں دوسری کوئی شے مقی یا موذی کے کھانے کا
اتفاق ہوا ہو - تیسرا بحران ہو چوتھا معدہ میں تبورات وغیرہ ہوں جس سے معدہ
طعام کو قبول نہ کرتا ہو وغیرہ - پس اگر مادہ جوف معدہ میں ہے قے ہوگی - اور اگر مادہ
مابین طبقات معدہ منتشر ہو تہوع ہوتا ہے اور اگر مادہ جانب فم معدہ مایل ہو غثیان
ہوا کرتا ہے تہوع الکائی ہے اور غثیان جی متلانے کو کہتے ہیں اور سبز اور زنگاری
اور سیاہ اور خون کی قے ذبون ہے - علاج اول مولی کا پانی اور نمک اور سکنجبین
ملا کر گرم کر کے پلاویں اور قے کراویں کہ مادہ نکلجاوے بعدہ حبس کرنا قے کا بہتر ہے
دیگر - گیرو کو آگ میں سرخ کر کے تین چار دفعہ پانی میں بجھا کر وہ پانی پینے کو دلویں
دیگر - صندل سفید - پوست آملہ - شہد - ایک پاؤ آب مطبوخہ میں بھگوویں - صبح چھان
کے شہد ملا کے پیویں - دوائی - اقسام قے کو مفید ہے ص - چندن بورہ سفید
دانہ الائچی خورد - ناگ کیسر - لونگ - پیپل - بابڑنگ - ناگرموتھ - ہر صفت ادویہ کو برابر
وزن لے کر کوٹ چھان کے نگاہ رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ ہمراہ شیرہ داکھ
منقہ سے یا شیرہ مغز بادام شیریں سے شہد یا مصری ڈال کے دیگر - مغز کنول گٹہ
ناگ کیسر - صندل سفید - ناگرموتھ - دانہ الائچی خورد - لونگ - پیپل - کھیل دھان -
مصری - چورن بنا کے اس میں سے قریب چھ ماشہ نہایت ایک تولہ شہد سے ملا کر
چٹاویں بیچ دفع قے ہر قسم کے نافع ہے - دیگر - چانول کی کھیل - مغز آم کی گٹھلی کا

نمک سرخ باریک کرکے اس میں سے بقدر چار ماشہ شہد سے ملا کر چاٹا دیں۔ دیگر آنار دانہ ترش داکھ منقہ۔ زیرہ سیاہ۔ باریک کرکے تھوڑا تھوڑا کرکے دیویں۔ دیگر شنگرف مصفی۔ دانہ الائچی زعفران اصل۔ مصری۔ شہد۔ حب دستور کوٹ پیس کے باہم ملا کے تھوڑا چاٹیں۔ ضماد کہ قے کو بند کرے۔ ص۔ پھلی ببول۔ مازو خار دار۔ گل سرخ۔ پوست آملہ۔ ناگرموتھہ صندل سفید سب برابر وزن لے کر عرق گلاب میں گھس کر نیم گرم معدہ پر ضماد کریں۔ دوائی تپ گرم و قے کو نافع ہے۔ ص۔ دانہ الائچی خورد۔ تباشیر کبود۔ کنول گٹہ۔ زرد رو۔ زہر مہرہ خطائی۔ نبات سفوف بنا کے بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ گلاب سے کھاویں۔ دیگر۔ جو کھار۔ مرچ۔ پیپل۔ انار دانہ ترش۔ قند سیاہ کہنہ۔ باریک پیس اور ملا کر بقدر نخود گولیاں بناویں ایک صبح ایک دوپہر ایک شام اور ایک بوقت خواب کھایا کریں۔ دیگر۔ ہلدی جلا کر پانی میں بجھا کر وہی پانی پیویں کہ بیچ تحلیل رطوبات کے نافع ہے۔ جوارش کہ بیچ تقویت معدہ اور اشتہا و ہضم و دفع قے کے نافع ہے۔ ص۔ اگر۔ پوست آملہ۔ وال چھڑ۔ مصطگی رومی۔ لونگ جائفل۔ عرق گلاب۔ مصری۔ زعفران ادویات کو باریک کریں اور عرق گلاب میں مصری ملا کر قوام کریں آخر قوام میں ادویہ ملاویں اور زعفران کو گلاب میں گھس کر داخل کریں خوراک ایک تولہ۔ حب کبریت کہ واسطے امراض بلغمی و سوداوی و ہضم کے نہایت نافع ہے ص۔ گندھک صاف کیا ہوا۔ مرچ سیاہ۔ بابڑنگ۔ پیپل۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبر۔ کوٹ پیس کر آب نیموں کاغذی میں خمیر کرکے خشک کریں۔ اسی طرح سات دفعہ تر و خشک کریں۔ پس بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک ایک گولی۔ عرق تنبول کہ واسطے ہضم و دفع ریاح کے مفید اور تفریح طبع اور تقویت باہ و اشتہا کے موثر ہے۔ ص۔ برگ تنبول۔ بادیان۔ دار چینی۔ لونگ۔ گل گلاب۔ پوست ترنج۔ دانہ الائچی کلاں۔ سونٹھ تیزپات۔ چھڑ بابہ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ زعفران۔ حسب دستور سولہ سیر پانی میں بھگو کے عرق کھینچیں خوراک چار تولہ سے چھ تولہ۔ چورن کہ ہاضم ہے اور قے کو باز رکھتا ہے۔ آنار دانہ ترش۔ پیپل۔ پیپلامول۔ اجوائن۔ دھنیا خشک۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید سونٹھ۔ دار چینی۔ تیزپات۔ دانہ الائچی خورد۔ تباشیر۔ زعفران۔ کالپی کی مصری۔ کوٹ پیس کر سفوف بناویں خوراک چھ ماشہ پانی سے طعام سے ۲ ساعت پہلے۔ فائدہ لطیف اور زود ہضم اغذیہ دیویں اور یاد رہے کہ ہمراہ غذا کے پانی نہ پیویں الا جب طعام معدہ سے

گذر جاوے آب مصفی اور سرد گھونٹ گھونٹ کر کے پیویں اور قاعدہ صفائی پانی کا اصول حفظ صحت میں دیکھیں ۔ نکتہ ۔ انار دانہ ترش ۔ پودینہ ۔ مصطگی ۔ عود ہندی ۔ نبات ۔ آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے مصری ملا کر گھونٹ گھونٹ پیویں کہ اقسام قے کو نافع ہے ۔ دیگر ۔ اگر شراب پینے سے قے عارض ہوئی ہو تو سانٹھی کے چاول پانی میں بھگو کر پانی اس کا پیویں ۔ **فصل ۹ ۔ قے الدم یعنی خون کی قے ہو** ۔ بقراط نے لکھا ہے کہ خون کی قے اکثر زبون ہوتی ہے ۔ اور اس کے کئی باعث ہیں ۔ یا تو چوٹ لگنے سے عروق شق ہو گئے ہوں یا جگر اور طحال میں کوئی آفت پڑا ہو اور خون معدہ میں جمع ہو کر براہ قے خارج ہووے ۔ اور واضح رہے کہ جو خون جگر سے آتا ہے سرخ اور بدبو دار ہوتا ہے اور جو طحال سے آتا ہے سیاہ اور غلیظ اور ترش ہوتا ہے اور اگر خون سر سے آتا ہوگا تو اس میں پہلے رعاف ہوگا ۔ علاج جو علاج کہ نفث الدم میں مذکور ہوا وہ سب مفید ہے ۔ اور باندھنا ہاتھ اور پاؤں کا مفید ہے ۔ اور اگر قے نوبت سے آتی ہو اُس کا روکنا مناسب نہیں اِلا بحالت زیادتی روک ہی دینا مناسب ہے دیگر ۔ صندل سفید ۔ ناگر موتھ ۔ اندر جو مقشر ۔ ملٹھی مقشر ۔ پوست بیخ کاسنی سب کو ہموزن پیس کر بقدر دس ماشہ کے شیرہ مویز میں دو تولہ شہد ملا کے پیویں ۔ دیگر ۔ صندل سفید ۔ برگ نیم ۔ گلو ۔ جوش دے کر چھان کے ایک تولہ مصری ملا کے پیویں ۔ شربت سماق کہ غثیان کو باز رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور خون آنے کو خواہ جس مقام پر ہو بند کرتا ہے ۔ ص ۔ سماق ۔ عرق گلاب ۔ مصری ۔ حسب دستور سماق کو نیم کوفتہ کر کے عرق گلاب اور کسی قدر پانی میں بھگو کے جوش دے کر مصری ملا کے قوام کریں ۔ خوراک ۔ چار تولہ ۔ کشتہ سرمہ سفید کہ بیچ بند کرنے خون کے نہایت مفید ہے اور تپ گرم کو نفع دیتا ہے ۔ ص ۔ سرمہ سفید کو دہی کے پانی سے کھرل کر کے اقراص بنا کے ایک سکورہ گلی میں رکھ کے گل حکمت کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیویں شگفتہ ہوگا خوراک ایک رتی سے نیم ماشہ شربت صندل وغیرہ سے ۔ ضماد کہ خون کی قے کو بند کرے ۔ ص ۔ مازو ۔ برگ ببول ۔ برگ جھڑبیری ۔ ہر سہ مساوی الوزن کو گلاب میں گھس کر معدہ پر سرد ہی ضماد کریں ۔ دیگر ۔ صندل سفید ۔ گل ارمنی ۔ عرق گلاب خواہ پانی سے گھس کر ضماد کریں معدے اور سینے پر ۔ فائدہ شربت انجبار و حب الاس

وسفوف کہروبہ و قرص کہروبہ وہ جملہ ادویات ذکر جن کا نفث الدم میں گذرا مفید ہیں دوائیکہ قے کو مفید ہے ص۔ کھیل دھان کے ستو۔ مصری۔ مکھن باہم ملا کر چٹا دیں۔ دیگر۔ دانہ الائچی خورد ناگر موتھ۔ ناگ کیسر۔ کھیل دھان۔ سفید سرسوں۔ چندن سفید۔ بھو بھلی۔ بیر کی گٹھلی۔ لونگ۔ پیپل۔ مصری۔ چورن بنا دیں اور اس میں سے بقدر چھ ماشہ کے دو تولہ شہد میں ملا کر چاٹیں تو ہر قسم کی قے رفع ہو۔ دیگر۔ انار ترش۔ مصطگی۔ پودینہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں کہ سوم حصہ رہے پانچ تولہ گلاب و تین تولہ مصری ملا کر پیویں۔ دیگر۔ تخم خرفہ بریاں۔ گلنار۔ بیج بند۔ طباشیر۔ گیرو۔ گل سرخ۔ کہربا شمعی سودہ۔ حب الاس۔ نشاستہ بریاں۔ دم الاخوین لوبان۔ افیون۔ زعفران۔ خوب باریک پیس کر اس میں سے بقدر ایک ماشہ یا ڈیڑھ ماشہ کے شربت صندل یا خشخاش یا صرف پانی سے دیویں کہ بیچ حبس خون کے عجیب الاثر ہے دیگر مرجان۔ گوند ببول۔ مساوی الوزن کو خوب کھرل کر کے نگاہ رکھیں۔ اس میں سے بقدر ۲ ماشہ شربت خشخاش سے کھا دیں۔ نکتہ۔ بعضے اشخاص کے معدہ میں خون اور دودھ جم جاتا ہے نشان اس کا یہ ہے کہ غشی لاحق ہوتی ہے اور پسینہ سرد آتا ہے علاج اس کا پودینہ سبز کو کوٹ کر پانی اس کے میں شکر ملا کر یا شیرہ تخم کرڑ میں شکر تری ملا کر استعمال کرنا یا ہینگ کو سکنجبین سادہ کے ساتھ کھانا ہے اور گوکھر کا استعمال بھی مفید ہے +

باب تیرھواں امراض امعا یعنی آنتوں میں

فصل ۱۔ اسہال میں۔ اسہال دست آنے کو کہتے ہیں اور یہ بیماری کئی قسم کی ہوتی ہے اگر معدہ کے بگاڑ سے دست آتے ہوں اُس کو خلفہ اور ہندی میں سنگرہنی کہتے ہیں اگر جگر کے فساد سے اسہال آویں اُس کو ذوسنطاریا کہتے ہیں۔ علامت اس کی یہ ہے کہ مثل گوشت کے دھوون کے دست آتے ہیں ایک قسم ایسی ہے کہ اُس بیماری میں پیپ نکلتی ہے اگر آنتوں سے آتے ہوں اُس کو سحج اور زلق الامعا اور زحیر کہتے ہیں۔ چنانچہ کتب مطولہ سے مفصل حال اس کا ظاہر ہے۔ علاج اگر بدن میں مادہ فاسد پایا جاوے تو اول مادہ سے بدن کو پاک کریں بعد اس کے اور دوائی کھا دیں۔ دیگر۔ مغز بیل۔ آل۔ کتھ سفید۔ ہر سہ برابر وزن کر کے ایک کف دست آب مطبوخ سے کھاویں۔ دیگر۔ پوست انار۔ مجیٹھ۔ بیل گری۔ ناگر موتھ۔ مصری سفوف کریں خوراک چھ ماشہ آب مقطر سے۔ دیگر۔ بھانگ مدبر۔ مصطگی رومی۔ بادیان۔ نیم بریاں باریک پیس کر بقدر ۳ ماشہ آب مقطر باسی سے دیویں کہ اسہال اور سحج اور زحیر اور مغص اور

ضعف معدہ کو مفید ہے۔ **دوائی**۔ کثرت اسہال وزحیر خونی اور صفراوی کو مفید ہے۔ چونہ خوردنی افیون خالص۔ ہر دو مساوی الوزن کو گھس کر بقدر دانہ موٹھ کے حبوب بناویں۔ حسب حال ایک صبح ایک شام دیویں۔ حب کہ اسہال کے لیئے نافع ہے ص۔ چونہ خوردنی۔ مردارسنگ۔ مغز تخم انبہ۔ افیون خالص۔ ہر چہار مساوی الوزن پیس کر بقدر دانہ مونگ کے گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی۔ دیگر۔ سہاگہ بریاں۔ شنگرف۔ سونٹھ۔ افیون خالص۔ عرق لیموں سے کھرل کر کے بقدر دانہ ماش کے گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے تین گولی ساتھ عرق بادیاں کے۔ حب کہ اقسام اسہال کو مفید ہے۔ ص۔ زہر مہرہ خطائی۔ چونہ خوردنی۔ کتھہ سفید برگ نیم۔ شنگرف۔ افیون۔ زعفران۔ عرق گلاب سے کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے تین گولی صبح وشام اور اگر بقدر دانہ باجرہ کے اطفال کو دیویں اسہال سبز اُن کے کو دفع کرے۔ حب کہ مقوی معدہ اور دافع اسہال ہے ص۔ تباشیر صدف مروارید۔ ہر دو کو عرق گلاب میں یہاں تک صلایہ کریں کہ آدھ سیر گلاب صرف ہو جاوے پس بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک حب سے دو حب عرق گلاب وغیرہ سے۔ حب۔ دافع اسہال۔ ص۔ مازو۔ مائیں کز۔ افیون۔ گوند ببول۔ کوٹ پیس کر حبوب بناویں بقدر مرچ سیاہ کے اور حسب ضرورت بچہ کو ایک اور جوان کو تین چار افیون خوار کو دو چنداں دیویں۔ حب کہ سنج کو مفید ہے ص۔ پھٹکڑی بریاں۔ افیون ہموزن صلایہ کر کے بقدر ماش حبوب بناویں خوراک ایک حب سے دو حب حب کہ واسطے رنگ برنگ اسہال اطفال کے مفید ہے ص۔ پوست آملہ۔ گل آنار۔ برگ ببول۔ لونگ۔ برگ نیم نوررستہ زیرہ سفید مقشر۔ نمک سیاہ۔ نمک سونچر۔ تج۔ اجوائن۔ بابڑنگ۔ بادیاں بریاں۔ دانہ الائچی خورد زعفران۔ زہر مہرہ خطائی۔ عرق گلاب سے صلایہ کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بناویں۔ ایک صبح ایک شام دیویں۔ دوائی کہ واسطے دفع سنگرہنی اور تقویت معدہ اور لانے اشتہا کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ پارہ مصفی۔ آملہ گندھک۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ زیرہ سفید مقشر۔ زیرہ سیاہ۔ ہینگ بھنا ہوا۔ نمک سنگ۔ نمک خوردنی۔ نمک سیاہ۔ سہاگہ بریاں اول سیماب اور گندھک کو کجلی کریں پھر دیگر ادویات کو ملا کے بخوبی کھرل کریں اور نگاہ رکھیں۔ خوراک صوفی کے لیئے ایک ماشہ اور نفثی کو زیادہ۔ گندھارس کہ واسطے اسہال کبدی و پیچش وغیرہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ اندر جو شیریں۔ موچرس۔ لودھ۔ گل دھاوی

ناگرموتھ - بیل گری - افیون - پارہ - گندھک - سب برابر وزن لے کر اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں پھر دیگر ادویات کا سفوف ملا کے ایک پہر تک خوب کھرل کریں - اور بقدر دو رتی یا چار رتی کے گولیاں بناویں خوراک ایک گولی چھاچھ آہن تاب سے دوائی - اقسام اسہال کو نافع ہے - ص - جائفل - لونگ - گل تھاوی - بیگلہری - ناگرموتھ - سونٹھ موچرس - شنگرف - افیون - سب کو برابر وزن لے کر پوست انار کے پانی سے کھرل کر کے بمقدار ایک یا دو رتی کے گولیاں بناویں اور ہر روز تا صحت چاولوں کے پانی سے خواہ چھاچھ آہن تاب سے کھاویں - دیگر - افیون - ہینگ بریاں - لونگ - موچرس - مصری باریک پیس کر بقدر دو رتی نہایت چار رتی ساٹھی کے چاولوں کے پانی سے یا چھاچھ سے کھاوے تو ہر قسم کا اتیسار جاوے - دیگر گٹکا - کہ اسہال مایوس العلاج کو فائدہ دیوے ص - جائفل - چھوارہ - افیون - ہر سہ ادویہ برابر لے کر پان کے رس سے کھرل کر کے بقدر گھونگچی گولیاں بنا رکھیں ایک گولی ہر روز سات دن تک چھاچھ گاؤ سے یا چاولوں کے پانی سے کھاوے تو اتیسار رفع ہو اگرچہ خوفناک ہو - دیگر - کافور - جائفل - صندل سفید - چیترک - بابڑنگ - دانہ الائچی خورد - طباشیر - زیرہ سفید مقشر - سونٹھ - مرچ سیاہ - پیپل ناگیسر - تیز پات - لونگ - سہاگہ مدبر - مصری - چورن بناویں خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ گائے کے مٹھے سے دو ہفتہ میں سنگرہنی دفع ہو - جوشاندہ - کہ اسہال و تپ کو نہایت نافع ہے - ص - مغز بیل - ناگرموتھ - خس - دھنیا - سونٹھ - ہر پنج ادویہ کو آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم حصہ رہے چھان کے صبح کو پیویں اور جو ثقل رہے شام کو بدستور جوش دے کے پیویں اور اگر بدن میں گرمی زیادہ ہو اور علامات تپ دق کے نمایاں ہوں چاہیئے کہ عوض سونٹھ کے صندل سرخ اضافہ کریں مگر جس جگہ بواسیر خونی ساتھ اسہال کے شامل ہو چاہیے کہ عوض سونٹھ کے گل تھاوی داندر جوشیرہ میں ڈالیں اور کبھی سپاری اور کبھی تباشیر اور کبھی خبازی ملایا کرتے ہیں - فی الحقیقت واسطے اسہال اور تپ کہنہ اور مزمنہ کے نہایت موثر ہے اکثر تین روز میں نہایت ایک ہفتہ میں فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے بلکہ یہ سرفہ اور تپ دق کو گنواتا ہے جوارش مصطگی - واسطے تحلیل ریاح و تقویت معدہ و قلب و جگر کے و خفقان بارد و سیلان لعاب دہن اور اسہال بلغمی کے مفید ہے اگر کھانا کھانے کے بعد استعمال اس کا کیا جاوے دافع مرگی ہے - ص - مصطگی رومی - دانہ الائچی خورد -

دانہ الائچی کلان - بچ - دارچینی - سونٹھ - مرچ سیاہ - کباب چینی - اجوائن دیسی - زیرہ سفید مقشر زیرہ سیاہ - گل سرخ - پوست لیموں - پوست بیخ - بادیان - پوست بیخ کاشنی - دھنیا مقشر لوبان کوڑیہ - اگر - دال چھڑ - نرکچور - بادرنجبویہ - گل گاؤزبان - نیز پات - زعفران - شہد خالص - ادویات کو کوٹ پیس کر شہد سے ملا کر نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ -

جوارش زرشک - واسطے تقویت معدہ و جگر و قطع اسہال صفراویہ کے مفید اور مانع اٹھنے انجرات معدے کا ہے - ص - زرشک بیدانہ - تخم خرفہ مقشر بریاں - طباشیر گل سرخ - سماق - حب الآس - گشنیز خشک بریاں - زہر مہرہ خطائی - گلاب میں گھسا ہوا زعفران - آب بہی - آب لیموں - عرق گلاب - نبات - ادویات کو کوٹ چھان کے زہر مہرہ کو گھس کے اور زعفران کو صلایہ کر کے رکھیں اور مصری کا آب بہی اور لیموں و گلاب میں قوام کر کے حسب دستور قوام میں ملا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ جوشاندہ - کہ اسہال کو جو مادہ سودا سے آتی ہو دفع کرے - ص - پوست بیخ گز دو تولہ سے تین تولہ جوش دے کر چھان کے پیویں - دیگر - بل گتھ - ناگرموتھ - صندل سرخ - حب الآس - گل نیلوفر - دھنیا خشک - پوست آملہ - آدھ سیر پانی میں جوش دیں کہ سوم حصہ رہے چھان کے مصری ملا کے صبح کو پیویں اور جو ثقل رہے وہ شام کو جوش دے کر چھان کے پیویں - کہ اسہال سوداوی اور صفراوی کو نافع ہے اور تپ کو بھی مفید ہے ضماد کہ مانع اسہال ہے - ص - جائفل - مغز تخم انبہ کہنہ - مغز بیل - افیون - عرق گلاب خواہ پانی سے گھس کے ناف کے اوپر و نیچے ضماد کریں - دیگر - پوست آملہ کو دہی ترش میں پیس کر ناف کے گرداگرد حلقہ بناویں اور اس میں ادرک کا رس مریض کو لٹا کے ڈال دیں کہ عجیب التاثیر ہے - دوائی کہ اسہال کو نافع ہے - ص - پوست انار شیریں - مازو - شاہ بلوط مقشر - سماق - حب الآس - کوٹ چھان کر اس میں سے بقدر چھ ماشہ باسی پانی سے کھایا کریں - سفوف - اسہال کو اگرچہ کھانسی بھی ساتھ ہو فائدہ کرے - ص - حب الآس - مغز شاہ بلوط - پوست خشخاش بریاں - گوند ببول بریاں باریک کر کے بقدر چھ ماشہ شربت خشخاش سے کھاویں - دیگر - گوند ببول - گل ارمنی - طباشیر - حب الآس پرسیاوشاں - لوبان کوڑیہ کوٹ پیس کر بقدر چھ ماشہ شربت خشخاش سے دیویں - کہ اسہال کو اگرچہ کھانسی بھی ساتھ ہو نافع ہے - چورن کہ اسہال کو بند کرے خصوصاً

افیونی کے اسہال کو جس کی دوا مشکل ہے ۔ص۔ رال ۔گل دھاوی ۔مساوی الوزن باریک پیس کر بقدر چھ ماشہ کھا کر اوپر سے چھاچھ گاؤ آہن تاب پیویں ۔فائدہ اسہال کے مریض کے لئے نان گندم یا چھاچھ گاؤ آہن تاب یا زرشک اور پودینہ کی چٹنی نافع ہے ایسے مریض کو اغذیہ مرغن اور محنت اور جماع اور جملہ گرم اشیا سے بلکہ نئے غلہ سے اور فکر و غم وغیرہ سے بچنا چاہیے غذا کے ساتھ پانی نہ پیویں تھوڑی دیر کے بعد گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پینا بہتر اور پینے کے لئے پانی سنگتاب و آہن تاب پیویں یا وہ پانی جو آٹھ سے چھ سیر رہا ہو سرد کر کے دیویں ۔لیپ کہ اسہال کو بند کرے ۔ص۔ رسوت ۔پوست انار شیریں ۔پھلی ببول ۔موچرس ۔گل انار ۔مائیں ۔مازو ۔مساوی الوزن پانی سے گھس کر نیمگرم ناف کے گرداگرد ضماد کریں ۔دیگر ۔صندل سفید ۔کافور ۔عرق گلاب میں گھس کر ناف پر ضماد کریں ۔سفوف کہ سحج و قروح امعا کو نافع ہے ۔لبید ۔کہربا شمعی ۔طباشیر کبود بیج بند بریاں ۔گوند ببول ۔کتیرا اسفید ۔گیرو ۔دم الاخوین ۔نشاستہ ۔گلنار ۔ریشہ اسپغول ۔تخم خشخاش سفید ۔کافور ۔کوٹ چھان کر اسپغول مسلم ۔بارتنگ مسلم ملا کے اس میں سے بقدر چھ ماشہ یا دس ماشہ کے عرق گلاب سے کھاویں ۔دیگر ۔گوند ببول ۔کتیرا سفید بریاں ۔نشاستہ ۔گیرو ۔دم الاخوین ۔تباشیر کبود ۔زہر مہرہ خطائی ۔لبید ۔سبوس اسپغول ۔کہربا شمعی کوٹ چھان کر ۔بارتنگ ملا کے نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ ساتھ عرق گلاب و شربت بہی کے

فصل ۲ پیچش میں ۔یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ایک صادق دوسری کاذب صادق وہ ہے کہ تخم ہائے مزلقہ یعنی اسپغول وغیرہ کھلا دیں تو سحج خارج ہوں اور جس میں تخم ہائے مشروبہ امعا سے خارج نہ ہوں اور بباعث ثقل تسلیم میں رہیں زحیر کاذب ہے ۔علاج ۔سپستان ۔عناب ۔ریشہ خطمی ۔مویز منقی ۔بادیان ۔ملیٹھی مقشر ۔بنفشہ ۔گل ۔بہیدانہ ۔املتاس ۔گلقند ۔روغن بادام ۔حسب دستور ادویہ کو تین پاؤ پانی میں پکاویں کہ نیم حصہ رہے ۔ملکے چھان کے املتاس کو اس میں حل کر کے روغن بادام ملا کر نیمگرم پیویں تین خوراک میں سدہ دفع ہو جاتا ہے ۔فائدہ ذحیرہ کاذب میں جب تک ملینات سے شدہ دفع نہ کر لیں قابضات کا استعمال ہرگز نہ کریں ۔کیونکہ اول قابضات دینا موجب سدہ اور درد و ہلاکت بیمار کا ہوتا ہے ۔دوائی کہ پیچش کو نافع ہے ۔ص۔ تخم بارتنگ ۔تخم ریحان ۔قدوچہ ۔اسپغول ہر چہار کو نیم بریاں کر کے

روغن بادام یا روغن گل سے چرب کر کے پانچ حصہ بناویں اور ایک حصہ اس کا بہیدانہ
ریشہ خطمی کے لعاب سے جس میں شیرہ مغز بادام دس عدد و شربت بنفشہ چار تولہ ملا یا ہو
کھایا کریں تین روز کے دو وقتہ استعمال سے فائدہ ظاہر ہوگا۔ دیگر۔ پندرہ ماشہ اسپغول
کو ظرف گلی خواہ قلعی دار میں کوئلہ کی آگ پر نیم بریان کریں اور آدھ سیر پانی ڈال چند
جوش دیویں پھر ململ یا اور کسی نرم کپڑہ سے جلدی ہی سے چھان کر روغن بادام چار
ماشہ اور شربت بنفشہ چار تولہ ملا کر پیویں کہ نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ شیر بز۔ مکھن گاؤ
مصری۔ باہم ملا کر نیم گرم پیویں زحیر اور خون آنے کو نافع ہے۔ سفوف مقلیا ثا واسطے
اسہال اور پیچش کے نافع ہے۔ ص۔ طباشیر۔ نشاستہ گندم۔ گوند ببول۔ گیرو مصفی۔ زیرہ
گل گلاب۔ زوفہ خشک۔ تخم خطمی۔ تخم الیسی بریاں۔ بیج بند بریاں۔ تخم خرفہ بریاں۔ کوٹ
پیس کر چھان کر اور روغن گل سے اسپغول۔ تخم ریحان۔ قنوچہ۔ بارتنگ۔ ہر چہار نیم بریاں
مرغن شدہ کو ہمراہ سفوف مذکور کے سالم ہی ملا کر رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ساتھ
شربت حب الآس وغیرہ کے۔ دیگر۔ تخم خطمی۔ گوند ببول۔ نشاستہ گندم۔ کوٹ چھان کے
تخم اسپغول۔ تخم ریحان۔ تخم ہالوں۔ ہر سہ مسلم نیم بریاں روغن گل سے مرغن شدہ کو باہم
ملا کے سفوف بناویں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ دوائی کہ پیچش و زحیر کو نافع ہے
ص۔ مروڑ پھلی۔ گیرو۔ ایک پاؤ آب مطبوخہ میں بھگو کے صبح چھان کے پیویں خون اور
بلغم کے اسہال کو نافع ہے۔ دیگر۔ چھوارہ کو دہی کے پانی میں گھس کر پیویں دیگر سپاری
جلا کر خاک اس کی دہی سے ملا کر کھاویں۔ دیگر زیرہ سفید کو کوٹ چھان کر دہی سے کھاویں
دیگر۔ بینگری۔ لودہ۔ مرچ سیاہ ہر سہ مساوی کوٹ چھان کر اس میں سے بقدر چار ماشہ لیکر
شہد اور مصری اور مکھن سے ملا کر کھاویں تو پیچش کو نفع دیوے دیگر۔ گل دھاوی۔
باریک پیس کر بقدر چھ ماشہ دہی کے سات روز کھاویں۔ پوست۔ ہلیلہ زرد باریک پیس
کر اور بقدر سات ماشہ اس میں سے شہد سے ملا کر کھایا کریں تو پیچش دور ہو۔ دیگر
رال۔ مصری سفوف بنا کر کے چھ حصہ بنا کر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام آب مقطر ۱۵ ماشہ
سے کھاویں اور اسی طرح دس روز تک کھاویں تو زحیر مزمنہ دور ہو۔ دیگر۔ تخم سفید
میں گند۔ افیون۔ ہر سہ مساوی باریک پیس کر بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بناویں خوراک
ایک گولی سے دو گولی سانٹھی کے چاولوں سے حمول کہ زحیر کو دفع کرے ص۔

مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ گوند ببول۔ خوب باریک پیس کے روغن گل۔ سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ بخوبی ملا کے کپڑے کی بتی بنا کے دوائی میں گندہ کر کے مقعد میں رکھیں۔ دوائی کہ زحیر کو نافع ہے۔ ص۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ روغن گل۔ باہم ملا کے شکم پر لیپ کریں۔ دیگر تخم ہالون بریاں مسلم مرغن بقدر ایک کف آب گرم سے کھاویں اور سنگ کو گرم کر کے اس پر بیٹھیں۔ دیگر۔ شیر گاؤ۔ عرق گلاب۔ ملا کے پیویں۔ کہ منجملہ اسرار سے ہے۔ برشعشا واسطے زکام و نزلہ و پیچش و اسہال کے نافع ہے۔ ص۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی۔ افیون خالص۔ زعفران خالص۔ عقرقرحا۔ فرفیون۔ کوٹ چھان کر شہد خالص باہم ملا کے رکھیں۔ خوراک نیم ماشہ سے ایک ماشہ۔ معجون اسود۔ واسطے زحیر اور اسہال کہنہ کے نافع۔ ص۔ اجوائن خراسانی قسم سفید۔ افیون۔ زعفران ایرانی۔ سوگندہ بالا۔ وال چھڑ۔ بادیان رومی۔ اجمود۔ رنج۔ گیرو۔ مصری۔ شہد۔ حسب دستور کوٹ چھان کر معجون بناویں خوراک ایک ماشہ دوائیکہ پیچش اور اسہال کو مفید ہے۔ ص۔ مجیٹھ۔ گل دھاوی۔ لودہ۔ موسول سفید۔ شہد۔ مصری۔ ادویہ کو نیم آب کر کے جوش دیں اور چھان کے مصری اور شہد ملا کے دیویں۔ دیگر۔ کھیل دھان لودہ۔ ملٹھی مقشر۔ شہد۔ مصری۔ اولین ہرسہ کو کوٹ چھان کر ہردو آخرین میں ملا کر چاٹیں۔ تو زحیر اور پیچش دور ہو۔ فائدہ اس بیماری میں آب سرد اور چاول کے کثرت استعمال سے آنتوں میں ورم پیدا ہو جایا کرتا ہے مگر آب آہن تاب یا آب مطبوخہ کو سرد کر کے استعمال کرنا ضرر نہیں رکھتا اور چاولوں کو تف دیگر کام میں لا سکتے ہیں اور آب نخود کدو پالک و دال مونگ نیم بریاں آش جو اور وہ جو لطیف اور زود ہضم ہو غذا دیویں۔ **فصل ۳۔ قبض شکم و بادگولہ** میں۔ بعض کو یبوست امعا سے بعض کو بواسیر یا فساد جگر سے قبض کی بیماری لاحق ہوتی ہے چونکہ قبض ہی بیماریوں کی جڑ ہے۔ لہذا اس سے غافل نہ ہو جانا چاہیے۔ علاج۔ مغز تخم ککڑی۔ گل قند۔ عرق بادیاں۔ ہر دو اولین کو عرق میں گھس کر شیرہ نکال کر حریرہ بنا کے تین روز تک پیویں۔ دوائی کہ دافع قبض۔ ص۔ گل بنفشہ۔ بادیاں۔ تخم خطمی۔ انجیر قندھاری گل قند۔ تین پاؤ پانی پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کر پیویں۔ دیگر۔ گل گلاب بلا ڈوڈی گل بنفشہ۔ مصری۔ کوٹ چھان کر چورن بناویں اور بوقت خواب بقدر چھ ماشہ یا ایک تولہ کھاویں آب گرم سے۔ دیگر۔ شیر گاؤ۔ مکھن گاؤ۔ شکر سرخ۔ سب کو باہم ملا کے نیم گرم پیویں دیگر شربت بنفشہ میں روغن بادام شیریں ملا کے پیویں۔ دیگر۔ اسپغول صفی بقدر چھ ماشہ نہار

ایک تولہ شربت بنفشہ خواہ پانی سے کھایا کریں کہ یبوست امعا کو دفع کر کے قبض کو دور کرتا ہے
دیگر۔ مصطگی۔ مصری۔ باہم ملا کے آبگرم سے کھایا کریں دیگر۔ انجیر قندھاری۔ مویز منقی۔
بادام شیریں۔ مصری۔ شہد۔ باہم ملا کے آب گرم سے کھاویں کہ ملین ہیں۔ دیگر بادیان قسم
اعلے مقشر۔ شکر سرخ۔ مساوی باہم ملا کر چورن بناویں اور ہر شب ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ
آب گرم سے کھایا کریں کہ قبض کشا اور دافع ضعف بصر و بادہائے معدہ ہے۔ دیگر غاریقون
رلیشہ برآوردہ۔ ریوند چینی۔ گل غافث۔ شکر سفید۔ کوٹ پیس کر پانی سے گولیاں بنا رکھیں۔
خوراک ہر شب میں ماشہ آب گرم سے معجون کہ اگر سات ہفتہ تک استعمال کریں عادت قبض
اور بواسیر کو دفع کرے۔ ص۔ بادیان مقشر۔ ہڑ زنگی قسم جوی۔ سونٹھ سنوا۔ سنا مکی۔ مصری۔ شہد
مویز منقی۔ حسب دستور معجون بناویں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک شربت ملین کہ مداومت
اس کی یبوست امعا کو مفید اور ملین طبع ہے۔ اور کھانسی اور تپ کو کھوتا ہے ص سپستان
عناب ولایتی۔ اسپغول۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گاؤزبان گیلانی۔ بہدانہ۔ شکر تری مصفی۔ ادویات
کو پانی میں جوش دے کر چھان کے شکر تری صاف شدہ ملا کے قوام کریں اور آخر قوام میں
اسپغول و بہدانہ کا لعاب ملا کر شربت بناویں خوراک دو تولہ سے چار تولہ تھوڑا پانی ملا کر حب
دافع قبض ص۔ ہلیلہ سیاہ۔ زنجبیل۔ بادیان مقشر۔ سہاگہ بریاں۔ کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں
بناویں خوراک دو گولی سے چار گولی۔ آب گرم سے۔ دیگر۔ ریوند عصارہ۔ ایلوہ۔ زنجبیل۔ سہاگہ
بریاں۔ عرق گلاب سے صلایہ کر کے بقدر نخود گولیاں بناویں دو گولی غذا کے بعد پانی سے نگل
لیا کریں۔ تیل کہ اقسام پیٹ کے عارضوں کو اور قبض و درد گردہ و آنتوں و سول و نفرت و
نفرت و پھیا و اعضا شکنی و باد کی بیماریوں کو نافع ہے ص۔ لہسن ایک پوتھیا۔ سونٹھ۔ مرچ
سیاہ۔ پیپل۔ بیخ بسانٹی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ بیخ املتاس۔ پوست
سہانجنہ۔ اجوائن۔ گنج پیپل۔ نمک سیاہ۔ نمک سرخ۔ رسوت۔ روغن سرسف۔ پانی۔ اول
لہسن کو نیمکوب کر کے پانی میں اوٹاویں اور دیگر ادویہ کو نیمکوب تیل میں ملاویں اور بدستور
پکاویں جب دیگر ادویات جل جاویں اور تیل رہے چھان کر رکھیں کھانے اور لگانے میں
ہر روز بقدر مناسب استعمال کریں۔ ایک ماہ کے استعمال سے سب عارضے دور ہونگے۔
معجون قبض کشا ص۔ برگ سنا۔ ہلیلہ سیاہ جوی۔ بادیان مقشر۔ مصطگی رومی۔ روغن گاؤ
نبات۔ شہد۔ حسب دستور الگ الگ کوٹ پیس کے ہلیلہ و سنا کو خوبی مرغن کر کے شہد و نبات میں

ملا رکھیں خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ اور اگر برگ ثنا کو عرق گلاب میں بھگو دیں تاکہ گلاب کو ایک شبانہ روز میں جذب کر لیوے اس کو خشک کر لیں اور کام میں لاویں زیادہ بہتر ہے بواسیر اور اکثر امراض شکم نافع ہے۔ جب کہ قبض کو دفع کرتی ہے۔ اور نزول کو مفید ہے۔ ص۔ عشق پیچہ۔ سہاگہ بریاں۔ کوٹ پیس کر شہد میں گولیاں بناویں۔ خوراک نیم ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ وقت خواب آب گرم سے۔ دیگر۔ ایلوہ۔ نوشادر۔ زیرہ سیاہ۔ خوب پیس کر بقدر نخود گولیاں بناویں۔ ایک صبح ایک دوپہر ایک شام پانی سے کھاویں ورم طحال کو بھی نافع ہے۔ دیگر۔ سہاگہ۔ جوکھار۔ نوشادر۔ شورہ قلمی۔ ہر ایک ایک رتی لے کر تین حصے کریں اور ہر روز ایک حصہ سرکہ یا آب لیموں سے گھس کر چاٹیں تین روز نہایت ایک ہفتہ تک۔

فصل ۴۔ قولنج میں۔ بباعث پڑ جانے سدہ کے امعا قولوں میں یہ مرض عارض ہوا کرتا ہے اور مثل وبا یہ مرض کے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ نوبت عود کرتا ہے نشانی اُس کی یہ ہے ابتدا میں غشیان وسقوط اشتہا اور نفخ و درد اطراف میں ہوتا ہے اور ریح اور پاخانہ کا اخراج بدشواری درد کے ساتھ ہوتا ہے اور کبھی شدت درد سے غشی اور پسینہ سرد آتا ہے۔ اور بدترین اقسام میں سے ایک قسم ایلاوس ہے اس میں بُراز قے سے نکلتا ہے اور بدن سے بوئے بد آتی ہے۔ اور جب ہچکی اور تقطیر البول ساتھ ہو رہی ہے۔ علاج۔ گل بنفشہ۔ انجیر قندھاری۔ آلو بخارا۔ مویز منقی۔ ملٹھی مقشر۔ املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا۔ روغن بادام ادویہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں کہ چہارم حصہ رہے مل کے چھان لیویں اور املتاس کو اس میں حل کر کے روغن بادام ملا کے نیم گرم پلاویں کہ بول بستہ کو نکالتا ہے۔ دیگر۔ تخم کرڑ نیم کوفتہ۔ تخم خربوزہ نیم کوفتہ۔ مویز منقی۔ روغن بید انجیر یعنی کسٹرائیل ولایتی ادویہ کو ایک سیر پانی میں جوش دیں کہ چہارم حصہ رہے چھان کے روغن بید انجیر و شہد ملا کے نیم گرم پیویں کہ سدہ کو نکالتا ہے۔ نکتہ۔ بالائے ناف محجمہ ناری یعنی بارہ یا گلاس لگاویں۔ شیاف کہ قولنج کو دفع کرے۔ ص۔ شحم حنظل۔ تربد۔ گوشت خورہ جوکھار۔ نمک سرخ۔ شکر سرخ۔ سب بحصہ مساوی لے کر انگوٹھے کی برابر موٹی بلکہ ایک طرف سے پتلی دوسری طرف سے موٹی بتی بنا کر مقعد میں رکھیں دیگر۔ صابون گوگل نمک سرخ۔ سونٹھ۔ ہر چہار اشیا برابر لے کر شیاف بناویں چار انگل کے برابر لمبا بدستور مقعد میں رکھیں۔ دوائی کہ قولنج کو دفع کرے اور اسہال لاوے۔ ص۔ سہاگہ۔ تبلیہ۔ شیلہ

مغز جمال گوٹہ ۔ ہرسہ کو زقوم یعنی تھوہر سہ دھارا سے گھس کر ناف کے گرد اگرد ضماد کریں ۔ اگرچہ کچھ سوزش ہوتی ہے مگر اسہال بلا احتمال لاتا ہے اور قولنج سے رہائی ملتی ہے دیگر ۔ روغن چمبیلی میں پنبہ تر کر کے شکم پر رکھیں ۔ دیگر ۔ صابون کو آب گرم میں حل کر کے نیم گرم پیٹ پر ضماد کریں ۔ روغن ۔ کہ قبض شکم کو دفع کرتا ہے ۔ص ۔ روغن بیدانجیر ۔ ایلوہ ۔ شحم حنظل ۔ شحم حنظل اور ایلوہ کو پانی میں پیس کے روغن بیدانجیر کے ساتھ پکاویں کہ روغن رہے اس کو پیٹ پر لگاویں ۔ روغن کہ درد شکم و قولنج و نفخ شکم وغیرہ کو دفع کرے ۔ص ۔ وال چھڑ ۔ پیلا مول تخم سوہ ۔ کلونجی ۔ مصطگی رومی ۔ گل بابونہ ۔ سداب یعنی تتلی کے بیج ۔ زیرہ سیاہ ۔ پودینہ صحرائی فقاح اذخر ۔ روغن سرشف ۔ روغن بیدانجیر ۔ روغن بارہ میرہ ۔ ادویہ کو نیمکوب کر کے تین پاؤ پانی میں تر کر کے جوش دیویں جب سوم حصہ رہے مل کے چھان لیویں اور روغنوں کے ساتھ ملا کے پکاویں کہ پانی جلجاوے اور روغن رہے پس صاف کر لیں اور پیٹ پر لگاویں دوائی کہ واسطے قولنج کے نافع ہے ۔ص ۔ مغز تخم کرنجوہ ۔ نمک سیاہ ۔ عرق بادیاں ۔ باہم گھس کے چھان کے نیمگرم پلاویں کہ دافع قولنج و کرم شکم ہے ۔ دیگر ۔ رسوت ۔ پوست ہلیلہ سونٹھ ۔ پیپل ۔ نمک سیاہ ۔ ہر پنج ادویہ کو برابر کوٹ چھان کر بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ آب گرم سے کھاویں اس کا نام پنچ سم چورن ہے اور سول اور ابھار بواسیر آلو بات ان سب کو دور کرتا ہے ۔ دیگر ۔ رسوت ۔ بابڑنگ ۔ سہانجنہ کی پھلی ۔ کمیلہ ۔ پوست ہلیلہ ۔ سب برابر لیکر باریک پیس کر ظرف آب نا رسیدہ میں رکھ کر گھوڑے کے پیشاب میں پکاویں پھر اس میں سے بقدر چھ ماشہ یا دس ماشہ کے لیکر شراب کے ساتھ یا گئو موت سے کھاویں تو باد کا سول دفع ہو دیگر ۔ آرد گندم ۔ زرد چوبہ گوندھ کر روٹی پکاویں اور اس میں روغن گاؤ اور شکر ملا کر کھایا کریں تین روز متواتر علی الصباح کھانے سے سول دفع ہو ۔ دیگر ۔ شیر گاؤ روغن گاؤ ۔ شکر سرخ ۔ ملا کے نیمگرم پیویں کہ قولنج ثقلی کو نافع ہے ۔ دیگر ۔ املتاس کا گودا ۔ عرق بادیاں ۔ روغن بیدانجیر ۔ املتاس کو عرق بادیان میں حل کر کے روغن بیدانجیر ملا کے نیمگرم نوش فرماویں کہ ثقل کو دفع کرنے اور سدوں کو نکالنے میں مفید ہے ۔ دیگر ۔ چوب بیدانجیر یعنی ارنڈ کی لکڑی جلا کر خاکستر اس کی ایک ہتھیلی بھر آب گرم سے کھاویں ۔ نکتہ ۔ پیٹ کھیڑے کی کہ ہڈیوں کے کھانے سے پیدا ہوئی ہو بقدر ماشہ یا دو ماشہ ماالعسل سے یعنی شہد کو ہمراہ پانی کے پکا کے اور اس کے چند چمچے لیکر اسمیں پیٹ ملا کر استعمال کریں ۔

کہ بالخاصیت قولنج کو نافع ہے۔ دیگر۔ شاخ بارہ سنگھا سوختہ کو دو رتی سے نیم ماشہ تک ماءالعسل میں
ملا کر استعمال کریں۔ یا کھا کر اوپر سے ماءالعسل پیویں تو اقسام قولنج کو نفع دیتا ہے دوا ایکہ قولنج
و قبض شکم کو ازبس مفید ہے۔ ص۔ مصطگی۔ لونگ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ پیپل۔ مرچ سیاہ
ناگ کیسر۔ سقمونیا مشوی۔ شکر سرخ۔ کوٹ پیس کر پانی سے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک
دو گولی سے چار گولی اور قولنج میں دو ماشہ سے چار ماشہ تک دیویں اور یہ دوائی ہاضم
طعام اور قبض کشا ہے و بادہائے غلیظ کو بھی دور کرتی ہے اور مختار ہیں کہ پیش از غذا
کھاویں یا مابعد غذا کے۔ دیگر۔ سرکہ ایک حصہ۔ عرق گلاب دو حصہ ملا کر گھونٹ گھونٹ
کر کے پیویں کہ تشنگی سخت کو بٹھاتا ہے۔ اور قولنج ریحی کو مفید ہے۔ دیگر۔ قبض و سدہ اطفال
کو دفع کرے۔ ص۔ چوہے کی مینگنی۔ بادیان دو دو تولہ برابر لیکہ ہمراہ آب گرم کے گھس کر نیمگرم ناف
کے نیچے ضماد کریں اور اوپر اس کے برگ مولی یا برگ پان چوڑا کر کے باندھیں اور قریب
ڈیڑھ پہر کے بندھا رکھیں جو خلط پیٹ میں ہوگا دفع ہوگا۔ دیگر۔ برگ درخت پیپل دو نیم عدد
کپڑہ سے صاف کر کے گھس کے کسی قدر قند سیاہ میں ملا کر نگل جاویں اور اوپر سے ایک دو
گھونٹ آب معطر نیمگرم کے نوش فرماویں سول دفع ہو۔ دیگر۔ پوست بیخ ارنڈ۔ سونٹھ۔ ہینگ۔
نمک سیاہ۔ ہر دو اولین کو نیمکوب کر کے۔ تین پاؤ پانی میں پکاویں کہ قریب آدھ پاؤ کے رہے
پس اس کو چھان لیویں اور ہینگ اور نمک کی گولیاں بنا کر نگلیں اور اوپر سے آب مذکورہ
نیمگرم نوش فرماویں سول جو بادی بلغم سے ہو دور ہو اور پاخانہ اتارے۔ بتی کا اسہال لاوے
اور قولنج و درد شکم دور کرے۔ ص۔ کشمش سرخ۔ مغز بادام مصری۔ بادیان۔ نمک سرخ
جائفل۔ نیلہ تھوتھہ۔ ہر چہار اولین کو خوب باریک کوٹ کر اور اس میں ہر سہ آخرین کو ملا
کے ایک طرف سے پتلی دوسری طرف سے بمقدار انگوٹھے کے چار انگل لمبی بتی بنا کے مقعد
میں رکھیں دو تین گھنٹہ کے اندر فائدہ ظاہر ہوگا۔ دوا ایکہ درد شکم و قولنج کو ازبس مفید ہے
ص۔ ہلدی۔ پوست سہانجنہ۔ سیندھا نمک۔ بیخ ارنڈ۔ سرسوں سفید۔ تخم میتھی۔ سونف
اسگندھ۔ مہوہ۔ گوگل۔ ہر دس اشیاء کو سرکہ سے گوندھ کر نرم آنچ پر روٹی پکاویں۔ جب ایک
طرف اس کا پک جاوے تل کے تیل سے چپڑ کر نیمگرم پیٹ پر باندھیں فائدہ جس ریح
اور براز ہی باعث پیدائش قولنج کا ہے اور قولنج ورمی شدید الخطر اور ریحی شدید الاوجاع ہوا
کرتا ہے اور قولنج بلغمی اور ریحی میں اگر تپ شامل ہو اچھا ہے۔ اور صاحب قولنج کے لئے

بجائے پانی کے عرق گلاب خواہ بادیاں وعرق مکو دینا چاہیے اور اگر پانی ہی دینا پڑے تو جوش کیا ہوا پانی جو پکانے سے نصف رہا ہو سرد کر کے دویں۔ غذا۔ آب نخود یا جس میں شیرہ مغز بادام یا شیرہ تخم کدو داخل کر کے پکایا ہوا اور مصالحہ دارچینی ومرچ سیاہ والائچی دانہ بھی ملا ہو اور نمک بقدر ذائقہ ہمراہ روٹی خمیرہ گندم کے دیویں۔ **فصل ۵۔ ناف ٹلنے میں۔** اگرچہ بعض اطبا کے زعم میں ناف کا ٹلنا نہیں ہے الا تجربہ سے ہم کو بخوبی ثابت ہوا ہے کہ جب ناف اپنے مقام سے پس وپیش ہو جاتی ہے تو انتظام بدن میں فتور واقع ہوتا ہے اور اکثروں کو پیچش اور درد لاحق ہو جاتا ہے اور اس کا باقاعدہ علاج کرنے سے صحت ہوتی ہے۔ علاج حسب دستور معروف مالش شکم اور پنڈلی وغیرہ کی کریں اور فرش پر بیٹھ کر پاؤں کو لمبا کر کے پٹھوں کو سکوڑے ہوئے دونو ہاتھوں سے اپنے پاؤں کے دونو انگوٹھوں کے پکڑنے کی کوشش کریں یا کسی اونچے اور ہموار ستونوں کی درمیانی لکڑی کو پکڑ کر لٹک پڑیں اور پاؤں کو حرکت دیویں ناف جگہ پر آجاویگی۔ دیگر۔ پھٹکڑی سفید۔ مازو۔ کوٹ پیس کر سرکہ میں گھول کے ناف پر لگاویں اور اوپر اُس کے مضبوط پٹی باندھیں ناف اپنے مقام پر آجاویگی دوا کہ ناف کو مقام اصلی پر لاوے۔ ص۔ اجوائن کوٹ چھان کر سفیدی انڈے میں ملا کر ضماد کریں اور اوپر اُس کے سرب یعنی سیسے کا ٹکڑہ باندھیں۔ دیگر۔ مین پھل عرق گلاب میں گھس کر کف دست اور کف پا پر مانند مہندی کے ضماد کریں۔ دیگر۔ سہاگہ بریاں۔ لیموں کاغذی کے نصف حصہ میں چھڑک کے آگ پر کچھ گرم کر کے چوسیں۔ دیگر۔ نمک چھکنی جلا کر خاک کیا ہوا۔ اجوائن مقشر۔ سونٹھ قند سیاہ کہنہ۔ کوٹ چھان کے ملا کے بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں خوراک ۲ ماشہ سے چار ماشہ روغن گاؤ گرم شدہ سے۔ کام رس۔ واسطے اقسام اسہال وپیچش وسنگرہنی وغیرہ کے مفید اور بہتر ہے۔ ص۔ ابرک کشتہ شدہ۔ گندھک مصفی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سہاگہ بریاں کوٹ پیس کر خوب صلایہ کر کے نگاہ رکھیں بقدر ربع ماشہ سے ایک ماشہ تک گھی ومصری میں ملا کر دیویں تو ناف موقع پر آجاوے اور اگر صرف شہد ونبات سے دیویں تو اسہال سنگرہنی وکھانسی اور تپ دفع ہو۔ **فصل ۶۔ پیٹ کے کیڑوں میں۔** بباعث رطوبات خام بلغمی کے پیٹ میں کیڑے پیدا ہوتے ہیں اور یہ مختلف قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ بعضے تو ایک درعہ سے دو بالشت تک لمبے ہوتے ہیں اور بعضے مانند تخم کدو کے اور بعضے سرکہ کے کرموں کی طرح ہوتے ہیں اور کبھی قے کے راستہ مانند خراطین کے کرم نکلا کرتا ہے۔ اور کبھی پاخانہ

میں علامات ان کی یہ ہیں غشیان وجع الفواد مغص کرب اور کبھی شکم مانند صاحب استسقا کے ہو جاتا
ہے اور مقعد میں خارش ہوا کرتی ہے۔ غرضیکہ خاصہ جمیع کرموں کا یہ ہے کہ کثرت لعاب دہن
اور اضطراب اور آپس میں رگڑنا دانتوں کا خواب میں اور خشکی دہان بوقت بیداری اور کثرت
گرسنگی اور ملائمت براز کی۔ اس مرض کا علاج جلدی سے کرنا بہتر ہے کہ بعد استحکام مشکل سے
جاتے ہیں۔ **علاج**۔ نرکچور۔ بادیاں شیرہ نکال کر تین روز تک پیویں کہ دافع کرم ہے۔ دیگر
کمیلہ۔ بابڑنگ۔ ہلیلہ زرد۔ نمک سنگ۔ ہر چار برابر وزن کوٹ چھان کے سفوف بناویں اور
حسب ضرورت بقدر دس ماشہ چھاچھ گائے سے کھاویں اور نرم غذا کھایا کریں۔ دوا ایکہ
اقسام کرموں کو نافع ہے۔ ص۔ بابڑنگ۔ سبوس نخود۔ پوست بیخ انار ترش۔ قند سیاہ کہنہ
ادویات کو نیمکوب کرکے اوس ایک پاؤ آب مطبوخہ میں کہ آدھ سیر سے جو ایک پاؤ رہا ہو
بھگو کے صبح چھان کے نوش فرماویں۔ چار روز کے استعمال سے کرم مر کر نکل جاوینگے۔ دیگر
پوست انار ترش کوٹ چھان کر بقدر چار ماشہ آب گرم سے کھایا کریں۔ دیگر۔ بابڑنگ مقشر
خرمائے دانہ بر آوردہ۔ مغز اخروٹ برابر کوٹ پیس کر بقدر ایک تولہ بوقت خواب کھایا کریں۔
دیگر۔ سرکہ بے نمک چھ ماشہ سے شروع کرکے بتدریج بڑھاتے ہوئے موافق تحمل مزاج رات
کو بوقت خواب پیا کریں۔ کہ دافع اور قاطع مادہ کرموں کا ہے۔ الا بلغم افزا اشیاء مانند چاول دہی
وغیرہ سے پرہیز کیا کریں۔ دیگر۔ بابڑنگ مقشر۔ کمیلہ۔ مغز بادام۔ خرما مقشر۔ مساوی الوزن کوٹ
پیس کے بقدر ایک تولہ ہر روز شیر گاؤ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم نیم۔ ہلیلہ سیاہ
رسوت۔ گوگل۔ مساوی الوزن کو باریک پیس کر بقدر نخود حبوب بناویں اور چار حب ہر روز
کھایا کریں چند روز کی مداومت سے بیماری کو صحت ہوتی ہے۔ دیگر۔ کمیلہ بقدر چھ ماشہ پانی
باسی سے کھایا کریں دو روز۔ اطریفل قنبیل۔ اقسام کرم شکم کو قتل و دفع کرتا ہے۔ ص۔
ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ کمیلہ۔ بابڑنگ مقشر۔ قسط شیریں۔ شحم حنظل۔ سرسول سفید۔ ناگر موتھہ
ہلدی۔ کوٹ چھان کر چالیس تولہ شہد میں ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ آب گرم سے رات کو
نارائنی رس کہ ابھار و عوارض شکم و بادگولہ و کرم وغیرہ کو دور کرے ہے۔ ص۔ پارہ مصفی
گندھک مصفی۔ سہاگہ بریاں۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ جمال گوٹہ مدبر۔ اول پارہ اور گندھک
کو کجلی کریں۔ پھر دیگر ادویات ملا کے کھرل کرکے بل میں نگاہ رکھیں۔ حسب ضرورت اس
میں سے بقدر نیم ماشہ مصری کے سفوف کے ساتھ ملا کر پھانکیں اور اوپر سے تھوڑا پانی

پیویں۔ لیپ۔ کہ کرموں کو دفع کرے ص ایک تولہ کلونجی کو سرکہ سے گھس کر ناف پر لگاویں کرم دور ہونگے۔ دیگر۔ روغن پلاس پاپڑہ اور پرشکم کے ملیں کہ دافع کرم ہے۔ دوائی کہ دافع کرم شکم ہے۔ ص۔ اجوائن خراسانی ۱۱ مغز کرنجوہ ۔ پلاس پاپڑہ ۱۱ مقشر ۔ کمیلہ ۔ بابڑنگ ۱۱ ۔ کوٹ چھان مساوی الوزن ان سب کے شکر سرخ ۱۱ ملا رکھیں اور چھ ماشہ سے دس ماشہ بوقت خواب مصری یا قند سیاہ کے شربت سے کھا کر سو جاویں۔ چند روز میں جملہ کرم دفع ہونگے۔ دیگر۔ برگ نیم۔ بابڑنگ مقشر۔ کمیلہ۔ ہر سہ مساوی الوزن کوٹ پیس کر بقدر ایک کف دست پانی سے کھاویں جملہ کرم لمبے اور چھوٹے دفع ہونگے۔ دیگر۔ گشنیز خشک کوٹ پیس کر چار ماشہ یا چھ ماشہ سکنجبین سادہ کے ساتھ کھایا کریں کہ مادہ کرم کو زائل کرتا ہے فائدہ بوقت شرب دوا کے اول ناک کو بند کر لینا چاہیئے کیونکہ جب بوئے دوائی قاتل کے کرموں کو پہنچ جاتی ہے تو وہ بھاگ کر قعر معدہ اور امعا میں چھپ جاتے ہیں اور متنفر ہو کر نہیں کھاتے ہیں لازم ہے کہ قبل از دوائی کھانے کے دو تین دن تھوڑا دودھ شیرینی ملا کر پیا کریں یا مغز اخروٹ و قند سیاہ یا تل و قند سیاہ ناشتا کیا کریں۔ بعد دو تین دن کے دوائی قاتل کرموں کی استعمال کریں کہ بہتر ہے۔ بعضے رات کو صرف قند سیاہ یا مغز اخروٹ وغیرہ کھاتے ہیں اور صبح قاتلات کرم کا استعمال کرتے ہیں۔ جملہ کرم جو رات کو واسطے کھانے مغزیات وغیرہ کے فراہم ہوتے ہیں قتل ہو کر باہر آتے ہیں۔ نکتہ۔ بابڑنگ مقشر قریب دو تولہ کے بہت بھوک میں کھاویں۔ تعلیم۔ جب کبھی دوائی واسطے کرم ہا کے کھلاویں تو چاہیئے کہ عرصہ تین روز تک صبح کے وقت دودھ شیرینی ملا کر پیا کریں چوتھے روز سوراخ ناک کا بند کر کے دوا کو ساتھ تازے دودھ یا سرکہ انگوری کے بہت بھوک میں کھاویں۔ تمام کرم خارج ہو جاوینگے +

باب چودھواں امراض گردہ و مثانہ میں

فصل ۱۔ درد گردہ میں۔ گردہ ایک جانب چپ دوسرا جانب راست واقع ہے اور ہر ایک زیر پشت رباطات سے مستحکم ہے۔ اگرچہ بذات اس میں حس نہیں الا غشا جو اس پر محیط ہیں کثیر الحس ہیں اور دو رگیں درمیان گردہ اور جگر کے واقع ہیں خون ہمراہ آب جگر سے گردوں میں انہیں رگوں سے جاتا ہے۔ فائدہ ان کا یہ ہے کہ خون کو پانی سے جدا کریں اور ایک رگ گردوں سے واسطے دفع مائیت کے مثانہ میں ملی ہے امراض

گردہ ومثانہ قریب قریب ہیں اس لئے جو ادویہ امراض گردہ کو نافع ہیں وہ مثانہ کو بھی مفید ہیں۔ علاج۔ تخم خربوزہ نیمکوفتہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے آخر جوش میں دو تولہ شکر سرخ ملا کے چھان کے نیمگرم نوش فرماویں۔ بیچ دفع درد گردہ کے نہایت نافع ہے۔ دیگر۔ مغز تخم کدو۔ تخم خربوزہ۔ گوکھرو خورد۔ ہر سہ دو دو تولہ لے کے گھوٹ کے شیرہ نکال کے اس کے ساتھ قریب دو تولہ کے سرخ شکر حل کر کے اور دو تولہ روغن گاؤ گرم کیا ہوا شیرہ مذکورہ میں ملا کے اور حریرہ بنا کے نیمگرم پیویں۔ دیگر۔ برگ نو برآمدہ انگور دو تولہ سے چار تولہ پانی میں پکا کے چھان کے شکر سرخ دو تولہ ملا کے پیویں چند روز مداومت سے اقسام امراض گردہ دفع ہو جاتی ہیں دیگر۔ شنگرف رومی۔ اجوائن دلیسی کو لنگڑی میں گھوٹ کے شیرہ نکال کے چھان کے پیویں کہ دافع درد گردہ ہے۔ دیگر۔ اجوائن دلیسی۔ تخم گاجر۔ اجمود۔ تخم میتھی۔ تخم تتلی۔ ہر ایک چار چار ماشہ نیمکوب کر کے جوش دیکے چھان کے پیویں۔ دیگر۔ تخم اوٹنگن بقدر دس ماشہ گھوٹ کے شیرہ نکال کے سکنجبین چار تولہ ملا کے پیویں۔ دوائی۔ کہ قے کی راہ سے مادہ کو خارج کرے اور نفخ شکم ورياح معدہ ودرد گردہ کو نافع ہے ص۔ تخم مولی۔ تخم سویہ۔ بیخ کچل۔ سرشف سفید۔ ملیٹھی۔ تخم خبازی سکنجبین سادہ۔ نمک ادویہ کو نیمکوب کر کے ایک سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کے سکنجبین ونمک ملا کے نیمگرم پیکر دو چار منٹ انتظار کر کے انگلی حلق میں ڈال قے کریں اس سے مادہ سوداویہ اور صفراویہ اور بلغمیہ خارج ہو کر آرام ہوتا ہے اور درد سر ودرد معدہ وغیرہ کو بھی نافع ہے۔ نکتہ محجمہ ناری یعنی بارہ یا گلاس لگاویں کہ مفید ہے ضماد۔ کہ واسطے درد گردہ کے سریع الاثر ہے۔ ص۔ مغز تخم کونچ۔ مرچ سیاہ۔ خوب باریک صلایہ کر کے سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کے ایک کاغذ میں چھید کر کے دوائی لگا کے موقع درد پر لگاویں۔ دیگر۔ مغز تخم کرنجوہ کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں بدستور ضماد کریں دیگر۔ تخم میتھی۔ تخم گاجر۔ مسوری۔ اسپغول۔ کوٹ پیس کر پکا کے موقع پر ضماد کریں۔ کہ واسطے درد کے اگرچہ ساتھ ورم کے ہو نافع ہے۔ شربت کہ درد گردہ کو نافع ہے۔ ص گلقند۔ پوست بیخ کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم کدو۔ سونف۔ پوست بیخ بادیاں۔ ادویہ نیمکوب کر کے شب کو ایک سیر پانی میں بھگو کے صبح جوش دے کر جب سوم حصہ رہے چھان کے تین پاؤ شکر سفید مصفی ملا کے قوام کریں خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ۔ دوائی کہ

درد گردہ کو دفع کرے۔ ص۔ کلونجی نیمکوب کرکے آب مطبوخہ میں بھگو کے صبح چھان کے شہد ملا کے نوش فرمایا کریں۔ دیگر۔ تخم حرمل کھاویں یعنی پانچ دانہ سے شروع کرکے ہر روز پانچ دانہ زیادہ کرتے رہیں۔ سو دانہ تک بڑھاویں پھر پانچ دانہ ہر روز کم کرتے ہوئے بدستور پانچ دانہ پر آجاویں۔ درد گردہ جو سردی سے ہوگا دفع ہو جاویگا۔ فائدہ۔ حسب ضرورت منضج پلا کر مسہل سے تنقیہ مادہ کا کریں۔ تعلیم۔ واضح رہے کہ درد گردہ سوء المزاج گردہ یا ورم یا قرحہ گردہ یا سنگ گردہ سے لاحق ہوا کرتا ہے اور اگر درد ریحی ہوتا ہے تو منتقل ہوتا ہے اور اس میں تنقل نہیں ہوتا۔ پس ازالہ اسباب کا کریں اور آبزنات جس میں بابونہ وسبوس گندم وغیرہ جوش کیئے گئے ہوں نفع کرتے ہیں غذا آب نخود جو شیرہ تخم کدو ملا کر تیار کیا ہو بہتر ہے۔ **فصل ۲۔ سنگ وریگ گردہ ومثانہ میں۔** سرخی ریگ کی گردے سے اور سفیدی اس کی مثانے سے ہوتی ہے دوسری پہچان اس کی یہ ہے خلش یا درد موضع خاص میں معلوم ہوتا ہے مگر علاج دونو قسم کا یکساں ہے علاج۔ سنبل انجیر قند بھاری۔ مویز منقی۔ بادیان۔ تخم کدو۔ مصری۔ ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کرکے آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کے مصری ملا کے کشتہ سنگ الیہود جس کا نسخہ آگے آویگا کھا کر اوپر سے نوش فرماویں۔ دیگر۔ چوب درخت انگور کو ظرف گلی آب نارسیدہ میں آگ سے جلا کر خاک کریں اور نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت بقدر سات ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ تخم کدو کو پانچ تولہ پانی میں گھس کر شیرہ نکالا ہو پیویں۔ دیگر۔ شاخ گوزن سوختہ کو ساتھ عرق بیخ ترب کے گھس کے بقدر نخود گولیاں بناویں اور ہر روز ایک گولی کھا کر اوپر سے سبوس نخود کا نقوع یا شربت بزوری پیا کریں۔ شربت بزوری واسطے سنگ گردہ ومثانہ کے نافع ہے۔ ص۔ تخم کاسنی۔ تخم بادیان۔ تخم خربوزہ۔ تخم کدو۔ تخم کدو۔ بیخ کاسنی۔ تخم خطمی۔ ملٹھی مقشر۔ دال چھٹر۔ بنفشہ۔ گاؤزبان۔ گل غافث۔ مویز منقی۔ ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں کہ چہارم رہے۔ پس چھان کے مصری بقدر ساٹھ تولہ کے ملا کے قوام کریں خوراک دو تولہ سے چار تولہ کسی قدر پانی ملا کے۔ فائدہ جوتے میں آہنی نعل لگوانا یا لوہے کی انگوٹھی ہاتھ میں پہننا بالخاصیت ریگ گردہ اور مثانہ کو نافع ہے۔ بلکہ بیماری مذکورہ سے امن ملتا ہے۔ کشتہ۔ ابرک سفید۔ واسطے اقسام امراض خصوصاً سنگ گردہ ومثانہ کے مفید ہے ص ابرک سفید۔ شورہ قلمی۔ ظرف گلی میں ابرک

کے نیچے اوپر شورہ رکھ کے گل حکمت کر کے پھر سکھا کے بیس سیر اُپلہ سے حسب دستور آگ دیویں۔ بعد سرد ہو چکنے آگ سے نکالیں کشتہ ہوگا۔ پس اس کو صلایہ کر کے نگاہ رکھیں خوراک ایک رتی سے دو رتی واسطے مرگی کے۔ جوشاندہ۔ ابریشم خام۔ بادرنجبویہ وگاؤزبان سے اور واسطے امراض بادی بلغمی کے عرق بادیاں وعرق اجوائن سے اور واسطے گرانے سنگ گردہ اور مثانہ کے مولی کے پانی اور شیرہ تخم خربوزہ وگوکھرو وحجر الیہود سے اور واسطے زیادتی حرارت عزیزی کے شہد سے اور واسطے سوء القنیہ واستسقا کے مولی کے عرق سے اور واسطے فربہی بدن کے مصری اور مکھن اور مغز بادام کے ساتھ ملا کے کھلانے سے اور واسطے ہضم طعام نمک سیاہ وسونٹھ سے ملا کے نفع ہوتا ہے۔ اور چاہیئے کہ واسطے کشتہ کے وہ ابرک لیویں جو آگ میں رکھنے سے آواز اور حرکت نہ کرے اور ٹیڑھا بھی نہ ہو بلکہ بغیر آواز و حرکت کے سرخ ہو جاوے اور بھی اقسام اسہال میں ہمراہ رب بہی یا سیب کے نفع کرتا ہے۔ دوائی کہ سنگ گردہ ومثانہ کو نافع ہے۔ ص۔ تخم خیارین۔ گوکھرو۔ برائی برفہ حجر الیہود۔ تخم خرپوزہ۔ شربت بزوری۔ شیرہ نکال کے شربت ملا کے پیویں۔ دیگر۔ اجوائن مقشر بقدر پندرہ ماشہ آدھ سیر دودھ گاؤ میں پکا کے تین تولہ شکر تری ملا کے نہار پیویں مسہل۔ جو سنگ گردہ ومثانہ میں نفع کرتا ہے۔ ص۔ آلو بخارا۔ گاؤزبان۔ تخم ملو۔ سنبل۔ تخم کشوث۔ گوکھرو تخم فلفل۔ گل بنفشہ۔ بسفایج۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیاں۔ گل گلاب۔ سنامکی بادیان رومی۔ انجیر۔ ترنجبین۔ املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا۔ روغن بادام شیریں۔ حسب دستور تیار کر کے پلاویں۔ کشتہ حجر الیہود۔ واسطے سنگ گردہ ومثانہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ سنگ یہود قسم نر کو ٹکڑے کر کے ظرف گلی میں آب ترب تین پاؤ کے بیچ تین روز تک بھگو رکھیں۔ بعد ازاں اُسی پانی میں کھرل کریں یہاں تک کل پانی ترب یعنی مولی کا اس میں جذب ہو جاوے۔ پس چھوٹے چھوٹے اقراص بنا کے ایک ظرف گلی میں رکھ کے گل حکمت کر کے سولہ سیر اُپلہ کی رگڑھا کھود کے محفوظ جگہ میں آگ دیویں علی ہذا دو دفعہ اور چالیس چالیس تولہ کے قریب آب ترب کا بذریعہ کھرل صرف کر کے آگ دیویں۔ اور صلایہ کر کے اس میں نگاہ رکھیں خوراک نیم ماشہ سے یک نیم ماشہ ساتھ شیرہ تخم خیارین وگوکھرو وتخم خربوزہ وشربت بزوری کے یا خیسانیدہ مسبوس نخود سیاہ سے کشتہ مرجان کہ واسطے سنگ گردہ ومثانہ کے سریع الاثر ہے۔ ص۔ مرجان سسم کو گل گلاب کے نغدہ میں لپیٹ کے گل حکمت کر کے سات سیر اُپلہ

صحرائی کی محفوظ جگہ میں آگ دیویں کشتہ ہوگا۔ پس صلایہ کرکے نگاہ رکھیں خوراک بقدر ایک سرخ پان میں۔ تین روز میں فائدہ ظاہر ہوتا ہے اور بعض بجائے مرجان کے بسد جو شاخ مرجان ہے استعمال کرتے ہیں اور گل گلاب تازہ کے عدم موجودگی میں گل گلاب خشک کو عرق گلاب سے ترکرکے کام میں لاتے ہیں اور واسطے تقویت دل و دماغ و جگر کے ہمراہ مکھن گاؤ کے نفع کرتا ہے۔ دوائیکہ سنگ گردہ و مثانہ کو مفید ہے۔ ص۔ مجیٹھ۔ گوکھرو۔ قلیت۔ مغز تخم خربوزہ مقشری۔ چورن بناویں اور چھ ماشہ سے دس ماشہ تک آب نخود سیاہ سے کھایا کریں۔ دیگر جوکھار۔ شورہ قلمی۔ تخم گاجر۔ کوٹ چھان کر چورن بناویں اور بقدر چار ماشہ پانی خواہ چھاچھ گاؤ سے استعمال کیا کریں۔ دیگر۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم قرطم قلت۔ زعفران ایرانی ہر چہار مساوی الوزن ادویہ کو کوٹ چھان بقدر تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ کے اب مطبوخہ نخود یا شربت بزوری سے کھایا کریں۔ دیگر مٹھی کی راکھ دو ماشہ سے چھ ماشہ تک شیر گاؤ سے کہ جس میں عمدہ نبات اور گھی بھی ملایا ہو کھاویں۔ عرصہ پندرہ روز میں پتھری دفع ہو دیگر بادیاں۔ میتھی۔ کلتھی۔ روغن گاؤ۔ نمک لاہوری۔ ہر سہ اولین کو نیمکوب کرکے دو سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے چھان کے گھی اور نمک ملاکے پیویں کہ یہ توڑنے پتھری گردہ اور مثانہ کے نافع ہے۔ دیگر۔ سنگ یہود۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ کاکنج۔ شہد خالص۔ حسب دستور معجون بنا رکھیں۔ خوراک آٹھ ماشہ سے ایک تولہ عرق بادیاں وغیرہ سے دوائی۔ کہ سنگ گردہ و مثانہ کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے نکالے اور پیشاب بند کو جاری کرے ص۔ پھوپھلی۔ بابونہ۔ گل گلاب۔ گل خطمی سفید۔ پوست خربوزہ خشک شدہ۔ سنبل تخم قلت یعنی کلتھی جس سے دال پکاتے ہیں۔ میتھی۔ تخم اشنان جس سے اکثر عورات کپڑے دھویا کرتی ہیں۔ پوست بیخ بادیاں۔ کاکنج۔ تخم میتھی۔ برگ تلسی۔ گل بنفشہ۔ تخم گاجر جنگلی۔ گل نیلوفر ادویہ کو فقط کو نیمکوب کرکے پندرہ سیر پانی میں پکاویں کہ۔ پس اس کو باسن میں ڈال کر اسمیں بیٹھیں۔ جب پانی سردی مائل ہونے لگے تب نکل کر بدن کو خوب صاف کرکے روغن عقرب چند قطرے احلیل میں ٹپکاویں اور حسب ضرورت ایسا بھر کریں پتھری ٹکڑے ہوکر باہر آویگی۔ دیگر۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ گل خطمی قسم سفید۔ گوکھرو۔ بابونہ۔ پوست خربوزہ۔ پھوپھلی۔ کرم ساگ کے پتے دس سیر پانی میں جوش دیں کہ پانچ سیر رہے پس پیڑو پر گرا دیں یعنے آبزن کریں اور ثقل یعنی پھوگا دوائی کا اوپر پیڑو کے باندھیں +

مہاتیل کہ واسطے اقسام امراض اور لاغری اور کمزوریوں کے خصوصاً ٹوٹی ہڈیوں کے اور آنتوں کے بڑھ جانے اور امراض گردہ اور مثانہ اور صدر کے اور دمہ اور ہچکی اور بادہائے مفاصل کے نافع ہے۔ ص۔ بیخ گل عباسی۔ بیخ کٹائی۔ بیخ بادیاں۔ بیخ اجوائن۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بیل۔ بیخ گوکھرو۔ ملٹھی۔ کلتھی کے بیج۔ سب کو نیمکوب کر کے اُس پانی میں کہ جوش دے کر آٹھواں حصہ رہا ہو یعنی ایک من پانی کو جوش دینے سے پانچ سیر کے قریب رہا ہو۔ پس اس میں سب دوائیں مع دو سیر تیل سرشف کے ڈال کے پکاویں اور درمیان طبخ کے۔ اگر۔ سوگندھ بالا۔ دیودار۔ مجیٹھ لال۔ پدماک۔ کوٹ۔ الائچی۔ وال چھڑ۔ تیز پات۔ سرسوں سفید۔ ستاور۔ باہمن سرخ۔ سونف۔ بیخ سانٹھی۔ ہر ایک پندرہ پندرہ ماشہ کوٹ پیس کر اضافہ کریں اور یہاں تک نرم آنچ پر پکاویں کہ سب پانی اور دوائی جل جاوے اور صرف تیل ہی رہے۔ پس اُس کو چھان کے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔ روغن عقرب کہ جب اوپر پیڑو کے ملیں اور احلیل میں ٹپکاویں پتھری کو ٹکڑے کر کے نکالے۔ ص۔ زرد ندمدحرج۔ یعنی گونگم منڈی۔ حنظبا نا یعنی پکھان بید ناگرموتھہ۔ پوست بیخ کبر۔ ہر ایک ڈھائی ڈھائی تولے کر نیمکوفتہ کر کے بیچ روغن بادام تلخ چالیس تولہ کے ایک شیشہ میں ڈال کر عرصہ ایک ہفتہ عشرہ تک پانی میں رکھیں بعدہ اُس روغن کو چھان کے بدستور شیشہ میں ڈال کے اور بچھو دس عدد جو اُسی وقت پکڑے ہوں تیل میں داخل کر کے دو ہفتہ تک آفتاب گرم میں رکھیں پھر اُس روغن کو مکرر چھان کے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت کام میں لاویں اور اگر اِس تیل کو اوپر بواسیر کے لگاویں نہایت نفع بخشے اغلب ہے کہ مسوں کو خشک اور دفع کرے۔ دوائی کہ سنگ گردہ اور مثانہ و بادگولہ کو نفع کرے۔ ص۔ جوکھار ڈیڑھ ماشہ اور سہاگہ بریاں ڈیڑھ ماشہ ہمراہ لسی شیر بز کے کھاویں معجون حجر الیہود۔ واسطے سنگ گردہ و مثانہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ سنگ یہود مغز تخم خربوزہ۔ گوکھرو۔ مغز تخم خیارین۔ کلتھی۔ بادیاں۔ اجمود۔ گوند ببول۔ شہد خالص حسب دستور کوٹ چھان کر شہد میں ملا رکھیں۔ خوراک دس ماشہ سے پندرہ ماشہ ہمراہ جوشاندہ نخود کے۔ دوائی کہ سنگ گردہ اور مثانہ کو مفید ہے۔ ص۔ گوکھرو۔ نخود سیاہ۔ جوش دے کر چھان کے کسی قدر شہد ملا کر پیا کریں۔ دیگر۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم کدو۔ کلتھی۔ ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ نیمکوب کر کے جوش دے کر شکر سرخ ملا کے پیویں۔ دیگر۔ مغز تخم خربوزہ۔ اجوائن تخم ترب۔ تخم کرفس۔ زیرہ سفید۔ مغز بادام تلخ سب دوائی مساوی الوزن کوٹ چھان کے

اس کے برابر شکر سفید ملا کے چورن بنا رکھیں اور ہر روز بقدر دس ماشہ کے کھاکر اوپر سے جوشاندہ سنبل کا پیا کریں۔ لیپ کہ سنگ گردہ اور مثانہ کو توڑے اور دفع کرے۔ ص۔ برگ مہندی۔ برگ سنبل۔ برگ پودینہ۔ برگ تلسی۔ برگ سویا۔ ہر ایک تین تین تولہ کے قریب لے کر سونف کے پانی سے گھس کر لیپ کریں۔ دیگر۔ سہاگہ بریاں چار رتی سے ایک ماشہ مکھن سے ملا کر کھاویں۔ دیگر۔ گوکھرو کا چورن بقدر ڈیڑھ تولہ شہد اور شکر سے ملا کر کھاویں اور اوپر سے بھیڑی کا دودھ تازہ تازہ نوش کریں۔ دیگر۔ مجیٹھ۔ گوکھرو۔ تخم توری۔ زیرہ بادیاں۔ پوست آملہ۔ بیر کی گٹھلی۔ آملہ سار گندھک۔ منجھل۔ ہر نو ادویہ کو برابر باریک پیس کر بقدر ایک ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ تک شہد سے ملا کر کھاویں اور اوپر سے آب مطبوخہ نخود یا سنبل کا پیا کریں تو پتھری ضرور ہی دور ہو۔ دیگر۔ ملٹھی ۱ ماشہ کی راکھ۔ نمک سیاہ ۱ ماشہ۔ دودھ گاؤ ۵ درم شراب عمدہ ۷ درم۔ ملا کر تین روز پیویں تو پتھری گر پڑے۔ **کلتھیا د گھرت** کہ پتھری اور پرمیہہ اور جریان وغیرہ کے عارضوں کو نافع ہے۔ ص۔ تخم کلتھی ۵ درم۔ تخم پیٹھہ ۲ درم۔ گوکھرو ۲ درم۔ بابڑنگ ۲ درم۔ جوکھار ۲ درم۔ بادیاں۔ نمک سیاہ ۲ درم۔ ملٹھی ۲ درم۔ بادیاں ۲ درم۔ سانٹھی کا رس ۳ درم۔ مصری ۲ درم۔ پیٹھے کا رس ۴ درم۔ شیر بز ۱۰۰ درم۔ روغن گاؤ ۱۰ درم ادویات کو نیمکوب کر کے چھ سیر پانی میں پکاویں کہ نصف رہے پس اس میں گھی مع دودھ کے ملا کر پکاویں جب گھی صرف رہے چھان کے نگاہ رکھیں اور قریب ایک یا دو تولہ کے روز کھایا کریں۔ نکتہ چاہیئے کہ غذا سے فراغت کے بعد فوراً پیشاب کر لیا کریں اور بعد میں اُس کے کلی کیا کریں اور ہاتھ دھویا کریں کیونکہ یہ عمل پتھری کی پیدائش کو روکتا ہے۔ غذا آب نخود۔ دال مونگ۔ نان گندم۔ گھی۔ دودھ۔ چاول۔ سیندھا نمک۔ کلتھی کی دال وغیرہ کھاویں۔ **فصل ۲۔ پیشاب بند ہو جانے میں۔** اسباب احتباس بول کے چند ہیں اور اگر اس حد تک احتباس ہو کہ کچھ نہ نکلے اس کو اسیر کہتے ہیں اول تو یہ ورم گردہ یا مثانہ یا سنگ گردہ و مثانہ سے ہوتا ہے دیگر انجماد خون اور مدہ سے مثانہ میں احتباس بول ہو جاتا ہے یا گوشت زائد مجری بول میں پیدا ہونے وغیرہ سے۔ **علاج** گل ٹیسو کہ درخت اُس کا ڈھاک ہے اور اس کو گل پلاس بھی بولتے ہیں بقدر آدھ سیر کے یا کم بقدر مناسب لے کر اُس کو بہت سے پانی میں پکاویں اور بخار اُس کا گردہ اور مثانہ پر پہنچاویں۔ جب پانی میں کچھ گرمی کم ہو جاوے کسی لوٹنے دار برتن میں وہ پانی ڈال کر ایک بالشت یا زیادہ اوپر سے اوپر گردہ اور مثانہ بیمار کے گراویں اور نقل

یعنی بھوگا اُس کا مثانہ اور گردہ کے اوپر ضماد کریں کہ بیچ کھولنے بول بستہ اور لغزش پتھری
کے مفید ہے اور اُس کا آبزن بھی مفید ہے۔ دوائی کہ بیچ ادرار بول کے قوی الاثر
ہے اور بیچ تنقیہ آلات تناسل کے مفید ہے اور اس کو اندری جھاڑ بھی کہتے ہیں ص
برگ مولی کو کوٹ کے بقدر نو تولہ کے پانی اس کا نچوڑ لیویں اور اس میں دو ماشہ
شورہ قلمی ملا کے دیویں اور ایسا ہی تین دن کریں دیگر کافور کو شیر بز میں حل کر کے احلیل
میں داخل کریں۔ دیگر۔ زعفران ایرانی کی ایک قلم سوراخ ذکر میں رکھیں کہ پیشاب کو اُتارتا ہے
دوائی کہ حبس بول کو جو کسی دوائی سے نہ کھلتا ہو فائدہ دیوے۔ اور یہ دوائی تب دیویں
کہ اور دوائی فائدہ نہ کرے۔ کسٹرائیل ولایتی۔ عرق بادیاں نیمگرم سے گھول کے پلا دیں
دیگر۔ گوکھرو۔ کاسنی۔ ہنسراج یعنی سنبل۔ بادیان۔ کباب چینی۔ مغز تخم خربوزہ۔ پوست املتاس
ہر ایک عمدہ اور نئی دوائے کر گھوٹ کے شیرہ نکال کے شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے پیویں
اور صدف کو عرق بادیاں سے گھس کر پیڑو پر ضماد کریں کہ قوی الاثر ہے۔ ضماد کہ پیشاب
کو کھولے ص۔ شورہ کو آب شہتوت میں گھول کر زیر ناف ضماد کریں۔ دیگر۔ مغز تخم پیٹھہ
کو گھس کر زیر ناف ضماد کریں۔ دیگر۔ پھوپھلی۔ گل بنفشہ۔ بابونہ۔ خبازی۔ کوٹ چھانکے
پکا کے کسی قدر روغن گل یا روغن بادام ملا کے نیمگرم لیپ کریں۔ کہ بیچ کھولنے پیشاب اور
دفع اورام کے نافع ہے۔ دوائی کہ پیشاب کھولنے میں نادر ہے ص۔ سنگ یہود
باریک پیس کر بقدر دو ماشہ کے آب گرم مطبوخہ سے کھاویں۔ دیگر شورہ۔ شکر تری سفید
یعنی کھانڈ دیسی مکھن گائے کا ملا کے ناشتا کریں اور شورہ کو لتہ میں باندھ کر تر کر کے پیڑو
پر رکھیں۔ دیگر۔ گل کسنبھ۔ شورہ قلمی۔ گل کسنبھ کو باریک پیس کر آدھ پاؤ پانی میں پکاویں
اور شورہ کو ملا کے اوپر پیڑو کے نیمگرم ضماد کریں۔ دیگر۔ دارچینی۔ ناگرموتھہ۔ وال چھڑ۔ تنج
لونگ۔ جاوتری۔ نیمکوب کر کے پانچ سیر پانی میں پکاویں کہ ایک حصہ جل جاوے اور تین
حصہ رہے پس اس کو لوٹے دار برتن میں بھر کر پیڑو کے اوپر ایک بالشت دور سے گراویں
کہ واسطے اورام بلغمی کے کہ جو سردی کے پہنچنے سے لاحق ہو کر پیشاب روکنے کے باعث
ہوئے ہوں نفع کرے۔ اور پینا اس کا گھونٹ گھونٹ کر کے بھی نفع دیتا ہے۔ سفوف
مدر کہ بیچ اورام گردہ و جگر کے نافع ہے ص۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم کاسنی
تخم گندنا۔ تخم کشوث تخم کرفس یعنی اجمود۔ بادیان۔ بادیان رومی۔ رب السوس۔ ریوند چینی۔ زرشک بیدانہ

مونگرہ لاکھ ۔ کافور ۔ سنبل ۔ مستیارہ ۔ مصطگی ۔ زعفران ۔ کوٹ چھان کر سفوف بناویں اور بقدر چھ ماشہ ساتھ شربت بنفشہ کے استعمال کریں ۔ جوشاندہ کہ درد گردہ اور دشواری بول کو دفع کرے ۔ ص ۔ کاکنج ۔ تخم خبازی ۔ زیرہ سفید ۔ تخم خربوزہ ۔ نیمکوب کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دے کر چھان کے پیویں ۔ نکتہ ۔ بھینس کے کان کی میل عرق بادیان میں اوپر ناف مریض کے رکھیں فی الفور عمل کرے ۔ **دیگر** ۔ پارہ بقدر دو ماشہ یا کم سوراخ قضیب میں داخل کریں پیشاب کو فی الحال کھول دے اگر احتباس پیشاب کا ورم نہ ہو بلکہ پتھری کے راستہ میں اٹک جانے سے ہوا ہو ۔ **دیگر** ۔ لیموں کاغذی کو درمیان سے کاٹ کے دو حصہ کر کے تخم اس میں سے دفع کر کے اس کے بیچ میں شورہ قلمی ڈال کر اور قلم تراش وغیرہ کی نوک سے شورہ کو تہ میں پہنچاویں ۔ پس نیموں کو اوپر آگ کے رکھیں کہ جوش مارے اس کو آگ سے علیحدہ کر کے نیم گرم ناف کے اوپر اور ناف کے ادھر ادھر ملیں بول بسہ کشادہ ہو غذا آب نخود نان گندم اور درمیان طبخ نخود کے ۔ شیرہ تخم کدو داخل کریں اور گھی سے خوشبودار کریں ۔

فصل ۳ ۔ بول الدم یعنی پیشاب میں خون آنا ۔ باعث اس کا ٹوٹ جانا کسی رگ کا یا ضعیف ہونا گردہ کا ہے **علاج** ۔ چاکسو کا سفوف بقدر ایک ماشہ پھانک کر اوپر سے دس ماشہ صندل بورہ سفید کا شیرہ پینا نافع ہے ۔ **دیگر** ۔ شاخ گوزن یعنی بارہ سنگھا کا سینگ جلا یا ہوا اور برابر وزن اس کے کتیرا اسفید ملا کے خوب باریک پیس کر بقدر نیم ماشہ نہایت ایک ماشہ کھا کے اوپر سے شربت صندل پیویں **شربت صندل** کہ واسطے تقویت دل اور خفقان گرم و ضعف گردہ اور اسہال دموی ورطوبی کے اور بول الدم کے نافع ہے ۔ ص ۔ برادہ صندل سفید برادہ صندل سرخ ۔ عرق گلاب ۔ آنار دانہ ترش ۔ ہر دو اقسام صندل کو برادہ کر کے یا کوٹ کے بیچ عرق گلاب کے ایک شبانہ روز بھگوویں بعدہ گلاب کو مقطر کر کے دوسرے برتن میں حاصل کریں اور ثفل مذکورہ میں ایک سیر کے قریب پانی ڈال کر جوش دیں تا کہ اثر ان کا پانی میں آجاوے ۔ پس چھان کر ساتھ گلاب کے اکٹھا کر دیویں اور مصری ایک سیر ملا کے نرم آگ پر قوام کریں اور آخر قوام میں آناردانہ کا پانی جو علیحدہ ظرف گلی میں بھگو رکھا ہو گا زیادہ کریں اور تیار کر کے نگاہ رکھیں خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ ۔ لیپ کہ بول الدم کو نافع ہے ص ۔ صندل سفید ۔ پھلی ببول ۔ گل گلاب ۔ گیرو ۔ عرق گلاب کے ساتھ گھس کر موضع جگر و گردہ پر ضماد کریں ۔ **دوائی** کہ بول الدم کو مفید اور قبض کشا بھی ہے ۔ ص ۔ ریوند چینی کا چورن

بقدر سات ماشہ پھانک کر اوپر سے دس تولہ مصری کا گاڑھا شربت نوش کریں اور تین چار وقت استعمال کرتے رہیں فائدہ ہوگا۔ **فصل ۵۔ سلسل البول وتقطیر البول میں۔** سلسل البول بغیر ارادہ خارج ہونا بول کا ہے اور قطرہ قطرہ آنا تقطیر ہے اور کثرت تقطیر بسبب حرارت کے ہوا کرتی ہے اور اس میں اکثر بول رنگین و باحرکت ہوا کرتا ہے۔ علاج۔ سنگھاڑا اور مصری برابر وزن سفوف کر کے ایک تولہ کھایا کریں۔ دیگر۔ ناگرموتھ۔ جفت بلوط نیم بریاں۔ گوند ببول۔ پوست انار۔ سماق۔ گشنیز خشک۔ برابر کوٹ پیس کے مصری ہمچنداں ملا کے بقدر چھ ماشہ آب مقطر سے کھایا کریں۔ سفوف کہ واسطے سلسل البول وتقطیر البول وبول الفراش وسوزاک کے نافع ہے۔ ص۔ شاہ بلوط نیم بریاں۔ دھنیا خشک۔ گیرو۔ گوند ببول۔ بیج بند نیم بریاں۔ لوبان کوڑیہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ باسی پانی سے اور یہ سفوف ندی دودیکو بھی نافع ہے۔ دیگر۔ السی بریاں ہلدی نیم بریاں۔ لوبان کوڑیہ۔ کوٹ چھان کے برابر اس کے شکر سفید ملا کے نگاہ رکھیں خوراک بقدر دس ماشہ پانی سے۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ مصطگی۔ ناگرموتھ۔ بلوط۔ یہ چہار ادویہ کو کوٹ چھان کر ہمچنداں اس کے شکر سفید ملا کے چورن بنا رکھیں خوراک بقدر مناسب اور حسب قوت دلویں یہ دوائی اطفال کے پیشاب نکل جانے کو خصوصاً بول الفراش کو نافع ہے۔ دیگر۔ پان کی جڑ باریک پیس کر اس کے ساتھ شکر سفید ملا کر بمقدار ایک رتی سے ماشہ تک آب سرد سے بچوں کو کھلانے سے بول الفراش کو نفع کرتی ہے معجون کہ کثرت پیشاب کو نہایت مفید ہے۔ ص۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ لوبان کوڑیہ۔ کوٹ شیریں۔ ناگرموتھ۔ بلوط مقشر۔ پیپل۔ مصری۔ شہد خالص حسب دستور کوٹ چھان کر ملا کر معجون بناویں۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ۔ چورن کہ تسلسل البول کو نافع ہے۔ ص۔ ناگ کیسر۔ پیپل۔ زیرہ سفید۔ لونگ۔ انار دانہ۔ مصری چورن کر کے رکھیں۔ حسب ضرورت اس میں سے بقدر دس ماشہ شہد سے ملا کر کھایا کریں نہایت مفید ہے دیگر۔ ناگرموتھ باریک پیس کر ہمچند اس کے شکر تری ملا کر بقدر چھ ماشہ یا نو ماشہ بوقت خواب کھایا کریں۔ فائدہ۔ پیشاب کا خطا ہونا مثانہ کی کمزوری یا برودت واسترخا سے ہوتا ہے اور معدوم آنا پیشاب کا ضعف قوت دافعہ مثانہ سے لاحق ہوتا ہے اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو مقویات مثانہ وقوابض اشیاء سے کام لیویں اور اگر قوت دافعہ میں نقصان واقع ہونے سے بیماری لاحق ہوئی ہو دوائی حبس بول کی استعمال کریں **فصل ۶** –

ذیابطس۔ یعنی تونس ہیں یہ بیماری اکثر حرارت گردہ سے پیدا ہوا کرتی ہے اور کبھی برودت سے
بھی۔ اس میں پیاس ہر وقت بنی رہتی ہے اور پانی پینے سے بھی پیاس کو تسکین نہیں ہوتی
اور پیا ہوا پانی بعد میں بدوں رنگ و قوام کے ویسا ہی پیشاب کے راستہ نکل جایا کرتا ہے
اور بیمار روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔ علاج۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ بیل کتھ۔ ناگرموتھ
مغز کنول گٹھ۔ گشنیز خشک۔ دار ہلدی۔ ادویہ کو نیمکوب کر کے ایک پاؤ آب مطبوخہ میں جو تین
پاؤ رہا ہو ظرف گلی میں کہ روغنی نہ ہو بھگو کر صبح چھان کے ایک تولہ مصری ملا کے پیا کریں اور
ثفل شام کو پیا کریں۔ دیگر۔ ملٹھی مقشر۔ زرشک بیدانہ۔ مویز منقی۔ آنار دانہ ترش۔ عرق گلاب
شہد۔ ادویات کو گھوٹ کر پانی مقطر میں شیرہ نکال کے گلاب و شہد ملا کے تھوڑا تھوڑا کر کے
پلاویں۔ دیگر۔ مغز کنول گٹھ۔ مصری۔ سرکہ انگوری۔ عرق گلاب۔ مغز کنول گٹھ کا شیرہ نکال
کے مصری اور سرکہ و عرق گلاب ملا کے نوش فرمایا کریں جوشاندہ۔ دافع ذیابطس ص
گلو۔ کھارہ۔ چھوارہ گٹھلی نکلا ہوا۔ شہد۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکاویں کہ نصف رہے چھان کر
شہد ملا کر پیویں سات یوم میں صحت ہو۔ دوائی کہ ذیابطس کو نافع ہے ص۔ آنار ترش
خام نورسیدہ مسلم کو شیر بز دو سیر میں گھوٹ چھان کے تھوڑا مصری ملا کر نوش فرماویں۔ دیگر۔
آنار خام مسلم معہ مغز پوست وغیرہ۔ چھاچھ گاؤ ترش میں گھس کے چھان کے پیاس کے وقت
پلاویں۔ قرص ذیابطس۔ نہایت نافع ہے ص۔ کافور۔ صندل بورہ سفید۔ سیماق۔ گل آنار
گل ارمنی۔ دھنیا خشک۔ گل گلاب۔ بیج بند۔ طباشیر کبود۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ۔ کوٹ چھان
کر آب خرفہ سے بقدر چار چار ماشہ کے اقراص بنا رکھیں خوراک ایک قرص شربت تمر ہندی
و زرشک وغیرہ سے۔ لیپ کہ تونس کو دفع کرے ص۔ آرد جو۔ آملہ منقی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ
زیرہ۔ گل نیلوفر۔ گیرو۔ زہر مہرہ خطائی۔ سرکہ اور گلاب سے گھس کر موضع گردہ اور ناف پر ضماد
کریں۔ دیگر۔ گل نیلوفر تراشہ کدو شیریں۔ تخم خرفہ۔ تخم کدو۔ کتھ سفید۔ گیرو۔ صندل سفید
سب کو بیج کیلہ کے پانی سے گھس کر گردوں اور ناف پر ضماد کریں۔ دوائی ضماد خون اور
صفرا کو اور درد پسلی و ہچکی و سستی و دبلاپن و ذیابطس کو دور کرے ص۔ چھوارہ گٹھلی برآوردہ
پیپل۔ زنجبیل۔ تیز پات۔ ملٹھی مقشر۔ دانہ الائچی خورد۔ تباشیر کبود۔ مویز منقی۔ مصری۔ کوٹ پیس کر چورن
بناویں اور ہر روز بقدر چار ماشہ یا آٹھ ماشہ مکھن تازہ میں ملا کر مدام کھاویں۔ دیگر۔ گوکھرو کوٹ
چھان کر ہموزن اس کے شکر سفید ملا کر چورن بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ آب

سردے سے۔ غذا۔ اس بیماری میں مسور مقشر و سرکہ و غورہ وغیرہ اور وہ جو مغلظ خون ہو تناول
کریں اور زرشک بیدانہ چٹنی بنا کر دیویں اور چوکر کی روٹی ایسے مریض کے لیئے فائدہ مند ہے
اور آش جو اور برنج نیم بریاں کو آب نخود میں پکا کر استعمال کرنا بھی نافع ہے الا گھی کے استعمال
سے بچنا چاہیئے اگر ضرورت ہو بہت کم ڈالیں۔ فصل ۷۔ ضعف و ہزال گردہ میں ضعف
گردہ بسبب سوء المزاج یا کثرت استعمال مدرات یا ضربہ و سقطہ یا افراط جماع سے ہوتا ہے
اس میں مجاری وسیع ہو جاتی ہے اور پیشاب غسالی یعنی مانند آب گوشت یا گوشت دھوے
کے اور کبھی پانی کی طرح ہوتا ہے اور اگر ایک ساعت رکھیں تلچھٹ اس میں پیدا ہو اور
ضعف باہ اور درد گردہ بھی ہو ہزال یعنی لاغری گردہ کے چند سبب ہیں۔ اول یہ کہ سوء المزاج
حارہ یا باردہ مادی یا سادہ لاحق حال گردہ ہو۔ دوم کثرت جماع۔ سوم استفراغ کثیر خواہ اسہال
سے خواہ پیشاب سے۔ ضعف باہ و پشت اور سفیدی پیشاب کا اور پیدا ہونا تلچھٹ کا اس
کو لازم اور کبھی درد سر اور ضعف بصارت بھی ہوتا ہے۔ علاج۔ ترنجبین خراسانی۔ شیر گاؤ
ترنجبین کو دودھ میں حل کر کے چھان کے ظرف قلعیدار میں قوام کریں اور بطور معجون بنا رکھیں
ایک تولہ سے شروع کر کے رفتہ رفتہ احتمال طبع زیادہ کریں۔ حریرہ۔ کہ بیچ تقویت گردہ و
دماغ کے نہایت موثر ہے۔ ص۔ نشاستہ۔ روغن زرد۔ مغز بادام شیریں۔ مغز کدو۔ خشخاش سفید
کشمش سرخ دھنیا خشک۔ مصری۔ اول نشاستہ کو گھی میں بریاں کریں اور دیگر اشیاء کو گھوٹ کے
چھان کے قریب دس بارہ تولہ کے شیرہ نکال کے مصری کو حل کر کے ہمراہ نشاستہ ملا کے حریرہ
بنالیں اور نیم گرم نوش فرماویں۔ دوائی کہ واسطے تقویت گردہ و خشونت سینہ و یبوست دماغ
اور وجع المفاصل کو کہ باعث اس کا یبوست ہو مفید ہے۔ ص۔ مغز بادام شیریں۔ مصری
مغز تخم کدو۔ مغز تخم پیٹھہ۔ خوب باریک پیس کر آب مطبوخ میں کہ ایک پاؤ سے آٹھواں حصہ یعنی
آدھی چھٹانک رہا ہے گھس کر چاٹ لیا کریں۔ عرق جنثت الحدید اقسام امراض گردہ و مثانہ
میں مفید ہے۔ ص۔ الائچی خورد۔ دال چینی۔ ناگر موتھہ۔ دار چینی۔ لونگ۔ زیرہ سفید مقشر۔
سوگندھ بالا۔ تیز پات۔ گل گلاب۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ خار خشک یعنی گوکھرو
بادرنجبویہ۔ مغز کنول گٹہ۔ کلتھی۔ تخم کرفس۔ عشبہ ولایتی۔ چوب چینی۔ بادیان۔ جنثت الحدید یعنی لوہچون
مدبر و مسحوق۔ پوست درخت جھربیری۔ پوست درخت ببول۔ پوست درخت گوندنی۔ سنبل
گاجر بدوں استخواں۔ شہد خالص۔ قند سیاہ۔ ایک من پانی کو جوش دیں جب قریب بنصف جوش بیں

سیر کے رہے تمام ادویہ کو اس میں بھگو دیں اور بعد ایک شبانہ روز کے بقدر سات آٹھ سیر کے
عرق کھینچیں اور دن میں تین دفعہ صبح اور دوپہر و شام فی خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک
دیا کریں۔ غذا آب نخود نان گندم مرغن۔ معجون کہ واسطے اشتہا و تقویت معدہ و ہضم طعام و
دفع ضعف گردہ کے و زیادتی منی اور باہ کے مفید ہے۔ ص۔ نسخہ۔ دارچینی۔ دال چھڑ۔
الائچی خورد۔ لونگ۔ بادیان رومی۔ اجمود۔ زیرہ سیاہ مدبر کیا ہوا یعنی سرکہ میں بھگو کے سکھا کے
نیم بریاں کیا ہوا مصطگی رومی۔ پودینہ جنگلی۔ مرچ سیاہ۔ کوٹ چھان کر بقدر سہ چنداں شہد میں
ملا رکھیں۔ خوراک چار ماشہ سے نو ماشہ بدرقہ مناسب سے نہایت مفید ہے +

باب پندرھواں امراض اعضائے تناسل میں

فصل ا۔ سوزاک میں۔ اسباب سوزش میں چند ہیں۔ اول مجاری بول میں بسبب تیزی
مادہ کے قرحہ پڑ جانا دوسرا یہ کہ راستہ پیشاب میں ورم کا عارض ہونا۔ تیسرا باعث کثرت
جماع اور حائض و بیمار عورت کے نزدیکی کے یا استعمال مدرات گرم تو یہ کے جو محلل رطوبات
ہیں وہ رطوبت جو راستہ بول میں واسطے تعدیل بول کے چسپیدہ ہے اُس کا مفقود ہو جانا
ہے۔ اگرچہ اس مرض کے نسخے از بس مشہور ہیں۔ الا بدوں تشخیص سبب کے علاج میں کامیاب
ہونا مشکل ہے۔ علاج۔ شورہ قلمی۔ زیرہ سفید۔ ریوند چینی۔ جو کھار۔ ہر چہار مساوی الوزن
لے کر سفوف بناویں اور اس میں سے بقدر ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ کے پھانک کر اوپر سے
شیر گاؤ کی لسی چند دفعہ پیویں۔ پیشاب خوب ہوگا۔ دوسرے روز پھر حسب ضرورت ایک
کف دست کھلا کر اوپر سے لسی گاؤ کی پلاویں۔ تاکہ مثانہ پاک ہو جاوے اور سوزاک دفع
ہو۔ دوپہر کو شیر برنج غذا کریں۔ دیگر۔ زیرہ سفید مقشر۔ الائچی خورد مغز تخم کھیرا۔ کشنیز مقشر
تباشیر کبود۔ تخم کاسنی۔ کافور مصری۔ کوٹ چھان کر چوزن بنا رکھیں اور تا صحت ہر روز
بقدر نو ماشہ کھا کے شیر گاؤ میں پانی ملا کے پیا کریں۔ دوائی کہ سوزاک کو مفید ہے ص۔
زیرہ سفید مقشر۔ لوبان سفید۔ ہر دو برابر وزن کوٹ پیس کر رکھیں اور اس میں سے بقدر
چار ماشہ کھٹی چھاچھ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ تباشیر کتھ سفید۔ کباب چینی۔ مصری۔ کوٹ
پیس کے نگاہ رکھیں اور بقدر نو ماشہ ایک پاؤ دودھ گاؤ خام سے کھایا کریں اور بادی
ترشی سے پرہیز کریں۔ دیگر۔ نسخہ۔ رال سفید۔ کشتہ سنگ جراحت۔ پوست خشخاش مصری
خوب کوٹ چھان کر رکھیں خوراک چھ ماشہ دونوں وقت صبح و شام باسی پانی سے پانچ

چھ روز میں صحت معلوم ہوگی مجرب ہے دیگر۔ زیرہ سفید مقشر۔ مغز تخم خربوزہ۔ اسپغول۔ مصری ہر دو اولین کا شیرہ نکال کے اسپغول دھو کے ملا کے مصری اضافہ کر کے نوش فرمایا کریں سوزاک دفع ہوگا۔ دیگر۔ برگ مہندی۔ پوست آملہ۔ زیرہ سفید۔ گشنیز خشک۔ گوکھرو۔ مصری یا شکر سفید ادویہ کو نیمکوب کر کے سکورہ گلی میں بھگو دیں اور صبح چھان کے مصری ملا کے کتیرا سفید چار ماشہ پھانک کے اوپر سے پلا دیں۔ دیگر۔ بہدانہ۔ اسپغول۔ روغن بادام۔ شیر بز کتیرا سفید۔ بہدانہ اور اسپغول کا لعاب دودھ میں نکال کے روغن بادام ملا کے کتیرا پھانک کے اوپر سے نوش فرماویں ایک ہفتہ کے استعمال سے رطوبت زایل شدہ از سر نو پیدا ہو کر سوزاک دفع ہوگا۔ دیگر۔ گشنیز خشک۔ بادیاں۔ پوست خشخاش۔ ہر سہ نیکوفتہ کو ایک سکورہ گلی میں ایک پاؤ پانی میں بھگو کے صبح نوش فرماویں اسطرح شام کو دو ہفتہ میں صحت ہوگی دیگر۔ پوست آملہ۔ دارہلدی۔ ریوند چینی ہر سہ برابر کوٹ چھان کر رکھیں اور ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک تازہ پانی سے کھایا کریں نیا اور پورانہ سوزاک کچھ عرصہ میں دفع ہوگا مجرب ہے دیگر۔ گندہ بروزہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ باہم گولیاں بنا کے کھاویں اور اوپر سے گائے کا دہی پانی میں گھول کے نوش فرماویں۔ دیگر۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ شورہ قلمی۔ تخم خبازی۔ گل گلاب۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم کاسنی۔ تخم قنوچہ۔ تخم خشخاش کوٹ پیس کر نگاہ رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ شیر بز سے۔ دیگر۔ مومیائی اصل مصفی۔ آر دگلو۔ دانہ الائچی خورد۔ تخم ملکھانہ۔ آملہ سار گندھک۔ مصری کالپی۔ خوراک چار ماشہ سے نو ماشہ حسب حال شیر بز یا شیر گاؤ سے۔ دیگر۔ شورہ قلمی۔ جوکھار۔ ملٹھی مقشر۔ پکھان بید۔ دانہ الائچی خورد۔ سلاجیت کاست۔ مغز تخم خیارین۔ مصری سفید۔ سفوف بنا کر بقدر دس ماشہ پانی مصفی سے دیویں دیگر۔ رال۔ مصری۔ ہر دو مساوی الوزن کوٹ پیس کر بقدر نو ماشہ دہی گاؤ میں کہ پانی اس کا کپڑہ میں باندھ کر ٹپکایا گیا ہو۔ رکھ کر کھاویں اور بعد چند منٹ کے ایک پاؤ شیر گاؤ نوش فرماویں سوزاک و ریم دفع ہو اور ہمراہ پانی کے سفوف مذکورہ کھایا کریں عرصہ اٹھارہ یوم میں سوزاک کہنہ سے صحت ہو۔ اور اگر رال کو باریک کر کے کپڑے سے چھان کے رکھیں اور ہر روز تین ماشہ تک مکھن تازہ ۲ تولہ سے ملا کر چاٹا کریں ۱۲ روز نہایت ۴۰ روز میں قرحہ قدیم و رفع ہوگا۔ گھی اور دودھ غذا میں زیادہ کھاویں۔ دیگر۔ کتیرا سفید۔ مصری کوٹ پیس کر بقدر دس ماشہ صبح و شام پانی سے کھایا کریں پانچ روز تک یا ایک ہفتہ۔

روغن بروزہ۔ کہ بیچ دفع سوزاک کے نہایت مفید ہے جس۔ بروزہ قسم اعلیٰ تازہ۔ موم زرد خالص۔ کباب چینی کو کوٹ کر بروزہ و موم میں ملا کر بطریق پتال جنتر روغن نکالیں اور نگاہ رکھیں خوراک ایک بوند سے تین بوند ہر صبح بتاشہ میں رکھ کر سات روز تک اور اگر قرحہ پڑ گیا ہو چاہیئے کہ شیر بُز ایک پاؤ میں آدھ پاؤ پانی ملا کر تین بوند روغن ملا کر خاکستر ریشم بقدر ڈیڑھ ماشہ پھانک کے اوپر سے لسی مذکورہ پی جاویں جلد صحت ہو ریشم سفید غیر شستہ کو سکورہ گلی آب نارسیدہ میں جلا کر خاکستر حاصل کریں۔ روغن بروزہ قسم ثانی۔ اقسام سوزاک کو نافع ہے جس۔ بروزہ سفید تازہ۔ آم کی کونپل۔ ہر دو خوب ملا کے حسب دستور معروف پتال جنتر میں روغن نکالیں۔ خوراک ایک بوند سے تین بوند بتاشہ میں اوپر سے شیر گاؤ میں پانی ملا کر پیویں۔ سفوف کہ سوزاک کو مفید ہے جس۔ بروزہ مدبر۔ تخم خیاریاں۔ تباشیر کبود۔ کوٹ پیس کر سفوف بناویں اور اس میں سے بقدر چار ماشہ کھا کر اوپر سے برادہ صندل سفید گھس کر نوش فرمایا کریں۔ دیگر۔ ست بروزہ۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی خورد۔ تخم خیاریاں مقشر۔ تباشیر۔ ہر پنج ادویہ برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام دونوں وقت شیر گاؤ ایک پاؤ سے ایک ہفتہ میں صحت ہو گی۔ دیگر۔ کشتہ بارہ سنگھا۔ کتیرا سفید۔ ہر دو مساوی باریک پیس کر نگاہ رکھیں اور اس میں سے بقدر ماشہ ڈیڑھ ماشہ پانی سے کھاویں تو عرصہ ہفتہ عشرہ میں سوزاک کہنہ دفع ہو۔ لیکن اس میں غذا نان گندم و مسکہ گاؤ کے علاوہ کچھ نہ کھاویں۔ دیگر۔ اندر جو شیریں۔ جو کھار۔ زیرہ سفید مقشر۔ شورہ قلمی۔ گوکھرو۔ ریوند چینی۔ تباشیر۔ سب برابر وزن لے کر اس میں سے بقدر سات ماشہ شیر گاؤ سے کھایا کریں۔ ایک ہفتہ تک دیگر۔ زہر مہرہ خطائی۔ تباشیر۔ کتھ سفید۔ کباب چینی۔ مصری۔ سفوف کر کے بقدر دس ماشہ کے شیر گاؤ ایک پاؤ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ گوکھرو۔ گوبر گائے کا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ناگر موتھ۔ گوگل۔ اول گوکھرو کو نیم کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے۔ بس اس میں گوبر ڈال کر جوش دیں۔ جب ایک پاؤ کے قریب پانی رہے تب چھان کر دیگر ادویات کا چورن اُس پانی میں ڈال کر سایہ میں سکھا رکھیں اور بعد خشک ہونے کے پھر صلایہ کر کے رکھیں۔ حسب ضرورت چھ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھاویں کہ بیچ دفع سوزاک کہنہ اور مزمنہ کے کہ کسی دوائی سے اچھا نہ ہؤا ہو ساتھ کر پالیشور کے دو ہفتہ میں دفع ہو جاوے۔ غذا نان گندم مرغن دیویں۔ اور نمک وغیرہ سب سے پرہیز کریں۔

فائدہ۔ معالج کو چاہیے کہ اول اندری جلاب وغیرہ سے مثانہ کو پاک کرا کر ادویہ کا استعمال کراوے تاکہ جلد فائدہ ہو۔ دوائی کہ سوزاک کو نافع ہے ص۔ پھٹکڑی بریاں۔ جوکھار۔ دانہ الائچی خورد شہد۔ حسب دستور کوٹ چھان کر شہد میں ملا رکھیں اور چار ماشہ سے دس ماشہ تک باسی پانی سے ایک ہفتہ عشرہ تک کھایا کریں دیگر۔ طباشیر سفید مصطگی رومی۔ کتھ سفید۔ زیرہ گل گلاب کاکنج۔ ست بروزہ۔ سہاگہ بریاں۔ کوٹ چھان کر سفوف بناویں اور بقدر ۶ ماشہ باسی پانی سے خواہ شیر گاؤ میں پانی ملا کے کھاویں۔ دیگر نسخہ۔ اندری جلاب۔ ریوند چینی۔ دار چینی۔ دانہ الائچی خورد کباب چینی۔ شورہ قلمی۔ مصری۔ سفوف بنا رکھیں اور اس میں سے بقدر ڈیڑھ تولہ یا دو تولہ شیر گاؤ میں ملا کر پلاویں اور اوپر سے شیر گاؤ میں پانی ملا کر بدفعات پلاویں۔ اس سے خوب پیشاب آویگا اور مادہ خارج ہو کر سوزاک سے صحت ہو گی۔ غذا۔ شیر برنج بدون شکر کے کھلاویں

قرص کاکنج کہ سوزاک و قروح گردہ اور مثانہ اور بول الدم کو نافع ہے ص۔ کاکنج خشک مغز تخم کھیرا۔ گیرو۔ لوبان کوڑیہ۔ گوند ببول۔ دم الاخوین۔ خشخاش سفید۔ مغز بادام شیریں۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ اجمود۔ کتیرا۔ افیون۔ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول چار چار ماشہ کے ٹکیہ گول بنا رکھیں خوراک چار ماشہ سے دس ماشہ تک ساتھ شربت بنفشہ یا شربت خشخاش کے۔ دوائی کہ سوزاک کو نافع ہے ص۔ گل ببول بقدر ایک مٹھی نیمکوب کر کے ایک سکورہ گلی میں آب مطبوخہ سے بھگو کر شبنم میں رکھیں صبح کو چھان کے شکر سفید سے میٹھا کر کے پیویں ایک ہفتہ تک۔ غذا۔ شیر برنج۔ نان روغن بلا نمک۔ دیگر مویز منقی۔ مصری۔ باہم گھس کے ملا کے چاٹ لیویں اور اوپر سے دہی کا مٹھا بنا کے نوش فرماویں۔ سوزش بول کو نافع ہے۔ دوائی کہ سوزاک کو مفید ہے ص۔ بادیاں نیمکوفتہ۔ ملٹھی نیمکوفتہ گل کسینہ تین سیر پانی میں جوش دیویں۔ کہ دو سیر رہے۔ پس اس کو کسی برتن گلی میں ڈالکر اس کا بھپارہ دیویں تاکہ بخارات اس کے آلت کے سوراخ کے راستہ صعود کریں۔ پھر سہتے ہوئے پانی میں آلت کو ڈبو دیویں اور بعد دو چار منٹ کے اسی میں پیشاب کر دیویں دن میں دو دفعہ ایسا کریں عرصہ تین چار روز میں صحت ہو گی۔ دیگر۔ برگ نیم برگ چنبیلی ہر دو ایک ایک مٹھی لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ سیر رہے اس کا بھپارہ دے کر بدستور قضیب کو اسی پانی میں داخل کر کے پیشاب کریں دن میں دو دفعہ تین چار روز میں فائدہ ہوگا۔ شیاف کہ سوزاک کو نفع کرے ص۔ رال۔ کتھ سفید۔ مردار سنگ

گیرو۔ گوند ببول۔ افیون۔ کافور۔ عرق گلاب سے گھس کر بقدر جو کے چھوٹے شیاف بنا رکھیں۔ حسب ضرورت عرق گلاب خواہ آب مقطر میں گھس کر سوراخ قضیب میں ٹپکاویں دن میں تین مرتبہ ایسا ہی کریں۔ تین روز میں صحت ہو گی۔ پچکاری کہ واسطے سوزاک واندمال قروح آلات تناسل کے نافع ہے یہ ص۔ رسوت۔ کشتہ سنگ جراح سفیدہ کاشغری۔ دم الاخوین۔ کاغذ سیالکوٹی سادہ سوختہ۔ گیرو۔ کتھ سفید۔ گوند ببول مصطگی رومی۔ افیون۔ کافور۔ آب باراں چالیس تولہ میں حل کر کے رکھیں جب پانی صاف ہو جاوے اور درد نیچے بیٹھ جاوے اُس کو نگاہ رکھیں اور دن میں تین دفعہ پچکاری کیا کریں۔ تین روز میں صحت ہو۔ دیگر۔ زہر مہرہ خطائی۔ مصطگی رومی۔ کتیرا سفید۔ گوند ببول کشتہ سنگ جراح۔ تباشیر۔ گیرو۔ ایک پاؤ آب باراں میں حل کر کے رکھیں۔ جب دُرد تہ نشیں ہو جاوے آب مصفی لے کر دوسرے ظرف میں نگاہ رکھیں اور دن میں تین دفعہ یا زیادہ تک پچکاری کریں دیگر۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ رسوت۔ گیرو۔ سمندر جھاگ بریاں نیلہ تھوتھہ بریاں۔ کافور۔ ادویہ کو نیمکوب کر کے ایک پاؤ آب باراں میں بھگوویں جب دُرد تہ نشیں ہو جاوے۔ تب مقطر کر کے دوسرے شیشہ میں نگاہ رکھیں اور دن میں تین دفعہ تین روز تک استعمال کریں۔ دیگر۔ رسوت۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری پھٹکڑی بریاں۔ کشتہ سنگ جراح۔ گیرو۔ ہر سات ادویہ برابر وزن لے کر آب گلاب سے گھس کر مانند جو کے شیاف بنا رکھیں۔ حسب ضرورت عرق گلاب میں گھس کر پچکاری کریں تین دفعہ دن میں کریں۔ تین روز میں اکثر آرام ہو جاتا ہے **فائدہ**۔ جہاں تک بھاری ضرورت نہ ہو پچکاری کا استعمال نہ کریں کیونکہ اس میں احتمال نقصان متصور ہے۔ یعنی خصیوں میں پانی بیٹھ جانے یا بند کشادہ وغیرہ امراض کے لاحق ہونے کا ڈر ہے اگر حاجت پڑے نہایت آسانی اور ملائمت سے کام لیویں

فصل ۲۔ بیچ بیماری آتشک و باد فرنگ کے

بعضے کہتے ہیں کہ عہد انگلشیہ سے یہ بیماری پیدا ہوئی ہے۔ پہلے اس ملک میں نہ تھی۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ مرض تو قدیم ہے الا بباعث کثرت عیاشی اور دیگر بد تہذیبیوں سے عہد انگریزی میں اس بیماری نے ترقی پائی ہے۔ غرضیکہ یہ بثور مع الخارش اکثر ہوتے ہیں اور رنگ دانوں سے غلبہ خلط کا معلوم ہو سکتا ہے۔ لیکن سبب اس کا غلبہ خلط محرقہ ہے جو رنگ اور مزاج عضو کو

فاسد کر دیتی ہے - اور یہ بیماری بیمار کے جھوٹا کھانے یا مجامعت کرنے بلکہ بجائے بول و براز بیمار کے تندرست آدمی کو بول و براز کرنے سے بھی ہو جاتی ہے وغیرہ - فی الواقع یہ بیماری نہایت خبیث اور عمق بدن میں نفوذ کرنے والی ہوتی ہے اسواسطے ادویات سمیہ سے جو نفوذ کرنے والی ہوتی ہیں اس مرض کا علاج کیا جاتا ہے اور مصفیات خون کا استعمال اور تنقیہ بدن کا بدفعات کرنا ضروری ہے یاد رہے کہ اس مرض کے دفعیہ کے لئے گرم خشک سمیہ ادویہ فائدہ کرتی ہیں اور تبرید یعنی ٹھنڈائی نقصان رکھتی ہے اسواسطے تبرید کم دیویں - علاج شاہترہ دھمامہ - صندل سرخ - ہلیلہ سیاہ - عناب - آدھ سیر پانی میں جوش دیں کہ نصف رہے صاف کر کے دو تولہ شہد ملا کے نوش کریں - بعد دو روز کے اس نسخہ میں چرائتہ اضافہ کریں اور چوتھے روز گل گلاب - گلو - زیادہ کر کے عرصہ دو روز تک اور یہ دوائی پیویں - گیارھویں روز اسی دوائی میں بیخ حنظل بقدر دس ماشہ اضافہ کریں کہ مادہ کو چند وقت میں دفع کرتی ہے اور آتشک سے رہائی لاتی ہے - مسہل کہ مواد آتشکیہ فرنجیہ و دیگر قروح خبیثہ کو مفید ہے ص - سہاگہ بریاں - رسکپور - پارہ مصفی - گندھک آملہ سار - جمال گوٹہ مدبر اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں پھر سہاگہ اور رسکپور ملا کے خوب کھرل کریں پھر جمال گوٹہ ملا کے پان کے رس سے دو روز تک کھرل کریں اور بقدر دانہ ماش گولیاں بنالیویں خوراک ایک گولی سے تین گولی ملھن میں رکھ کر - غذا نان مرغن - حب کہ آتشک اور سوزاک اور دیگر امراض خبیثہ اور مایوسہ میں مفید ہے - جمال گوٹہ مدبر - رسکپور - دارچکنہ - کافور - مردار سنگ جدوار خطائی - فادزہر معدنی یعنی سنگ شاہ مقصود عرق گلاب سے عرصہ تین روز تک کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے تین گولی تک مسکہ یا دودھ کی بالائی میں لپیٹ کے کھاویں - غذا شیر برنج - مسہل کہ آتشک کو بہت مفید ہے ص بیخ حنظل - گاؤزبان گیلانی آدھ سیر پانی میں جوشاویں کہ نصف رہے چھان کے کسٹرائیل عمدہ ملا کے پلاویں - مسہل کہ بیخ دفع کرنے مادہ آتشک و فرنج و خنازیر و جذام کے نہایت مفید ہے ص - جمال گوٹہ مدبر - مغز کرنجوہ - مرچ سیاہ - سونٹھ آب مقطر سے خوب صلایہ کر کے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بناویں - ایک گولی صبح - ایک دوپہر - ایک شام باسی پانی سے کھانے کو دیویں - دو ہفتہ میں عموماً صحت ہوتی ہے - اگر بیماری سخت ہو تو - پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ سیاہ - گل منڈی - برگ مہندی - ثنا ہندی و صندل سرخ - شاہترہ چرائتہ

نجیٹھ - سیر بھوکہ - مویز منقیٰ خیشاندہ کرکے شہد ملاکے ایک یا دو گولی صبح کو اور دوائی کی تفل کو مکرر صبح بھگو کر شام کو چھان کے شہد بقدر ایک تولہ ملاکے ہمراہ ایک یا دو گولی کے دیویں اور دوپہر کو بھی ایک یا دو گولی صرف پانی سے کھایا کریں - دوائی کہ بیچ دفع آتشک کے نہایت مفید ہے - ص - بیخ حنظل یعنی اندرائن کی جڑ - بیخ دچوب کٹائی خورد - منڈی - پوست درخت کچنال - پوست درخت نیم - قند سیاہ کہنہ - ہر ایک پانچ پانچ تولہ لے کر چار سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے پس اس کو صاف کرکے ایک شیشے میں نگاہ رکھیں اور تین تولہ سے چھ تولہ یا کم و بیش بقدر احتمال طبیعت پیا کریں غذا چوری نان گندم کی یا نان نخود دیویں - دیگر - نیم کی چھال - ببول کی چھال سرس کی چھال - ہر سہ آدھ آدھ سیر کے کر چھ سیر پانی میں پکاویں کہ ایک سیر پانی رہے پس چھان کر بوتل میں رکھیں اور ۲ تولہ سے پانچ تولہ نوش کیا کریں غذا چنے کی روٹی کھاویں شربت عشبہ - کہ بیچ دفع آتشک ہر قسم کے نافع ہے - ص - عشبہ مغربی قینچی سے کترا ہوا عناب قسم اعلےٰ ولایتی - عرق شاہترہ - شہد خالص - عشبہ اور عناب کو عرق شاہترہ میں رات کو بھگو کے صبح کو کچھ جوش دے کے چھان کے شہد ملاکے شربت تیار کریں اور ہر روز صبح کو دو تولہ سے تین تولہ ساتھ آدھ پاؤ عرق گاؤ زبان گیلانی کے حل کرکے نوش فرمایا کریں - غذا چنے کی روٹی ایک ہفتہ عشرہ میں صحت معلوم ہوگی - مگر اول تنقیہ لازم ہے دوائی - کہ آتشک کو مفید ہے - ص - پوست بیخ حنظل یعنی اندرائن کی جڑ پندرہ تولہ لے کر ڈھائی سیر پانی میں بھگو کے پکاویں کہ نصف رہے پھر اس کو چھان کر آدھ سیر روغن بید انجیر یعنی یعنی کسٹر ائیل قسم اعلےٰ ملاکے نرم آنچ پر پکاویں کہ صرف روغن رہے - پس اس کو نگاہ رکھیں اور بقدر ایک تولہ یا دو تولہ حسب طاقت اور مزاج کے پانی میں دیا کریں - غذا آب نخود نان گندم اس دوائی سے مادہ براہ اسہال خروج پاکر صحت ہوتی ہے حب مسہل کہ آتشک و دیگر بادی بلغمی کے لئے عمدہ جلاب ہے - ص - جمال گوٹہ مدبر - ریباپور - سنا ہندی چیدہ صاف کردہ - مغز کرنجوہ - سونٹھ - مرچ سیاہ - پیپل - سہاگہ بریاں - تمام ادویات کو بخوبی کھرل کرکے گھیکوار کے رس سے عرصہ تین روز تک کھرل کریں کہ بقدر ایک پاؤ کو دہ صرف ہو جاوے چنے برابر گولیاں بنا دیں خوراک ایک گولی - اگر واسطے دفعیہ قبض اور دفعہ مواد کے رات کو غذا سے دو گھنٹہ بعد سوتی دفعہ ایک یا دو گولی آب گرم سے نگل جاویں بلا تکلیف صبح کو دو تین دست کامل ہونگے اور بدن صاف ہو جاویگا - سفوف گز کہ واسطے آبلہ باد فرنگ

اور اقسام غبور اور گنج سر کے نافع ہے ص۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست اندرونی درخت گز ہلیلہ زرد۔ ریوند چینی۔ گل گلاب۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ سنا کی قسم اعلےٰ اشیا سفید کوٹ چھان کے سفوف بنا رکھیں اور چھ ماشہ سے ایک تولہ ہر صبح آب گرم سے کھایا کریں نہایت بے نظیر ہے غذا چوری نان گندم کی۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ اجمود۔ نیلہ تھوتھ سبز بریاں جمال کوٹہ مقشر زبانہ بر اوردہ سب کو عرق نیموں سے تین روز تک کھرل کریں بعدہ بقدر کنار دشتی گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی مسکہ وغیرہ میں۔ بارہ روز میں صحت ہوتی ہے دیگر۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ جمال کوٹہ مقشر زبانہ بر اوردہ۔ نمک سرخ۔ سہاگہ بریاں۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ سب ادویہ مساوی الوزن لے کر آب ادرک سے صلایہ کر کے بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی کھاویں۔ بموجب تعداد گولیوں کے دست آتے ہیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے مادہ فرنجی خارج ہو کر صحت ہوتی ہے اور درد مفاصل وغیرہ امراض بادی بلغمی سے رہائی ملتی ہے۔ حب کہ بیچ دفع آتشک و باد فرنگ زناں حاملہ کے مفید بلا مضرت ہے۔ ص۔ ہلیلہ سیاہ۔ نیلہ تھوتھ سبز بریاں۔ مردار سنگ۔ مازو سبز کتھ گلابی۔ تباشیر۔ کافور۔ عرق پان سے صلایہ کریں۔ اور نخود کی طرح گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی۔ مسکہ گائے میں۔ غذا نان مرغن بلا نمک دو ہفتہ میں صحت ہوگی حب کہ واسطے دفعیہ آتشک کے مجرب ہے ص۔ شنگرف رومی۔ الائچی خورد۔ تباشیر۔ سپاری مرچ سیاہ۔ کوڑی زرد سوختہ ان سب کو کھرل میں ڈال کر یہاں تک کھرل کریں کہ ایک سیر ادرک کے پانی میں کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنا دیں خوراک ایک گولی سے دو گولی تازہ پانی سے چند روز میں خدا کے فضل سے آتشک دور ہوگا۔ حب کہ واسطے دفع آتشک و جذام کے نافع ہے ص۔ لوبان کوڑیہ۔ ریوند چینی۔ سنکھیا سفید۔ پارہ۔ گوند ببول۔ اول سیماب کو سنکھیا کے ساتھ آب لیموں سے کہ کاغذی ہوں کھرل کریں۔ چار پانچ لیموں کا رس صرف کریں۔ پھر دیگر اجزا ملا کر صلایہ کریں اور گوسفند کے پتے کا زہر بقدر چار ماشہ داخل کر کے خوب ملا کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے نگاہ رکھیں ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو باسی پانی سے کھایا کریں اور اگر مریض کمزور ہو ایک صبح اور ایک شام۔ دونوں وقت کافی ہیں۔ غذا نان نخود۔ مرغن سات روز میں آتشک شدید اور ایک ماہ نہایت چالیس دن میں جذام تک کو صحت ہوتی ہے جوہر کہ

پانچ روز یا ایک ہفتہ میں آتشک کو دفع کرے ہے۔ سنکھیا سفید۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ شنگرف تھوہر یعنی زقوم سہ دھارا سے کھرل کرکے حسب دستور معروف جوہر اڑالیں اور نگاہ رکھیں خوراک ایک چاول مسکہ یا بالائی ہیں۔ چنداں پرہیز نہیں ہے۔ دوائی کہ آتشک کو دفع کرے ہے۔ شنگرف رومی۔ عقرقرحا۔ سہاگہ خام۔ مازو خاردار۔ ہر ایک پانچ پانچ ماشہ لے کر کوٹ پیس کر سیالکوٹی کاغذ میں چار پڑیہ بناویں پھر حقہ میں ایک ایک پڑیہ بطور تماکو کے پیویں۔ اور تمام شب بیدار رہیں۔ اگرچہ اس سے گرمی معلوم ہوگی اور قے یا دست بھی آوینگے مگر کچھ فکر نہ کریں صبح کو آب سرد سے غسل کرکے بدن کو کپڑہ سے خوب خشک کرکے آب نخود نان گندم مرغن کھا کے سو رہیں۔ اس دوائی سے قرحہ تک ایک ہی روز میں خشک ہو جاتا ہے۔ اور اگر منہ آجاوے تو برگ چنبیلی و برگ درخت ببول کے جوشاندہ سے غرغرہ کراویں۔ دیگر واسطے دفعیہ آتشک اور دیگر بادی بلغمی امراض کے مجرب ہے ہے۔ جمال گوٹہ مقشر زبانہ براوردہ۔ رسکپور۔ شنگرف۔ گوگل بھنسیہ بیضہ مرغ سفیدی برآوردہ انکو بخوبی ملا کے بیضہ میں داخل کرکے اس کے اوپر آٹا گیہوں لگاویں۔ اور رکھیں۔ اوپلہ صحرائی پانچ سیر کی آگ بناویں جب آگ ہو جاویں تب اس انڈہ کو اس میں رکھ کر یہاں تک رہنے دیویں کہ سرد ہو جاوے پھر نکال کے پوست انڈہ کا دور کرکے باقیماندہ کھرل کرکے رتی بھر کی گولیاں بناویں خوراک ایک گولی آب گرم سے غذا میں دال نخود خوب گھی اور مصالحہ معہ لال مرچ ڈال کے ہمراہ نان گندم دیویں۔ دیگر۔ شنگرف۔ تباشیر کیوڑ باریک کرکے سات حصے بنا کے ہر ایک حصہ کو سادہ سیالکوٹی کاغذ میں پوڑیہ کریں اور ایک تولہ گل دھاوی نیچے اوپر رکھ کر اور درمیان میں پوڑیہ رکھ کے حقہ میں بطور تماکو صبح اور شام تین روز تک پیویں۔ نہایت مفید ہے۔ مگر یاد رہے کہ حقہ میں پانی نہ ہو اور تازہ حقہ مٹی کا آب نارسیدہ لے کر نرکل کا نیچہ اور نئی چلم منگوا کر استعمال کرنا چاہیے۔ اور جو کچھ گل ہوا کرے اس کو حقہ کے اندر ڈال دیا کریں۔ غذا جوری بدن کو اعتدال میں مخالف ہوا سے پوشیدہ رکھنا چاہیے۔ دیگر دھواں کہ واسطے رفع آتشک و بواسیر و نواصیر کے نہایت مفید ہے ہے۔ شنگرف رومی۔ کوئلہ مدار۔ تخم حرمل۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی۔ کوٹ پیس کر سفوف کرکے چودہ پوڑیہ بناویں۔ جب واسطے زخمہائے آتشک کے استعمال کریں تو ایک پوڑیہ اس میں سے لے کر اوپر آگ چوب بیر کے رکھ کر

بدن کو برہنہ کر کے ایک کرسی پر بیٹھ کر چادر کو اوپر اوڑھ کر منہ باہر رکھ کر دھواں اس کا تمام بدن کو پہنچا دیں اور اگر تالو میں سوراخ ہو گیا ہو تو اسی پوڑیہ کو حقے میں رکھ کر بدستور پیویں اور اگر واسطے بواسیر ولناصیر کے بخور کریں تو چاہیئے کہ ایک چھوٹا سا گڑھا کر کے اس میں آگ ڈال کے ایک پوڑیہ رکھ کے اوپر اس کے ایک ظرف گلی جس میں پہلے سے مقدار مناسب سوراخ کر لیا ہو رکھیں اور اس پر مقعد رکھ کر بخور لیویں۔ دن میں دو دفعہ اس عمل کو کرنا چاہیئے۔ خوراک نان نخود یا نخود بریاں۔ تین روز نہایت ایک ہفتہ میں فائدہ معلوم ہوگا۔ اور اگر منہ آوے تو شیر بز میں پوست درخت ببول اور کتھ جوش کر کے غرغرہ کراویں دیگر۔ پارہ۔ آملہ سار گندھک۔ چاول۔ ہر ایک سات سات ماشہ لیکر اول پارہ اور گندھک کو کھرل کرے۔ پھر چاول ملا کر کھرل کر کے سات پڑیہ بناوے۔ پھر ایک پوڑیہ کی ہر روز آلت کو دھونی دیوے۔ تو فرنگ باد جاوے۔ چورن کہ بعد مسہل کے اگر عرصہ چالیس روز تک استعمال کریں اور اندر اور باہر کی فرنگ باد و آتشک دور ہو۔ ص۔ برگ نیم۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ ہلدی کوٹ پیس کر چورن بنا رکھیں چار ماشہ ہر روز برابر کال ماسی پانی سے کھایا کریں۔ نکتہ۔ پارہ تین ماشہ پیلی پھول کے کھڑیجی کی پتیوں کا رس چار ماشہ باہم ملا کر دونو ہاتھوں میں ملتا جاوے جب تک پارہ اور وہ رس ہاتھوں میں نظر آوے ملا کرے پھر ہاتھوں کو کچھ تپا لیویں یہانتک کہ کچھ پسینہ آوے۔ اسی طرح سات دن تک ہر روز کریں کہ دافع باد فرنگ ہے۔ حب سیماب کہ واسطے آتشک کے ازبس نافع ہے۔ ص۔ پارہ مصفیٰ۔ سنکھیا سفید۔ آب لیموں کاغذی سے صلایہ کریں جب پارہ کشتہ ہو جاوے تب عقرقرحا قلمی۔ مصطگی رومی۔ کوٹ پیس کر ملا کر بمقدار مونگ گولیاں بنا رکھیں یا بقدر مرچ سیاہ کے اور جس کسی آتشک کی بیماری لاحق ہو کر بال گرنے لگے ہوں یا ہاتھ پاؤں مگر کام کے لایق نہ رہی ہو یا حلق یا تالو میں یا آلت میں سوراخ پڑ گئے ہوں اس کو پانچ گولی صبح اور تین حب شام کو کھلایا کریں اور چاہیئے کہ پہلے دوا کے چوری کے دو چار لقمے کھا لیا کریں اوپر سے دوائی کھایا کریں اور ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز کیا کریں۔ از سر نو جوانی حاصل ہو گی اور تمام درد زخم وغیرہ دفع ہو جاویں دیگر سنکھیا۔ عقرقرحا قلمی۔ کتھ پاپڑیہ۔ بھنگرا۔ چکنی سپاری۔ ہر ایک چار چار ماشہ خوب باریک صلایہ کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کھا دیں غذا

نان مرغن - ایک ہفتہ میں آرام نہ ہو تو چند روز اور کھاویں - دیگر سنکھیا سفید - دانہ الائچی خورد کتھ پاپڑیہ - کہربا شمعی مصفی - کافور - ہر پنج اشیاء مساوی الوزن بقدر چھ چھ ماشہ لیکر عرق گلاب سے کھرل کریں - یہاں تک کہ آدھ پاؤ عرق صرف ہو جاوے - پس بمقدار دانہ ماش کے گولیاں بنا رکھیں - خوراک ایک گولی سے دو گولی ساتھ عرق گلاب وعرق گاؤزبان کے - اور ایک روز کھاویں اور دوسرے روز نہ کھاویں - یعنی گیارہ خوراک بائیس روز میں پوری کریں کہ بواسیر و آتشک و بادہائے مفاصل کو نافع ہے - اگر اس سے کچھ خفقان ہو - عرق گاؤزبان وعرق کیوڑہ یا گلاب دیویں - غذا نان مرغن دیگر سنکھیا سفید رسکپور - دارچکنہ - مردار سنگ - زنگار - چوک - مغز تخم کرنجوہ - مغز تخم جمال گوٹہ زبانہ براوردہ مرچ سیاہ - دانہ الائچی خورد - کتھ سفید - ہلیلہ سیاہ - برادہ چوب چینی - کوٹ پیس کے لیموں کے رس سے کھرل کر کے بقدر موٹھ گولیاں بناویں مسکہ میں رکھ کر ایک گولی صبح ایک شام کھایا کریں - غذا نان گندم مرغن - خیسانده - آتشک اور خون کو صاف کرنے میں نافع ہے

ص - پوست ہلیلہ زرد - ہلیلہ سیاہ - شاہترہ - برگ سنا - مغز کرنجوہ - افتیمون - سورنجان شیریں مغز بادام - مصری سفید - حسب دستور ادویہ کوفتنی کو نیمکوب کر کے ایک سکورہ گلی میں بھگو دیں - صبح کو آب صاف چھان کے مصری ملا کے پیویں - فائدہ - بعض مزاج کے ازبس نازک ہوا کرتے ہیں کہ سیماب کی کم مقدار میں بھی برداشت نہیں کر سکتے اور سیماب کے کھانے سے فوراً منہ کی شکایت ہوتی ہے - بعض اوقات اثنائے استعمال میں سردی کے لگ جانے سے منہ آجاتا ہے جس سے تھوک پیدا کرنے والی غدودیں پھول جاتی ہیں منہ سے بدبودار کف جاری ہو جاتا ہے اور مسوڑھے اور منہ کی غشائیں گلنے لگتی ہیں - ایسی صورت میں جونکیں لگانا اور برگ چنبیلی - مازو - کوکنار یعنی پوست خشخاش و رسوت پھٹکری سفید - ہر ایک کو چار ماشہ جوش دے کر غرغرہ کرنا بہتر ہے - نکتہ - مبتلائے امراض مزمنہ وصاحب ورم طحال کو سیماب کے استعمال سے پرہیز لازم ہے اور دیگر مریضوں کو جن کا خون پتلا پڑ گیا ہو سیماب کا استعمال منع ہے - یاد رہے کہ استعمال سیماب میں سردی سے بچنا چاہیئے اور گرم کپڑے پہننا چاہیے اور بہت رات تک نہ جاگنا چاہیئے اور شراب وغیرہ سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے - عرق چوب چینی - کہ واسطے دفع آتشک کے مفید ہے - ص - چوب چینی ۲۰ تولہ - پوست ہلیلہ ۲۰ تولہ - پوست آملہ ۲۰ تولہ - پوست بلیلہ ۲۰ تولہ - پوست درخت نیم ۲۰ تولہ -

عناب - تخم کاسنی - تخم خیارین - ہلیلہ سیاہ - گل گلاب - صندل سرخ - صندل سفید - افتیمون - ریوند چینی - ادویہ کو فتنی کو بنمکوب کرکے سات سیر پانی میں بھگوویں - تین سیر عرق نکالیں خوراک تین تولہ سے ۵ تولہ صبح اور اسی طرح شام غذا مرغن اور امتلا کی صورت میں اول مسہل سے بدن کو پاک کریں پھر اس کا استعمال کریں کہ زیادہ مفید ہے - دیگر - شاہترہ - تیرپھلا - چرائتہ - منڈی - تخم نیم - تخم بکائن - پوست ہلیلہ - بلیلہ کابلی - پوست بلیلہ - پوست آملہ - ہلیلہ سیاہ - دھماسہ - ہلدی - تخم کاسنی - بیخ کاسنی - پوست درخت نیم - پوست درخت بکائن - تخم پنواڑ - کنول گٹہ - گل نیم - گل گلاب - صندل سرخ - صندل سفید - پوست درخت کچنال - ناگرموتھ - گلو سبز - چیتھ - بابچی - خاکسی - جدوار - ملٹھی - عناب ولایتی - بادیاں - ادویہ کو فتنی کو نیمکوب کرکے ۳۰ سیر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کے عرق کھینچیں - خوراک پانچ تولہ - غذا نان نخود مرغن - یا نان گندم مرغن - حب کہ بیچ دفع آتشک وجذام کے نہایت نافع ہے ص - سنکھیا سفید - سنکھیا زرد - ہرتال ورقی - شنگرف - مردار سنگ - پارہ - دارچکنہ - گندھک آملہ سار - تربد سفید - بھلاوہ سربریدہ - ریوند خطائی - عصارہ ریوند - پارہ اور گندھک کو اول کجلی کریں پھر سنکھیا اور دارچکنہ وہرتال وغیرہ کو ملا کے عرق بھانگرہ سے کھرل کریں دوروز تک نہایت تین روز تک پھر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنادیں اور ہر روز ایک حب عرصہ ایک ماہ تک استعمال کریں - غذا آب نخود نان گندم مرغن - کشتہ سنکھیا - کہ بیچ دفع آتشک وجذام وغیرہ کے مفید ہے ص - شورہ قلمی ایک سیر کے قریب لے لیکر کسی ظرف آہنی میں ڈال کر آگ پر پگھلاویں جب پانی ہو جاوے تو اس کے اوپر تعدادی پانچ سیر برگ بیر قسم ترش کا لغدہ بنا کر تھوڑا تھوڑا شورہ کے اوپر ڈالتے جاویں اس حد تک کہ شورہ قائم ہو جاوے پس کسی قدر سنکھیا سفید لے کر اس کے نیچے اوپر شورہ مذکورہ کا سفوف قاعدہ سے رکھ کر کڑاہی میں آگ دیویں - اگر سنکھیا آگ دینے میں دھواں کرے تو اس پہ اور شورہ ڈالیں یہانتک کہ سنکھیا شگفتہ ہو جاوے اس کو کسی بل میں ڈال کر نگاہ رکھیں - خوراک بقدر ایک برنج دو تولہ گاے کے مکھن میں رکھ کر سات روز میں صحت معلوم ہوتی ہے غذا بلاد مرغن - اور بادی ترشی سے پرہیز کریں - جواہر کہ بیچ دفع آتشک وباد فرنگ اور بواسیر ولواصیر وخنازیر اور درد مفاصل اور سوزاک اور ضعف باہ میں بدرجہا سے مناسب نافع ہے ص - سنکھیا سفید - رسکپور - دارچکنا - مردار سنگ - شنگرف رومی - ہرتال طبقی - پارہ مہر سات

ادویہ مساوی الوزن لے کر شیر مدار سے تمام روز صلایہ کریں اور حسب دستور جوہر نکالیں۔ ایک چاول کھانے کو دیویں۔ یعنی مسکہ گاؤ میں رکھ کر نگل جاویں۔ غذا نان نخود یا چوری نان نخود کی۔ اور قوت باہ وغیرہ کے مریضوں کو حب دیویں تو دودھ چاول مصری گھی وغیرہ مقوی غذائیں کھانے کو دیویں تنبیہ۔ اسی دوائی کے استعمال سے تین چار روز پہلے اور تین چار روز بعد بھی پرہیز ضروری ہے۔ یعنی اشیائے ترش اور سب قسم کی سبز ترکاریوں سے اور لعابدار اشیاء مانند بیدانہ واسپغول وغیرہ سے اور ہوائے زیادہ سرد اور زیادہ گرم سے اور جماع اور سخت ریاضت سے بچنا لازم ہے اور بدن کو گرم کپڑوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے اور پراٹھا کھانا ثقیل ہے۔ چاہیئے کہ ہلکا سینک کر چوری بنا کر یا تنور کی روٹی جو ترش اور خمیرہ نہ ہو۔ ساتھ بہت گھی کے کھاویں۔ جواہر کہ واسطے دفع آتشک وسوزاک وجذام وغیرہ کے نافع ہے ص۔ سنکھیا سفید۔ رسکپور۔ دارچینا۔ شنگرف رومی مردار سنگ۔ ہر پنج اشیا کو شراب قسم اعلےٰ میں تمام دن کھرل کر کے سکورہ گلی میں رکھ کر بدستور مذکور جواہر نکالیں اور بعض بجائے چوب بیر کے نرکل کی آگ جلاتے ہیں دو چوب سے زیادہ آگ درست نہیں کہ اس سے جوہر کے جل جانے کا احتمال ہے خوراک ایک برنج۔ صفراوی مزاج کو مکھن میں اور بادی بلغمی کو مویز منقی کے اندر رکھ کے کھلاتے ہیں۔ غذا نخود بریاں۔ یا نان گندم مرغن تین روز نہایت ایک ہفتہ میں فائدہ ہوتا ہے دوائی کہ آتشک کو دفع کرتی ہے ص۔ شنگرف رومی۔ رسکپور۔ مغز جمال گوٹہ مدبر زبانہ برآوردہ۔ میٹھا تیلیہ۔ یعنی بچھناگ سیاہ۔ ہر چہار کو الگ الگ کورے دیوے میں بھون کے خوب صلایہ کر کے رتی بھر کی گولیاں بناویں۔ متوسط آدمی کے لئے ایک یا دو گولی آم کی کھٹائی کے بیچ رکھ کے نگلنا اور اوپر سے پان کھانا یا گنگنا پانی پینا اس کی مدد کرتا ہے اور اگر گولی کھانے سے گھبراہٹ ہو یا دست زیادہ آجاویں تو بقدر تین تولہ کے شربت انار عرق گلاب پانی میں اضافہ کر کے پینا نافع ہے۔ تیسرے پہر گیہوں کی روٹی اڑد کی دال مع گھی کے کھلاویں۔ اس دوائی میں مونگ کی دال اور دودھ کا پرہیز ہے۔ اگرچہ سے اس دوائی سے دست اور قے آتے ہیں مگر تین دن سے زیادہ تک کھلانے کی ضرورت نہیں رہتی۔ الا نازک مزاج اور لاغر کو یہ دوائی نہ دیویں اس دوائی کے استعمال سے جسم موٹا تازہ ہوجاتا ہے۔ رنگ نکل آتا ہے

اور یہ دوائی ماسوائے آتشک کے فالج اور لقوہ اور مرگی وغیرہ امراض بادی بلغمی میں بھی مفید ہے
اور ام الصبیان میں بچوں کو بھی دے سکتے ہیں۔ مگر احتیاط یہ رکھیں کہ موافق عمر کے سب کو مقدار
میں کم دیویں۔ غذا آتشک میں اردگی دال اور نان گندم مرغن و دیگر بیماریوں میں مناسب
موقع غذا کا استعمال ہونا لازم ہے۔ جوشاندہ۔ کہ آتشک کو جو تپ کے ساتھ ہو نفع کرے۔
ص۔ چرائیتہ۔ دھمایہ۔ تخم کاسنی۔ صندل سرخ۔ شاہترہ۔ ملٹھی مقشر۔ جوش دے کر چھان کے
نوش فرمایا کریں۔ مرہم شنگرف کہ زخمہائے آتشک کو مفید ہے۔ ص۔ رال سفید۔ شنگرف رومی
نیلہ تھوتھہ۔ روغن گل۔ ادویات کو خوب باریک پیس کے روغن میں ملا کے دس دفعہ دھو کے
نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت لگاویں۔ مرہم کہ زخمہائے آتشک کو دفع کرے ص۔ سپاری
سوختہ۔ نیلہ تھوتھا سوختہ۔ کتھ سفید۔ مسکہ گاؤ اکیس دفعہ دھویا ہوا۔ ادویہ کو باریک پیس کے
ملا کے مرہم بنا کر استعمال کریں اور اگر بجائے مسکہ کے گھی گائے کا ڈالیں اچھا ہے۔ مرہم کہ
دافع زخمہائے آتشک ہے ص۔ شنگرف۔ رسکپور۔ روغن گاؤ۔ ایک سو ایک دفعہ دھویا ہوا۔
سب کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر دستہ چوب نیب سے یہاں تک گھسیں کہ مرہم تیار ہو جاوے
استعمال کریں۔ مرہم۔ کہ زخمہائے آتشک وناصور کو مفید ہے۔ ص۔ مصطگی۔ سیندور نیلہ تھوتھ
بربال۔ طباشیر۔ کتھ سفید۔ موم سفید۔ سپاری سوختہ۔ کوڑی سوختہ۔ سنگجراحت۔ رال سفید۔
روغن گاؤ۔ اول روغن کو گرم کر کے موم و رال کو پگھلا دیں۔ بعد دیگر ادویہ ملا کے حسب دستور مرہم
بنا لیویں۔ دیگر۔ مردار سنگ۔ کمیلہ۔ کتھ سفید۔ کچلہ سوختہ۔ موم و روغن زرد ادویات کو باریک پیس
کر موم اور روغن پگھلا کے حسب دستور باہم ملا کے مرہم بناویں واسطے زخمہائے آتشک و جذام
کے نافع ہے۔ دیگر۔ برگ مدار۔ موم۔ روغن سرشف۔ اول روغن کو آگ پر سرخ کریں اور
برگ مدار میں سے سات پتے تیل میں جلاویں جب وہ جل جاویں اور سات داخل کر کے
جلاویں پھر سہ کر سات پتے ڈال کے جلا دیں۔ جب سب پتے جل جاویں تب موم ملا کے
مرہم بنا رکھیں اور حسب ضرورت لگاویں کہ زخمہائے آتشک کو نہایت نافع ہے مرہم دافع
آتشک ہے۔ ص۔ رسکپور۔ سفیدہ کاشغری۔ دانہ الائچی خورد۔ روغن گاؤ دھویا ہوا اول
روغن میں سفیدہ کو پکاویں اور رسکپور و دانہ الائچی کا سفوف ملا کے مرہم بنا رکھیں۔ دھوونا
کہ آتشک کے زخموں کو اچھا کرے ص۔ کتھ سفید۔ سپاری کہنہ۔ زنگار۔ ہڑہ کو باریک کر کے
پانی سے گھس کر اوپر کسی سادہ کاغذ یا انگولی سے لگا کے کھاویں اور جلا کر راکھ اسکی جا حل

کر کے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت زخم کو تھوک سے تر کر کے اُس پر چھڑکیں دھورہ کہ آتشک
کے زخموں کو مفید ہے ص۔ ہلیلہ سوختہ۔ آملہ سوختہ۔ سہاگہ بریاں۔ ہر سہ مساوی الوزن لیکر
باریک پیس کر زخم پر چھڑک کر باندھیں۔ چاہیئے کہ ہلیلہ و آملہ کی راکھ کو کام میں لاویں نہ کوئلہ کو
دھورہ۔ اقسام زخمہائے آتشک کو مفید ہے ص۔ رسکپور۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ سپاری
سوختہ۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ مردار سنگ۔ دانہ الائچی خورد۔ تباشیر سفید۔ مائیں سوختہ۔ کافور۔
سب کو لے کر خوب باریک صلایہ کر کے رکھیں اور زخموں کو آب نیم سے دھو کر دھورہ کو
اس پر چھڑکیں نہایت نافع ہے۔ فائدہ۔ عند الشرب اور بخور ادویہ سمیہ دندان و چشم و
بینی کو محفوظ رکھیں اور ادویہ کے پیسنے میں مبالغہ کریں تاکہ منہ نہ آوے۔ اور اگر پارہ کے بخور
کا اثر آنکھ میں لگ جاوے اور اُس سے ضعف بصر پیدا ہوا ہو تو علاج اُس کا صرف سونے
کی سلائی آنکھ میں پھیرنا ہے اور صاحب آتشک کو زیادہ ٹھنڈائی کا استعمال نہ کرنا چاہیئے
کہ احتمال پیدا ہونے درد مفاصل کا ہے اور بعضوں کی پنڈلی کی ہڈیاں پھول جاتی ہیں
اور سخت درد ہوتا ہے اُس موقعہ پر تسکین درد کے لیئے برگ دھتورہ کو شراب میں بھگو
کر گرم کر کے باندھنا بہت فائدہ مند ہے۔ نکتہ کہ آتشک کے فساد سے منہ پک جاوے
تو سوچرس۔ کتھ سفید۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ نیلہ تھوتھہ سبز بریاں۔ صدف سوختہ۔ پوست ہلیلہ
کلاں۔ سفیدہ کاشغری۔ سب مساوی الوزن خوب باریک پیس کے منہ میں چھڑکیں اور
لعاب دہن زمین پر گراویں۔ تنبیہ۔ مادہ اس بیماری کا ازبس سودائے محترقہ نہایت
خبیث ہوتا ہے اور اشیاء تیز سمیہ سے ہی دفع ہوتا ہے۔ اگر علاج اس کا جلدی نہ کیا جاوے
تو جذام ہو جاتا ہے اور انتہائے درجہ میں استحالہ اعصاب کو گلا دیتا ہے اور ہاتھ پاؤں
کی اُنگلیاں گر پڑتی ہیں ایشور پناہ دیوے۔ حتی الوسع اس قسم کے مرض کی چھوت سے بچنا چاہیئے
اور پرہیز کرنا چاہیئے کیونکہ ایسے مریض کے بستر کے استعمال سے اور جوٹھا کھانے بلکہ پاس
بیٹھنے سے بھی ایک کی بیماری دوسرے کو چمٹ جاتی ہے فصل ۳۔ رقت اور جریان
منی میں۔ جریان کے اسباب مختلف ہیں کبھی بوجہ غلبہ خون اور قوت باہ کے ہوتا ہے علاج
اس کا نہ کرنا ہی بہتر ہے اور گاہے بسبب استرخاء اوعیہ منی اور غلبہ سردی اور رطوبت کے
ہوتا ہے اور علامات اُس کی کثرت اور سفیدی اور پتلا ہونا منی کا ہے اور عدم موجودگی
آثارات حرارت کا اس صورت میں معجون خبث الحدید مفید ہوتا ہے اور کبھی یہ بیماری حرارت

اور حدت منی سے لاحق ہوتی ہے۔ نشانی اس کی رقت اور زردی کی اور آثار حرارت کے نمودار ہونا علاج اُس کا تبرید ہے اُن اشیاء سے جو مبرد اور مغلظ منی ہوں مانند تخم کاہو وغیرہ کے اور کبھی بعارضہ ضعف اعضاء رئیسہ سے ہوجاتا ہے۔ اور کبھی ضعف قوت ماسکہ سے نشانیاں اُس کی ضعف باہ اور ضعف ہر عضو رئیسہ کا ظاہر ہونا علاج اُس کا مقویات اور مفرحات کا استعمال کرانا ہے۔ بالجملہ اس بیماری میں ان سب امور کو مدنظر رکھ کر استعمال اشیاء بھی کا چاہیے۔ علاج۔ سنگھاڑہ۔ ریوند چینی۔ مصری کوہر سہ برابر وزن کوٹ چھان کر چورن بناویں اور بقدر چہار ماشہ باسی پانی سے کھایا کریں دس ماشہ شیر گاؤ خام سے کھایا کریں۔ دیگر۔ سلاجیت مصفیٰ تباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر سہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر برابر ان کے کالپی مصری ملا کے ہر روز سہ ماشہ دودھ خام سے کھاویں۔ سفوف کہ جریان و سوزاک کو نافع ہے ص۔ زہر مہرہ خطائی مسحوقہ۔ مونگا مسحوقہ۔ دم الاخوین۔ موچرس۔ بسر یالہ۔ تباشیر۔ شاہ کا کل۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ باہمن سرخ۔ باہمن سفید۔ ستاور۔ سبوس اسپغول۔ گوند ببول۔ ثعلب مصری۔ پھلی ببول خشک شدہ مصری کالپی۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا رکھیں خوراک ایک تولہ شیر گاؤ سے۔ دیگر۔ زہر مہرہ خطائی مسحوق یعنی کھرل شدہ۔ دم الاخوین۔ موصلی سفید۔ گوند ببول۔ مصری کالپی سفوف بناویں خوراک ایک تولہ شیر گاؤ خام سے۔ سفوف کہ واسطے جریان و تقویت باہ و اصلاح گردہ و منی کے نافع ہے ص۔ ستاور۔ بھوپلی۔ موصلی سفید۔ ثعلب مصری۔ مغز تخم آملی بریاں۔ تخم اوٹنگن۔ تخم سنگھاڑہ تال مکھانہ۔ تباشیر۔ کتیرا سفید۔ گوند ببول۔ شاہ کا کل۔ مغز گشنیز خشک۔ مغز تخم دانہ بکرکس۔ شاخ بانسو سنگھا محرق۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ باہمن سرخ۔ تودری سفید۔ تودری گاگون مصری کالپی۔ کوٹ چھان کر چورن بنا رکھیں خوراک ایک تولہ شیر گاؤ خام سے۔ دیگر۔ گل کیکر۔ تخم دہ بریاں۔ رال سفید۔ مصری دیسی۔ کوٹ چھان کر چورن بناویں اور ہر روز ایک تولہ شیر گاؤ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ سنگھاڑہ۔ تال مکھانہ۔ گوند ببول۔ ثعلب مصری۔ نشاستہ گندم۔ مازو سبز۔ مصری کالپی۔ خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ شیر گاؤ سے صبح و شام۔ چورن۔ دافع جریان و سرعت انزال و حرارت گردہ ہے ص۔ گخنہ مقشر۔ مغز کنول گٹہ۔ زردہ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ گل آنار۔ اسپغول مسلم۔ کافور۔ کوٹ چھان کر اسپغول مسلم ملا کے نگاہ رکھیں۔ خوراک دس ماشہ شیر گاؤ خام سے۔ دوائیکہ جریان و ضعف باہ کو مفید ہے ص۔ پوست آنار۔ اجوائن خراسانی۔ کشتہ فولاد۔ ہر سہ کو کھیگوار کے گودہ سے کھرل کر کے پھر

تمام روز شہد سے کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بناویں اور ایک گولی سے دو گولیوں تک پانی سے کھایا کریں اور روغن گل و روغن چمبیلی سے بدن پر مالش کریں۔ دوائیکہ جریاں اور ضعف باہ و تولید و تغلیظ مادہ منی کے لئے مفید ہے ص۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ دانہ الائچی خورد۔ ثعلب مصری۔ مغز آملی کے تخم کا۔ موصلی سفید۔ تباشیر سفید۔ کھانڈ دیسی کوٹ چھان کر نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ شیر گاؤ تازہ سے کہ اوسی وقت لیا گیا ہو۔ دوائیکہ واسطے جریان منی کے مفید ہے اور عجیب الاثر ص۔ گوکھرو۔ سنگھاڑہ۔ ساٹھی کے چاول۔ مغز کنول گٹہ۔ تال مکھانا۔ بیج سمندر سوکھ۔ سرپالہ۔ بیج بند۔ کوٹ پیس کر برابر اس کے کھانڈ ملا کے سفوف بنا رکھیں خوراک چھ ماسہ سے ایک تولہ دودھ خواہ پانی سے۔ کشتہ آہن واسطے امراض جگر و معدہ و جریان وغیرہ مفید ہے ص۔ برادہ آہن قسم اول کو انگوری سرکہ میں پندرہ روز تک تر رکھیں جب خشک ہو گھیکوار کے گودہ سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کے سکھا کے ظرف گلی میں بند کر کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیویں سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا نگاہ رکھیں۔ بقدر ایک سرخ شیر گاؤ سے یا ہلیلہ بلیلہ آملہ کو بھگو کے اس پانی سے غذا نان مرغن کھایا کریں۔ بادی ترشی سے پرہیز رکھیں۔ حب۔ دافع جریان و مقوی اعضا رئیسہ ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ دانہ الائچی خورد۔ تباشیر۔ زرورد۔ کشتہ فولاد۔ خوب باریک کوٹ پیس کر حب بنا رکھیں۔ خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ شیر خام سے غذا کھچری دیویں۔ فائدہ۔ معجون خبث الحدید کہ ذکر اس کا امراض جگر میں ہوا ہے اور جو ادویہ کہ تقویت باہ کو نافع ہیں عموماً جریاں کو بھی نفع دیتی ہیں۔ سیسے کی گولی ظرف جست میں گاؤ میش کے مکھن سے گھس کر گردوں پر طلا کرنا اور سیسے کا پتر گردوں پر باندھنا جریاں و احتلام کو نافع ہے۔ دوائی کہ دافع جریاں ہے ص۔ اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ تال مکھانہ۔ تخم کاہو۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم ہندوانہ۔ صندل سفید میں شربت بنفشہ ملا کر پیویں ؛

باب سولھواں امراض مقعد میں

فصل ۱۔ بواسیر میں۔ بواسیر دو قسم ہے۔ ایک خونی دوم بادی۔ قسم اول یعنی خونی میں رگہائے مقعد بسبب خون غلیظ سوداویہ کے مسے ہو جاتے ہیں اور یہ سات قسم کے ہوتے ہیں اول یہ کہ سر سفرہ کا منتفخ ہو جاوے اور کچھ اس سے مترشح نہ ہو۔ دوم یہ کہ مسے مانند انگور کے ہوں اُس کو عنبی کہتے ہیں۔ سوم ثالیل مانند دانہ خرما کے دراز اور سخت ہوں اس

تمری کہتے ہیں - چہارم وہ جو مانند انجیر کے ہوں اس کو تینی کہتے ہیں - پنجم چھوٹے چھوٹے دانے
سخت ہوں اُس کو ثولولے کہتے ہیں - ششم جس میں فزونی یعنی مسے ہاے میں شاخ و بیخ
معلوم ہوجاوے اُس کو نخلی کہتے ہیں - ہفتم وہ جس میں مسے دراز و نرم اور نیچے سے باریک
ہوں - مادہ ان سب کا دموی سوداوی ہے - معہ صفرا کے اقسام بواسیر میں ثولولیہ عنبیہ
تو مشہور ہیں - باقی غیر مشہور - ہر ایک ان میں سے یا داخل دُبر ہوگی یا خارج دُبر - پس جو
داخلی ہے اُس کا علاج مشکل ہے - اور جو خارج ہے وہ علاج کرنے سے دفع ہوجاتی
ہے - اور بواسیر مادہ بلغم سے بھی ہوتا ہے - مگر شاذ و نادر - اور بواسیر خونی کا اگر خون
برنگ سیاہ آتا ہو بند نہ کریں کہ اس میں خطرہ ہے - علاج - اگر بواسیر شدت درد و جوش
مادہ سے ہو چرائیتہ - گلو - پوست خشخاش - ڈیڑھ سیر پانی میں - ظرف گلی میں پکا دیں کہ
نصف رہے پس چھان کر نگاہ رکھیں اور بعد سرد ہونے کے تمام روز میں ڈیڑھ ڈیڑھ
گھنٹہ کے فاصلہ سے پانچ پانچ تولہ پلایا کریں - دو تین روز میں آرام معلوم ہوگا -
دیگر - رسوت - اندر جو تلخ - اتیس - مصری - مسکہ گاؤ - چالیس روز تک گائے کے دہی کا
مٹھا بنا کر پیویں خون بواسیر بند ہوگا - دیگر - مجیٹھ - اندر جو مقشر - مکھن گائے کا ساولین
کو پیس کے مسکہ میں ملا کے چاٹا کریں - واسطے حبس خون بواسیر کے نہایت مفید ہے -
دیگر - زیرہ سفید - رسوت - مجیٹھ - برگ بھانگ کوٹ کر آدھ پاؤ آب مطبوخہ سے ظرف گلی
میں بھگو کر صبح چھان کے پیا کریں - دوائی کہ واسطے حبس خون کے نہایت ہی نافع ہے
حب - پھٹکڑی سفید - ببریاں - ناگ کیسر - شکر سفید - کوٹ پیس کر پندرہ پڑیہ بنا ویں اور ہر روز
ایک پڑیہ صبح اور ایک شام ساٹھی کے چاولوں کے پانی سے کھایا کریں کہ بواسیر خونی کو از
بس نافع ہے - فائدہ سوزش اور درد شدید اور لذع علامت خون صفراوی ہے اور
کثرت ثقل اور قلت لذع نشانی خون غلیظ کی ہے اور اگر خون بواسیر سیاہ رنگ کا ہو
بند کرنا اس کا منع ہے کیونکہ جریان خون بواسیر مثل خون حیض کے ہے اور خون فاسد
کے نکل جانے سے اکثر امراض مانند ذات الجنب و ذات الریہ و سل و مرگی و مالیخولیا و سرطان
و جرب و جنون و جذام و درد گردہ و درد کمر و درد رحم وغیرہ سے امن ہو جاتا ہے مگر کثرت
خون آنے سے امراض صفراویہ اور استسقا وغیرہ کے لاحق ہونے کا ڈر ہے - نکتہ جونکیں
لگوا کر خون کو دور روز بیہم نکلوا ڈالیں یا چوتڑوں پر بھری سنگی لگوا دیں کہ بہتر علاجوں میں سے ہے

دیگر۔ گل ببول سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کے مساوی اس کے شکر تری ملا کے ہر روز صبح برنا کال باسی پانی سے ایک کف دست کھایا کریں دیگر۔ نارجیل کا بالائی سخت پوست معہ ریشوں کے جلاویں اور ہموزن شکر سفید ملا کر بقدر ایک تولہ باسی پانی سے کھاویں چورن۔ کہ دفع بواسیر خونی میں از بس نافع ہے ص۔ مغز پنبہ دانہ۔ رسوت۔ مصری سفید۔ کوٹ پیس کر کھاویں اوپر سے چند گھونٹ باسی پانی سرد پیویں۔ دوائی کہ بواسیر خونی کو اندر ایک ہفتہ کے دفع کرے۔ ص۔ برگ بانسہ۔ رال۔ سپاری کوٹ چھان کر بقدر چھ ماشہ سرد پانی سے کھایا کریں۔ اور یہ دوائی کثرت خون حیض اور اسہال بواسیری کو بھی مفید ہے۔

دوائی کہ بواسیر خونی اور ریحی کو نافع ہے ص۔ مغز تخم پنبہ دانہ۔ رسوت۔ نرکچور۔ مرچ سیاہ ہر چہار مساوی کوٹ چھ۔ کر بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں اور بقدر دو ماشہ باسی پانی سے کھایا کریں۔ دیگر۔ زرشک بیدانہ۔ صندل سرخ۔ مغز تخم کنول کٹھ۔ الائچی خورد۔ گشنیز خشک گھس کے شیرہ نکال کے شربت صندل ملا کے پیویں کہ مسکن درد بواسیر و جوش خون ہے دیگر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دارہلدی۔ صندل سرخ۔ کنول گٹھ۔ پوست آملہ۔ ناگرموتھ۔ گلو نیمکوب کر کے ظرف گلی میں آب مطبوخہ میں کہ پاؤ بھر ہو بھگو دیں۔ صبح چھان کے نبات دو تولہ ملا کے۔ کتیرا سفوف کیا ہوا کھا کے اوپر سے پیویں کہ خون بواسیر کو بند کرتا ہے سفوف کہ بواسیر خونی اور بادی کو دفع کرے ص۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم نیم۔ رسوت۔ ہلیلہ سیاہ ہر چہار ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنا رکھیں۔ خوراک بقدر تین ماشہ آب سرد سے کھایا کریں اور اوپر سے تھوڑے نخود بریاں چابیں۔ غذا چوری۔ دیگر کالی زیری بقدر آٹھ تولہ نصف بریاں اور نصف خام لے کر کوٹ چھان کر سفوف بناویں اور بقدر ڈھائی ماشہ کے چاولوں کے پانی سے کھایا کریں بواسیر خونی و بادی کو از حد نافع ہے۔ دیگر۔ رسوت۔ دھنیا خشک سفوف کر کے کھاویں۔ غذا نان مرغن۔ دیگر۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ تخم بکائن۔ ہائیں۔ شکر سفید۔ سفوف بناویں خوراک ایک تولہ باسی پانی سے۔ غذا چوری بواسیر خونی و بادی کو نافع ہے۔ دیگر۔ نرکچور۔ رسوت۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم بکائن۔ ہر چہار مساوی الوزن کوٹ چھان کر برابر سب کے کالپی کی مصری ملا کر نگاہ رکھیں۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ شیر گاؤ خام سے اور اوپر سے چند دانہ نخود بریاں چابیں غذا چوری۔ نکتہ۔ گیدڑ کا پوست پاس رکھنا بواسیر سے محفوظی کا باعث ہے

معجون کہ بواسیر کو نافع ہے۔ ص۔ رسوت۔ انیس۔ مغز تخم کرنج۔ اندرجو۔ ہر چہار مساوی باریک
پیس کے دوچنداں شہد خالص میں ملا کے معجون بنا دیں اور بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ آب ساٹھی
سے کھایا کریں۔ غذا چوری۔ نکتہ۔ برگ درخت آم نو برآمدہ ہاتھ سے مل کر بطور تماکو کے پیویں کہ
بواسیر خونی اور بادی کو ازحد نافع ہے۔ اور بیچ دفعہ قبض بواسیر کے ساگ تھوہ کا پکا کر کھانا
نہایت مفید ہے۔ دوائی کہ خون بواسیر کو بند کرنے میں بے نظیر ہے۔ ص۔ زیرہ سفید۔
رسوت۔ کہربا شمعی۔ گیرو۔ انیس۔ مجیٹھ۔ برگ بھنگ۔ کوٹ پیس کر سفوف کریں اور بقدر
دو ماشہ آب پوست آملہ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ کاغذ سیالکوٹی سادہ سوختہ
حب الآس۔ ہلیلہ سیاہ۔ مائیں۔ صدف سوختہ۔ کتھہ پاپڑیہ۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن۔ کندر۔ گوڑیہ
گلنار۔ مازو۔ پھٹکری۔ نوشادر۔ خوب صلایہ کریں اور بقدر نخود گولیاں بنا دیں ایک دو گولی
کھانے کو دیا کریں اور کسی قدر پانی سے گھس کر اُس میں روئی تر کر کے مقعد میں رکھا کریں اور
اوپر سے لنگوٹا باندھا کریں ازبس نافع ہے۔ قرص کہ تھوک میں خون آنے اور بواسیر خونی
کو دفع کرے۔ ص۔ کہربا شمعی۔ تخم خرفہ۔ شاخ بارہ سنگھا سوختہ۔ گوند ببول۔ گشنیز خشک بریاں
تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ گندم۔ کوٹ پیس کر بارتنگ کے پانی سے گوندھ کر اقراص یعنی ٹکیاں
بنا رکھیں۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ شربت صندل وغیرہ سے۔ دیگر۔ شاخ بارہ سنگھا سوختہ
پھلی ببول۔ سنبل۔ گل انار۔ مازو۔ بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ سرمہ اصفہانی مسحوقہ حسب دستور کوٹ
پیس کے ملا کے آب بارتنگ سے گول ٹکیاں بنا رکھیں۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ دوائیکہ
بواسیر خونی اور بادی کو نافع ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ۔ ملٹھی مقشر۔ کوکنار۔ مقل۔ مغز بادام۔
گھوٹ کے شیرہ نکال کے مصری ملا کے پیویں۔ حب سندرس کہ بواسیر کو خشک کرے اور
خون کو بند کرے اور ہاضم طعام ہے۔ ص۔ سندرس۔ چلیتہ۔ پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ تخم گندنا
لوبان مدبر۔ گوگل۔ گوگل کو پانی میں گھول کے اور دیگر ادویات کا سفوف ملا کے گوندھ کے
بقدر نخود گولیاں بنا دیں چھ حب سے سات حب ہر روز نہار کھایا کریں۔ دوائی کہ خون کو
بند کرے اور قبض شکم کو دفع کرے۔ ص۔ عشق پیچہ تین ماشہ میں تین ماشہ شکر سفید ملا کر پانی
سے کھاویں کہ قبض کشا ہے اور حابس خون۔ دیگر۔ چاکسو۔ رسوت۔ کتھہ۔ نرکچور۔ رات کو
آدھ پاؤ پانی میں ظرف گلی میں بھگو دیں اور شبنم میں رکھیں صبح نوش حابس خون ہے دیگر
کشتہ مرجان تین رتی۔ تباشیر کبود ایک ماشہ کو آملہ مربہ میں ملا کر چاٹ لیویں اور اوپر سے شیرہ

انجبار پانچ ماشہ ولعاب بارتنگ سات ماشہ میں تین تولہ شربت انار ملا کر پیویں کہ حابس خون ہے۔ حب جواہر کہ بیچ حبس خون وتقویت اعضاء رئیسہ کے نہایت ہی نافع ہے۔ ص۔ موتی ناسفتہ۔ مونگا۔ سنگ یشم۔ عقیق سرخ۔ لاجورد۔ نارجیل دریائی۔ زعفران۔ زہر مہرہ خطائی۔ یاقوت سرخ۔ فیروزہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ کستوری اصل عرق گلاب قسم اعلیٰ سے کہ قریب ایک پاؤ کے ہو صلایہ کریں اور تمام عرق کو اس میں جذب کریں پھر بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں ایک دو گولی حسب ضرورت شربت انار ایک تولہ میں گھس کر چٹا دیں۔ جوارش تباشیر کہ ضعف معدہ و اُٹھنے انجرات معدہ کو مفید اور حابس خون ہے۔ ص۔ تباشیر گل سرخ۔ صندل سفید۔ آملہ منقی۔ گشنیز خشک۔ حب الآس۔ پوست زرد اترج۔ سماق مصطگی رومی۔ الائچی خورد۔ گلنار۔ کوٹ پیس کر آب بہی آدھ سیر میں ایک پاؤ گلاب اور دیسی کھانڈ ایک پاؤ ملا کے قوام کر کے ادویہ ملا رکھیں۔ خوراک چار ماشہ سے دس ماشہ ساتھ بدرقہ مناسب کے۔ جوارش عود ملین۔ واسطے طرح ریاح وتجویز ہضم و اشتہا کے اور دفع قبض کے آزمودہ ہے۔ ص۔ مصطگی۔ بادیان دیسی۔ بادیان رومی۔ دانہ الائچی خورد۔ پودینہ خشک۔ دارچینی۔ طباشیر۔ عود لکڑی۔ سنا مکی۔ گل سرخ۔ تربد سفید تراشیدہ۔ شہد خالص۔ مصری۔ عرق گلاب شہد و مصری کا عرق گلاب میں قوام کر کے ادویہ کا سفوف ملا کے نگاہ رکھیں خوراک ایک تولہ عرق گلاب خواہ عرق بادیان وگاؤزبان سے۔ قسم دوم۔ بواسیر ریحی۔ اگرچہ یہ مرض امراض مقعد سے نہیں ہے بلکہ امراض گردہ سے اُس کو شمار کرتے ہیں مگر اس مقام میں بغرض مناسبت نام مختصر لکھا گیا وہ یہ ہے کہ ریح غلیظ عسر تحلیل جوانی گردہ اور ناف اور زیر ناف میں منتشر ہو جاتی ہے۔ اور بسبب حرارت صدر اور پشت اور گردن اور کتفین صعود کرتی ہے۔ اور پھر جانب خصیہ اور قضیب اور مقعد ومفاصل نازل ہو کر درد شدید مثل قولنج عارض ہو کر سدر ودوار ودرد سر وقراقر وقبض شکم پیدا کرتی ہے رنگ بدن کو متغیر اور ضعف بدن اور باہ اور کبھی غثیان لاحق کرتی ہے بلکہ زحیر اور کبھی اسہال دموی شروع ہو جاتے ہیں۔ علاج تنقیہ سودا کا کریں اور افتیمون کا ماءالجبن میں بھگو کے شیر خشت ملا کے پینا بہترین مسہلوں کا ہے جوارش جاوتری۔ بواسیر ریحی کو مفید ہے۔ اور سردی معدہ کو اور ضعف ہضم کو نافع اور ریاح غلیظ کو دفع کرتی ہے۔ ص۔ جاوتری۔ تج۔ دانہ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ پیپل۔ دارچینی سوگندھ بالا۔ دانہ الائچی کلاں۔ مرچ سیاہ۔ لونگ۔ زعفران۔ مصری۔ شہد۔ حسب دستور

کوٹ چھان کر ملاکر جوارش بنا رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ سرد مزاجوں کو نہایت نافع ہے۔
دوائی کہ بواسیر کو نافع ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ
چیتہ۔ تالیس پتر۔ ناگ کیسر۔ چیب۔ دانہ الائچی خورد۔ کٹائی خورد۔ قند سیاہ کہنہ۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر
قند سیاہ سے ملاکے گولیاں بنا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ قبل از طلوع آفتاب باسی پانی سے یہ
دوائی یرقان و تپ اور تلی اور تقطیر البول و لواصیر کو بھی مفید ہے گنگا کہ اقسام امراض بادی بلغمی
کو نافع ہے۔ خصوصاً بواسیر۔ پرمیہہ۔ ضیق النفس و استسقا و یرقان وغیرہ کو نہایت مفید ہے ص
پارہ۔ آملہ سار گندھک۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ ناگرموتھ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ بدھارا۔ چترک۔ پوست ہلیلہ
دانہ الائچی خورد۔ ابرک کشتہ۔ بچھناگ مدبر۔ قند سیاہ کہنہ۔ اول پارہ و آملہ سار کو کجلی کریں۔ پھر دیگر ادویات
کوٹ چھان کر باہم ملاکر صلایہ کریں اور قند سیاہ داخل کرکے بھنگرہ کے رس سے ایک روز کھرل
کرکے ایک ایک رتی کے برابر گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک ہمراہ کال باسی
پانی سے۔ اگر بھنگرا نہ ملے پان کے رس سے کھرل کرکے رتی رتی بھر کی گولیاں بنا لیویں۔
دوائی کہ بواسیر خونی و ریحی کو مفید ہے ص۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن۔ رسوت۔ چاکسو۔ مرچ سیاہ
خوب باریک کوٹ چھان کے گوند کے پانی سے بقدر ماش گولیاں بناویں اور دو گولی سے شروع
کرکے ایک ہفتہ میں چودہ گولیاں تک دو دو گولیاں روز بڑھاتے ہوئے پہنچ جاویں۔ پھر سات روز
میں دو دو کم کرتے ہوئے دو گولی پر آجاویں۔ یا جب تک صحت ہو دو گولی سے چودہ تک بڑھا کر ہر روز
چودہ گولیاں کھایا کریں۔ پھر کم کرتے کرتے دو پر آجاویں۔ اور اسی گولی کو لعاب دہن سے گھس کر مسہ
پر لگاویں مفید ہے۔ دیگر۔ برگ گل صد برگ۔ انگور میں دو ماشہ مرچ سیاہ ملاکے گھوٹ کے پینا
بواسیر ریحی کو نافع ہے۔ عرق کہ واسطے بواسیر خونی ریحی کے عجیب الاثر ہے ص۔ گل صد برگ کی
پنکھڑیاں۔ آب درخت کیلہ۔ رات کو تر کرکے صبح عرق کھینچیں۔ اور شیشہ میں نگاہ رکھیں۔ خوراک دو تولہ
سے تین تولہ صبح و شام۔ یہ قطع خون بواسیر اور دفع ریح کے عجیب الفعل ہے۔ دیگر۔ برگ نیم
صندل سرخ۔ شاہترہ۔ پانی۔ رات کو بھگو کے صبح عرق نکال کے نگاہ رکھیں۔ اور ہر روز بقدر ایک
نخود چونہ خوردنی کھاکے اوپر سے تین تولہ پیا کریں۔ غذا بلا نمک۔ معجون منقل۔ کہ بواسیر
خونی اور بادی و ریاح امعا و درد مقعد کو مفید ہے ص۔ انجیر قندھاری۔ گوگل۔ مویز منقی کو پانی میں
پیس کر پکاویں۔ اور ہلیلہ کلاں۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گل سرخ۔ تخم حرمل۔ تخم گندنا۔ خوب باریک پیس کے
ملاکے معجون بنا رکھیں خوراک چار ماشہ حب کہ دافع بواسیر خونی و ریاحی ہے ص۔ مغز تخم نیم۔ رسوت

آنار دانہ ترش - پوست ہلیلہ زرد - پوست بلیلہ - پوست آملہ - ہلیلہ سیاہ - بزرجہد - گوگل - لوبان کوڑیہ مرچ سیاہ
پیپل - جوکھار - کوٹ پیس کر روغن بادام خواہ روغن گاؤ سے چرب کر کے آب برگ مولی سے بقدر
ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بناویں - خوراک ایک حب پرانہ کال وایک بوقت خواب باسی پانی
سے - دیگر - ہلیلہ سیاہ - شحم حنظل - سنا مکی - سہاگہ بریاں - بزرجور - کوٹ پیس کر بقدر نخود گولیاں بنا رکھیں
خوراک دو حب صبح و دو شام عرق بادیاں و عرق گلاب سے غذا لطیف ایک ہفتہ عشرہ میں فائدہ
معلوم ہوگا - حب - کہ بواسیر ریاحی و خونی کو نافع ہے - ص - ہلیلہ کلان - ہلدی - ایلوہ مصفی - شحم
حنظل یعنی پردہ اندرائن - ہر چہار برابر وزن کوٹ پیس کے پانی سے بقدر کنار صحرائی کے گولیاں
بنا کر ایک حب رات کو کھایا کریں - عرق بادیاں سے خواہ پانی سے کہ نہایت نافع ہے - لیپ
کہ مسوں کی جلن اور سوزش کو مفید ہے - ص - کافور - سپیدہ کاشغری - روغن گاؤ - باہم ملا کر
لیپ کریں - دیگر - گوگل آب برگ نیم سے خواہ مسکہ گاؤ میں گھس کر لیپ کہ مسّوں کے درد اور
پھولنے کو نافع ہے - دھواں کہ اقسام بواسیر کو نہایت مفید ہے - گیرو - گندھک - مغز تخم بیٹھہ
گھیکوار کے رس سے کھرل کر کے آملہ کے برابر گولیاں بنا کر سکھا رکھیں - حسب ضرورت ایک گولی
معہ تین ماشہ بھڑ کے چھتہ کے بیر کی لکڑی کی آگ پر کہ جس میں دھواں نہ ہو اور کسی قدر گڑھے میں تمام
بدن کو بچا کے صرف مسّوں کو دھواں دیویں دن میں دو دفعہ - اکثر ایک ہفتہ کے اندر ہی آرام کی صورت
معلوم ہوتی ہے - دیگر - چمگادڑ کا غائط - کچلہ برادہ شدہ - سنکھیا سفید - باریک پیس کے گولیاں چھوٹے
بیر کے برابر بنا رکھیں اور بیر کی لکڑی کی آگ پر ایک رکھ کہ دھواں لیویں مگر اور بدن کو بچائے رکھیں دیگر
سانپ کی کینچلی خوب کلاں - تخم گندنا کا دھواں لیویں - دیگر - گندھک - بھلاوہ - بلٹھی - بیخ کبر - برگ
مور و خشک - روغن زیتون - کوٹ پیس کے باہم ملا کے بیر کے برابر گولیاں باندھ رکھیں اور دھواں
لیویں - اور یہ تدبیر مکرر کریں دانے بواسیر کے گر جاوینگے - اگر بعد دھواں کے آب برگ مورد
میں بیٹھیں بہتر ہے دوائی کہ درد بواسیر کو فوراً تسکین دیوے - اور اگر کئی دن استعمال کریں -
دانہ ہائے بواسیر یعنی مسّے گر جاویں - ص - بندال - مجیٹھ - رسوت - زرد چوب - تخم کو - تخم سرو -
برابر وزن خوب باریک پیس کر رکھیں اور حسب ضرورت پہلے ایک ٹکڑہ چربی بز کا گرم کریں
بس اس پر سفوف مذکورہ چھڑک کے مسّوں پر باندھیں - اور جب پاخانہ وغیرہ سے فراغت
پاویں پھر باندھیں - دیگر - رسوت - برگ بانسہ - رسوت کو لعاب دہن سے گھس کر مسّوں پر
لگاویں - اور برگ بانسہ کو نیم کوب کر کے تھوڑا پانی ڈال کے پکاویں کہ مانند بھرتہ کے ہو جاوے اور

پانی اُسی میں جذب ہو جاوے۔ مسوں پر نیم گرم رکھ کر لنگوٹ باندھیں۔ ضروریات سے فارغ ہونے کے
بعد پھر کریں فائدہ ہوگا اور تمام مسے بیٹھ جاوینگے۔ دیگر۔ گندھک۔ سبندور۔ ملٹھی۔ بیخ مدار۔ برگ کنار
باریک پیس کر بقدر ایک ایک تولہ کے سادہ کاغذ سیالکوٹی میں پوڑیہ باندھ رکھیں اور حسب ضرورت
ایک پڑیہ صبح اور ایک شام دھواں کریں نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ پھل بھٹ کٹائی۔ برگ نیم۔
تخم حرمل۔ ہموزن لے کر دھواں کریں بواسیر ریحی کو نفع کرے نکتہ۔ کہ بواسیر مزمن کو جو کسی
دوائی سے فائدہ نہ ہوا ہو دفع کرے۔ ص۔ شیرمہ سرخ۔ ہلیلہ سیاہ جوی۔ قند سیاہ کہنہ باریک پیس
کر ملا کر بقدر کنار صحرائی گولیاں بناویں ایک گولی کو ساتھ روغن گاؤ کے کھاویں اور ایک گولی
شام کو ساتھ پانی کے۔ اور بعد گذرنے تین روز کے ایک کو ساتھ آب برگ پان کے گھس کر
روئی کو اس میں گندہ کر کے مسوں پر باندھا کریں۔ سات روز میں بواسیر خشک ہو کر گر پڑیگی۔ مگر
امراض مزمنہ میں پچاس روز تک مداومت کرنی چاہیئے۔ اور اس عرصہ میں دوپیازہ روٹی یا ساگ چولائی
اور روٹی ساتھ بہت گھی کے کھاویں۔ دوائی کہ بواسیر کو نافع ہے۔ ص۔ کف دریا۔ کافور۔ لعاب دہن
سے گھس کر مسوں پر لگاویں۔ دیگر۔ اگر برگ نیم خشک۔ خوب باریک پیس کر نگاہ رکھیں اور ہر روز
بعد فراغت ضروریات مسوں پر ملا کریں۔ اور عرصہ چالیس روز تک استعمال کریں اور کھانے
کی بھی دوائی کھایا کریں تو مسے خشک ہو کر گر جاویں۔ دیگر۔ شورہ پھٹکڑی بریاں باریک کر کے
آب صابون سے گولیاں بنا رکھیں صبح و شام مقعد پر ملیں چند روز میں بواسیر ساقط ہو نکتہ۔
مجمہ مقعد پر لگانا نہایت موثر ہے۔ دیگر۔ افتیمون۔ ماالجبن گرم۔ یعنی دودھ کا پانی جو سرکہ سے
پھاڑ کر نکالا جاتا ہے تازہ۔ زلال آلو بخارا۔ شیر خشت۔ افتیمون کو ماالجبن گرم میں بھگو کر مل کے
چھان کے زلال آلو بخارا و شیر خشت اضافہ کر کے نیم گرم پیویں واسطے تنقیہ سودا کے و ریاح لوا
کے نہایت موثر ہے اور اگر ماالجبن میں حب القرطم یعنی تخم کڑ تین تولہ گھس کے چھانکے کسی قدر
شیر خشت ملا کے پیویں خوب نفع کرے اور بواسیر ریاحی کو نہایت موافق ہے۔ ضماد دافع ورم
بواسیر ص۔ گل بابونہ۔ بھوپھلی۔ گل خطمی۔ سپاری۔ جدوار خالص۔ خستہ خوبانی۔ خستہ انبہ
سفیدہ کاشغری۔ رسوت۔ گل انار۔ مغز تخم بکائن۔ بیسہ سودہ مغز تخم نیم۔ گیرو۔ روغن گاؤ
دھویا ہوا۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کے آب برگ مکو سے صلایہ کر کے سکھا کے روغن گاؤ
سے ملا کے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت اس میں روئی تر کے مقعد میں رکھیں اور لنگوٹ
باندھیں۔ ضماد۔ کہ حرارت مقعد کو ساکن کرے اور درد کو دفع کرے۔ ص۔ گل نیلوفر۔ گل گلاب

گل ارمنی - صندل سفید - گلنار - جفت بلوط - زہر مہرہ خطائی - خشخاس سفید - کافور - زعفران - افیون
پوست خشخاش کے پانی میں خمیر کرکے ضماد کریں - دوائی کہ بیچ دفع مسّے ہائے بواسیر کے نادر ہے
ص - بھٹکٹری سفید دس تولہ کاغذ سیالکوٹی سادہ میں لپیٹ کر صحرائی کندوں یعنی جنگلی اپلوں کو آگ
میں رکھیں کہ جوش مار مار کے خشک ہو جاوے - پس اُس کو بیس تولہ روغن گاؤ کے ساتھ
اُس ظرف گلی میں کہ جس میں دو تین روز پہلے دہی بنایا ہو نیم کی لکڑی سے یہانتک گھسیں کہ
رنگ والی کا سرخ ہو جاوے اور اس سے خوشبو آنے لگے - نگاہ رکھیں حسب ضرورت اول تخم شبت
یعنی سویہ کے بیج بقدر دو نیم تولہ نیمکوب کرکے پانی میں پکا کے مقعد پر باندھیں صبح سے شام تک اور شام
سے صبح تک پھر پنبہ کو مرہم مذکورہ میں آلودہ کرکے مقعد پر رکھیں اور لنگوٹہ باندھیں صبح سے شام اور شام سے
صبح تک اوسا روز تک ایسا ہی کریں تمام مسّے دفع ہو جاوینگے بفضل خدا - دیگر پوست انار - لوبان کوڑیہ شیاہ بلوط
جوز السرو ہر چہار برابر وزن لیکر کوٹ پیسکے سرکہ انگوری میں جوش دیں - بعدازاں کھرل میں گھسکے لسا بنا
رکھیں اور لیپ کیا کریں - چند وقت میں مسّے خشک ہو کر نامعلوم ہو جاتے ہیں - نکتہ جس کے
استعمال سے درد میں فوراً تسکین معلوم ہو اور مسّے ساقط ہو جاویں - ص - سانپ کی کینچلی -
برادہ پوست فیل - پوست تخم مرغ یعنی انڈے کا چھلکا - شاخ گاؤ بوسیدہ - موئے سر انسان - گوکھرو
پنبہ دانہ - کلاہ بیگن - پوست انار - پوست بیخ کبر - فرفیون - بھنگ - گوگل - سب ادویہ مساوی الوزن
لیکر سفوف کریں - اُن میں سے دس ماشہ لیکر کاغذ سادہ سیالکوٹی میں پڑیہ باندھ لیویں اور ایک
پڑیہ چوب بیر کی آگ پر رکھیں - حسب دستور مذکور مقعد کو دھواں دلویں اور ہوا سرد سے
محفوظ رہیں فائدہ - جونکیں لگانا نہایت مفید ہیں - اور جب بخور لینا چاہیں تو ایک گڑھے میں آگ
پر دوائی ڈال کر اُس پر چکی کا پُڑ جس میں سوراخ ہوتا ہے یا کوئی ظرف گلی سوراخ دار اُلٹا رکھ
کر اس پر بیٹھ جاویں تاکہ تمام دھواں مقعد کو پہنچے لیپ کہ بواسیر کو مفید ہے - ص - رسوت
مغز پنبہ دانہ - کافور - ہر سہ برابر پانی سے پیس کر لیپ کریں تو مسّے دور ہوں - نسخہ کہ بواسیر خونی
و بادی کو ضرور ہی دور کرتا ہے ص - مغز کنول گٹہ - مجیٹھ - ملٹھی مقشر - ہلدی - پیپل کی راکھ
کوٹ چھان کر چھ چھ ماشہ کی ۴۹ پڑیہ بناویں اور ہر روز ایک پڑیہ براہ کال باسی پانی سے کھایا
کریں - غذا نان مرغن چھاچھ گاؤ سے دیگر پرہیز - دیگر - تخم کڑ - روغن گاؤ - قند سیاہ - رسوت - ناگر موتھ
اندر جو - پوست ہلیلہ زرد - پوست بلیلہ - چترک - پوست آملہ - پیپل - مرچ سیاہ - ہلیلہ سیاہ - بیج -
تخم کڑ کو نیمکوب کرکے سوا سیر پانی میں پکا دیں کہ آٹھواں حصہ رہے پس کے چھان کے اس میں

ایک پاؤ روغن گاؤ اور تین پاؤ قند سیاہ ملا کے چاشنی پکاویں بعد قوام کی ادویات کا سفوف جو خوب
باریک کر لیا ہو ملا کے نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔ چند روز کی مداومت سے سب
طرح کی بواسیر سنگرہنی۔ دبلاپن۔ سوجن وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ چاہیئے کہ دوا کو بدرقہ مناسب سے
استعمال کریں اور غذا مرغن وچھاچھ گاؤ مٹھا گاؤ بہتر ہے۔ نکتہ۔ اگر بواسیر کے خون بند ہو جانے
سے مقعد میں درد ہو پیاز کو پکا کر نیم گرم باندھیں۔ جاری ہوگا اور قطع کرنا بواسیر کا موجب ضعف باہ
ہے اس سبب سے کہ عصب اور عضلہ مشترکہ قضیب بے مقعد ہوتا ہے۔ نسخہ کہ بواسیر کے مسوں
کو نافع ہے۔ کلونجی جلا کر راکھ اس کی مسوں پر ملا کریں نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ نیلہ تھوتھہ بریاں
سیندور۔ ملتانی مٹی۔ روغن کنجد۔ بخوبی گھس کر نگاہ رکھیں۔ بعد پاخانہ پھرنے کے انگلی سے بواسیر
پر ملیں فائدہ جلیلہ۔ صاحب بواسیر کو باجرا۔ کریلا بینگن۔ اچار۔ مرچ سرخ۔ رائی۔ لہسن۔ گوشت
شراب۔ زیادہ ترش اور زیادہ شیریں اشیاء کے استعمال سے اور کثرت جماع وغیرہ سے پرہیز
لازم ہے۔ **فصل ۲ نواصیر میں**۔ بسبب حرارت و یبوست ویا باعث خلط لذع بواسیر کے
یہ بیماری لاحق ہوتی ہے۔ علاج۔ استخواں پنجہ شیر گھس کر طلا کریں۔ دیگر۔ خاکستر پودینہ کوہی
ایلوہ کو زردی انڈے میں ملا کے لگا دیں دیگر۔ موم۔ روغن سرشف۔ مردار سنگ۔ گل آنار۔
آبنہ ہلدی۔ دم الاخوین۔ پھٹکری سفید بریاں۔ سنگ سرمہ۔ شاخ گوزن یعنی بارہ سنگھا حسب
دستور مرہم بنا کے استعمال کریں۔ فائدہ اگر ورم ساتھ ہو اول علاج ورم بواسیر کریں۔ اور جو
ادویات بواسیر کی ہیں نواصیر کو بھی نافع ہیں اُن سے امداد لیویں۔ **فصل ۳۔ خروج المقعد
وشقاق المقعد میں** یعنی کانچ نکلنا خارش آنا صں مازو سبز۔ پوست آنار۔ جوش کر کے آبدست کیا کریں
دیگر۔ پھلی ببول۔ سرمہ۔ سفیدہ کاشغری مساوزی الوزن باریک کر کے رکھیں اور مقعد کو روغن
السی سے چرب کر کے۔ سفوف کو پتھر کے ٹکڑے پر رکھ کر دبا دیں یا اینٹ پختہ آب نارسیدہ
کو گرم کر کے مقعد کو دباویں کہ اندر جاوے دیگر پورانی چھلنی کا چمڑہ جلا کر راکھ اُس کی مقعد پر
چھڑکیں دیگر۔ مسور مقشر۔ گل سرخ۔ مکو۔ باریک کر کے دھنیئے کے پانی میں پکاویں اور
ڈیڑھ تولہ روغن گل ملا کے مرہم بنا رکھیں اور استعمال کریں کہ درد خروج مقعد کو مفید ہے
مرہم کہ درد وخروج مقعد وشقاق وورم مقعد کو نافع ہے صں۔ موم سفید۔ روغن گل۔
مردار سنگ۔ نشاستہ۔ افیون۔ کافور۔ حسب دستور مرہم بنا کے استعمال کریں۔ دیگر موم سفید
روغن گل۔ برگ حنا سفوف سترہ۔ حسب دستور مرہم بنا کے استعمال کریں شقاق المقعد کو

نافع ہے۔ فائدہ۔ اگر آنتوں میں سدہ ہے کہ زور کرنے سے مقعد نکلتی ہے کسٹرائیل سے سدہ نکالیں اور بنفشہ کے جوشاندہ پر روغن بادام دیا کریں +

باب سترھواں امراض پاؤں میں بن ران سے قدم تک

فصل ا۔ عرق النسا و نقرس و درد مفاصل وغیرہ میں۔ جو درد مفصل ورگ سے شروع ہو کر جانب قدم نازل ہو اس کو عرق النسا اور جو درد مفصل انگشتان میں عارض ہو خصوصاً انگشت میں نقرس ہے اور عموماً درد بندگاہ کو درد مفاصل کہتے ہیں اسباب فاعلی درد بندگاہ سوء المزاج سادہ یا مادی ہیں یہ بیماری اکثر مادہ بلغم اور خون سے عارض ہوتی ہے اور ریح و صفرا سے کم و سودا سے نادر ہوتی ہے۔ پس نشانیاں ہر درجہ کی یہ ہیں وجع مفاصل بلغمی و دموی میں موضع بندگاہ میں ورم زیادہ ہوگا اور سوداوی میں مقام درد سخت و درشت ہوگا اور صفراوی میں نسبت بلغم وغیرہ کے بھی درد زیادہ معلوم ہوگا اور رنگ موضع درد سے بھی غلبہ خلط فاسدہ کا معلوم ہوگا۔ علاج بعد نضج مادہ کے تنقیہ فصد اور اسہال سے کریں اور قے کرنا اس بیماری میں نہایت سودمند ہے اور سورنجاں صرف کا کھانا یا لگانا بے عدیل ہے۔ دیگر۔ ہلیلہ زرد سورنجاں شیریں۔ ایلوہ۔ گولیاں بنا کر کھاویں کہ درد کو بہت جلد تسکین اور تمام مادہ مفسد براہ اسہال دفع ہوتا ہے یہ مرد جوان کے لیے ایک خوراک ہے جوشاندہ کہ درد زانو و درد پشت اور سب دردوں کے نافع ہے ص۔ چترک۔ ستاور۔ سونٹھ۔ سورنجاں شیریں۔ پوست بیج کاسنی۔ پوست بیج بادیاں۔ پوست بیج اجوائن۔ تخم بتھی۔ میوہ سرخ۔ تین پاؤ پانی میں جوشاویں کہ قریب سوم حصہ کے رہے اس پر روغن بید انجیر یعنی ارنڈ کا تیل ولایتی۔ شکر سرخ ملا کے نوش فرماویں۔ دیگر۔ سورنجاں شیریں۔ بادیاں۔ پوست بیج۔ اجمود۔ بادیان رومی۔ سنبل۔ گاؤزبان گیلانی۔ بادرنجبویہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل گلاب۔ سناکی۔ گل قند۔ ترنجبین حسب دستور سیر بھر پانی میں پکا کے سوم حصہ رہے چھان کے ترنجبین حل کر کے مل کر چھان کے نیم گرم نوش فرماویں کہ مریض کمزور کو تنقیہ مواد کا کر کے صحت دیتا ہے۔ دیگر۔ گل گلاب۔ سناکی گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ حب القرطم۔ تخم کو۔ تخم کاسنی۔ سورنجاں شیریں ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ املتاس گودہ تازہ نکلا ہوا۔ ترنجبین حسب دستور ادویہ کو فقنی کو نیکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں کہ سوم رہے پس چھان کے املتاس اور ترنجبین کو اس میں مل کے مکرر چھان کے نیم گرم نوش فرماویں کہ درد مفاصل دموی و صفراوی کو نہایت موافق ہے

دیگر۔ اوسطوخودوس۔ بادیاں۔ سورنجاں شیریں۔ مویز منقی۔ گلقند تین پاؤ پانی میں جوش دیں کہ سوم حصہ رہے چھان کے پیویں۔ جس عورت کو بعد تولد بچہ کے درد مفاصل لاحق ہوا ہو نفع دیوے مطبوخ کہ درد پائے اور جمود الصدر کہ نزلہ بلغمی سے ہو دفع کرے۔ ص۔ اسطوخودوس سورنجاں شیریں۔ ملٹھی مقشر۔ پرسیاؤشاں۔ گلقند۔ عرق شاہترہ ادویہ کو فتی کو نیکوب کر کے عرق شاہترہ میں دو تین جوش دے کے چھان کے نوش فرماویں مطبوخ کہ مادہ درد مفاصل و عرق النسا کو کہ بلغم اور ریح سے ہو دفع کرے۔ ص۔ سورنجاں۔ سونٹھ۔ ستاور۔ بادیان رومی۔ بادیاں بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ گل بنفشہ۔ حب القرطم۔ یعنی تخم کرڑ۔ مویز منقی۔ گل قند۔ تین پاؤ پانی میں جوشا کے جب سوم حصہ رہے چھان کے پلایا کریں جب نضج مادہ میں ظاہر ہو اسی میں ہلیلہ زرد سناءمکی اضافہ کر کے زنجبیں چار تولہ ملا کے نیم گرم پلاویں کہ نہایت مفید ہے۔ معجون کہ واسطے اوجاع مفاصل کے نہایت مجرب و احسن الاثر ہے ص۔ سورنجاں شیریں۔ سناءمکی۔ زیرہ سیاہ پیپل۔ سوگندھ بالا۔ سونٹھ۔ کوٹ پیس کر چھ تولہ شکر تری اور بارہ تولہ شہد میں ملا کر معجون بنا رکھیں اور حسب ضرورت بقدر نو ماشہ آبگرم میں گھول کر پلا دیویں۔ اور اگر یہی معجون بقدر نو ماشہ کھا کر اوپر سے بادیان۔ ملٹھی مقشر۔ سنبل۔ گل گلاب۔ گلقند جوشا کے نوش فرماویں۔ جلد فائدہ ظاہر ہو مریض کمزور کو فی خوراک پانچ ماشہ ہی کافی ہے۔ نکتہ کہ واسطے درد مفاصل اور عرق النسا کے قوی الاثر ہے ص۔ پوست بیخ حنظل خشک۔ مویز دانہ بر آوردہ۔ آدھ سیر پانی میں جوشا دیں کہ نصف رہے مل کے چھان کے نیمگرم پیویں کہ قریب دس دستوں کے کہ بلغم خام کے آویں گے گٹھا کہ درد بندہا و تمام اعضا و استخواں ہا کو اس کو ہڑ پھوٹن کہتے ہیں دفع کرے ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ مغز کرنجوہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کالی زیری۔ بادیان مویز منقی حسب دستور ادویات کو پیس کے ملا کے گولیاں بناویں خوراک سات ماشہ آب گرم سے دیگر۔ موصلی سیاہ۔ سورنجاں شیریں۔ پیپل۔ اجوائن۔ پیپلا مول گٹھیہ۔ مغز کرنجوہ۔ اسگندھ سونٹھ بلار لیشہ۔ ستاور۔ بدھارا کوٹ چھان کے قند سیاہ کہنہ سے گولیاں بنا دیں خوراک خوراک چار ماشہ آب گرم سے بعد تنقیہ کے واسطے درد زانو اور پشت اور مفاصل کے مفید ہے چوران کہ درد مفاصل کو بعد تنقیہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ زعفران۔ مصطگی۔ سورنجاں شیریں۔ گشنیز خشک۔ مصری کوٹ پیس کر چوران بنا رکھیں خوراک سات ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خربوزہ ایک تولہ کے یا گل گلاب و تخم کرڑ و مویز منقی کے شیرہ کے پیویں دیگر سناءمکی

سورنجاں شیریں - بادیاں - مغز بادام مقشر - زعفران - شکر تری - چوری بناویں خوراک - سات ماشہ پانی سے - دوا ایک پنڈلی کے دردوں کو نافع ہے - گل سرخ - شاہترہ - ریوند چینی - سورنجاں شیریں گھوٹ کے شیرہ نکال کے شربت بزوری تین تولہ ملا کے پیویں دیگر - سورنجاں شیریں - تخم خربوزہ تخم کاسنی - صندل بورہ سفید - الائچی خورد - اجمود - بادیاں رومی - پوست خشخاش - ستاور گھوٹ کے چھان کے شربت بزوری تین تولہ ملا کے نیم گرم کر کے پیویں کہ درد اندام وریح وغیرہ کو دفع کرتا ہے - دیگر - گوگل - کتیرا سفید - زعفران - گولیاں بنالیویں خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ آب گرم سے واسطے درد مفاصل وتقویت بدن کے ازبس مفید ہے - جوگ راج گوگل کہ اکثر امراض بادی بلغمی کو مفید ہے - ص - گوگل - پوست ہلیلہ - پوست بلیلہ - پوست آملہ - پیپل - پیپلا مول - مرچ سیاہ - چترک - سونٹھ - تخم بنتھی - سویہ - زیرہ سفید - اندرجو - ہینگ - بھارنگی - انیس - سرسوں سفید کباب چینی - اجمود - گج پیپل - سمھالو - ناگ کیسر - بابڑنگ - دھنیا خشک - اول ہر سہ ہلیلہ جات یعنی اطریفل کہ چار سیر پانی میں جوشدیں کہ چہارم رہے نکلے چھان کے اس میں گوگل کو حل کر کے قوام کر کے ادویات کو خوب باریک کوٹ چھان کے ملا کے معجون کی طرح بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے پندرہ ماشہ - بیچ دفع درد مفاصل ودرد کمر ونقرس وعرق النسا وقولنج ریحی وفالج ولقوہ اور جملہ امراض وسوداوی کے نہایت نافع ہے اور اگر دارہلدی کے جوشاندہ سے کھاوے تو جریان کو دفع کرے اور اگر گئوموت سے کھاوے تو پیٹس جاوے اور شہد سے کھاوے تو باد اور خون کے عارضے جاویں - چاہیئے کہ ایام استعمال اس دوائی میں ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں وآب نخود ونان گندم غذا کھاویں - معجون چوب چینی کہ درد مفاصل وامراض باردہ ودرد اعصار کو کہ باعث اس کا آتشک ہو نہایت نفع کرے ص - چوب چینی اصل - سورنجاں شیریں - مصطگی - دارچینی - مرچ سیاہ - ستاور - سناکی - اندرجو - سونٹھ - پیپل - عقرقرحا - جدوار خطائی - لونگ - جائفل - جاوتری - گل سرخ - دانہ الائچی سفید - زعفران - نرکچور - پان کی جڑ - ناگرموتھ - حسب دستور کوٹ چھان کے سہ چنداں شہد میں معجون بناویں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ عرق گلاب سے - گولی کہ واسطے درد مفاصل واسترخا ونقرس وعرق النسا اور بادی امراض کو نہایت نافع ہے ص - افیون - میٹھا تیلیہ - شنگرف - لونگ - ہرتال - جائفل - مرچ سیاہ سونٹھ - پیپل - سیماق یعنی تنتریک - سہاگہ بریاں - پارہ - آملہ سار گندھک - مصری - اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں اور میٹھا تیلیہ ہمراہ مرچ سیاہ کے صلایہ کریں پھر دیگر ادویات کا چورن

تیار کر کے ملا کے ادرک کے رس سے کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنا رکھیں اور ایک حب سے تین حب تک آبگرم سے ایک ہفتہ استعمال کریں نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ افیون۔ میٹھا تیلیہ۔ شنگرف مرچ سیاہ اوّل میٹھا تیلیہ اور مرچ سیاہ کو خوب صلایہ کریں پھر شنگرف ملا کے کھرل کریں پھر افیون داخل کر کے ادرک کے رس سے بمقدار ایک ایک رتی کے گولیاں بنا رکھیں اور ایک صبح ایک شام کھانے کے کو دیویں۔ اور گولی کے اوپر سے نصف لونگ گھی میں کھلا دیویں واسطے ریگن وایو کے نہایت مفید ہے اور دیگر اقسام بادی بلغمی امراض کو نفع دیتی ہے۔ دوائیکہ واسطے لقوہ اور فالج کو برسوت اور دیگر امراض ریحی بلغمی کے اور درد مفاصل کے مفید ہے ص۔ مرچ سیاہ کہ سرخی مائل ہوں۔ پارہ۔ گندھک آملہ سار۔ منسل۔ میٹھا تیلیہ کو کھرل کرتے جاویں اور مرچ سیاہ کا سفوف ملاتے جاویں جب خوب آمیز ہو جاوے اس کو نگاہ رکھیں پھر پارہ اور گندھک کو باہم کھرل کر کے کجلی کریں پھر اس کے ساتھ منسل کو کھرل کر کے بعد میں مرچ اور میٹھا تیلیہ مذکورہ ملاتے جاویں تین گھنٹے میں سب ادویہ کو ملا کر بعد اس کے بھی عرصہ تین روز تک کھرل کریں اور اس حد تک صلایہ کریں کہ چمک منسل کی نہ رہے اور سرمہ سا ہو جاوے پس اس کو بیل خواہ خواہ نارجیل خالی میں نگاہ رکھیں خوراک دو سرخ عرق پان سے کھاویں اس صورت سے کہ دوائی دانتوں میں نہ لگے۔ بلکہ دوائی زبان پر رکھ کر اوپر سے عرق تنبول مصالحہ دار کا پیویں یا پان کو جو بمعہ مصالحہ کے ہو جوشا کے چھان کے اوپر سے پیویں غذا مرغن۔ اور چاول اور ترشی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے تیل کہ مالش اس کی واسطے امراض بادی و بلغمی کے خصوصاً فالج و لقوہ اور درد مفاصل کے نافع ہے ص۔ مجیٹھ۔ نرکچور۔ کائپھل۔ ناگرموتھ۔ الائچی کلاں۔ والچھڑ تیزپات۔ دارچینی۔ لونگ۔ جاوتری۔ برادہ کچلہ۔ دار ہلدی۔ جائپھل۔ میدہ لکڑی۔ سہنجان۔ صندل سفید سب کو نیکوفتہ کر کے دو سیر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو کے جوشاویں کہ چہارم رہے پس ملکے چھان کے ڈیڑھ پاؤ روغن کنجد ملا کے پکاویں کہ صرف روغن رہے پھر زعفران چھ ماشہ کو عرق گلاب میں گھس کر ملاویں پھر دو تین جوش دیویں کہ اثر پانی کا نہ رہے۔ نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں اگر مزاج میں گرمی زیادہ ہو تھوڑا کافور بوقت استعمال داخل کریں اور شدت درد کے وقت کسی قدر افیون بھی ملایا جاتا ہے تیل حرمل کہ واسطے رعشہ اور تشنج و گرانی دست و پا اور دردہا ریحی بلغمی کے کسی عضو یا تمام بدن میں نفع کرے ص۔ تخم حرمل۔ سونٹھ۔ نیکوب کر کے آدھ سیر پانی میں بھگو کے جوشاویں جب ایک پاؤ رہے آدھ سیر تیل تل کا اس میں ملا کر نرم آنچ پر پکا دیں

کہ صرف تیل باقی رہے اور سب دوائی جل جاوے پس تیل کو چھان کر اس میں پانچ عدد جائیفل خوب باریک شدہ ملاویں اور نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں اور آب سرد سے محفوظ رہیں۔

تیل کہ اقسام دردوں کو خصوصاً باد مفاصل کو نافع ہے۔ ص۔ روغن تارپین۔ روغن کنجد۔ شراب برانڈی۔ افیون۔ زعفران۔ کافور۔ باہم ملا کے نگاہ رکھیں اور مالش کریں۔ دیگر۔ کچلہ افیون۔ شیر گاؤ۔ تل کا تیل کچلہ کو ریزہ ریزہ کر کے اور افیون کو شیر گاؤ میں حل کر کے باہم ملا کے پکاویں کہ صرف روغن رہے پس اس کو صاف کر کے رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔

روغن کہ باد مفاصل و علت لنگی کو نافع ہے اور اگر بباعث آتشک انگشت ہائے خورد ہوگئے ہوں اس کے استعمال سے بحالت اصلی آویں اور اگر کمر ٹیڑھی ہوگئی ہو بفضل پرماتما درست ہو۔ ص۔ سیاہ سانپ لے کر اس کا سر اور دُم جدا کریں اور پیٹ اس کا پارہ پارہ کر کے آب برگ شبت یعنی سویہ کے پتوں کے پانی میں پکاویں پھر اس کو نیچے اُتار کر دوچند اس کا روغن کنجد ملا کر پھر آگ پر پکاویں کہ پانی جل جاوے اور صرف روغن رہے صاف کر کے نگاہ رکھیں یہ روغن بیچ تحلیل اکثر اورام خبیثہ کے نہایت مفید ہے مگر اول مسہل سے بدن کو پاک کر لیویں بلکہ کبھی کبھی درمیان استعمال اس روغن کے حبوب مسہل کھاتے رہیں۔ نارائنی تیل کہ اقسام امراض میں اس کی مالش مفید ہے۔ خصوصاً باد مفاصل درد گردہ و اورام مثانہ و لوائیر وضعف ولاغری بدن و آنتوں کے بڑھنے کو اور تپ لازمہ وغیرہ کو نفع ہوتا ہے۔ ص۔ اسگندھ پوست کنگیرن۔ پوست درخت نیم۔ بیلگری۔ کٹائی خورد۔ کٹائی بزرگ۔ گوکھرو۔ پوست پیپل پوست بیخ سمہالو۔ دار ہلدی۔ بیخ بنکل۔ مجیٹھ۔ ناگرموتھ۔ سب کو نیم کوب کر کے بیس سیر پانی میں پکاویں کہ چوتھا حصہ رہے پس اس میں روغن کنجد پانچ سیر ڈال کر اور بیس سیر شیر گاؤ ملا کر پکاویں اور درمیان طبخ کے سلاجیت۔ الائچی دانہ۔ بادیان۔ صندل سرخ۔ باہمن سفید باہمن سرخ۔ وال چھڑ۔ پوست بیخ حنظل۔ لودر۔ سونٹھ۔ پوست بیخ گل عباسی۔ کوٹ سیندھا نمک۔ تج۔ سب کو نیم کوب کر کے ملا کے یہاں تک پکاویں کہ سب دوائی اور رس جل جاوے اور صرف تیل رہے۔ پس اس کو نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔

دوا ٹکیہ۔ بعد تنقیہ بدن درد مفاصل دموی کو نفع دیوے۔ ص۔ صندل سرخ۔ گل ارمنی سپاری۔ پھلی ببول۔ رسوت۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری ہر ہفت ادویہ برابر وزن لیکر پانی سے کھرل کر کے ٹکیاں بنا رکھیں۔ حسب ضرورت عرق گلاب خواہ مکو کے رس سے

گھس کر لیپ کریں کہ درد و ورم کو نافع ہے ۔ دیگر ۔ مہندی کو کوٹ پیس کر آب برگ ارنڈ سے
گھول کر ضماد کرنا درد مفاصل بلغمی کو نہایت نفع کرتا ہے ۔ دیگر لوبان ساتھ نیمگرم پانی کے گھس
کر عضو پر ملنا اور اوپر سے تکمید کرنا یعنی سینک دینا درد بارد کو نہایت مفید ہے بلکہ ست لوبان
بقدر ایک ماشہ کے کھانا قوی الاثر ہے ۔ دیگر ۔ صابون اور مہندی کو اوپر درد کے لیپ کریں
بعد دور کرنے لیپ کے مقام بیمار کو آب مطبوخہ بابونہ اور خوب کلاں سے دھوکر تولیہ سے خوب
خشک کر دیویں ۔ دیگر ۔ نارجیل کہنہ ۔ باجرا ۔ مغز پنبہ دانہ ۔ تل ۔ نیمکوب کر کے پارچہ سنگین
کو دو تہ کر کے دو پوٹلیاں بنا کر تابہ آہنی پر گرم کر کے سینک دیویں ۔ دوائیکہ درد اعضا کو
بادی لبواسیر سے ہو اور واسطے کزاد کے نہایت مفید ہے ص ۔ سورنجان ۔ تخم میتھی ۔ مرچ سیاہ ۔
دانہ الائچی ۔ نوشادر ۔ سونٹھ ۔ روغن نارجیل ۔ موم زرد ۔ موم کو روغن میں پگلا کر اور ادویات خوب
کوٹ چھان کر ملا کے بطور مرہم بنا رکھیں اور حسب ضرورت لگاویں دیگر ۔ اگر مادہ قریب بہ
تحجر ہو تو ص ۔ مغز تخم ارنڈ ۔ روغن گاؤ ۔ عسل ۔ سرگین گاؤ ۔ باہم ملا کے ضماد کریں کہ سختی ورم
و درد کو دفع کرتا ہے ۔ دیگر سیہ کا پتر بنا کے باندھنا و تخم سویہ کو پانی میں پکا کے بھانپ بیتا تختی
مفاصل کو مفید ہے ۔ دیگر ۔ تخم میتھی کو سرکہ اور پانی میں پکا کے جب گل جاویں ہمراہ شہد کے
ملا کے اگر درد حرارت سے ہو نیمگرم اور اگر سردی سے ہو گرم گرم ضماد کریں کہ نہایت مفید
اور سریع الاثر ہے ۔ دیگر ۔ گوگل ۔ ایلوہ ۔ روغن سرشف پکا کے لگاویں دوائیکہ واسطے
ورم ہائے گرم مفاصل و کنج ران و قضیب و دیگر اعضا کے اور تسکین دردوں کے عجیب الاثر
ہے ص ۔ اسپغول ۔ پوست خشخاش ہر دو برابر وزن کوٹ چھان کے گلاب میں پکا کر
کسی قدر روغن گل ملا کے نیمگرم ضماد کریں اگر تسکین حرارت زیادہ مطلوب ہو اسپغول کو بدوں
کوٹنے کے ملاویں اور پکا کر استعمال کریں کیونکہ مغز باطنی اسپغول کا گرم ہے کوٹنے سے اثر
ظاہر ہوتا ہے یعنی انضاج مادہ کے ضرورت ہو تو کوٹ کر استعمال کرنا بہتر ہے دیگر
پارہ ۔ ستو سونٹھ ۔ سونٹھ کو کوٹ چھان کے پارہ کو اس کے ساتھ ملا کے یہاں تک کھرل
کریں کہ ایک ذات ہو جاویں پھر ہر دن اس میں سے تھوڑا دن میں تین دفعہ ملیں رنگین
یعنی عرق النسا کو نہایت مفید ہے ۔ دیگر ۔ دارچکنہ ۔ پارہ ۔ آپس میں پیس کر لعاب دہن سے
اتنا تک کھرل کریں کہ پارہ مرجاوے پھر صابون قسم اعلےٰ پانی میں حل کیا ہوا اضافہ کر کے
ملا کے نیمگرم ضماد کریں واسطے درد مفاصل دیرینہ اور مزمنہ کے مفید ہے ۔ فائدہ اگر مریض

شدت درد سے بیقرار بلکہ قریب ہلاک ہو پوست خشخاش کو پانی میں بھگو کر رات کو پلاویں اس قدر
کہ نشا لاوے۔ اور برشعثا اور دیگر مخدرات بھی یہی عمل کرتی ہیں مگر مسہل سے پہلے اس کا استعمال
منع ہے۔ دوا ایکہ اقسام دردوں کو جو باد بلغم کے فساد سے ہوں دفع کرتی ہے اور مزاج اس کا
اعتدال کی طرف مائل تر ہے ص۔ شیر گاؤ۔ گھیکوار کا مغز۔ مصری۔ روغن گاؤ۔ دارچینی۔ شیر گاؤ میں
کنوار کا مغز ڈال کر جوش کریں پھر آخر میں مصری پیس کر اور دارچینی باریک کر کے ملا دیں اور مانند
حلوہ کے قوام تیار کریں بعدہ روغن گاؤ کو گرم کر کے اس میں حلوہ مذکورہ کو داغ دیکر نگاہ رکھیں
اور ہر صبح کو چھ ماشہ نہایت ڈیڑھ تولہ تک موافق مزاج کے کھایا کریں اقسام امراض بلغمی اور ریحی
کو مفید ہے دیگر۔ گوگل قسم اعلے۔ شیر گاؤ۔ مصری۔ مغز پنبہ۔ جاوتری۔ گوگل کو ایک سیر دودھ
میں گرم کر کے حل کریں پھر چھان کے باقی کا دودھ ملا کر جوش کریں اور درمیان جوش کے مصری
اور پنبہ دانہ ڈال کے بطور ماوا کے بنالیں اور کسی قدر گھی سے داغ دیکر جاوتری پیس کے
ملا کے نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ حسب مزاج اکثر امراض بادی بلغمی مانند لوا سیر
وقبض شکم و درد مفاصل اور دیگر دردوں کے مفید ہے۔ نکتہ کہ انواع درد مفاصل کو فائدہ
ہوتا ہے اور ریاح کو توڑ کر باہ کو زیادہ اور چہرہ کو روشن کرتا ہے ص۔ تخم میتھی۔ تخم بادیاں تخم
سویہ۔ تخم اجواین۔ تخم حالم۔ تخم کلونجی۔ تخم مولی تخم خربوزہ مقشر ہر آٹھ اشیا ایک ایک تولہ شکر سرخ
بیس تولہ ملا کے ہر روز صبح کو بقدر ڈیڑھ تولہ پانی سے کھایا کریں۔ نکتہ اگر پنڈلی یا ایڑی میں درد ہو
تو اس صورت میں بعد تنقیہ فصد و مسہل کے یا قے کے جیسے موقعہ ہو۔ افیون ایک جزو قسط تلخ و
دایلوہ۔ ہر ایک دو جزو ادرک کے رس سے گھس کر نیم گرم لگاویں یا تخم سویہ کو جوشا کے پنڈلی یا
ایڑی کے درد پر گراویں یعنی نطول کریں یا سرنجاں شیر ہیں و بیخ نرکل کو عرق گلاب سے گھس کر
پنڈلی پر ضماد کریں۔ یا پچھنے لگا کر خون نکلوائیں سینگی سے۔ یا صرف پچھنہ کر چوک کو اس پر ملیں
اور چوک ایک لکڑی ہے جو اونٹ کے زخموں میں استعمال کرتے ہیں۔ فائدہ دردہائے مزمنہ
مایوسہ میں داغ دینا اکثر فائدہ مند ہے فصل ۲۔ دوالی و داء الفیل میں۔ دوالی میں
رگیں پاؤں کی موٹی اور نمودار او منعقد ہو جاتی ہیں اور یہ بیماری اکثر سودا سے ہوتی ہے۔
اور بلغم سے بھی مگر صفرا خالص سے یہ بیماری نہیں ہوتی اور علامت کامل غلبہ خلط اور رنگ
پنڈلی سے۔ معلوم ہو جاتی ہے۔ اور داء الفیل میں پنڈلی اور پاؤں مثل ہاتھی کے پاؤں کے
ہو جاتے ہیں جب مادہ مستحکم ہو کر عضو میں قرح پیدا کرے لاعلاج ہے۔ اور یہ بیماری اکثر

حمالوں اور اُن اشخاص کو جو بیش بادشاہاں دست بستہ کھڑے رہتے ہیں ہوا کرتی ہے علاج تنقیہ مادہ سوداوی کا کریں اور فصد باسلیق کریں اور ہر ہفتہ میں ایک دفعہ قے کرایا کریں اور کم چلیں اور قدموں کو کپڑے سے باندھیں کہ مفید ہے۔ دیگر۔ اطریفل صغیر سات ماشہ میں ڈیڑھ ماشہ لوبان کوڑیہ اور ڈیڑھ ماشہ سونٹھ ملاکر کھایا کریں اور ہر ہفتہ میں دست و قے لانے رہیں۔ دیگر۔ گل سرخ۔ گلنار۔ آس۔ ماجو۔ پھلی ببول۔ مائیں۔ پھٹکڑی مساوی الوزن کا ضماد کرنا مفید ہے دیگر۔ بابونہ۔ مرچ سیاہ۔ زنجبور۔ اجمود۔ تخم سویہ۔ چوب چینی۔ بابڑنگ۔ بیخ نرکل برابر وزن کوٹ پیس کر شہد میں ملاکر نیم گرم لگاویں۔ فائدہ عمدہ ہوا اور لطیف غذا کا استعمال کریں اور پاؤں کو آرام دیویں اور اوپر تکیہ کے رکھیں اور ماالجبن سے تنقیہ بدن کا کریں اور تخم میتھی کی کھچڑی پکا کے کھایا کریں کہ نہایت نافع ہے۔ دوائیکہ۔ پیل پاؤں کو نفع دیوے۔ ص۔ زرد چوب ۱۲ قند سیاہ ۱۲ باہم ملا کے گولیاں بنا رکھیں اور بقدر چھ ماشہ یا ایک تولہ گائے کے تازہ موت سے کہ گرم گرم ہو کھایا کریں۔ اور مداومت کریں تو بیماری سے رہائی ملے۔ دیگر۔ بعد تنقیہ کے دھتورہ سیاہ کے بیج ایک سے لیکر بیس دانہ تک بڑھا کر پرانہ کال باسی پانی سے کھایا کریں۔ دیگر۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پیپل۔ دار ہلدی برابر وزن کو کوٹ چھان کے ہر روز بقدر چار ماشہ یا چھ ماشہ کانجی سے کھایا کریں کہ بادی شلیپد دفع ہو۔ دیگر۔ پوست بیخ دھتورہ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ پوست بیخ سہانجنہ۔ پوست بیخ سمہالو۔ پوست بیخ نرکل سرشف سفید سب برابر لے کر کوٹ پیس کے پانی میں پکا کے ضماد کریں۔ تنبیہ۔ بیمار سے فاقہ کرانا اور پسینہ لانے والی اشیاء کے استعمال کرانا خون کے فساد سے ہو سوا تر جونکیں لگوانا بہتر ین علاج ہے۔ الا داءالفیل بے اذیت کا علاج نہ کرنا ہی اچھا ہے۔ اور اگر زخم ہو گیا ہو اور علاج فائدہ نہ کرتا ہو تو اس صورت میں عضو کو کاٹ دینے سے دوسرا علاج بہتر نہیں ہے۔ فصل ۳۔

عرق مدنی یعنی نارواہیں۔ یہ ایک قسم کا دانہ ہوتا ہے پنڈلی وغیرہ میں نکلتا ہے پھر پھولکر آبلہ کی صورت ہو کر اس میں سوراخ ہو جاتا ہے اور ایک رگ بصورت دھاگے کے سرخ مائل بہ سیاہی نکلتی ہے اور قریب ایک بالشت کے بڑی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے ٹوٹنے سے ڈر ہلاکت کا ہوتا ہے۔ علاج۔ سہاگہ بریاں۔ قند سیاہ کہنہ ملا کر ہر روز کھاویں۔ دیگر۔ سہاگہ بریاں ڈیڑھ ماشہ سے دو ماشہ پانچ تولہ روغن گاؤ میں حل کر کے ہر روز تین روز تک استعمال کریں اور غذا بھی چرب کھاویں۔ دیگر۔ مصبر یعنی ایلوہ مصفی قسم اعلےٰ اول روز ڈیڑھ ماشہ دوسرے

روز تین ماشہ اور تیسرے روز ساڑھے چار ماشہ کھاویں اور اوپر بھی لگاویں کہ نہایت نافع ہے ۔ دیگر طاوس کا پر نقش دار حقہ میں رکھ کر پینا خواہ قند سیاہ میں کھلانا نفع کرتا ہے ۔ دیگر سانپ کی کینچلی لے کر قند سیاہ میں بقدر نخود گولیاں بنا کر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کھانا بھی نفع کرتی ہیں ۔ دیگر مردار سنگ بقدر ایک ماشہ صلایہ کیا ہوا چار پانچ تولہ روغن زرد میں ملا کر کھچڑی کے ساتھ کھلاویں ۔ اگر ابتدائی مرض میں کہ دانہ نکلے کھانے کے کو دیویں اُسی روز صحت معلوم ہو ۔ دیگر صابون کو روغن کنجد میں حل کر کے بطور مرہم بنا کے موضع بیمار پر نیم گرم ضماد کریں ۔ دیگر اسپغول قنوچہ ۔ مردار سنگ باریک پیس کے سرکہ میں جوشا کے روغن گل اضافہ کر کے نیم گرم باندھیں کہ اوپر نکالنے دھاگہ کے مددگار ہے ۔ نکتہ اور کبھی کافور اور مرچ کو لیپ کرنے سے مادہ تحلیل ہو جاتا ہے اور آکھ کے پتوں کو چرب کر کے آگ سے تپا کے باندھنے سے بھی نفع ہوتا ہے ۔

اطریفل کہ بالخاصیت عرق مدنی کو مفید ہے جو شخص دس روز اُس کو کھاوے مادہ عرق مدنی کا براہ اسہال نکل جاوے اور نکلنے نارو اسے محفوظ رہے ص ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست بلیلہ ۔ پوست آملہ تربوت ۔ سونٹھ ۔ کمیلہ ۔ کوٹ چھان کے روغن بادام سے چرب کر کے چھ تولہ پتاشہ اور بارہ تولہ شہد کے قوام میں ملا رکھیں خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تنبیہ ۔ جب سر ناروا کا نکلے چاہیئے کہ کسی سیسہ کے ٹکڑہ پر لپیٹتے جاویں اور ساتھ ہی رہنے دیویں کہ اس کے لنگر سے جلدی نکل آوے اور اگر اتفاقاً ٹوٹ جاوے تو فی الفور اسی جگہ طولانی میں شگاف کر دیں تاکہ مادہ نکل جاوے پھر اس کی اندمال کی تدبیر کریں اور کبھی دانے کی جگہ کیڑے کی سی حرکت محسوس ہوتی ہے اور خروج اُس کا نہیں ہوتا اور یہ بیماری اکثر ان لوگوں کو ہوا کرتی ہے جو تالاب کا پانی پیتے ہیں جس میں بارش کا پانی مختلف مقامات سے بہہ کر جمع ہوتا ہے ۔ فائدہ اس تالاب کا پانی جس میں بارش کا پانی جمع ہو جوش کیئے بدوں کبھی نہ پینا چاہیئے اور ستاور کو روغن گاؤ میں ملا کر لگانے سے نارو بالکل نکل کر سلسلہ موقوف ہو جاتا ہے ۔ اور کبوتر کی بیٹ کو قند سیاہ میں ملا کر لیپ کرنا بھی مفید ہے ۔ **فصل ۴ ۔ اکوتہ میں** ۔ اس بیماری میں اکثر ہاتھ پاؤں میں ۔ دانے پیدا ہو جاتے اور پک جاتے ہیں اور پھوٹتے ہیں اور جلد کھرکھری سی ہو جاتی ہے ۔ علاج ۔ سیندور ۔ مردار سنگ ۔ پھٹکڑی سفید ۔ کتھ سفید ۔ نمک سنگ سب برابر وزن لے کر خوب باریک کر کے سرکہ میں کھرل کریں اور روغن سرشف اور شہد بقدر مناسب ملا کر ضماد کریں ۔ دیگر ۔ کاتھ سفید ۔ رال ۔ توتیا بریاں ۔ پھٹکڑی سفید بریاں ۔

روغن کنجد۔ پانی مصفّی۔ اوّل اور پانی کو کانسی کے کٹورہ میں چوب نیم سے حل کریں کہ پانی اور تیل بخوبی مل جاویں اور رنگ اس کا بدل جاوے۔ پس ادویات باریک پیس کر ملا کر پھر رگڑیں کہ مرہم تیار ہو جاوے نگاہ رکھیں اور لگایا کریں۔ یہ مرہم اکوتہ اور زخمہائے مزمنہ اور ناسور میں مفید ہے چاہئے کہ زخموں پر پٹی لگا کر اور نمک کو کپڑہ میں باندھ کر گرم کر کے تکمید کریں تا کہ عمل خوب ہو۔ دیگر۔ بھلاوہ۔ توتیا بریاں۔ سم اسپ سوختہ۔ روغن کنجد بھلاوہ کو روغن کنجد میں جلا کر توتیا اور سم کو ملا کر کھرل کر کے لگاویں۔ دیگر۔ برگ حنا۔ ہلدی۔ مسور بریاں برابر پانی میں پیس کر لگاویں دیگر۔ مغز تخم ارنڈ شیرہ نباتات میں پیس کر ضماد کریں۔ فائدہ۔ جونک لگا کر خون نکلوائیں اور مسہل سے تنقیہ مادہ کا دفعات کریں کہ بہتر اس سے نہیں ہے۔ فصل ۵۔ شقاق عقب یعنی ایڑی پھٹنا۔ علاج زیرہ سفید اور چربی بز کا مرہم بنا کر بھرنا۔ دیگر۔ چربی۔ موم۔ صابون۔ روغن گاؤ مرہم بنا کر لگاویں۔ دیگر موم سفید کو آگ پر پکڑیں۔ جب پگھلے اس کو بھرتے جاویں۔ دیگر۔ رال۔ موم۔ چربی۔ اور مصطگی کو باہم ملا کے گرم کر کے بھریں۔ دیگر۔ تخم خشخاش کو گھس کے گرم کر کے لگاویں۔ دیگر۔ مغز تخم ارنڈ پیس کر پھٹوں میں بھریں +

باب اٹھارواں امراض موے اور ناخن میں

فصل ۱۔ داء الثعلب میں۔ بال جھڑ جانے کو داء الثعلب کہتے ہیں علاج۔ جرک مگس کو شیر میش میں ملا کر لگاویں۔ دیگر۔ کلونجی کو جلا کر سرکہ میں ضماد کریں۔ دیگر۔ موضعہ بیمار کو پچھ کر سنگی لگاویں اور لہسن اور مستیارہ کو سرکہ میں لگاویں۔ فائدہ۔ جونکیں لگا کر خون نکلوا دیں پھر مسہل سے تنقیہ مادہ کا کریں۔ دیگر۔ سمندر جھاگ سوختہ سرکہ میں ملا کر طلا کریں دیگر سرگین موش جلا کر سرکہ میں ضماد کریں۔ دیگر۔ پوست کچھوہ سوختہ۔ روغن بیضہ مرغ۔ روغن گل میں لگانا بالوں کو پیدا کرتا ہے۔ دیگر۔ برادہ دندان فیل سوختہ۔ پس افگندہ مگس مساوی الوزن روغن بیضہ میں ملا کر لگاویں کہ مداومت اس کی سے پچاس سال کے بعد بال پیدا کرنے والی ہے۔ دیگر نک چھکنی کو جلا کر روغن بیضہ مرغ میں ملا کر لگاویں کہ بال نکل آتے ہیں اور لکھا ہے کہ اگر چند مدت کف دست پر طلا کریں بال پیدا ہوتے ہیں۔ فائدہ۔ یہ بیماری بباعث جل جانے بلغم یا صفرا تیز یا سودا کے یا خون کے غلیظ ہونے سے ہوتی ہے اور بیشتر فساد جلد سر اور ریش اور ابرو میں ہوتا ہے اگر موضعہ بیمار ملنے سے سرخ ہو جائے سہل العلاج ہے ورنہ مشکل سے علاج قبول کرتی ہے۔ اگر عورت کے مقام ٹھوڑی پر بال نکلیں مدرات طمث یعنی خون حیض لانے والی

دوائیاں پلاویں اور معدلات مزاج کھلاویں اور اگر بال شق ہو جاتے ہوں۔ اسپغول اور مہندی لگاویں یا لعاب تخم السی تخم خطمی برگ کنجد روغن گل میں ملا کر ملیں یا برگ ٹالی یعنی شیشم کو گھوٹ کر سر دھو دیں تو بالوں کا شق ہوتا دور ہووے۔ **فصل ۲۔ شیب غیر طبعی۔** سفید ہونا بالوں کا جوانی میں شیب غیر طبعی ہے۔ واضح ہو کہ جب تک خون بدن میں چرب اور غلیظ اور سرخ ہے بال سیاہ رنگ کے رہتے ہیں مگر جب خون میں مائیت مل جاتی ہے۔ تب بالوں میں سفیدی آجاتی ہے۔ اگر اس قسم کی حالت بعد جوانی کے ہو تدبیر سے باہر ہے اور کثرت فکر و شدت امراض سے بھی خون میں پانی ہو جاتا ہے۔ علاج واسطے استفراغ مادہ کے قے اور مسہل دیویں اور ہمیشہ اطریفل کھلایا کریں اور سرکہ وغیرہ ترش اشیاء سے اور لعاب دار اشیاء سے اور میوہ جات تر سے اور کافور وغیرہ سرد اشیاء سے اور کثرت جماع اور فصد کرانے سے پرہیز کریں دیگر ہلیلہ سیاہ ہر روز کھایا کریں اور نیز منہ میں رکھ کر چوسا کریں **معجون۔** واسطے اس شخص کے کہ شیب نے جلدی کی ہو مفید ہے ص۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ لوبان کوڑیہ۔ طباشیر۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ زرنباد۔ درونج۔ صندل سفید۔ تخم کاسنی۔ کوٹ پیس کر ہلیلہ کابلی کے شیرہ میں معجون بناویں اور ہر روز دس ماشہ کھایا کریں۔ **اطریفل۔** افتیمونی کہ جذام و جمیع علتہا سوداویہ کو مانع ہے اور بالوں کی سیاہی نگاہ رکھتا ہے اور جلد سفید نہیں ہونے دیتا ص۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہلیلہ سیاہ سنا مکی۔ تربد مجوف افتیمون۔ چترک۔ بسفائج۔ بادیان رومی۔ نمک سرخ۔ کوٹ چھانکر سہ چنداں شہد میں ملا کر رکھیں بقدر ۹ ماشہ نہایت مفید ہے تو ایک کھاویں۔ دیگر۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ کلونجی۔ طباشیر ناگر موتھ۔ بھلاوہ کا شہد۔ چترک۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ پیپلا مول۔ بادیان۔ قند سفید شہد خالص۔ بھلاوہ کے شہد کو گھی میں حسب دستور حل کر کے مع ادویات کوفتہ بیختہ کے ہمراہ قند و شہد کے قوام کے ملا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ مگر اس دوائی کو بعد گذر جانے عرصہ چھ ماہ کے استعمال کرنا چاہیئے۔ تازہ بنائی ہوئی کا استعمال درست نہیں ہے بیچ محافظت سیاہی بالوں کے اور بڈھوں کے نہایت نافع ہے۔ **روغن** کہ بالوں کو گرنے سے باز رکھتا ہے اور سیاہ کرتا ہے اور لمبا کرتا ہے۔ ص تباشیر۔ گ۔ دسیماق۔ زرورد۔ گلنار مصطگی۔ سنبل۔ پوست انار۔ سپاری۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہلیلہ۔ ماز و سیر۔ آملہ منقی۔ برگ مورد ادویہ کو نیمکوب کر کے ایک شبانہ روز پانی میں ڈالکر نرم آگ پر پکاویں تاکہ قوت دوائی کی پانی میں آجاوے پھر ہاتھ سے خوب مل کر صاف کریں پھر روغن کنجد۔ روغن گل ملا کر نرم آنچ

پر پکاویں کہ تمام پانی دوائی کا خشک ہوجاوے پھر جو کچھ جرم دوائی کا رہے اُس کو اول نکال کر سرد کر کے کسی برتن میں رکھیں بعدہ روغن کو سرد کر کے اُسی میں ڈال کر رکھیں اور حسب ضرورت ملا کریں روغن کہ بالوں کو سیاہ کرے اور سیاہی اس کی مدت تک رہے ۔ ص نارجیل سالم کو ایک طرف سے کاٹ کر اُس میں سے مغز نکالیں پھر چونسٹھ ماشہ مغز نارجیل مذکورہ میں تین تولہ پوست آملہ اور سات ماشہ برادہ آہن اور دو ماشہ جو کھار ملا کر کھرل کر کے اُسے نارجیل میں پر کر کے سر اُس کا خمیر سے خوب مضبوط کریں اور تمام جوز کو گل حکمت کر کے تنور گرم میں رکھیں بعد گزرنے ایک ساعت بخت کے نارجیل مذکور کو نکال کر روغن اُس میں سے ٹپکا کر رکھیں اور لگاویں۔ **فصل ۳۔ ناخن کے خشک اور شق ہونے میں**۔ یہ بیماریاں غلبہ یبوست سے پیدا ہوتی ہیں علاج تنقیہ و ترطیب بدن کا کریں اور روغن گرم میں ناخن کو پکڑیں اور قیروطی ملا کریں اور آب گرم و نمک سے دھویا کریں یہ سب مفید ہیں۔ دیگر۔ سرکہ دو حصہ روغن کنجد ایک حصہ ملا کر پکاویں اور تھوڑا سا سریش اُس میں ملا کر بطور مرہم کے بنا رکھیں اور طلا کریں۔ دیگر۔ روغن ارنڈ کا لگا کر چوب مدار کو جلا کر دھواں دلویں کہ ناخن کے خشک ہونے کو نافع ہے۔ دیگر۔ مصطگی۔ نمک سنگ روغن چنبیلی میں گھس کر ضماد کریں کہ نہایت مفید ہے۔ دیگر مسکہ گو سفند یا گاؤمیش کا لگا کے سینک دلویں۔ **فصل ۴۔ داخس میں**۔ یہ ایک ورم ہوتا ہے نزدیک ناخن کے ہاتھ کی انگلی میں ہندی میں اس کو کُھنی اور بیسہری بھی کہتے ہیں اور شدت تپاک کے ساتھ ہوتا ہے اور کبھی انگلی سے درد اُٹھ کر ہاتھ میں جاتا ہے اور پھر تمام بدن میں منتشر ہوجاتا ہے اور آدمی کو ہلاک کرتا ہے اور کبھی ناخن گر پڑتا ہے۔ علاج اسبغول کو سرکہ میں پیس کر برف سے سرد کر کے باندھنا اور انگلی کو تر رکھنا اور برف میں رکھنا درد کو نافع ہے۔ دیگر۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی۔ آرد جو۔ عرق گلاب سے پیس کر یا پانی سے گھس کر باندھیں اور پارچہ تر سے تر رکھیں کہ اورام سوزندہ کو ابتدا میں نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ افیون۔ بھانگ ہر دو کو سرکہ میں گھس کر طلا کریں کہ شدت درد کو ساکن کرتا ہے۔ دیگر کلونجی کا پولٹس پکا کر باندھیں اگرچہ درد ہوتا ہے مگر جلد پکا دیتی ہے۔ فائدہ۔ ابتدائی میں جب ورم ظاہر ہونے لگے تنقیہ بدن کا کرنا اور صندل سُرخ و سپاری دگیرو ہر سہ مساوی الوزن کو دھنیا کے پانی سے گھس کر لگانا نہایت فائدہ مند ہے اور غذائے غلیظہ و تیز سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ بلکہ شروع میں تر اسپغول باندھنے سے تین روز میں نفع معلوم ہوتا ہے +

باب اُنیسوان امراض جلد میں

فصل ۱۔ چھائیں میں۔ سیاہی رقیق جلد پر ہوتی ہے اکثر غلبہ خلط سودا سے ہوتی ہے۔ اور ایام حمل اور تپ ہائے رُبع میں اکثر ہوجاتی ہے اگر مولودی ہو لا علاج ہے۔ علاج بعد نضج مادہ کے تنقیہ مادہ سوداوی کا کریں اور آبگرم سے تکمید کیا کریں۔ دیگر ہلدی کو عرصہ ایک ہفتہ تک آب لیموں میں تر رکھیں بعدہ اس کو بیخ نرگل تازہ سے خوب گھسیں پھر گلاب ملا کر ضماد کریں۔ دیگر صندل سُرخ۔ زعفران۔ ناگ کیسر۔ تیزپات۔ خس۔ ہر پنج مساوی پانی سے گھس کر لگاویں۔ دیگر۔ پوست ترنج۔ نرکچور پانی سے برابر وزن گھس کر لگاویں۔ دیگر۔ سرسوں سفید کو شیر گاؤ میں جوش کریں جب دودھ جذب ہوجاوے بٹنا بنا کر بدن اور منہ پر ملیں کہ منہ اور بدن کو چمکاوے دیگر۔ زعفران۔ منجیٹھ۔ کُندر۔ مصطگی۔ برابر وزن آب پیاز سے گھس کر رکھیں اور تھوڑا اس میں سے ساتھ پانی گرم کے ملا کر ملیں اور بعد تین ساعت کے دھوویں۔ دوائیکہ۔ چہرہ کو سُرخ کرے اور صاف اور براق بناوے۔ ص۔ زعفران خالص۔ زوفا خشک۔ شکر سفید۔ کوٹ چھان کر سفید بناویں اور ہر روز نو ماشہ کھایا کریں اور بادام تلخ کے جوشاندہ سے منہ دھویا کریں فائدہ کھانا ہینگ اور لسن اور سیب اور انار شیریں وغیرہ کا بھی واسطے سُرخی رخسار کے نفع رکھتا ہے۔ دوائیکہ چہرہ سے اخلاط ردیہ کو دفع کرے اور رنگ کو سُرخ کرے ص۔ زوفا خشک بادیان رومی۔ زعفران۔ شکر سفید۔ سفوف کر کے ہر روز بقدر نو ماشہ آب نخود سے یا دودھ گائے سے ناشتا فرمایا کریں اور آرد جو۔ آرد نخود۔ آرد باقلا۔ نشاشتہ۔ کتیرا سفید۔ تخم مولی بحصہ مساوی شیر گاؤ میش سے گھس کر منہ پر رات کو طلا کریں۔ اور صبح کو طبیخ یعنی جوشاندہ بابونہ اور بنفشہ سے دھویا کریں۔ یا ناگرموتھ کے جوشاندہ سے دھوویں۔ دیگر۔ کتیرا سفید۔ آرد جو۔ آرد باقلا مقشر آرد مٹر۔ آرد نخود۔ نشاشتہ۔ خردل سفید۔ آرد عدس۔ مغز تخم خربزہ۔ کوٹ چھان کر دودھ میں گوندھ کر اُبٹنہ بنا کر استعمال کریں واسطے تصفیہ و تحسین چہرہ کے مفید ہے۔ نکتہ گل آم ناشگفتہ جاوتری۔ کوٹ چھان کر بقدر چار ماشہ یا کم و بیش کھاویں صبح اور شام دو ہفتہ کے استعمال سے بدن سے بوئے خوش آوے اور اگر دو ہفتہ سے زیادہ کھاویں بہتر ہے **فصل ۲۔** مہاسوں میں۔ یہ وہ دانے ہیں کہ سنِ شباب میں زیادتی اور جوش خون سے چہرے پر نکلتے ہیں۔ علاج بعد تنقیہ کے ادویہ مسکن جوش خون کا استعمال کریں۔ دیگر۔ املتاس کے درخت کی چھال۔ پوست درخت لودر۔ پوست انار کے درخت کا۔ ناگرموتھ۔ انبہ ہلدی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر

پانی سے گوندھ کر بطور بٹنہ کے منہ پر ملیں اور خشک ہونے کے بعد دھو ڈالیں۔ دیگر۔ زر کچور کف دریا۔ پانی سے پیس کر لگاویں۔ دیگر۔ جوانسہ کو نیمکوب کر کے جوش دے کے اُس کے پانی سے دھویا کریں۔ دیگر۔ تخم خرفہ کو گائے کے دودھ میں گھس کر اُبٹنا بنا کر لگاویں۔ دیگر۔ پوست درخت نیم۔ پوست درخت سرس۔ پوست درخت انار۔ ہلدی۔ دارہلدی۔ ناگرموتھ لودہ۔ مساوی کوٹ پیس کر پانی سے گوندھ کر لگاویں کہ چھائیں اور مہاسہ کو دفع کرتا ہے۔

فصل ۳۔ سعفہ میں۔ سعفہ سر کے گنج کو کہتے ہیں اور یہ پیپ اور خشک ریشہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ پیدائش اس بیماری کی مادہ سوداوی غیر طبعی سے ہے لڑکپن میں رطوبت غالب ہوتی ہے۔ اور شروع شباب تک شدت کرتا ہے اور فقیر کے دیکھنے میں آیا ہے کہ جو لوگ گوشت بھینس کا زیادہ استعمال کرتے ہیں وہ اکثر اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ **علاج** جونکیں لگوا کر متواتر دو تین روز تک خون نکلوانا اور مسہل سے تنقیہ مادہ سوداوی کا کرنا بہتر ہے۔ دیگر۔ رائی نیم بریاں سفوف کر کے روغن کنجد میں ملا کر لگاویں۔ دیگر۔ کمیلہ دو جز۔ سہاگہ بریاں ایک جز۔ روغن سرشف میں ملا کر لگایا کریں۔ دوا ایک لڑکوں کے گنج سر اور اُن پھوڑے اور پھنسیوں کو جو لڑکوں کے سر پر پیدا ہوتی ہیں نافع ہے۔ ص۔ کمیلہ۔ کتھ۔ گیرو۔ شورہ قلمی۔ نیلا تھوتھہ۔ مردار سنگ۔ مرچ سیاہ۔ برگ مہندی۔ کوٹ پیس کر سرسوں کے تیل کو آگ پر جلا کے اور اس میں ملا کے استعمال کریں۔ دیگر۔ آملہ سوختہ۔ پوست خشخاش سوختہ۔ برگ مہندی۔ کمیلہ۔ نیلا تھوتھہ بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ جھڑ بھوبنجے کے چھپر کا دھواں۔ بھبی کی راکھ روغن سرشف ادویات کو کوٹ چھان کر تیل کو گرم کر کے ملا کر نگاہ رکھیں اور لگایا کریں۔ دیگر نیلا تھوتھہ بریاں۔ مرچ سیاہ سوختہ۔ مسوری سوختہ۔ آملہ سوختہ۔ پوست انار سوختہ۔ کو کنار سوختہ کمیلہ سوختہ۔ روغن سرشف ادویات کو خوب باریک پیس کر تیل کو گرم کر کے ملا کے لگایا کریں کہ گنج شدید العفونت اور رطوبی کے لئے بے نظیر ہے۔ نکتہ گوگرد یعنی گندھک۔ پارہ۔ توتیا سبز یعنی نیلا تھوتھہ۔ گل سوختہ تنور۔ روغن سرشف پارہ اور گندھک کو کھرل کر کے دیگر اجزا کو شامل کریں اور روغن کو گرم کر کے بخوبی اور حسب ضرور گنج میں ملیں پھر ایک ساعت کے بعد سر گیں بھینس کی ملیں جب خشک ہو جاوے کپڑہ سے ملکے دور کریں۔ اور سرد پانی سے دھویں تین دفعہ کے استعمال سے گنج رطب اور یابس دور ہو گا۔

فصل ۴۔ سبوسہ میں۔ ہندی میں اسے بفا کہتے ہیں۔ علاج۔ چنے کے آٹے کو ایک گھڑی سرکہ میں ڈال دیں پھر وہ سرکہ

شہد میں ملا کر سر پر ملیں۔ دیگر صابون سے سر دھونا جوؤں کو مارتا ہے اور بفا کو نافع ہے۔ دیگر
بھانگرہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ چرک آہن۔ پھٹکڑی سفید۔ وسمہ مساوی کو
سرکہ میں پیس کر لگانا دافع سبوسہ ہے۔ دیگر۔ نمک باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر سر میں لگانا
مفید ہے۔ دیگر۔ اول آرد نخود کو سرکہ اور پانی میں گھول کر سر دھوویں بعد خشک ہونے
سر کے روغن چمبیلی ملیں۔ **فصل ۵۔ برص اور بہق میں۔** برص ایک قسم کے سفید داغ
براق مادہ بلغمی سے پیدا ہو جانے کو کہتے ہیں اور بہق سپیدی ہلکی سی جلد بدن پر ظاہر ہوتی ہے
ہندی میں اس کو چھیپ کہتے ہیں۔ **علاج۔** بعد نضج مادہ کے تنقیہ بلغم کا کریں اور لبنیات اور
اشیاء سرد سے پرہیز لازم جانیں۔ دیگر۔ بابچی مدبر۔ کنجد سیاہ برابر وزن شہد سے ملاویں اور
تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر صبح اور شام ایک ایک گولی کھایا کریں۔ تدبیر۔ بابچی کے مدبر
کرنے کی یہ ہے کہ باپچی کو سرخ رنگ کی گائے کے پیشاب میں جو جنی نہ ہو ظرف گلی میں عرصہ
اکیس روز تک تر رکھیں۔ پھر نکال کر مقشر کر کے سایہ میں سکھا کے کام میں لاویں گولی دافع
سفید داغ۔ ص۔ اجمود۔ مغز کنول گٹھہ۔ بابچی مدبر۔ تخم پنواڑ۔ ہر چہار برابر وزن کوٹ پیس کر شہد
سے گولیاں بنا رکھیں خوراک دو ماشہ سے سات ماشہ تک۔ گولی۔ دافع سفید داغ۔ ص۔
جنگلی انجیر کی چھال۔ چترک۔ گندھک مصفی۔ ہلیلہ سیاہ۔ گشنیز خشک کوٹ چھان کر گائے نازاد
کے پیشاب میں ظرف گلی بے روغن میں جوش دیں جب گاڑھا ہو جاوے جنگلی بیر کے برابر
گولیاں بنا رکھیں اور عرصہ چالیس روز یا پچاس روز تک ہر روز ایک گولی صبح اور ایک شام
کھایا کریں غذا نان گندم اور آب نخود نمک کم۔ دوائیکہ۔ سفید داغ کو مفید ہے۔ ص۔
تخم دھتورہ سیاہ۔ چترک۔ مرچ سیاہ۔ چاہیئے کہ دھتورہ کے بیج نصف بریاں اور نصف خام
رکھیں اور ادویہ کے ساتھ ملا کر کوٹ چھان کر سفوف بنا رکھیں ہر روز بقدر دو رتی کھائیں
غذا نان گندم یا نان نخود ایک وقت اور بعضے شیر برنج کھلاتے ہیں۔ دیگر اجمود پہلے روز چار ماشہ
پھر ایک ایک ماشہ زیادہ کر کے صبح کو سرد پانی سے پھانکیں یہاں تک کہ آٹھ ماشہ تک پہنچیں
اور عرصہ دو ماہ تک کھایا کریں اگر دو ماہ میں فائدہ معلوم نہ ہو تیسرے مہینے بقدر ایک ماشہ
بابڑنگ مقشر اس کے ساتھ ملا کر کھایا کریں اور بادی ترشی سے پرہیز کریں لکھا ہے کہ
چنے کی روٹی یا بھنے چنے کھانا۔ اور بدوں اس کے کسی چیز کا استعمال نہ کرنا برص مزمن کو دفع
کر دیتا ہے۔ لیپ دافع سفید داغ۔ پلاس پاپڑہ مقشر۔ کتھہ سفید۔ نیلہ تھوتھہ سبز باریک پیس کر

لیموں کے رس سے کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں اور حسب ضرورت لگایا کریں یہ گولی داد کو بھی نفع کرنے والی ہے۔ دیگر۔ نوشادر باریک پیس کر شہد میں ملا کر برص وبہق پر لگانا مفید ہے۔ نکتہ اجوودہ ایک حصہ گیرو نصف حصہ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر دو ماشہ یا تین ماشہ کھانا اور بدوں گھی کے روٹی کھانا تھوڑے عرصہ میں نفع پہنچتا ہے۔ روغن کہ دافع برص ہے ص گنگنی کو گائے کے پیشاب میں اکیس روز تک تر کریں پھر سکھا کے تیل نکال کے سفید داغوں پر طلا کریں دیگر۔ تخم سرس سے تیل نکال کر داغوں پر ملیں۔ دیگر۔ روغن گل۔ یا روغن بیضہ مرغ میں نوشادر حل کر کر ملنا اور دھوپ میں بیٹھنا سات روز میں نفع ہوتا ہے۔ روغن کہ برص وبہق کو مفید ہے۔ ص۔ باپچی کو دہی میں تین روز تک بھگو دیں پھر آتشی شیشی میں تیل نکالیں پھر اس میں تھوڑا نوشادر ملا کر داغ کو چھیل کر اس پر طلا کریں کہ برص مزمن کو نافع ہے۔ لیپ کہ بہق اور جملہ آثارات کو دفع کرے ص۔ صدف کوٹ کر لیموں کے پانی میں ڈالیں یہانتک کہ جل جاوے۔ لیں ہرتال سرخ۔ سفید سرسوں۔ تخم مولی۔ مغز پستہ مغز بادام تلخ۔ سب کو آپس میں ملا کر لگاویں۔ دوائیکہ۔ بیچ دفع برص اور بہق کے سب مسہلات سے زیادہ مواقف ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ سونٹھ۔ تربد یعنی نسوت قند سفید قند کو پانی میں قوام کر کے اور ادویات کو کوٹ چھان کر ملاویں خوراک دس ماشہ سے ایک تولہ فائدہ۔ بہق دو قسم کا ہے ایک بہق ابیض دوسرا اسود بہق ابیض سفید داغ ہیں اور اسود سیاہ اور اس کی سفیدی یا سیاہی مدور رقیق ہوتی ہے اور ابتدا میں علاج کرنے سے دفع ہو جاتا ہے۔ مگر برص سے رہائی مشکل ہے خصوصاً کہنہ اور دیرینہ سے کہ اثر اُس کا گوشت کے اندر ہوتا ہے۔ دوائیکہ۔ برص اور بہق کو نافع ہے۔ ص۔ کوٹ تلخ۔ چترک۔ ہرتال سرخ۔ مرچ سیاہ۔ زنگار۔ برابر وزن کو تانبہ کے باسن میں گائے کے پیشاب میں کھرل کریں بعد ایک ہفتہ کے ملیں اور دھوپ میں بیٹھیں نفع ہو۔ دیگر۔ رسکپور ایک جز صندل سفید پانچ جز پانی میں ملا کر طلا کریں۔ بیچ دفع برص کے اسرار سے ہے۔ تعلیم۔ برص کی سفیدی غلیظ پوست میں ہوتی ہے۔ اور جو بال اُس جگہ نکلتے ہیں سفید ہوتے ہیں اور ملنے سے مقام سرخ نہیں ہوتا۔ اور سوزن چبھونے سے رطوبت سفید نکلتی ہے مگر بہق میں سفیدی بالائے جلد ہوتی ہے اور بال اُس جگہ سیاہ نکلتے ہیں اور سوزن چبھونے سے وہاں سے خون نکلتا ہے۔ ایسی بیماریاں کشتہ جات سے جلد دفع ہو جاتی ہیں خصوصاً کشتہ سنکھیا

اور ہرتال طبقی وغیرہ سے ذکر ان کا کشتہ جات میں ہوگا۔ فصل ۶۔ شری۔ اس کو ہندی میں
کھن بولتے ہیں دانے چپٹے اور سرخی مائل ہوتے ہیں بعضے چھوٹے بعضے بڑے اور اکثر دفعۃً
پیدا ہو جاتے ہیں کرب اور خارش کے ساتھ۔ علاج۔ مرچ سیاہ اکیس عدد پانی میں
پیس کر پیویں۔ دیگر۔ اجوائن یا ہلدی کا بخور کریں مگر اول اوپر بدن کے اونی کپڑہ اوڑھیں
دیگر۔ اسپغول۔ خوب کلاں ہر ایک کو جدا جدا دھو کے سکنجبین سادہ چار تولہ عرق گلاب دہ
تولہ ملا کے کچھ پانی اضافہ کر کے پیویں۔ دیگر۔ کباب چینی۔ قند سفید باریک پیس کر ساتھ
آب سرد کے کھاویں۔ دیگر۔ بادیاں۔ سکنجبین سادہ۔ بادیاں کو گھوٹ کے شیرہ نکال کے شربت ملا کے
نوش کریں۔ دیگر مرچ سیاہ۔ پیپل۔ گیرو۔ مصفی پانی سے گھوٹ کے چھان کے شہد تین تولہ
ملا کے پیویں۔ دیگر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ گیرو۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ ابنہ ہلدی۔ شہد۔ کوٹ
چھان کے ملا رکھیں خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھلاویں دونوں وقت بلغم اور
کھن دفع ہونگے۔ اطریفل سنا۔ دافع شری و برص و بہق ہے و دیگر امراض بادی بلغمی
کو بھی مفید ہے۔ ص۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ
سونٹھ۔ مصطگی۔ کچور۔ تربد۔ مغز بادام۔ مویز منقی۔ سنا مکی۔ حسب دستور الگ الگ کوٹ
چھان کے اور مغز بادام اور مویز کو باہم گھس کے شہد سہ چنداں میں معجون بنا لیویں خوراک
ایک تولہ سے سوا تولہ نہار صبح و شام غذا لطیف دلویں بادی ترشی سے پرہیز کریں نہایت مصفی
خون ہے۔ فائدہ۔ شری اگر خون صفراوی سے ہوا ہو اور کوئی وجہ مانع فصد کی نہ ہو فصد
بلا توقف کریں کیونکہ فصد نہ کرنا اس میں آخر کو حدوث تپ صفراوی کا باعث ہوتا ہے جس
میں احتمال سرسام کا ہے اگر شری ساتھ سوزش اور گرمی شدید کے ہو قرص کافور ساتھ
آب انار یا سکنجبین سادہ کے دیویں۔ نکتہ۔ مریض کو آب جوشاندہ۔ گل بنفشہ۔ خاکشی
و شبت و سبوس جو میں بٹھانا۔ اور سبوس اور تخم خربزہ کو کوٹ کے بدن کو ملنا اور آب گرم
بدن پر ڈالنا اور بدن کو خشک کرنا اور روغن گل و گلاب و سرکہ ملنا اور تخم مکو و دھنیا و کاکنج
و آرد جو باہم ملا کر بدن پر عرق گلاب میں طلا کرنا مفید ہے۔ نقوع۔ کہ بیج دفع شری کے
اثر تمام رکھتا ہے۔ ص۔ عناب۔ آلو بخارا۔ گشنیز خشک۔ شاہترہ۔ صندل سرخ۔ رات
کو آب مطبوخہ ظرف گلی میں بھگو کے صبح چھان کے سکنجبین سادہ چار تولہ ملا کے پیویں۔
تعلیم۔ خاصہ شری گرم کا یہ ہے سرخ ہوتی ہے اور گرم اور جلد نکلتی ہے۔ بخلاف شری

بلغمی کے کہ مائل بہ سفیدی ہوتی ہے اور رات کو نکلتی ہے اور ساتھ تنقیہ بلغم کے دفع ہوتی ہے
تین ماشہ کباب چینی بیج دس تولہ سکنجبیں کے چاٹنا دونو قسم کو نفع ہوتا ہے۔ دوائیکہ شری کو
نافع ہے ص۔ سبوس گندم سرکہ میں بھگو کے خشک کیا ہؤا۔ دھنیا خشک ہر دو کو جلا کر دھواں
اس کا بدن کو پہنچاویں کہ نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ برگ بالنسہ کو جوش دیکے غسل کریں دیگر
گیرو ہمراہ سکنجبین کے کھاویں۔ دیگر۔ رسوت۔ مازو سبز۔ صندل سفید۔ زرد چوب یعنی ہلدی
سرکہ اور گلاب سے گھس کے لیپ کریں۔ **فصل ۷۔ قوبا یعنی داد میں**۔ یہ اکثر مادہ سودا وہ
سے ہوتا ہے۔ **علاج** تنقیہ مادہ کے بعد روغن گندم لگانا اور صبح ہی اٹھ کر باسی تھوک
لگانا مولی کے پتے کا رس لگانا ابتداء میں فائدہ مند ہے۔ دیگر۔ جونکیں لگا کر خون نکلوانا
نافع ہے۔ دیگر منسل پانی میں پیس کر لگاویں۔ دیگر۔ مہندی سرکہ میں پیس کر ضماد کریں
فائدہ۔ شروع میں علاج اس کا کہ جب تک گوشت کے اندر سرایت نہ کرے سہل ہے
مگر گوشت میں سرایت کر جانے کے بعد بدوں جونک اور پچھنے اور ادویہ تیز کے اچھا ہونا
مشکل ہے دوائیکہ داد کو نافع ہے۔ پلاس پاپڑہ مغشر۔ کتھ سرکہ میں پیس کر لگاویں۔
دیگر۔ صندل سفید۔ سہاگہ تیلیہ۔ افیون۔ تینوں برابر لے کر لیموں کے رس سے پیس کر داد
کو کسی کھر کھری چیز سے کھجا کر ملیں نہایت مفید ہے۔ دیگر۔ رال ارر۔ گندھک ارر۔ سہاگہ۔ اجوائن ارر
خراسانی۔ کوٹ چھان کر پانی سے گولیاں بنا رکھیں اور حسب ضرورت داد کو کھجا کر اس
پر لگاویں۔ دیگر۔ مردار سنگ۔ گندھک۔ نوشادر۔ سہاگہ۔ کتھ سفید۔ مازو بلا سوراخ۔
مرچ سیاہ۔ کمرکس۔ افیون۔ سب مساوی لیکر کھرل کرکے لیموں کے رس سے گولیاں بنا
رکھیں اور حسب ضرورت لیموں کے رس سے گھس کر لگاویں۔ دیگر۔ پوست آملہ صندل
سرخ۔ رال۔ سہاگہ۔ کتھ سفید۔ کمرکس۔ مساوی کوٹ پیس کر پانی سے گھول کے موضع
داد کو کھجا کے ضماد کریں۔ عجیب الاثر ہے۔ دیگر۔ توتیا بیجی۔ روغن گاؤ۔ آب سو دفعہ
دھویا ہؤا باہم مخلوط کر رکھیں۔ اور لگایا کریں داد اور خارش دفع ہوگی۔ دیگر سیندور
گندھک۔ ہلدی۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ تیلیہ سب برابر لے کر خوب باریک پیس کر گھی میں ملا کر
بطور مرہم بنا رکھیں اور لگایا کریں۔ دیگر کسی صاف پتھر پر گندم رکھ کے ایک آلہ لوہے
کا آگ میں سرخ کرکے گیہوں کے اوپر رکھ کر دبا دیں جو کچھ اس میں سے سیاہ رنگ کا
نکلے اس کو گرم گرم ہی داد پر لگا دیں۔ اور بعضے پتال جنتر میں گندم کا روغن نکال رکھتے ہیں

اور لگایا کرتے ہیں۔ تیزآب کہ رسولی اور داد وغیرہ کو نہایت نافع ہے ص۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی سفید کاہی مٹی۔ آملہ سار گندھک۔ باریک کرکے شیشے میں ڈال پتال جنتر میں روغن اس کا ٹپکا رکھیں اور حسب ضرورت ہلکا سا لیپ کریں۔ **فصل ۹ خارش میں**۔ اگر ثبور خرد سرخ رنگ جس میں خارش شدید ہو اس کو جرب کہتے ہیں اور کبھی ان میں ریم ہوتی ہے اور کبھی بلا ریم ہوتے ہیں۔ اور بدوں ثبور کے صرف خارش کا ظاہر ہونا حکہ کہاتا ہے یہ بیماری بسبب ملجانے صفرا و سودا سوختہ یا بلغم شور کے یا تناول اشیاء گرم و شور و شیرین و شراب وغیرہ کے جس سے کہ خون فاسد ہوجاتا ہے لاحق ہوتی ہے **علاج**۔ گندھک۔ انبہ ہلدی۔ باپچی۔ شاہترہ۔ نیمکوب کرکے رات کو ظرف گلی میں ایک پاؤ آب مطبوخہ میں بھگو کے صبح چھان کے نوش فرماویں اور ثقل اس کا کڑوے تیل میں ملا کر بدن پر مل کے گرم پانی سے غسل کریں۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ نیمکوفتہ۔ افیتموں آدھ سیر گرم پانی میں ظرف گلی میں تر کرکے صبح آب صاف اس کا لے کر اور تین تولہ شکر ملا کے دو دفعہ کرکے پیویں۔ دیگر۔ چرائتہ۔ شاہترہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ رات کو بھگو کے صبح چھان کے پیا کریں خارش تر کو نافع ہے۔ خیسانده۔ کہ نہایت مصفی خون ہے اور خارش کو نافع ہے ص۔ آملی۔ آلو بخارا۔ برگ مہندی۔ دھنیا خشک۔ شاہترہ۔ صندل سرخ۔ دھماسہ۔ منڈی۔ صندل سفید پوست ہلیلہ زرد۔ رات کو بھگو کے صبح آب صاف اس کا لیکر نوش فرمایا کریں۔ دیگر۔ صندل سرخ سیر بھوکہ۔ برگ نیم۔ برگ مہندی۔ گشنیز خشک۔ شاہترہ۔ کچور۔ گیرو۔ رسوت۔ سب ادویات کو نیمکوب کرکے ملا رکھیں اور اس میں سے بقدر ڈھائی تولہ لے کے رات کو آب مطبوخہ میں بھگو کے صبح زلال اس کا نوش فرمایا کریں۔ عرصہ ایک ہفتہ عشرہ میں خون کو صاف کرکے خارش کو نفع دیویگا۔ کشتہ رسکپور۔ کہ نہایت مصفی خون اور دافع خارش وغیرہ ہے ص۔ رسکپور اصل مغز ریٹھہ ہر دو کو صلایہ کرکے گولی بنالیویں اور پیاز سفید قریب آدھ سیر کے لیکے نغدہ بناکے اس میں رکھ کے گل حکمت کرکے سولہ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ کسی محفوظ جگہ میں دیویں۔ بعد سرد ہونے کے نکال کر دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیویں خوراک ایک گولی مسکہ گاؤ میں۔ دوا ئیکہ خارش کو مفید ہے ص۔ تخم پالک۔ تخم خشخاش سفید۔ ہر دو کو پانی میں پیس کر بدن پر مل کر دھوپ میں ایک ساعت ٹھیر کر گرم پانی سے غسل کریں اور تولیہ سے بدن کو بخوبی سکھالیویں۔ دیگر۔ گندھک۔ آملہ سار۔ کافور۔ نیلا تھوتھہ۔ خوب باریک صلایہ کرکے روغن گاؤ میں کہ بخوبی دھو لیا ہو ملا کے ملیں۔ اقسام خارش کو نفع ہوجاتا ہے۔ دیگر

روغن سہ منتف۔ آک کے پتے سبز۔ سنبھل۔ روغن کو آگ پر سُرخ کریں اور ایک ایک پتہ مدار کا
اس میں جلاویں جب سب پتے جل کر راکھ ہوجاویں اُتار کر سنبھل کا سفوف داخل کرکے حل کرکے
اور شیشے میں رکھیں حسب ضرورت موضع خارش پر ملیں۔ دو تین ہی روز میں خارش کو نفع ہوگا۔
دیگر۔ زعفران۔ کافور۔ گل ارمنی۔ روغن بادام تھوڑا سرکہ اور عرق گلاب ملا کے حل کر رکھیں۔ اور
مالش کیا کریں۔ خارش دفع ہو اور بعض دفعہ گل کُسُم کو جوش دے کے تھوڑا سا پانی اس کا بھی
ملا دیتے ہیں کہ نفع زیادہ ہوتا ہے۔ دیگر۔ مُردار سنگ۔ سہاگہ بریاں۔ لیموں کاغذی کا رس۔ روغن
چنبیلی باہم حل کرکے مالش کریں۔ اور بعض دفعہ مشک کافور و عرق گلاب عوض مردار سنگ
کے ڈالا جاتا ہے۔ دیگر۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ کافور۔ روغن گل۔ تھوڑا سرکہ باہم ملا کے
ملیں۔ دیگر۔ بالائی شیر مادہ گاؤ۔ مصری۔ عرق گلاب قسم اول باہم ملا کے عرصۂ ایک ہفتہ عشرہ
تک کھایا کریں اور نیز بالائی شیر میں قدرے رسکپور اور عرق گلاب ملا کے بدن پر ملا کریں کہ واسطے
موضع خارش کے نہایت مفید ہے۔ مسہل دافع خارش۔ ص۔ عشق پیچہ قسم خورد۔ شکر سفید۔
سفوف کرکے تین حصہ کریں اور ہر روز ایک حصہ اس کا آب گرم سے کھاویں تین روز میں جملہ
مادہ خارج ہوگا۔ دیگر۔ ایلوہ۔ مصطگی۔ سقمونیا مشوی۔ ہلدی۔ ہر چہار مساوی لے کر اس میں
سے بقدر ساڑھے چار ماشہ املی کے پانی سے کھاویں خارش صفراویہ کا مادہ تنقیہ سے نکالتا ہے
دوا اینکہ۔ خارش کو نافع ہے۔ ص۔ سیسہ کو آب کاسنی سے گھس کے روغن بادام و روغن گل ملا کے
طلا کریں۔ دیگر۔ کافور کو روغن میں حل کر لو۔ اور موضع خارش پر ملو دوسرے روز آب گرم سے دھو
ڈالو۔ اور پھر ایسا کرو خارش دفع ہوگا۔ دیگر۔ گندھک آملہ سار۔ نیلہ تھوتھہ۔ مردار سنگ۔ کمیلہ
روغن گاؤ۔ بطور مرہم بنا رکھیں اور تین روز متواتر دھوپ میں ملیں اور بعد اس کے آب نخود بدن
پر مل کے آب گرم سے غسل کریں خارش دفع ہو عجیب الاثر ہے **فصل ۱۰ جذام میں**۔ یہ
بیماری سوداوی ہے جب مستحکم ہو جاتی ہے تو صحت نہیں ہوتی ابتدا میں فصد اور مسہل لینا لازم
ہے چاہیے کہ ہر مہینے میں مسہل لیا کریں۔ اور غم و رنج و جاگنے سے پرہیز کریں اور اگر خشکی زیادہ
ہو تو جو چیزیں کہ رطوبت اصلی کو تحلیل کرتی ہیں ان سے پرہیز رکھیں اور بہترین غذا جذام میں
بکری کا دودھ اور آب نخود ہے اس بیماری میں منہ مثل شیر کے پھولا ہو اور آنکھیں گول
ہو جاتی ہیں۔ اسواسطے نام اس کا داء الاسد بھی ہے۔ علاج۔ ببول کی چھال نیمکوب کرکے
پانی میں بھگو کے صبح آب صاف اس کا لے کے نوش کیا کریں اور چند روز تک مداومت کریں

دیگر۔ برگ مہندی۔ رات کو پانی میں بھگو کے صبح چھان کر تھوڑی شکر ملا کے عرصہ چالیس یوم تک نوش کریں کہ دافع جذام ہے دیگر چنے کی بھوسی ایک سیر پانی میں ظرف گلی میں بھگو کے چھان کے ایک ماہ چالیس دن تک پیویں اور آب نخود و نان گندم غذا کریں اور سب چیزوں سے پرہیز رکھیں خصوصاً گوشت چاول دودھ اور دہی سے اور اس سے کہ سفید ہووے۔ اگر کچھ مرض باقی رہے اور بھی چند روز تک پیویں۔ دیگر۔ برگ سرس۔ مرچ سیاہ۔ ہر روز پانی میں پیس کے چالیس روز تک پیویں۔ اور غذا آب نخود و نان گندم کھاویں۔ دیگر۔ پوست بیخ درخت جھاؤ دو تولہ سے چار تولہ تک جوش دے کے قدرے شہد ملا کے پیا کریں کہ عجیب الاثر ہے۔ شربت شیشم کہ فساد خون کی سب بیماریوں اور جذام اور گرمی کو نافع ہے۔ ص۔ برادہ چوب شیشم کو ایک سیر آب مصفیٰ میں بھگو دیں آٹھ پہر کے بعد جوش کریں جب نصف رہے چھان کے تین پاؤ شکر سفید صاف شدہ ملا کے شربت تیار کریں۔ پھر ہر روز برادہ چوب درخت شیشم بقدر ایک تولہ جوشاندہ کے شربت ملا کے نوش فرماویں اور چاہیئے کہ برادہ شیشم کا اس لکڑی سے لیویں جو سرخ رنگ کی ہو اور عرصہ چالیس روز تک اس کا استعمال کریں اور ترشی اور دودھ اور دہی اور ہر قسم کے ساگوں سے پرہیز رکھیں۔ نان نخود و نان گندم غذا کریں۔ عرق دافع جذام۔ گل نیم۔ پانی۔ حسب دستور عرق نکالیں خوراک پانچ تولہ صبح پانچ تولہ شام اور اسی طرح سرپھوکہ کا عرق بھی نفع کرتا ہے جوشاندہ۔ مصفی خون و دافع جذام۔ ص۔ ناگرموتھ۔ چرایتہ۔ پوست اندرونی درخت بکاین۔ صندل سفید۔ گلو۔ کٹائی خورد۔ کٹائی کلاں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ککلی۔ بابڑنگ ہلدی۔ بیج۔ سونٹھ۔ کوٹ شیریں۔ اندرجو۔ بھنگرہ۔ منڈی۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ڈیڑھ چھٹانک پانی باقی رہے بدوں ملنے کے صاف کر کے چھ ماشہ مصری ملا کے نوش فرماویں اور نان گندم و آب نخود غذا کریں۔ دوا ایک جذام کو مفید ہے۔ ص۔ ریوند چینی۔ عشق پیچہ جوکھار۔ ترید سفید۔ نمک لاہوری۔ کوٹ چھان کر سفوف بناویں اور ہر روز رات کو بقدر نو ماشہ کے کھایا کریں۔ اور غذا آب نخود نان گندم تین ماہ تک استعمال کریں۔ اور اسی طرح سے ہر فصل میں ایک ماہ کھایا کریں۔ دیگر۔ ریوند چینی سوختہ۔ ہلدی بریاں۔ مساوی الوزن کوٹ چھان کر ہر روز صبح و شام آب باراں سے بقدر مناسب کھایا کریں کہ دافع جذام و برص و بہق ہے۔ کشتہ ہرتال۔ واسطے جذام کے اگرچہ جاری ہو گیا ہو فائدہ دیوے۔ ص۔ ہرتال طبقی۔ کف دریا۔ پھٹکڑی سفید۔ یکجا کر کے ایک سکورہ میں قاعدہ سے رکھ کے پانچ سیر اوپلوں کی

محفوظ جگہ میں آگ دیویں۔ بعد سرد ہونے کے نگاہ رکھیں۔ بقدر ایک سُرخ یا دو سُرخ کھایا کریں۔ کشتہ قسم دیگر۔ کہ عرصۂ پنجاہ روز میں جذام و برص وغیرہ کو دفع کرتا ہے۔ ص۔ ہرتال طبقی مغز تخم کرنجوہ۔ پھٹکڑی سفید۔ اول مغز کرنجوہ کو نیکوب کرکے نصف اس کا نیچے سکورہ میں بچھاویں اس پر پھٹکڑی کا سفوف نصف حصہ بچھاویں اس پر پارہ ہائے ہرتال کے قاعدہ سے رکھ کے اس پر نصف باقی ماندہ پھٹکڑی کا سفوف پھر اوپر اس کے کرنجوہ کے مغز کا سفوف بطور لحاف کے ڈالیں اور گل حکمت کرکے سات سیر اوپلہ کی آگ دیویں پھر ملایم کرکے نگاہ رکھیں خوراک نیم سرخ سے ایک سُرخ ہمراہ پان کے کھاویں۔ امرت بھلاوہ۔ واسطے جذام کے مفید ہے۔ ص۔ بھلاوہ قسم عمدہ۔ گلو۔ شیر گاو۔ روغن گل۔ مصری۔ شہد تخم پنواڑ۔ باپچی۔ پوست درخت نیم۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ کا پوست۔ ناگرموتھ۔ دانہ الائچی پاپڑہ۔ پنج۔ ناگ کیسر۔ سوگندہ بالا۔ تیزپات۔ چندن سفید۔ گوکھرو۔ صندل سُرخ۔ چھوارہ پنخش۔ سیندھا نمک۔ اول بھلاوہ سے ٹوپی دور کریں اور سولہ سیر پانی میں پکانا شروع کریں۔ درمیان طبخ کے گلو کو نیکوب کرکے ڈالیں۔ جب پانی قریب چار سیر کے رہ جاوے مل کے چھان لیویں۔ اور اس میں شیر گاؤ اور روغن گاؤ اور مصری شہد داخل کرکے نرم آنچ پر قوام کریں اور آخر قوام میں دیگر جملہ ادویات باریک شدہ کو داخل کرکے بطور معجون بنا رکھیں۔ اور چار ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک حسب قوت و مزاج مریض کے دیویں۔ تیل کہ جذام کو نہایت مفید ہے۔ ص۔ کالی مرچ۔ ناگرموتھ۔ کلونجی۔ وال چھڑ چھڑیلہ۔ ترودی یعنی نسوت پوست بیخ حنظل۔ ہلدی۔ دیودار۔ کوٹ۔ ہرتال زرد۔ منجیٹھ۔ صندل سُرخ۔ بچھناگ۔ آگ کا دودھ۔ گائے کے گوبر کا رس۔ سرشف کا تیل۔ پانی بارش کا۔ گائے کا موت۔ سب کو نرم آنچ پر پکاویں یہاں تک کہ صرف تیل رہے پس اُس کو صاف کرکے رکھیں اور بدن پر مالش کریں کہ اقسام جذام یعنی کوڑہ کو دفع کرتا ہے۔ اس کا نام لگھو مرچادتیل ہے۔ نکتہ اگر صاحب جذام نے پارہ وغیرہ کا کشتہ خام استعمال کیا ہو جو باعث تکلیف کا ہوا ہو۔ تو اس کو برگ سرپھوکہ ایک تولہ سے تین تولہ تک جو ساتھ پانچ یا دہ عدد مرچ سیاہ نیکوفتہ کے رات کو بھگویا ہو صبح بطور بھنگ کے گھوٹ کر پلاویں تین چار روز یا ایک ہفتہ میں کشتہ براہ بول دفع ہوگا۔ اگر دیکھنا چاہیں تو پیشاب کو کسی برتن میں حاصل کرکے دیکھ لیا کریں فائدہ۔ کسی قدر علاج جذام آتشک میں بیان ہوا وہاں سے حسب موقعہ فایدہ اُٹھاویں چونکہ یہ مرض متعدی ہے اس لیے

چاہیئے کہ اپنے آپ کو بچائے رکھیں۔ گٹکا۔ کہ اگر جذام سے ناخن گر گئے ہوں اور ہاتھ پاؤں ساقط ہو چکے ہوں نفع کرے۔ حل۔ مار سیاہ پکڑ کر فوراً اس کی دم اور سر بقدر ایک ایک بالشت کے کاٹ دیویں اور درمیانی حصہ اس کا لے کر اُس میں سے استخوان ہائے و آنتوں کو دفع کردیں کہ صرف گوشت رہے پس اُس میں بقدر چار ماشہ کے سنکھیا سفید قسم اعلےٰ ملا کے اس حد تک کھرل کریں کہ سیاہ ہو جائے پس بقدر دانہ مونگ یا ماش کے گولیاں بنالیویں اور ہر روز ایک گولی گائے کے مکھن میں لپیٹ کے دیویں تین روز یا پانچ روز تک اور نان جو غذا دیویں دیگر کچھ غذا نہ دیویں۔ نکتہ۔ ایک سانپ اُس جگہ سے جہاں پر شورہ کی زمین نہ ہو یعنی ظاہر زمین میں شوریت و نمکینیت نہ ہو لیکر فوراً سر اُس کا اور دم اس کی کاٹ ڈالیں کہ پھینک دیویں اور شکم کو پاک کریں بعد اُس کے پانی سے دھو کر دیگ میں ڈالیں۔ اور نمک و تخم شوبہ۔ بیخ پان۔ بقدر ضرورت اُس میں ڈالیں اور پانی بقدر حاجت اور تھوڑا روغن زیت ڈال کر پکاویں تو مہرا ہووے پس اُس شوربہ سے تھوڑا مجذوم کو پلاویں اور تھوڑا گوشت مذکور بھی کھلاویں پس صاحب جذام کو اگر سدر واقعہ ہو اس کی آنکھ کے نیچے اندھیرا معلوم اور پڑے بہتر ورنہ پھر تھوڑا اور پلاویں اور کھلاویں تا سدر عارض ہو اور انتفاخ بدن میں لاحق ہو اور جانیں کہ مریض مذکور کئی دن تک بیہوش اور گم کیا ہوا عقل کا رہتا ہے نہ ڈریں پس بدن اُس کا جس جگہ سے کہ گوشت گرم ہوگا پھٹ جاویگا خوف نہ کریں کہ گوشت فاسد دور ہو کر گوشت صحیح جم آویگا ساتھ حکم البشور کے۔ فصل ۱۱۔ سیت میں۔ ہاتھ پاؤں میں پسینہ بکثرت نکلنے کو ہندی میں سیت کہتے ہیں۔ علاج۔ پھٹکڑی پانی میں حل کر کے ملیں۔ دیگر سیاہ دھتورہ کی بیج ملا کر باریک پیس کر ہر روز ایک ماشہ ایک ہفتہ تک کھاویں۔ دیگر پوست بیخ اونٹ کٹارہ خشک کر کے کوٹ چھان کے پیس کے ہر روز ایک تولہ شہد ملا کے کھایا کریں ایک ہفتہ میں صحت معلوم ہو۔ گٹکا۔ کہ سیت کو مفید ہے۔ حل۔ شنگرف بمغز تخم پنبہ کوڑی زرد سوختہ۔ مرچ سیاہ۔ باریک کھرل کر کے بقدر آٹھ ماشہ کے چوک کہ وہ ترش ہوتا ہے ملا کے بقدر سیاہ مرچ کے گولیاں بناویں خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام۔ نکتہ۔ اگر بکثرت سے عرق آتا ہو اس کو حبس کی ضرورت پڑے تو زرورد۔ سماق۔ دھنیا۔ عدس۔ عناب۔ کو پانی میں جوش دے کے یا بھگو کے پانی اُس کا بدفعات تنہا پلانا یا شربت خشخاش اس میں اضافہ کر کے دینا اور گیرو۔ اور مردار سنگ عرق گلاب سے گھس کے طلا کرنا حابس

عرق ہے۔ اور اسی مرض میں مازو کو ساتھ تھوڑی سفیدہ قلعی اور روغن گل کے لگانا۔ اور یا گل گلاب
وگل آنار۔ اور پھلی ببول۔ رسوت۔ لوبان کو روغن گل اور عرق گلاب میں گھس کر لگانا۔ کثرت عرق کو
روکتا ہے فائدہ۔ یہ خیال رہے کہ اگر روز بحران ہے کہ طبیعت مادہ مرض کو براہ عرق دفع کر رہی ہو
تو حبس کرنا اس کا منع ہے مگر بوقت زیادتی ضعف کے روک دینا روا ہے۔ فصل ۱۲۔ آگ
خواہ روغن یا گرم پانی سے جلجانے میں۔ علاج۔ سیپ گھس کر انڈے کی سفیدی میں
ملاکر لیپ کریں۔ دیگر۔ سفیدی بیضہ مرغ کو روغن گل میں حل کر کے قدرے کافور اضافہ کر کے
طلا کریں۔ دیگر۔ روغن السی۔ شیر گاؤ۔ کو آگ پر پکاویں اور برگ ببول کو اس میں جلا کر بطور مرہم
بنا کر لگاویں۔ دیگر۔ سرشف جلا کر پانی میں پیس کر لگاویں۔ دیگر چونہ کی قلعی کو روغن السی میں حل
کر کے مثل مرہم کے بنا کے لگاویں مجرب ہے۔ دیگر۔ رال باریک پیس کر روغن کنجد یعنی میٹھے
تیل گرم میں ڈالیں جب پگھل جاوے طلا کریں۔ فصل ۱۳۔ ضربہ وسقط میں۔ ضربہ اس
کو کہتے ہیں کہ کوئی شئے عضو پر گر پڑنے یا مار کھانے سے ضرب پہنچے۔ اور سقط وہ ہے کہ خود
عضو کسی چیز پر گر پڑے اور چوٹ آوے پس اگر اس کے سبب سے ورم یا تپ ہو پہلے علاج
ورم اور تپ کا کریں فصد اور پچھنے سے اور ملینات پلانے سے۔ علاج۔ گندم قسم اول کو ظرف
گلینہ آب نارسیدہ میں آگ پر رکھ کر جلائیں اور ہلدی کو بھی جلا دیں اور سہاگہ کو بھی بریاں کریں
پس گندم سوختہ تین حصہ ہلدی سوختہ دو حصہ سہاگہ بریاں ایک حصہ۔ شکر تری چھ حصہ یعنی
مساوی سب کے لیکر سفوف بنالیویں اور چھ ماشہ سے ایک تولہ دودھ خواہ گھی خواہ پانی
سے جیسا موقعہ ہو کھلاویں۔ دیگر۔ گیہو جلا کر اس کے برابر گڑ ملا کر خوب پیس کر تھوڑا گھی اضافہ
کر کے اس میں سے بقدر ڈیڑھ تولہ ہر روز تین یوم تک کھانے کو دیویں چوٹ اور درد بالکل
زائل ہو جاویگا۔ اس دوائی کو مومیائی ہندی کہتے ہیں۔ دیگر۔ سنگ یہود باریک پیس کر
کھانا آدھے ماشہ سے ایک ماشہ تک مانند مومیائی کے موثر ہے۔ دیگر۔ پھٹکڑی سرخ ایک ماشہ
باریک پیس کر چار تولہ گھی میں بریاں کریں جب پھٹکڑی جم جاوے اوپر سے گھی لے لیویں
اور شکر اور میدہ اضافہ کر کے حسب دستور حلوا بنائیں اور حلوہ سے ایک گولی بنا کے اس
میں پھٹکڑی مذکورہ رکھ کے کھاویں اوپر سے اور حلوہ باقی کا میل فرما دیں تین روز تک
ایسا ہی کریں مومیائی سے بہتر ہے دوائیک ضربہ اور سقط کو نافع ہے یص۔ دار ہلدی
میدہ چوب۔ تیجی۔ میدہ گندم۔ تخم سیاہ کوٹ پیس کر روغن السی میں لوپڑی بنا کر سفیدی تخم

مرغ ملا کر سینکنا اور باندھنا مفید ہے۔ دیگر۔ زرد چوب۔ صابون ولایتی۔ باہم پیس کے گرم کر کے لگاویں کہ چوٹ اور موچ اور ہوا زدگی کو نافع ہے۔ دیگر۔ ناریل کا مغز کہنہ جو ابھی کڑوا نہ ہوا ہو چار حصہ۔ ہلدی ایک حصہ۔ کرٹ کے تھوڑا پانی ملا کے پوٹلی کر کے دو تین گھڑی تک سینک کریں۔ پھر چوٹ اور موضع ورم پر اس کو باندھ دیویں کہ چوٹ کو اور اس گرہ کو جو چوٹ کے سبب سے مثل غدود کے پڑ گئی ہو نافع ہے۔ دو تین ہی روز میں فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ دیگر۔ پہلے عضو کو نیم گرم پانی سے خوب دھوویں۔ پھر انڈے کی زردی اور تھوڑا گیرو ملا کر نیم گرم ضماد کریں اور عضو کو آگ سے سینکیں تا کہ دوائی خشک ہو جاوے موچ کو جلد آرام ہوگا۔ دیگر۔ گوگل نیم گرم طلا کرنا شکستگی ہڈی کے لیئے نافع ہے اور نیز کھانا گوگل کا نافع ہے۔ دیگر۔ تخم میتھی۔ میدہ لکڑی۔ پوست آملہ۔ سونٹھ۔ ہر چہار مساوی الوزن کو گائے کے پیشاب میں پیس کر لیپ کرنا شکستگی ہڈی کو نافع ہے۔ روغن دیوار۔ واسطے زخموں کے اور چوٹ آنے کے اور ہڈی کی درستگی کے نافع ہے۔ ص۔ دیوار۔ دار ہلدی۔ زرد چوبہ ملیٹھی۔ گلو۔ دھواں چھپر جہاں چنے بھنے جاتے ہوں۔ روغن کنجد۔ پانی۔ ادویہ کو نیم کوب کر کے ہمراہ روغن کنجد اور پانی کے ملا کے یہاں تک پکاویں کہ صرف روغن رہے۔ پس اُس کو کام میں لاویں۔ اقسام ناسور اور زخموں کے لیئے نہایت موثر ہے چاہیئے کہ کپڑا اسی روغن میں تر کر کے رکھیں۔ دوا نیکہ۔ واسطے شکستگی استخواں کے نافع ہے۔ ص۔ زرد کوڑی سوختہ جو مانند چونہ کے سفید ہو گئی ہو اس میں سے بقدر نیم ماشہ یا ایک ماشہ کے ایک پاؤ شیر گاؤ میں جو شنا کے قدرے شہد سے میٹھا کر کے پیویں کہ استخواں شکستہ کو جوڑ دیتا ہے دیگر۔ پوست ہلیلہ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ پوست بیخ درخت پیپل۔ مرچ سیاہ۔ گوگل۔ گوگل کو گھی میں پگھلا کے دیگر ادویات کا سفوف اس میں ملا کے معجون بنا رکھیں۔ اور ہر روز دو ماشہ سے چہار ماشہ تک دودھ سے کھایا کریں تو پندرہ بیس نہایت چالیس روز میں تمام بدن مانند پتھر کے ہو جاوے۔

فصل ۱۴۔ اورام یعنی سوجن اور دمامیل یعنی پھوڑوں اور بثورات یعنی پھنسیوں میں۔ جاننا چاہیئے کہ ابتدا میں اورام پر محللات ضماد کرنا خواہ جونک لگا کر خون نکالنا کافی ہے اور دمل پر جبکہ اولاً یہ تدبیرات کافی نہ ہوں تو پکا کے دوا سے خواہ نشتر سے توڑنا اور مواد نکال کر مندمل اور خشک کرنا چاہیئے اور بثورات پر رادعات اور محللات میں سے مانند صندل اور سوت و گیرو چھالیا اور گل ارمنی اور کافی اور دھما

اور نخ وگل سُرخ وغیرہ کے کافی ہوا کرتی ہیں۔ علاج۔ املتاس گا گودا۔ برگ مکو تازہ گشنیز خشک کا ضماد محلل اورام ہے۔ دیگر۔ اسگند ناگوری باریک پیس کر پانی سے تر کریں اور بدفعات لگایا کریں کہ ورم سخت کو تحلیل کرتا ہے۔ دیگر۔ اجوائن باریک کوٹ چھان کے عرق لیموں میں پکاکر نیمگرم ورم پر باندھیں اگر عرق لیموں نہ ہو سرکہ میں استعمال کریں کہ درد کو ساکن کرنے و ورم کو تحلیل کرنے میں مفید ہے۔ حب جدوار کہ تحلیل اورام میں نافع ہے۔ ص۔ جدوار یعنی نربسی۔ صندل سُرخ۔ ریوند چینی۔ رسوت۔ گیرو۔ تخم خطمی۔ کتھہ سفید۔ مکو کالی زیری۔ مساوی الوزن کوٹ پیس کر گولیاں بنا رکھیں حسب ضرورت دھنیے یا مکو یا گلاب وسرکہ سے گھس کے طلا کریں۔ دوائیکہ۔ ورم بغل کو مفید ہے۔ ص۔ مردار سنگ۔ کتھہ۔ نخ۔ صندل سُرخ۔ کباب چینی۔ توتیائے سبز مساوی کوٹ پیس کر پانی میں گھول کے نیمگرم ضماد کریں۔ دیگر۔ برگ سرس ہر روز چند مرتبہ گرم کرکے باندھنا اقسام ورم اور درد کو مفید ہے۔ دیگر۔ برگ عباسی گرم کرکے باندھنا درد و ورم کو مفید ہے۔ دیگر۔ پیپل کی چھال پیس کر نیمگرم ضماد کریں کہ ورم کو پکا کر الالیش کو نکالتی ہے۔ دیگر۔ تھوڑا تماکو کھانے کا پانی میں پکا کر ضماد کریں کہ پھوڑے کو نافع ہے اور ! دہ کو پکا کر نکالتا ہے۔ طلا۔ کہ دنبل کو نافع ہے اور بڑھنے سے باز رکھے۔ ص۔ جس روز دنبل نکلے چونہ کو السی کے تیل میں ملا کر لگاویں اور ایسا ہی شہد اور سفیدی بیضہ مرغ میں چونا کا طلا کرنا نفع کرتا ہے۔ دوا۔ اقسام ورام اور دردوں میں مفید ہے۔ ص۔ اسبغول۔ پوست خشخاش کو کوٹ کے پکا کے قدرے روغن گل اضافہ کرکے ضماد کریں۔ دوا۔ کہ واسطے اُس دنبل کے جو ساتھ شدت درد کے ہو اور منفجر نہ ہو اس سے زیادہ کوئی دوا قوی الانفجار نہیں ہے۔ ص۔ تخم سرس۔ مین پھل۔ زنگار۔ ریوند چینی۔ برگ نیم۔ پیاز۔ ایلوہ۔ بھوپھلی۔ گوگل۔ تخم السی۔ تخم میتھی۔ خوب باریک پیس کر شراب تیز میں ملا کر ضماد کریں۔ دیگر۔ پھوڑے کو توڑنے کے لئے۔ صابون۔ ریوند چینی۔ گوگل مین پھل۔ برابر پیس کر کپڑے پر لگا کر ضماد کریں۔ دوائیکہ۔ بدھ کو ابتدا میں دفعہ کر دیوے ص۔ تخم میتھی۔ تخم حالیہ باریک پیس کر پانی سے ضماد کریں۔ دیگر۔ انسان کے سر کی ہڈی پانی میں گھس کر ضماد کریں۔ دوائیکہ۔ خیارک یعنی بدھ کو مفید ہے۔ کیلہ کی جڑ۔ آدمی کے پیشاب میں پیس کر نیمگرم کپڑے پر رکھ کر لگاویں۔ دیگر۔ پیپل کے پتے سیدھی طرف سے گرم کرکے باندھیں دن میں تین دفعہ اور اُن پر اینٹ پختہ کی ٹکور دیویں تو

جلد آرام ہو۔ دیگر۔ ابتدا میں چونہ کو شہد یا سفیدی انڈے میں گھول کر کپڑہ پر لگاکر باندھیں کہ بدھ کو نافع ہے۔ دیگر۔ بدھ کے توڑنے میں سریع الاثر ہے۔ توتیا۔ ہاؤن۔ ہلدی۔ رال۔ گوگل گڈھ۔ باہم پیس کر بدھ پر ضماد کریں۔ دیگر۔ بدکلان کو عرصہ چار روز میں تحلیل کرے۔ پیاز کو چھری سے قیمہ کرکے نابالغ لڑکے کے پیشاب میں پکاویں۔ جب خوب گل جاوے ٹکیا بناکر بدھ پر باندھیں اور ہر روز دوا بدلتے رہیں۔ فائدہ۔ اگر خون کے فساد سے بدھ نکلی ہو اور سوزش بھی ہو جونکیں لگاکر دو روز متواتر خون نکلوائیں کہ نہایت مفید ہیں۔ طلا کہ بادطاعون کو نافع ہے۔ ص۔ گل گلاب۔ زردچوب۔ قند سیاہ۔ ہر سہ مساوی کو عرق گلاب میں گھس کر گرداگرد اُس کے لگاویں۔ کہ تحلیل طاعون میں مفید ہے۔ دوا۔ بادطاعون کو بالخاصیت مفید ہے۔ ص۔ صندل سرخ۔ گیرو۔ کافور۔ باریک پیس کر تین پوڑیہ بناویں اور دن میں تین دفعہ عرق گلاب خواہ بیدمشک سے کھاویں اور ایسا ہی تین روز دیویں کہ تپ محرقہ اور بادطاعون اور جوش خون کو نہایت مفید ہے۔ تعلیم۔ بادطاعون ایک قسم کا ورم ہے کہ مثل باقلایا مثل جوز اور کبھی بھرتے بھرتے مثل تربوز ہو جاتا ہے۔ باعث اس کا فساد خون محرق ہے جہاں پر بادطاعون کا مرض پایا جاوے ایسی وبا سے بھاگنا چاہیے اور یاقوت اور مرجان کا ہاتھ میں رکھنا اور مقویات اور مفرحات کا استعمال کرنا بہتر ہے۔ دوا۔ کہ ورم سرطان کو نافع ہے۔ ص۔ آرد مسور۔ پوست انار۔ گیرو۔ قند سیاہ کہنہ۔ مساوی الوزن عرق گلاب سے گھس کر گرداگرد سرطان کے لگاویں۔ اوپر اس کے کوئی دوا نہ لگاویں۔ دیگر۔ سرب یعنی سیسہ کو دھنیے کے رس میں گھس کر یا آب مکو میں گھس کر سرطان پر طلا کریں۔ فائدہ یہ ورم سخت فساد سودا سے اور احتراق بلغم و صفرا سے ہوتا ہے۔ ابتدا میں مثل بادام اور آخر میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ اکثر پستان و رحم زناں میں اور مردوں کے احلیل و حلق و رودہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس میں تنقیہ سودا کا بمراتب کرنا اور مصفیات خون اور مقویات اعضاء رئیسہ کا استعمال ضروری ہے۔ اگر سرطان متقرح ہو جاوے۔ سنگ یشب کو جلاکر روغن گاؤ میں ملاویں اور بطور مرہم لگایا کریں کہ نہایت مفید ہے۔ دوا۔ کہ تل اور مسوں کو دفع کرے۔ ص۔ سیپ جلاکر سرکہ میں ملاکر ضماد کریں۔ دوا۔ کہ پاؤں کے چھالوں کو جو راہ چلنے سے پڑ گئے ہوں مفید ہے۔ ص۔ چاول پکاکر اس میں دہی ملاکر ضماد کریں۔ نکتہ چھالہ کے گرداگرد پختہ اینٹ سے ٹکور دینا دافع چھالہ ہے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت دونین

روز تک سینک دیویں۔ دوا۔ کہ اس ورم کو جو بھلاوہ کے دھوئیں سے پیدا ہوا ہو دفع کرے ص
انبہ ہلدی اور سانٹھی کے چاولوں کو دوب سفید یعنی سفید قسم کی گھاس کے رس میں گھس کر لگا دیں
یا مردارسنگ پیس کر لگاویں۔ یا روغن کنجد ملیں کہ ورم بھلاوہ کو مفید ہے۔ دوا کہ ثبور اور حیض
بدن کو نافع ہے۔ گیرو۔ رسوت۔ ہلیلہ سیاہ۔ مردارسنگ۔ کتھہ سفید۔ صندل سرخ۔ برابر وزن
کوٹ چھان کر گولیاں بنادیں اور حسب ضرورت عرق گلاب سے گھس کر طلا کریں۔ حب کہ
ہر قسم کے ثبور یعنی پھنسیوں کو مفید ہے۔ ص۔ مردارسنگ۔ پوست آملہ۔ بھانگ۔ چونہ کی کلی
کتھہ سفید۔ نیلہ تھوتھہ۔ پانی سے پیس کر گولیاں بنالیویں حسب ضرورت گھی سے گھس کر طلا
کریں مجرب ہے۔ حب۔ کہ اقسام ثبورات بلکہ اس پھوڑے کو جس کو اورنگ زیبی کہتے ہیں۔
اور اس میں مثل چھلنی کے سوراخ ہوتے ہیں نافع ہے۔ ص۔ مردارسنگ۔ توتیا بریاں۔ کتھہ
مغز بیگلری۔ مساوی الوزن کوٹ پیس کر گولیاں بنادیں اور حسب ضرورت پانی سے گھس کر لگاویں
دوا۔ کہ ثبور کو مفید ہے ص۔ کتھہ سفید۔ توتیا بریاں۔ سپاری سوختہ۔ مردارسنگ۔ پوست ہلیلہ زرد
ریوند چینی۔ مساوی۔ پانی سے پیسکر گولیاں بنا رکھیں اور حسب ضرورت پانی سے گھسکر لگاویں۔
دیگر۔ مردارسنگ۔ طباشیر۔ آملہ سار گندھک۔ صندل سرخ۔ گیرو۔ نیلہ تھوتھہ۔ مازو۔ کافور
سب کو پیسکر ایک پاؤ عرق گلاب میں حل کر کے رکھیں جب دُرد تہ نشین ہو جاوے۔ پانی
اس کا ثبورات پر دن میں تین دفعہ یا پانچ دفعہ لگایا کریں یہ دوائی اُن دانوں کو جو چھوٹے
چھوٹے مانند دانہ خشخاش کے ساتھ سوزش کثیر کے ہوتے ہیں اور پانی اس کا دوسری جگہ
لگ جانے سے اور دانے نکل آتے ہیں مفید ہے فائدہ۔ اکثر اورام و دانے غلیظ اخلاط اربعہ
یا مائیت مادہ حار سے ہوتے ہیں۔ چاہیئے کہ وہ ادویات جو مادہ کے روکنے والی اور گلانے والی
اور پکانے والی۔ اور بہانیوالی ہیں۔ حسب موقعہ یعنی اوقات اربعہ (ابتدا اور تزاید اور انتہا۔
اور انحطاط) کو مدنظر رکھ کے اس کے موافق علاج کریں۔ اور جب لوٹ جاوے تو مراہم مندملہ
کو استعمال کریں۔ مرہم۔ سب قسم کے زخم کو نافع ہے ص۔ رال۔ تخم کو بیج مقشر۔ مردارسنگ
برگ نیم۔ ہیل۔ سیر شف۔ اول تخم کو بیج کو روغن میں جلاویں پھر نیم کی پتیوں سے ٹکیہ بنا کر اسی میں
جلاویں پھر اس کو چھان کے دیگر ادویات کا سفوف بخوبی حل کر کے مرہم بنا رکھیں۔ مرہم کو بیچ کر
زخموں کو جلد بھرتا ہے۔ ص۔ میٹھا تیل پاؤ سیر لوہے کے برتن میں گرم کر کے اتار لیویں۔ پھر مغز تخم
کو بیج۔ برگ نیم۔ برگ نرمہ۔ یعنی کپاس کے پتے لے کر ان پتیوں کی ٹکیہ بنا کر تیل میں جلاویں پھر

مغز تخم کو بیچ کو باریک پیس کر ملا دیں اور موم زرد سات تولہ پگھلا کے مرہم بنا رکھیں۔ مرہم کہ پانی سے بنتا ہے اور چکنائی اس میں نہیں ہے اور استعمال پانی کا وقت استعمال اس مرہم کے مضر نہیں ہے اور اقسام قروح خصوصاً ناسور کو نافع ہے ص۔ گوگل۔ پارہ۔ رسوت۔ گوگل اور رسوت کو پانی میں حل کریں پھر پارہ ملا کر گھس کر استعمال کریں۔ مرہم کہ بیچ پیدا کرنے قرحہ اور خشک و آرام کرنے زخموں کے بے نظیر ہے ص۔ روغن گاؤ۔ موم سفید۔ سیندور۔ مردار سنگ۔ سمندر جھاگ نیلہ تھوتھہ۔ اول روغن کو گرم کر کے اس میں موم کو پگھلاویں۔ اور دیگر ادویات کو خوب باریک کوٹ چھان کر اسی میں ملا کر مرہم بنا رکھیں مرہم سیاہ۔ ہر طرح کے دُنبل کو پکا کے توڑتا ہے اور مواد کو نکال کے جلد اچھا کرتا ہے ص۔ روغن کنجد۔ سفیدہ کاشغری پہلے سفیدہ کو خشک صلایہ کر کے روغن میں ملا کے ظرف آہنی میں آگ پر رکھیں اور نیم کی لکڑی سے گھوٹیں جب ایسا گاڑھا ہو جاوے کہ ایک قطرہ مرہم پانی میں ڈالیں اور وہ قطرہ بندھ جاوے پانی میں مخلوط نہ ہو آگ سے اُتار لیویں کہ نہایت مفید ہے اور زخموں کو جلد خشک کر دینے والا ہے۔ دوا کہ ابتدا میں رادع پھر منضج اور مفجر اور مندمل ہے ص۔ گوگل۔ مین پھل۔ ہر دو مساوی باریک پیس کر قدرے پانی سے خمیر کر کے کپڑہ پر لگا کر لگاویں۔ دیگر۔ صابون۔ ریوند چینی۔ مقل۔ مین پھل۔ مساوی الوزن گھسکر پارچہ پر لگا کر دُنبل وغیرہ پر رکھیں کہ مفجر اور مندمل ہے۔ دیگر۔ منجیل یعنی ہرتال سرخ کو پیس کر گرم داگرد دنبل کے طلا کریں اور بیروزہ اوپر دنبل کے لگا دیں کہ جلد پکا کر توڑ دیتا ہے۔ اگر ابتدا میں ریوند چینی کو عرق گلاب میں گھس کر طلا کریں دنبل کو نکلنے سے باز رکھے۔ فائدہ۔ اکثر دانے ناقص اور مہلک بھی ہوتے ہیں مانند طاعون اور سرطان وغیرہ کے پس ایسی صورت میں مفرحات سرد کا جو مقوی اعضائے رئیسہ ہوں استعمال کریں۔ اور زہر مہرہ خطائی اور مروارید ناسفتہ کو عرق گلاب اور کیوڑہ میں گھس کر استعمال کرنا۔ اور جدوار یعنی نربسی اصل کو دوغ گاؤ میں حل کر کے پینا اور سرکہ اور انار و عرق گلاب و عرق صندل و شربت صندل و سرکہ کا استعمال بہتر ہے۔ ایک بزرگ حکیم کا قول ہے کہ اگر صاحب طاعون کو ایک تولہ کافور تمام روز میں تھوڑا تھوڑا کر کے عرق گلاب وغیرہ سے دیا جاوے ایک ہی روز میں صحت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔ نکتہ صاحب دُنبل کو پیاز و دودھ و دہی و گوشت و چاول وغیرہ سے ابتدا میں پرہیز لازم ہے۔

باب بیسواں خاص مردوں کے امراض میں

فصل ا۔ فتق میں۔ یعنی بڑھ جانا خصیوں کا فتق ہے اس کو فارسی میں بادخایہ بھی کہتے ہیں

علاج۔ ڈھاک کی جڑ کی چھال سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر چھان کر ہر روز پرانہ کال
بقدر سات ماشہ باسی پانی سے پھانکا کریں کہ ورم و درد خصیہ کو اور درد ناف کو بھی مفید ہے۔
دوائیکہ درازی خصیہ کو مفید ہے۔ مجرب۔ حب الآس نیمکوب کرکے ایک پاؤ پانی میں جوش
دیں جب چہارم حصہ رہے چھان کے تین تولہ گھی ملا کر نیم گرم کھڑے ہو کر پیویں۔ دیگر۔ کہ
واسطے فتق کے نافع ہے۔ مجرب۔ سہاگہ بریاں چھ رتی لے کر پورانے گڑ میں ملا کر تین گولیاں
بناویں ایک گولی ہر صبح کھا کر اوپر سے گھی گائے کا پیویں۔ اور غذا نان مرغن یعنی چوری
کھاویں بدوں نمک کے۔ فائدہ۔ فتق کہتے ہیں پھٹ جانے کو اور یہاں پھٹ جانا مراد
اس جھلی سے ہے جو مابین خصیوں اور پیڑو کے واقعہ ہے۔ اگر فتق قلیل ہے تو ریاح یا
مائیت قلیل خصیوں کی طرف نفوذ کرتی ہے اسی کو فتق ریحی یا بادخایہ کہتے ہیں اور کبھی مادہ
غلیظ او تر کے حصے متورم ہو جاتے ہیں اور کبھی ورم سخت ہو جاتا ہے۔ اس کو فتق لحمی کہتے
ہیں اس کا علاج دشوار ہے اور اگر فتق بہت کثیر ہے تو آنت یا جھلی اتر آتی ہے اور یہ لا علاج
ہے۔ اس کے لئے ایک قسم کا آہنی بند جس کو کڑہ کہتے ہیں ڈالتے ہیں۔ نکتہ اگر داہنے خصیہ
میں ورم ہو بائیں ہاتھ کی رگ اسلیم کو داغیں اور اگر بائیں خصیہ میں ورم ہو تو داہنے ہاتھ
کی رگ اسلیم کو داغدیں کہ درد و ورم خصیہ دفع ہوگا۔ اسلیم ایک رگ ہے۔ چھنگلیا کے درمیان
اور اس کے پاس کی انگلی کے بیچ میں اس رگ کو ریشمی کپڑہ جلا کر داغدیں اور طریقہ داغ کو
اکثر اوباش جانتے ہیں کہ اپنے ہاتھ پاؤں داغا کرتے ہیں۔ ضماد۔ کہ ورم خصیہ کو مفید ہے مجرب
آدھ پاؤ بھانگ کو آدھ پاؤ پانی میں جوش کریں جب نصف رہے اس کے پانی سے خصیہ
کو دھویں اور ثقل اس کا خصیہ پر باندھیں ورم و خارش کو نافع ہے۔ دیگر۔ تخم بین پھل کو
برگ ناربو کے رس سے پیس کر لیپ کریں۔ دیگر۔ مسور مقشر پوست انار مساوی پانی میں
پکاویں جب گل جاوے پیس کر ضماد کریں۔ لیپ کہ ورم سرد کو نفع دیتا ہے مجرب۔ انڈے کا گودا
پیس کر گرم کرکے ہر روز دو تین مرتبہ لگاویں۔ سلائی خصیہ کی دور ہو جاویگی۔ دیگر۔ مازو۔ اسگند
کوٹ کر پانی میں پیس کر نیم گرم لگا دیں۔ دیگر۔ نرکچور پیس کر نیم گرم لیپ کرکے اس کے اوپر برگ
پان باندھیں۔ دیگر۔ گل ٹیسو جوش دے کر اس کے پانی سے نطول کریں یعنی لوٹنی دار برتن
میں پانی ڈال کر اوپر سے گرا دیں اور ثقل اس کا باندھ دیویں کہ ورم و درد خصیوں کو نافع ہے
دیگر۔ تھوڑی ہلدی نندی بیضہ مرغ میں ملا کر نیم گرم لگاویں کہ خصیوں کی چوٹ کو مفید ہے

دوا۔ کہ خصیہ کی سختی کو مفید ہے۔ ص۔ زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ پانی میں پیس کر پکاویں اور طلا کریں
دیگر۔ برگ تماکو سبز نیم گرم باندھیں۔ دیگر۔ تخم ریحان پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ ضماد دافع
فتق۔ ناگرموتھ۔ جوکھار۔ زیرہ سیاہ۔ شحم حنظل۔ ایلوہ۔ آرد جو۔ پشکل گوسفند۔ گیرو۔ کوٹ چھان
کے سرکہ میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ نکتہ۔ خصیہ کی خارش کے لئے درخت سرس کی چھال پیسکر
طلا کرنا نفع کرتا ہے۔ فصل ۲۔ پیچیدگی و کوفتگی و قروح قضیب میں۔ علاج۔ مرکی۔ کوٹ تلخ
ریوند چینی۔ افیون۔ مصطگی۔ پھٹکڑی۔ زعفران۔ شراب انگوری سے پیسکر تھوڑا روغن ملا کے نیم گرم
ضماد کریں پیچیدگی کو نافع ہے۔ ضماد۔ کہ کوفتگی قضیب کو دفع کرے۔ ص۔ تخم مٹر۔ ایلوہ۔ مرکی
پھلی ببول۔ ہر چہار مساوی الوزن باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں
ضماد۔ کہ کجی قضیب کو مفید ہے۔ ص۔ پوست انار شیریں۔ سونا مکھی۔ ہریاں۔ گیرو۔ کوٹ پیسکر
نیم گرم ضماد کریں۔ اگر کچھ خلش ریم کی احلیل میں ہو روغن گل ٹپکاویں۔ دیگر۔ رسوت۔ پھلی ببول
گلنار۔ مازو۔ ہریاں۔ تخم انار شیریں۔ پوست انار شیریں سب مساوی الوزن پیس کر لعاب اسپغول
میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ کہ نافع کجی ہے و نیز مستحکم کرنے قضیب کے بہتر ہے۔ دوا کہ قروح
ذکر کو مفید ہے۔ ص۔ کمیلہ کو روغن کنجد میں حل کر کے لگایا کریں۔ دیگر۔ چاکسو کو باریک پیس کر
زخموں پر چھڑکیں۔ دیگر۔ ہلیلہ سیاہ۔ سرشوت پیس کر بقدر روغن گل ملا کر لگا دیں۔ دوا۔ کہ
آماس قضیب کو مفید ہے۔ ص۔ برگ ببول۔ بھنگ۔ برگ [illegible]۔ عرق گلاب سے گھس کر
سرد ضماد کریں۔ دیگر۔ سپاری۔ صندل سفید کو عرق گلاب سے گھس کر ضماد کریں کہ ورم قضیب
کو مفید ہے۔ فصل ۳۔ ضعف باہ میں۔ کم ہو جانا شہوت کا جماع کا ضعف باہ ہے۔
جاننا چاہئے کہ کمال شہوت کا صحت اعضاء رئیسہ یعنی دل و دماغ و جگر و قوت اعضاء شریفہ
یعنی معدہ و گردہ پر موقوف ہے۔ چونکہ فی زمانہ یہ بیماری بکثرت پائی جاتی ہے۔ اس لئے
مناسب معلوم ہوا کہ اس کا علاج مع وجوہات بیان کیا جاوے۔ قوت باہ ایک ایسی
قوت ہے کہ جس کی خواہش ہر امیر و غریب کو ہوا کرتی ہے اور بقا اس کی ہر انسان کیلئے
ضروری ہے کیونکہ اس سے دو فائدہ متصور ہیں۔ اوّل بقائے نسل۔ دوم لذت دنیا۔
جس شخص میں یہ قوت نہیں ہے وہ دنیا میں [illegible] ہے لہذا ہر ایک شخص کو لازم ہے
کہ حتی الوسع اس طاقت کو محفوظ رکھے اور بجز عورت منکوحہ کے کسی غیر کی طرف خیال
تک نہ کرے کہ اس میں کئی طرح سے نقصان ہے مال و جان و ایمان کا نقصان عاقبت

میں روسیاہی۔ اور یہ ہی نہیں بلکہ زانی آدمی ایک عالم میں بے اعتبار اور ہمیشہ خوار رہے سوزاک آتشک۔ جذام۔ تپ دق وغیرہ امراض مہلک کا ہونا۔ کثرت جماع وعیاشی کے نیچے ہیں غرضکہ زانی آدمی اپنی جان کا آپ دشمن ہے۔ حد اعتدال سے گزر کر جماع ہرگز ہرگز درست نہیں۔ اور نابالغ اور بوڑھی اور بیمار اور حیض والی عورت سے نزدیکی منع ہے۔ اگر اصول حفظ صحت کو مدنظر رکھ کر جماع کیا جاوے تو نہایت مفید ہے اور بہت سے امراض سے رہائی ملتی ہے۔ کیونکہ منی بھی رطوبت فضلہ ہضم چارم کا ہے۔ پس اخراج اس کا ضروری ہے کیونکہ جو لوگ مجبور رہتے ہیں اور مدت دراز تک جماع نہیں کرتے ہیں اُن کو عارضہ فساد خون سے جنون وغیرہ کے امراض بھی لاحق ہو جاتے ہیں یعنی جو لوگ عرصۂ دراز تک ترک مجامعت کرتے ہیں اور منی جب متحرک ہوتی ہے اور اس کو وہ خارج نہیں ہونے دیتے تب وہ مادہ منی کا مستحیل بزہر ہو جاتا ہے۔ بخارات اُس کے دل ودماغ میں پہنچکر موجب غشی اور مرگی اور دوران سر وتاریکی چشم وثقل بدن وقلت اشتہا وبیخوابی وتشویش وفکر وغیرہ امراض کے باعث ہوتے ہیں لیکن لوگ جو ابتدا سے برہمچرج میں قائم ہیں اور اس جوہر کو بذریعہ دماغی طاقتوں کے تعلیم وغیرہ میں ہی صرف کرتے رہتے ہیں۔ اُن کا امراض مذکورہ سے محفوظ رہنا ممکن ہے کیونکہ وہ حصہ منی کا اُن کے بدن میں ہی صرف ہوتا رہتا ہے۔ واضح ہو کہ شہوت جماع میں ضعف کئی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ (۱) لاغری بدن۔ غذا کی قلت سے خون کم پیدا ہوتا ہے اور بوجہ خون کی کمی کے روح اور ریح اور منی بھی کم ہو جاتی ہے جو مادہ شہوت ہے۔ ایسی صورت میں اشیاء مقوی ومولد خون کا استعمال بہتر ہے (۲) منی کا ساکن ہونا اور حرکت نہ کرنا باعث اس کا کثرت استعمال مخدرات مانند افیون وبھانگ وغیرہ کا ہے۔ اس میں ترک کرنا عادت کا اور استعمال اغذیہ مرغن وادویہ مرطب کا نافع ہے (۳) زمانہ دراز تک جماع نہ کرنا ہے۔ اس سے منی جوش کھا کر جل جاتی ہے۔ اصلاح بدن و جماع کرنا عورت اٹھارہ سالہ سے بہتر ہے۔ (۴) دماغ کا ضعیف ہونا۔ نشان اس کا جماع میں لذت کم ہونا۔ (۵) ضعف جگر ہونا علامت اُس کی بعد دخول کے قضیب میں سستی کا پایا جانا۔ (۶) دل کا کمزور ہونا۔ نشانی اس کی قلتِ لحوظ ہے۔ (۷) گردوں کا ضعیف ہونا۔ اس میں جریان مذی بلا شہوت ہوتا ہے (۸) بدشکلی عورت کے سبب سے طبیعت کو نفرت پیدا ہونا۔ علاج اس کا دفع کرنا سبب کا اور سننا سرود اور قصہ جات معشوقانہ کا۔ جس سے نفرت

جاتی رہے۔ (۹) منی کا رقیق ہونا۔ مُغلظات منی کو استعمال کراویں۔ (۱۰) عورت جمیلہ اور شکیلہ سے رعب میں آجانا علاج دفع کرنا سبب کا ہے اور بہادرانہ گفتگوؤں کے سننے اور ناٹکوں کی سیر سے اور مقویات دل کے استعمال سے یہ بیماری دفع ہوجاتی ہے (۱۱) وہم کرنا کہ کسی نے جادو سے شہوت کو باندھ دیا ہے۔ علاج اس کا دفع کرنا وہم کا پند و نصائح سے (۱۲) احتلام یعنی رات کو خواب میں بیرج کا چلا نکلان ہونا۔ علاج اس کا سبب کا دفع کرنا ہے (۱۳) جریان منی کا ہوجانا۔ علاج اس کا حسب موقعہ ہے (۱۴) سُرعت انزال اس میں ممسکات کا استعمال کریں وغیرہ۔ اگر ضعف باہ نقصان قضیب کی وجہ سے لاحق ہو اس کے بھی چند باعث ہیں۔ اوّل لاغری وسستی واسترخا کا قضیب میں پیدا ہونا۔ دوسرا۔ عرصہ دراز تک جماع نہ کرنے سے قضیب کا دبلا ہوجانا۔ کیونکہ جو عضو اپنے فعل سے چند مدت تک بیکار رہتا ہے وہ دبلا ہونے کی وجہ سے ناقص ہوجاتا ہے۔ تیسرا۔ اسفل بدن میں ریح کا کم پیدا ہونا۔ کیونکہ قضیب میں سختی کا پیدا ہونا۔ روح اور ریح اور خون سے ہوتا ہے۔ چوتھا آلت کی رگوں میں مادہ بلغمی کا آجانا۔ پانچواں۔ جلق مارنا۔ یا اغلام کرنا۔ چھٹا۔ بیماری ابنہ کا ہونا۔ یعنی اپنی دبر میں فعل ناجائز کی خواہش ہونا۔ ساتواں۔ سوزاک یا آتشک وغیرہ سے قضیب ناقص ہوجانا وغیرہ۔ اب اس موقعہ پر کتنے ایک نسخے مجرب اس بیماری کے لکھے جاتے ہیں۔ حسب موقعہ استعمال کرکے فائدہ اٹھاویں۔ علاج۔ پھلی ببول جو خام ہی لیکر سایہ میں خشک کی گئی ہوں۔ بڑ کی داڑھی۔ ہر دو مساوی کوٹ چھان کر برابر دونوں کے مصری ملاکر ہر روز بقدر ایک تولہ شیر بز یا شیر گاؤ تازہ سے کھایا کریں کہ نہایت مصفی خون اور مولد منی اور مقوی باہ ہے دیگر گوکھرو حسب ضرورت لیکر اس کو شیر گاؤ میں جوش کریں جب دودھ جذب ہوجاوے گوکھرو خشک کرکے باریک کریں اور برابر وزن اس کے شکر تری سفید و شہد ملاکے ہر روز بقدر ایک تولہ یا کم و بیش شیر گاؤ تازہ سے کھایا کریں ایک ماہ کے استعمال میں نہایت قوت معلوم ہوگی اور دو ماہ کے استعمال سے نامردی دفع ہوگی۔ دیگر۔ سمندر سوکھ۔ تال مکھانہ تخم ریحان۔ مصری سفوف بناکے بقدر ایک تولہ کے نہار دودھ سے کھایا کریں مغلظ منی ہے دیگر۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ تال مکھانہ۔ تخم کونچ۔ تخم اوٹنگن۔ موچرس۔ پوست بیج اونٹ کٹارہ۔ سرپالہ۔ پنج بند۔ سنبھلی۔ کرکس۔ تخم گاجر۔ برنج سانٹھی۔ ستاور۔ سمندر سوکھ اندر جو شیریں۔ سنگھاڑہ۔ شکر تری۔ سفوف بناویں اور بقدر چھ ماشہ یا نو ماشہ کے کھاکے

دودھ سے کھایا کریں کہ مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔ دیگر۔ نخود بریاں مقشر۔ مغز بادام مقشر
مصری۔ کوٹ چھان کر دو تولہ صبح اور دو تولہ شام گائے کے دودھ سے کھایا کریں مقوی باہ ہے
گولی۔ کہ مقوی باہ و ممسک ہے ص۔ شنگرف۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پھٹکڑی سرخ تین روز تک
کھرل کریں پھر شہد سے ملا کے چھوٹے چنے کے برابر گولیاں بنا دیں خوراک ایک گولی دودھ
میں گھی مصری ملا کے بلکہ بجائے دودھ گھی پر اکتفا کریں سفوف۔ مقوی باہ و مولد منی ہے مغز
تخم کدو۔ کنجد سیاہ۔ تخم خشخاش۔ مغز پنبہ دانہ۔ برنج۔ اندر جو شیریں۔ دارچینی۔ مصری۔ کوٹ چھان کے
سفوف بنا رکھیں۔ خوراک بقدر ایک تولہ۔ نہایت دو تولہ شیر گاؤ سے۔ سفوف مقوی باہ ص
مغز تخم خربزہ۔ شکر سفید۔ کوٹ چھان کر ایک تولہ صبح اور اسی قدر شام شیر گاؤ سے کھایا کریں اور
مرد قوی کو ایک تولہ سے دو تولہ فی خوراک دیویں۔ معجون شقاقل۔ مقوی باہ ص شقاقل
خردل زرد۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ تخم ہالون۔ تخم اوٹنگن۔ عقرقرحا۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ گھی میں بریاں
کیا ہوا کوٹ پیس کر سہ چنداں شہد میں ملا رکھیں خوراک نیم تولہ سے ڈیڑھ تولہ آبگرم سے۔
واسطے بلغمی مزاج مرطوب کے زیادہ نافع ہے۔ معجون۔ کہ قلت منی کو کہ رطوبات سے ہو نافع
ہے ص۔ تخم شبت۔ اجمود۔ اجوائن دیسی۔ ہالون۔ لونگ۔ زرورد۔ یعنی زیرہ گل گلاب۔ مصطگی
عقرقرحا گجراتی۔ کوٹ چھان کر سہ چنداں شہد میں معجون کریں خوراک ایک تولہ دودھ سے
حب کہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اکثر ہفتہ عشرہ میں فائدہ معلوم ہو جاتا ہے بلغمی مزاج کو ص
مال کنگنی۔ جائفل۔ نخود بریاں مقشر۔ بھانگ مدبرہ۔ روغن کنجد۔ افیون۔ شہد۔ مصری۔ کوٹ
چھان کے ملا کے ایک ماشہ یا سوا ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی شام کو دودھ کے گھونٹ
سے اور بعد ساعت کے ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ دودھ شیرینی ملا کر پیویں۔ غذا لطیف۔
کوچرا دچورن۔ مقوی باہ ہے ص۔ گوکھرو۔ تال مکھانا۔ اسگندھ۔ ستاور۔ موصلی سفید
تخم کونچ مقشر۔ ملٹھی مقشر۔ تخم عباسی۔ پوست بیخ کنار۔ کوٹ چھان کر اس میں بقدر دس
تولہ کے مصری ملا کر نگاہ رکھیں ہر روز رات کو بقدر ڈیڑھ تولہ یا کم و بیش کھایا کریں اور
پرہیز سے رہیں تو باہ کی ضعیفی ضرور دور ہو۔ بانری گٹکا۔ دافع ضعف باہ ہے اور ممسک
بھی ہے ص۔ تخم کونچ بقدر بیس تولہ کے لے کر اس کو آدھ سیر گائے کے دودھ میں نرم
آنچ پر پکا دیں پھر بالائی پوست کو نیچ بیج کا دور کر کے اس کو پیس کے گائے کے گھی میں
چھوٹی چھوٹی بٹی بنا کر تل لیویں بعد اس کے ان پر آدھ سیر مصری کا قوام چڑھا کر شہد

پیس ملاویں اور اس میں سے بقدر چھ ماشہ کے ہر روز بلا ناغہ عرصہ دو ماہ تک کھایا کریں تو باہ کی ضعیفی دور ہو جاوے اور جماع میں منی دیر سے انزال ہو۔ دواء الدارچینی کہ لغوظ تمام لاوے اور اصحاب امزجہ بارد کو مفید ہے۔ ص۔ دارچینی بقدر سات ماشہ کے بطور سرمہ باریک پیس کے آدھ سیر شیر گاؤ میں ڈال کر ایک ساعت رکھیں پھر مصری ملا کر آہستہ آہستہ تمام دودھ پی جاویں ایک ہی ہفتہ میں قوت پیدا ہو گی گولی کہ لغوظ تمام لاتی ہے اور ممسک ہے ص۔ عود خام لونگ۔ کباب چینی۔ بیج۔ مرچ سیاہ۔ تخم بالنگو۔ پیپل۔ تخم بابونہ۔ مروارید ناسفتہ۔ زعفران۔ کوٹ پیس کر ساتھ قند مقوم کے گولیاں بقدر نخود بنا دیں اور دو گولیاں وقت جماع منہ میں رکھیں۔ اور چوسیں۔ دوا التحلیتیت کہ بیچ الغاظ کے سریع الاثر ہے ص۔ ہیرا ہینگ گھی میں بریان شدہ زعفران اصل۔ شہد خالص۔ باہم ملا رکھیں خوراک ۲ ماشہ دو ساعت جماع سے پہلے آب گرم سے معجون لولوی۔ تراکیب جالینوس سے ہے اور سات منافع رکھتی ہے۔ قضیب کو سخت کرتی ہے منی کو پیدا کرتی ہے۔ شہوت کو زیادہ کرتی ہے پٹھوں کو طاقت دیتی ہے خون میں تغیر عظیم پیدا کرتی ہے۔ اور لغوظ بہت لاتی ہے اور دوستی مرد کی عورت کے دل میں پیدا کرتی ہے ص۔ مروارید ناسفتہ۔ مونگا۔ بادیان رومی۔ باہمن سفید۔ کاکنج۔ بیخ نیلابہ۔ عقلاج اذخر۔ ناگرموتھ۔ بائیں بیج۔ سوگندھ بالا۔ دارچینی۔ مصطگی۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید۔ کوٹ پیس کر ساتھ دو چند شہد کے معجون بناویں خوراک چار ماشہ سے آٹھ ماشہ بوقت خواب و نزدیک مجامعت کے آب گرم سے۔ معجون کہ تقویت دل اور دماغ اور قوت باہ کے مفید و مجرب ہے۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ گل گلاب۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم بالنگو۔ باہمن سرخ۔ باہمن سفید۔ گاؤزبان گیلانی۔ مغز تخم خربوزہ۔ مصری۔ شہد معجون بناویں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔ جوارش زرعونی کہ تقویت باہ اور اعضا رئیسہ و گردہ و کمر و آلات بول کے نہایت مفید ہے و مثل جوارش سقنقور کے ہے ص۔ تودری سرخ۔ تخم ہالون شقاقل۔ اندر جو شیریں۔ تخم اونٹنگن۔ ثعلب مصری۔ سونٹھ۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم سویہ۔ تخم سرشف سفید تخم تارامیرہ۔ تخم پیاز چاہی۔ تخم پیاز صحرائی۔ بیخ پان۔ جائفل۔ دارچینی۔ پیپل۔ ستاور۔ کوٹ چھان کر مصری سفید شہد خالص میں معجون بناویں خوراک چار ماشہ سے نو ماشہ۔ دوا البزور۔ واسطے تقویت باہ کے نہایت مفید ہے ص۔ تخم سرشف سفید۔ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ ہینگ۔ تخم تارہ میرہ۔ تخم شلغم تخم ترب۔ تخم پیاز۔ تخم ہالون۔ تخم تودری سرخ۔ تودری سفید۔ مغز تخم قرطم یعنی کڑ کا مغز۔ مغز چلغوزہ کنجد۔ ستاور۔ شقاقل۔ باہمن سرخ۔ باہمن سفید۔ اندر جو شیریں۔ سونٹھ۔ بیج۔ پیپل۔ روغن نارجیل

مغز بادام مقشر سب ادویات کو کوٹ چھان کے بخوبی ملا کے سہ چنداں شہد خالص میں معجون کریں خوراک
ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ - معجون بقراط کہ معدہ و جگر کو قوی کرے اور بلغم کو دفع کرے اور اشتہا لاوے -
اور بدہضمی کو دفع کرے اور بوے دہن کو خوش کرے و سیلان لعاب دہن کو دور کرے اور سدوں کو
کھولے اور کرم ہائے شکم کو دفع کرے - اور گردہ کو طاقت دیوے اور گردہ و مثانہ کی ریگ و بادہائے
کو نفع دیوے بقراط نے کہا ہے کہ جو کوئی سال میں ایک ہفتہ ہر روز بقدر دس ماشہ سے پندرہ ماشہ
حسب قوت مزاج کھاوے جو مراد کہ شہوت سے چاہے حاصل کرے - ص - اجوائن مغز - تخم گاجر
سونٹھ - بیخ کرفس یعنی اجمود کی جڑ - مصطگی رومی - عود ہندی - عقرقرحا گجراتی - بسفایج فستقی - زعفران
ایرانی - کوٹ پیس کر ملا کر سہ چنداں شہد میں معجون کریں - خوراک دس ماشہ سے پندرہ ماشہ زرعونی
امر مجامعت میں بے نظیر ہے خاصکر نعوظ و تولید آب پشت و لذت جماع و دافع ریگ مثانہ و ہاضم
طعام و تقویت باہ میں یہاں تک مبالغہ کیا ہے کہ کھانے والا اس کا ایک شب میں دس کنیز کو خوش
کر سکے - ص - اجمود - تخم گاجر - تخم سویہ - بادیان - اجوائن - مغز تخم خربوزہ - مغز تخم خیارین یعنی ترکے
تخم کا مغز - مغز تخم کھیرا - بیخ - عقرقرحا - مصطگی - اگر - کباب چینی - لونگ - مرچ سیاہ - جاوتری -
زعفران اصل - عنبر اشہب اصل - کوٹ چھان کر سہ چنداں شہد میں معجون بناویں - بعد گذر جانے
دو ماہ کے اس میں سے بقدر چھ سات ماشہ کھایا کریں - معجون سقراط - واسطے تقویت معدہ اور
گردہ جگر اور قطع بلغم خام و اشتہاے طعام و تسکین درد معدہ و درد دندان و تحلیل ریاح معدہ کے نافع
ہے اور سقراط نے کہا ہے کہ اگر کوئی مع اصلاح غذا کے کھاوے تعجب کرتا ہوں کہ کس طرح
محتاج طبیب کا ہوتا ہے اور یہاں تک کہا ہے - استعمال کرنے والا اس کا طاقت رکھتا ہے اوپر
راضی کرنے دس عورات کے - ص - بادیان رومی مقشر - تخم کرفس یعنی - تخم گاجر - تخم سویہ - زیرہ
گل سرخ - مصطگی - لونگ - عقرقرحا - اگر - کوٹ چھان کر سہ چنداں شہد میں معجون بناویں - اگر کسی
قدر نبات بھی اضافہ کریں بہتر ہو - خوراک ۶ ماشہ آدمی متوسط کے لئے - نکتہ لکھا ہے کہ پوست
نرم بیخ درخت ڈھاک قریب ۵ تولہ کے لیکر ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکاویں نرم از بیخ پر جب یک
جا دے سے پانچ تولہ گھی اور پانچ تولہ نبات سے یعنی خوشبو اور شیرینی سے سوار کے ناشتہ فرماویں
دو تین ہی روز میں عجایب دیکھیں اور علے ہذا بیخ عباسی کی بھی یہ ہی تعریف ہے الا اس کی
خوراک کم ہونی چاہیئے اور نیز اس کی نرم بیخ کے ٹکڑوں کو ایک دو دفعہ جوش دیکے دہ پانی
اس کا گرا کہ بدستور تیار کریں تو بہتر ہے ایک ہی روز میں قوت معلوم ہوگی - اگر کچھ گرمی محسوس

ہو شیرۂ خرفہ و عرق گلاب میں شکرتری ملا کے پیویں۔ غذا آب نخود نان گندم مرغن۔ مرگانگ۔

واسطے تقویت اعضاء رئیسہ اور فربہی بدن اور بواسیر اور تقویت باہ کے مفید ہے۔ ص پارہ مصفی۔ قلعی گندھک آملہ سار۔ نوشادر۔ اول پارہ کو نمک کے ساتھ کھرل کر کے پھر پارہ کو پانی سے چند دفعہ دھو کے کہ نمک کا اثر تک نہ رہے۔ اور قلعی صاف شدہ کو پگھلا کے ہمراہ پارہ کے عقد باندھیں۔ اور گندھک کے ساتھ یہاں تک کھرل کریں کہ خاک ہو جاویں پھر نوشادر اضافہ کر کے کھرل کریں بعدہ کسی کھلے منہ کے لمبی گردن والے شیشے میں اس کو ڈال کے گل حکمت کر کے کوئلوں کی آگ سلگا کے اس میں رکھیں کہ دھواں نکلنا شروع ہو اور خیال رکھیں کہ راستہ بوتل میں کچھ مادہ جمع ہو کر دھوئیں کو نکلنے سے نہ روک سکے اور اس کام کے لئے ایک لوہے کی سلائی پاس رکھیں کہ گردن شیشے میں ڈالیں۔ جب دھواں مائل بہ زردی و سرخی محسوس ہو سلائی سے تھوڑا جوہر اندر سے نکال کے دیکھ بھی لیویں جب سنہری رنگ ہو گیا ہو جھٹ شیشے کو اتار کے بعد سرد ہونے کے سر اس کا جدا کر کے جوہر کو جو مانند طلا کے درخشاں ہوگا۔ بدوں سیاہی کے ظرف چینی میں یا بوتل میں ڈالیں رکھیں۔ حسب ضرورت ایک رتی کھانے کو دیویں۔ گرم مزاج والے کو طباشیر اور الائچی خورد کے سفوف کے ساتھ ملا کے گائے کے مکھن سے کھلا دیں الا تپ میں شیر بز سے اور بادی بلغمی امراض میں ہلیلہ بلیلہ آملہ۔ میں ڈال کے یا ترکٹہ کے سفوف میں جیسے مناسب موقع ہو۔ الا قوت باہ میں۔ اور اقسام جریان میں نسخہ ذیل۔ مغز کنول گٹھہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ تنج۔ تال مکھانہ۔ مصری سفوف بنالیویں اور ہر روز اس میں سے بقدر نیم تولہ کے لیکے اُس میں ایک رتی یا ڈیڑھ رتی مرگانگ ڈال کے کھلا دیا کریں۔ اور غذا مرغن۔ نان گندم و آب نخود دودھ چاول دیویں اور واسطے فربہی بدن کے بترکیب ذیل استعمال کریں۔ خوب کلاں یعنی خاکسی اصل قریب ۱۵ ماشہ کے لے کر پانی سے چند بار بخوبی دھوویں پھر اس کو ظرف قلعی دار یا چینی میں ڈال کے اُس کے منہ پر ململ وغیرہ کا باریک اور صاف کپڑہ باندھ کے کپڑے کے اوپر تین تولہ مصری باریک شدہ بچھا کے اس پر بکری کا دودھ جو سرخ رنگ کی ہو (اور غذا میں اُس کو گاجر اور بڑ کے پتے اور بیری کے پتے وغیرہ بکثرت دیے جاتے ہوں) دوہیں بقدر ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ کے پس اول ایک رتی مرگانگ بتاشہ میں رکھ کے کھاویں اوپر سے دودھ مع خاکسی کے استعمال فرماویں عرصہ چالیس روز تک

روغن مقوی باہ ص۔ کنجد مدبر۔ تخم دھتورہ۔ مغز تخم بیدانجیر۔ جائفل۔ مال کنگنی۔ اشق سرخ۔ دارچینی تخم جرجیل۔ کوٹ۔ زیرہ سیاہ۔ کنجد سیاہ۔ ثعلب مصری۔ اسگندہ ناگوری۔ ناگر موتھہ سب کو نیم کوب کر کے

شیر بش میں تر کرکے دو روز رکھیں۔ جب دودھ جذب ہو چکے تب پتال جنتر میں روغن حاصل کریں
اور اس میں زعفران ایرانی دو ماشہ اور کستوری ایک ماشہ صلایہ شدہ کو حل کرکے نگاہ رکھیں خوراک
اس کی ایک رتی سے دو رتی تک پان میں لگا کر اور یہ روغن مالش میں بھی نافع ہے۔ یہ نسخہ شہوت
کے لئے نہایت خوب ہے۔ **بنگیشر رس**۔ کہ واسطے تقویت باہ و جریان و دیگر اقسام امراض
کے لئے بدرقہ مناسب کے ساتھ مفید ہے ص قلعی خالص مصفی۔ پارہ مصفی یا شنگرف سے
نکلا ہوا۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ اول قلعی اور پارہ کو عقد کریں یعنی قلعی کو پگلا کر
پارہ سے ملا کر چکی نہ گراں میں پتر بنا لیویں۔ اور ہر سہ اجزا اطریفل کا سفوف کرکے قاعدہ سے
تہ برتہ پتروں کے اوپر نیچے بچھاویں اوپر سے قریب ایک سیر لتہ ہائے کہنہ یعنی پرانے پارچے لپیٹ
کر محفوظ جگہ میں رکھ کر آگ دیویں دوسرے روز بعد سرد ہو جانے کے نکال کر کشتہ کو نگاہ رکھیں
خوراک نیم رتی سے لیکر ڈیڑھ رتی تک گرم مزاج اور گرم امراض میں طباشیر۔ دانہ الائچی خورد کے
سفوف میں گائے کے مکھن میں ملا کے کھلاویں اگر مکھن میں کسی قدر مصری بھی ملا دیں بہتر ہے
واسطے تقویت باہ کے مناور کے سفوف میں رکھ کر اوپر سے گائے کا تازہ دودھ پیویں۔ علے ہذا
کسی کو تر پھلہ اور کسی کو تر کٹہ کے سفوف میں کسی کو بتاسہ یا مصری مفید ہے۔ **مدن منجری گٹکا** واسطے
تقویت باہ کے اکسیر ہے ص۔ بنگیشر رس۔ رتیج۔ جائفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ ناگ کیسر۔ تیز پات
سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ تا اور گھی۔ مصری۔ شہد خالص حسب دستور ادویات کو کوٹ چھان
کے ان کے ساتھ بنگیشر رس ملا کے پھر اس کو گھی اور شہد و مصری سے ملا رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ
سے ایک تولہ تک۔ اوپر سے شیر گاؤ تازہ تازہ نوش کریں چند روزہ مداومت سے نہایت قوت
حاصل ہو بلکہ بوڑھاپے میں جوانی نظر آوے **معجون موصلی**۔ واسطے تقویت باہ و اصلاح منی
کے نہایت موثر بلکہ مالوس کو بھی نافع ہے ص۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی
سینبل۔ تخم اوٹنگن۔ سونٹھ۔ تخم شلغم۔ تخم سویہ۔ تخم پیاز۔ تخم گاجر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ شکر سفید
شہد خالص۔ حسب دستور کوٹ چھان کے شہد میں معجون کریں۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ
بادی ترشی سے پرہیز۔ **معجون** کہ تقویت باہ و استحکام قضیب بخوبی کرتی ہے۔ اسپند۔ جاوتری
جائفل۔ لونگ۔ دارچینی۔ کنجد سیاہ مقشر۔ شہد خالص۔ معجون کریں۔ خوراک ایک تولہ **کشتہ آہن**
کہ نہایت مقوی باہ ہے۔ اور اقسام امراض معدی و جگری و طحالی کو نافع ہے ص۔ برادہ آہن
قسم اعلے کو ظرف گلی میں ڈال کر اوپر مولی کا رس ڈالیں کہ ایک دو انگل اوپر رہے بعد جذب

ہوجانے رس کے کسی قدر اور رس ڈالیں چند وقت میں جب وہ بھی جذب ہوجاوے تو اس کو
مولی کے پانی سے کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کے ایک سکورہ میں رکھ کے دس سیر اوپلہ
کی آگ دیویں کشتہ تیار ہوگا - اُس کو کسی بیل میں ڈال رکھیں - اور حسب ضرورت بقدر ایک
رتی کے کھلاویں بدرقہ مناسب سے یعنی کسی کو مسکہ میں کسی کو نرچھلہ کے چورن میں کسی کو نرکٹہ
کے چورن میں کسی کو دودھ کے ساتھ مگر قوت باہ میں چار ماشہ مصطگی رومی کے سفوف میں ڈالکر
کھلاویں اور اوپر سے شیر بز یا گاؤ تازہ تازہ پلاویں اور اگر کمزوری زیادہ ہو تو آردماش کھانڈ
پنجی - گھی گاے کا - لنگری میں یہانتک گھوٹیں کہ لبس بندھ جاوے اُس کے ساتھ بقدر
ایک رتی یا دو رتی کے کشتہ مذکور ملاکر کھلاویں کہ نہایت مقوی باہ ہے - روغن نخود - بیچ
تقویت باہ کے کسی تدبیر سے کھانا ازبس مقوی باہ ہے ص - نخود قسم اعلےٰ کو رات کے وقت
پانی سے دھوکر صاف کرلیں اور ہوا میں رکھیں صبح کو شیشہ معکوس سے روغن حاصل کریں
یعنی بطور پتال جنتر اس کا روغن ٹپکا لیویں اور نگاہ رکھیں خوراک تین ماشہ سے نیم تولہ دن میں
چند دفعہ کرکے حسب احتمال مزاج دے سکتے ہیں - معجون کشمش - مقوی باہ ہے اور مولد منی اور
مغلظ منی ہے ص - سونٹھ - پان کی جڑ - ثعلب مصری - سمندر سوکھ - موصلی سفید - موصلی سیاہ
مغز بادام شیریں - ستاور - کشمش - مصری - حسب دستور کوٹ چھان کے ملاکے معجون بناویں
خوراک دو تولہ سے تین تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ جس میں خرما کو جوش کیا ہو معجون
مالکنگنی - بلغمی مزاجوں کے لئے نہایت مقوی باہ ہے ص - مالکنگنی - عاقرقرحا گجراتی - تخم
کیوڑہ - لونگ - زعفران ایرانی - خشخاش سفید - تخم حرمل نیم بریاں - تل سفید - مغز بادام -
ستاور - قند سفید - شہد خالص - معجون بناویں - خوراک ایک تولہ بڈھوں اور سرد مزاجوں کو
ازبس مفید ہے نکتہ - مالکنگنی - ہلیلہ سیاہ قسم جوی مصری کوٹ چھان کے بقدر ایک ماشہ پانچ گال
باسی پانی سے مدام کھایا کریں - اقسام امراض کے لئے عجیب الاثر لکھا ہے - معجون بیٹھہ -
سرعت انزال کے لئے بے مثل ہے منی کو بھی غلیظ کرتی ہے - ص - مغز تخم خربوزہ موصلی سفید
شیرینی بیٹھہ - گھیکوار کا پٹھا - کباب چینی - حسب دستور ادویہ کوفتنی کو کوٹ چھان کے اور
گھیکوار سے مغز لیکے اور بیٹھہ کی شیرینی کو آدھ سیر قند سفید کے ساتھ قوام کرکے معجون
بنا دیں خوراک ایک تولہ دیگر - تخم سرس - تخم پلاس مقشر - مصری - کوٹ چھان کے اس
میں سے ایک تولہ ہمراہ آدھ سیر شیر گاؤ کے کھاویں عجایب دیکھیں - دیگر - بھوپھلی چنیا گوند

مصری۔ کوٹ چھان کے ہر روز ایک تولہ چالیس دن تک دودھ سے کھایا کریں۔ دیگر۔ کچی پھلی ببول کی سایہ میں خشک کی ہوئی۔ تال مکھانہ۔ چنیا گوند۔ نخود بریاں مقشر ہر چہار مساوی اور ان سب کی برابر مصری ملا کے سفوف بنا دیں خوراک ایک کفدست ہر صبح واسطے سرعت انزال کے نہایت مفید ہے۔ دیگر نسخہ ایک فقیر سنیاسی کا عطا کیا ہوا واسطے تیزی باہ وامساک کے عجیب الاثر ہے۔ ص۔ سنکھیا سفید اصل۔ لونگ۔ دانہ الائچی کلاں سیاہ رنگ ہر سہ اجزا کو کھرل میں ڈال کر یہاں تک کھرل کریں کہ مانند موم ہو کر گولی بنانے کے قابل ہو جاوے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بناویں۔ خوراک ایک گولی مکھن میں یا بالائی میں یا دودھ سے سہ روزہ تک غذا گھی دودھ و روٹی کھاویں۔ دیگر۔ گوکھرو۔ سنگھاڑہ۔ برنج سانٹھی۔ مغز کنول گٹہ۔ تال مکھانہ۔ موچرس۔ سمندر سوکھ۔ سہریالہ۔ بیج بند۔ کوٹ چھان کے کھانڈ سفید برابر سب کے ملا کر چورن بناویں خوراک ایک تولہ شیر بز سے واسطے جریان منی کے عجیب ہے۔ دیگر۔ تال مکھانہ۔ ہر بالہ۔ اسگندھ ناگوری۔ سمندر سوکھ۔ موچرس۔ مساوی الوزن کوٹ چھان کے برابر سب کے شکر سفید ملا کے چورن بنا رکھیں ایک کفدست کھایا کریں اور واسطے بندکشاد کے نافع ہے اور منی کو غلیظ کرتا ہے۔ دیگر۔ لودھ پٹھانی۔ گوکھرو۔ سنگھاڑہ تری۔ سفوف کر کے ہر روز بقدر ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام شیر بز یا گاؤ سے کہ تازہ ہو کھایا کریں سات روز میں جریان منی اور سرعت انزال کو فائدہ ہو۔ گولی کہ نہایت مقوی باہ ہے اور ممسک ہے اگر چند روز اس کا استعمال کریں عجایب دیکھیں۔ ص۔ زعفران اصل۔ جاوتری۔ جائفل۔ لونگ۔ عقرقرحا گجراتی پیپل۔ سونٹھ۔ صندل سفید۔ افیون خالص۔ ادویات کو باریک صلایہ کر کے افیون ملا کے شہد کے ساتھ بقدر ماش گولیاں بناویں۔ اور ہر روز ایک یا دو گولی شیر بز سے کہ جس میں تھوڑا مسکہ اور نبات ڈالا ہو کھاویں اگر امساک کی ضرورت ہو رات کو شیر گاؤ سے کھاویں۔ سفوف کہ مغلظ منی و نافع سیلان منی و دافع مذی ہے۔ ص۔ سنگھاڑہ خشک۔ چنیا گوند۔ سمندر سوکھ بیج بند۔ موچرس۔ تال مکھانہ۔ گوکھرو۔ تخم کونچ مقشر۔ مغز دھنیا۔ شیرہ اکڑی۔ تخم کاہو مقشر سنگھاڑہ تری۔ سفوف بناویں خوراک ایک تولہ شیر گاؤ خواہ شیر بز سے۔ حب ممسک۔ شنگرف موچرس۔ افیون۔ سہاگہ بریاں صلایہ کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بناویں ایک گولی قبل از جماع کھاویں۔ چورن مقوی باہ۔ ص۔ اجوائن کی بھوسی۔ تخم مولی۔ نخود بریاں مقشر تخم گاجر۔ کنجد سیاہ۔ کوٹ چھان کے سفوف بناویں اور ہر روز ایک تولہ کھایا کریں باہ عود

کرآوے دیگر۔ اسگندھ ناگوری یک نیم تولہ کو کوٹ چھان کے ایک سیر دودھ میں جوش کریں اور چار تولہ مصری ملا کے صبح و شام کھایا کریں بدن کا رنگ سرخ ہو جاوے اور تیاری بدن اور باہ زیادہ ہو۔ دوائیکہ نہایت مقوی اعضا قضیب ہے۔ ص۔ بچھناگ سیاہ چیب۔ عقرقرحا گجراتی۔ سندور عمدہ۔ شیر مدار۔ مسکہ گاؤ۔ اول بچھناگ اور عقرقرحا کو خوب کھرل کریں پھر سندور ملا کے کھرل کریں بعدہ آک کا دودھ ڈال کے اور مکھن گائے کا ملا کے لوہے کی کڑائی میں دستہ چوب نیم سے کہ اس میں پیسہ تانبہ کا لگایا ہوا ہو عرصہ چار روز تک خوب صلایہ کریں کہ تیزی دوائی کی بالکل جاتی رہے اگر کچھ تیزی یا سوزش پائی جاتی ہو مسکہ تھوڑا اور زیادہ کریں بعد تیاری اس کو ظرف چینی میں نگاہ رکھیں۔ حسب ضرورت اوپر قضیب کے بدوں حشفہ و سیون کے بہت تھوڑا طلا کریں اور اُس پر برگ پان باندھیں دیگر۔ زفت رومی۔ مصطگی رومی۔ اگر۔ لوبان کوڑیہ۔ بیر بہوٹی۔ روغن بارجیل۔ دستہ چوبی سے سب کو خوب حل کر کے مانند مرہم بنا کر قضیب پر لیپ کریں اور اوپر اُس کے برگ پان نیمگرم باندھیں۔ روغن دافع سستی قضیب۔ ص۔ لہسن۔ روغن السی۔ رائی۔ عقرقرحا۔ تخم لیموں۔ مالکنگنی۔ اول لہسن کو تیل میں جوش دیں پھر صاف کر کے رائی و عقرقرحا وغیرہ کو باریک پیس کے جلا کے رکھیں اور مالش کریں نہایت فائدہ ہوتا ہے نسخہ کہ بیچ اُٹھانے باہ کے اور تقویت معدہ کے فائدہ تمام رکھتا ہے۔ ص۔ پارہ صاف کیا ہوا۔ قلعی۔ سکہ۔ مرچ سیاہ۔ پارہ کو ہزار دفعہ سنگین کپڑہ سے چھان کر اور قلعی اور سکہ کو تیل سرشف وگئو موت اور دہی میں سات سات دفعہ بجھا کے صاف کر کے ہر دو کو پھر پگلا کے پارہ سے ملا کے عقد کریں اور کھرل میں ڈال کر بخوبی کھرل کر کے پھر آہستہ آہستہ چند چند دانہ مرچ سیاہ ملاتے اور کھرل کرتے جاویں اور قریباً بارہ پہر تک کھرل کریں جب غبار کی طرح ہو جاوے رکھیں خوراک ایک رتی سے تین رتی تک شیر مادہ گاؤ سے یا پان سے کھایا کریں روغن کہ مقوی باہ اور دافع سستی قضیب ہے ص۔ چمبیلی کی پتیاں ایک پاؤ تازہ ہی ایکہ روغن کنجد میں ڈال کر آگ پر جوش دیں کہ پتیاں جل کر صرف روغن رہے پس اس میں کوٹ کڑوا۔ سہاگہ تیلیہ خام ہر دو کو باریک کر کے تھوڑا تھوڑا روغن میں ڈالتے اور ہلاتے جاویں کہ رنگ روغن کا سرخ ہو جاوے اس وقت کڑھائی کو نیچے اوتار کر زہر تیلیہ یعنی بچھناگ سیاہ نو ماشہ سفوف کر کے ملاویں۔ اور روغن کو پھول کے برتن میں ڈال کر نیب کی لکڑی سے یعنی نیم کے ڈنڈے سے کہ جس میں پیسہ بھی لگا ہوا ہو عرصہ دو تین پہر تک

رگڑیں اور شیشے میں نگاہ رکھیں حسب ضرورت اس میں سے ایک ماشہ لیکر قضیب کا سر چھوڑ کر لیپ کریں اور اوپر اس کے پان باندھ دیویں اسی طرح عرصہ ایک ہفتہ تک ایک روز درمیان دے کر لگاویں اور اس عرصہ میں جماع نہ کریں نہایت قوت حاصل ہو۔ اونٹ کٹاریکا تیل۔ قضیب کی سستی کو نافع ہے۔ ص۔ اونٹ کٹارہ کا درخت معہ جڑ اور شاخ اور پتیوں سے بکری کے دودھ میں تر کر کے عرق اس کا بطریق پتال جنتر کے نکال کر قضیب پر لگاویں۔ برگ چمبیلی کا تیل۔ ممسک اور مقوی باہ ہے ص۔ سفید چنبیلی کی پتیاں لا کر اس کا شیرہ لے کر نصف اس کا میٹھا تیل ملا کر آگ پر پکاویں جب صرف روغن باقی رہے پانی جل جاوے شیشے میں نگاہ رکھیں جماع سے دو گھڑی پہلے قضیب پر لگادیں روغن کہ مقوی باہ و دافع سستی قضیب ہے ص۔ لودہ۔ پھٹکڑی سرخ۔ نکھ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ اسگندھ۔ کوٹ چھان کر چھوٹے چھوٹے اقراص یعنی ٹکیاں بنا کر روغن کنجد دس تولہ میں جلا کر تیل کو صاف کر کے رکھیں اور ملا کریں۔ دوا ایکہ نامرد کو مرد کرے ص۔ آدمی کے کان کا میل۔ سؤر کی چربی تین روز تک کھرل کر کے عرصہ سات روز تک لیپ کریں۔ تماشہ دیکھیں دیگر۔ اسگندھ۔ گج پیپل۔ کوٹ تلخ۔ باریک پیس کر دس تولہ گائے کے مکھن میں ملا کے خوب کھرل کر کے رکھیں اور عرصہ پندرہ روز تک دن میں دو بار قضیب پر ملا کریں اور گرم پانی سے دھو دیا کریں تو سستی قضیب کی دفع ہو ہو۔ دیگر۔ بیر بہوٹی مصطگی رومی۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ روغن تار جیل۔ ادویات کو باریک پیس کے روغن میں ملا کے کھرل کر کے بطور مرہم بنا رکھیں اور قضیب پر لگایا کریں کہ مقوی باہ ہے۔ جوارش زعفران کہ واسطے تقویت باہ و امساک کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ زعفران اصل۔ عود۔ لونگ جاوتری۔ عقرقرحا۔ خولنجاں۔ زنجبیل۔ دار چینی۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مصری۔ شہد خالص۔ جوارش بناویں خوراک چار ماشہ دیگر۔ ڈال چھڑ۔ چھڑ یلہ۔ عود یعنی اگر۔ مصطگی۔ تج۔ جائفل۔ مغز کنول گٹہ۔ بھانگ مدبر۔ پوست خشخاش۔ زعفران اصلی مغز بادام۔ مویز منقی۔ شکر تری صاف شدہ۔ شہد خالص۔ مغز بادام اور مویز کو گھس کے شیرہ نکالیں اور شکر تری یعنی کھانڈ صاف شدہ سے ملا کے قوام کریں۔ پس شہد کو بھی ملا کے نیچے اتار کے بھانگ و پوست خشخاش کو روغن بادام خواہ روغن گاؤ سے بخوبی چرب کر کے معہ دیگر ادویات کے داخل قوام مذکور کریں اور نگاہ رکھیں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ

طلا۔ کہ استادگی قضیب کیلئے مفید ہے۔ ص۔ اسپند یعنی حرمل۔ روغن چنبیلی۔ حرمل کو باریک پیس کے روغن میں ملا کے دو دفعہ دن میں قضیب پر ملا کریں اور تخم مولی کو روغن کنجد میں ملا کر ملنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔ معجون۔ کہ بیچ اعادہ باہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ تخم گاجر۔ تخم تارہ میرہ۔ تخم پیاز تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم اوٹنگن۔ مغز تخم کسم۔ باہمن سفید۔ باہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ مغز پنبہ دانہ۔ مغز چلغوزہ۔ لوبیان کوڑیہ۔ کھانڈ۔ شہد خالص حسب دستور کوٹ چھان کے ملا کے معجون بنا دیں خوراک ایک تولہ معجون۔ کہ واسطے تقویت باہ و معدہ و اشتہا و ہاضمہ و نشاط کے فواید بہت رکھتی ہے۔ ص۔ دانہ الائچی خورد۔ جائفل۔ جاوتری۔ اجوائن۔ زعفران۔ بھانگ مدبر۔ روغن گاؤ۔ مصری۔ شہد خالص۔ معجون کریں خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ۔ لبوب بارد۔ مقوی باہ۔ ص۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم بادام مقشر۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز تخم کدو۔ خرفہ مقشر کتیرا سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تارہ میرہ۔ مغز تخم چلغوزہ۔ سونٹھ۔ خولنجاں۔ شقاقل۔ ترنجبین خراسانی۔ شیر گاو۔ ترنجبین کو دودھ میں بھگو کے صبح نتار لیویں تاکہ گرد نیچے بیٹھ جاوے قوام کریں اور ادویات کو کوٹ چھان کے ملا کے معجون بنا رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔ لبوب بارد۔ کہ نقصان باہ کو اگر حرارت سے ہو نہایت نفع دیوے۔ ص۔ تخم خشخاش سفید۔ کنجد سفید۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم تربوز کو گھوٹ کے شیرہ نکال کر نبات سفید شہد خالص۔ ترنجبین خراسانی صاف شدہ ملا کے نرم آنچ پر قوام کریں اور شقاقل مصری ثعلب مصری خوب باریک پیس کے ملا کے معجون بنا رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ شیر گاؤ تازہ یا شیر بز تازہ سے۔ روغن پلاس پاپڑہ۔ کہ واسطے نامرد کے مفید اور کار آمد ہے۔ ص۔ پلاس پاپڑہ حسب خواہش لے کر ایک ساعت پانی میں بھگو کے پوست بالائی اس کا دور کریں اور ایک دیگ گلی کی تہ میں سوراخ کر کے اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا سکورہ رکھ کے اس کے اندر مغز پلاس پاپڑہ کا ڈال دیویں اور دو تین دفعہ کی کپروٹی وحکمت سے درست کر کے ایک گڑھا بقدر گز مربع کے کھود کے اس کے نیچے ایک چھوٹا سا گڑھا جس میں سکورہ دیگ کے نیچے والا سما سکے تیار کر کے بالائے اس کے قاعدہ سے اپلے ہائے صحرائی رکھ کے آگ دیویں تمام روغن ٹپک کر سکورہ یا چھوٹی ہنڈیہ میں جمع ہوگا پس اس کو نگاہ رکھیں اور حشفہ چھوڑ کر قضیب پر لگاویں بعضی نیچے والی ہنڈیہ یا برتن کو پانی رکھتے ہیں تاکہ روغن جلجانے سے محفوظ رہے۔ نکتہ۔ تخم زردک یعنی گاجر کا بیج کوٹ پیس کے مساوی اس کے مصری کالپی ملا کے چورن بنا کے ہر روز صبح و شام شیر گاؤ تازہ سے

کھانا دو ہفتہ کے اندر نفع دیتا ہے۔ تعلیم اگر پارہ کے کھانے سے کچھ نقصان واقع ہؤا ہو اور اس کو نکالنا چاہیں تو مغز پنبہ دانہ کو شیر گو سفند میں (۲۰ تولہ) شب تر کر کے صبح چھان کے پیویں اور پیشاب کو کسی ظرف میں پکڑتے رہیں چند وقت کے استعمال سے پارہ براہ پیشاب نکل آویگا۔ دیگر۔ مغز پنبہ دانہ۔ عقرقرحا گجراتی۔ زعفران۔ کستوری۔ روغن چنبیلی۔ خوب باریک کھر کے باہم ملا کے پیڑو اور قضیب اور خصیہ و چوتڑ و مقعد و مقام گردہ پر لگاویں اور لتہ چرب کر کے مقعد میں رکھیں کہ واسطے امساک باہ کے عجائب ہے۔ دوائیکہ کثرت احتلام کو مفید ہے۔ صل۔ لوہچون سرکہ خالص میں سات بار بجھایا ہؤا۔ مائیں۔ پھلی ببول خام سایہ میں خشک کیا ہؤا۔ پوست درخت گوندی ہر چہار مساوی کوٹ چھان کے مصری کاپی ہموزن اس کے ملا کے بقدر مناسب شیر بز سے کھانا مفید ہے۔ فائدہ۔ اکثر نسخہ جات اس کے باقیات بھارت مسافر اور بھارت سنجیونی حصہ دوم میں مندرج ہیں اگر شوق ہو اُن میں دیکھیں۔ نکتہ۔ حکما بیدک کے نزدیک صاف کیا ہؤا پارہ ادویات میں شامل کرنا بہت ہی موثر مانا گیا ہے پارہ یا پارہ کے اجزا جس میں شامل ہوں اس کو رس کہتے ہیں اور رس کی بہت کچھ تعریف کی گئی ہے بلکہ یہ مدت العمر خراب نہیں ہوتی۔ میرے نزدیک بھی بمقابلہ پارہ کشتہ شدہ کے کچا پارہ جو رسوں میں پڑتا ہے مناسب ہے کیونکہ وہ اپنا اثر پہنچا کر بدن سے خود بخود نکل جاتا ہے۔ الا جو آدمی ورم طحال یا رقت خون میں مبتلا ہو اوس کو دینا بعض کی رائے میں منع ہے۔ اور جب کسی ایسی دوا کو استعمال کیا جاوے جس میں پارہ ہو تو غذا میں گھی اور دودھ بکثرت کھاویں اور بدن کو گرم رکھنے کی کوشش کریں اور ترشیوں سے بچیں مگر یہ یاد رہے کہ پارہ بدون صاف کیے ہرگز کام میں نہ لاویں۔

باب اکیسواں خاص عورتوں کی بیماریوں میں

فصل ۱۔ ورم پستان میں۔ علاج۔ دموی میں جونکوں سے خون نکالنا نفع کرتا ہے دیگر۔ ناگرموتھہ۔ تخم متھی۔ کو شیر گو سفند میں پیکر لگانا اقسام اورام کو مفید ہے۔ علاج۔ صفراوی میں برگ نیم اور برگ بکائن سے سینکنا اور باندھنا دیگر۔ برگ مکو و برگ عباسی کو پیس کے لگاویں ورم بلغمی اور صفراوی کو نافع ہے۔ دیگر۔ ریونت۔ بھوپھلی کو عرق مکو میں ملا کے نیمگرم ضماد کریں دیگر۔ تخم کاہو کو سرکہ و گلاب میں گھس کر ضماد کریں۔ دیگر۔ اسپغول کو عرق گلاب میں پکا کے لگاویں۔ **فصل ۲۔** قلت شیر میں۔ علاج۔ ستاور۔ سونف۔ مصری۔ سفوف کریں اور بقدر ڈیڑھ تولہ کے کھا کر اوپر سے چنے کا پانی جو رات کو پانی میں بھگو رکھے ہوں نوش کریں۔ دیگر ستاور کو شیر گاؤ میں

پیس کے اور مصری اور کھانڈ سے اُس کو میٹھا کر کے پلانا دودھ کی زیادتی کرتا ہے۔ دیگر۔ زیرہ سفید مقشر اجوائن مقشر۔ نمک سنگ۔ وہی گائے کا۔ آب چکیدہ میں ملا کے کھانا نفع دیتا ہے۔ فائدہ۔ اگر دودھ کی زیادتی کو کم کرنا منظور ہو تو۔ کاہو۔ مسور مقشر۔ زیرہ سیاہ کو سرکہ میں پیس کر پستانوں پر ضماد کریں۔

فصل ۳۔ عقر میں۔ نہ حاملہ ہونا عورت کا عقر ہے یعنی جو عورت حاملہ نہ ہو اس کو عاقر اور ہندی میں بانجھ کہتے ہیں سبب اس کا جانب عورت سے ہے یا جانب مرد سے۔ شناخت اس کی اس طرح ہوتی ہے کہ سات دانہ گیہوں یا جو یا کدو کے بیج کے یا باقلا کے علیحدہ علیحدہ مٹی کے نئے برتن میں بو دیں ایک میں مرد دوسرے میں عورت سات روز تک پیشاب کیا کرے۔ پس جس کے پیشاب سے دانے اوگیں اس کی طرف عقر کا سبب نہیں ہے۔ یا درخت کا ہو اور کدو کی بیخ میں پیشاب کیا کریں۔ پس جس کے پیشاب سے درخت خشک ہو جاوے عقر بجانب اس کے ہے۔ فائدہ عقر کبھی اُن اسباب کے حادث ہونے سے ہوتا ہے جو مانع حمل ہیں اس قسم کے عقر کو مجازی کہتے ہیں اور یہ علاج پذیر ہے۔ اور کبھی عقر بدوں اسباب کے ہوتا ہے مثل بعض درختوں کے کہ وہ پھلتے نہیں ہیں اس کو عقر حقیقی کہتے ہیں۔ اس کا علاج نہیں ہے۔ جاننا چاہیئے کہ حمل کا نہ رہنا اگر بباعث سوء مزاج رحم کے ہو۔ گرم ہو یا سرد۔ یا خشک۔ یا تر۔ اور سادج ہو یا مادی۔ علاج اسکا سبب معلوم کر کے کرنا چاہیئے۔ یاد رہے کہ دلیل حرارت رحم کی گرمی اور غلظت اور سیاہی خون حیض کی ہے اور دلیل برودت کی دیر سے نکلنا حیض کا بدوں سوزش کے۔ دلیل یبوست کی خشکی فرج کی ہے اور حیض کا کم ہونا۔ اور دلیل رطوبت کی جاری رہنا رطوبت کا ہے رحم سے اس مزاج والیکو اگر حمل رہے بھی تو تین ماہ سے زیادہ نہیں ٹھیرتا۔ اور اگر باعث عقر کا سوء مزاج مادی ہو تو پہچان مادے کی رنگ رطوبت سے جو رحم سے بہے کی جائیگی کہ کس خلط کا غلبہ ہے (چنانچہ سپیدی علامت بلغم کی۔ اور زردی صفرا کی اور سیاہی سودا کی سمجھنی چاہیئے)۔ اگر سبب نہ رہنے حمل کا زیادتی فربہی سے ہے علاج اس کا تدبیر دبلے ہونے کی کریں کیونکہ زیادتی فربہی میں کثرت چربی کی رحم میں ہوتی ہے کہ نطفہ ٹھیرنے نہیں پاتا اگر ٹھیرتا بھی ہے تو جب جنین بڑھے بسبب رکنے اور تنگی جگہ کے حمل گر پڑتا ہے۔ اور اگر بہت لاغری سبب اس کا ہو یعنی اس حد تک کہ خون اتنا نہ پہنچے کہ نطفہ کو بڑھائے۔ علاج اس کا تدبیر موٹے ہونے کی کریں۔ اور اگر موقوف ہو جانا اور بند رہنا خون حیض کا سبب عقر ہو۔ علاج اس کا مدرات حیض کا استعمال کرنا ہے اور اگر ورم رحم یا بواسیر رحم یا قرحہ و سختی رحم کی سبب پڑے۔ علاج اس کا دفع کرنا سبب کا ہے۔ اور اگر

ریاح غلیظ رحم سبب عقر کا ہو نشان اس کا پھولنا پیڑو کا ہے۔ اور نکلنا ریاح کا فرج سے جماع کے وقت ساتھ آواز کے۔ علاج۔ اس کا ریاح کی توڑنے والی چیزیں جیسے گلقند کو عرق بادیان و عرق گلاب میں پیس کے نیمگرم پلانا یا بیخ اجوائن و بیخ بادیان و بیخ کاسنی۔ ملٹھی مقشر۔ مویز منقی کے جوشاندہ میں ایک تولہ روغن بیدانجیر یعنی کاسٹرائیل ولایتی ملا کے ہر روز پلانا اور پیڑو پر بابونہ لگانا و آب نخود جو شیرہ کر کے پکاتے وقت اس میں ملایا ہو نان گندم سے کھلانا مفید ہے اگر فم رحم میں کوئی آفت ہو جیسے ورم سخت یا بد گوشت یا مسا وغیرہ جس سے رحم کا منہ بند ہو جاوے۔ علاج اس کا دور کرنا سبب کا ہے اور اگر رحم کا منہ فرج سے ہٹ گیا ہے کہ اس سبب سے منی رحم میں جانے نہ پاوے نشانی اس کی درد ہونا ہے وقت جماع کے اور تدبیر اس کی سیدھا کرنا ہے فم رحم کا۔ اور اگر کوئی امر خارجی سبب پڑے جیسے جلدی سے اٹھ کھڑے ہونا عورت کا بعد جماع کے یا کوئی حرکت سخت یا جنبش کا واقع ہونا ہو۔ علاج اس کا روکنا سبب کا ہے فائدہ معالج کو چاہیے کہ بعد تشخیص بیماری و خلط مفسد کے تنقیہ بدن کا بعد نضج مادہ کے کراوے پھر علاج میں مشغول ہو مگر جہاں ضرورت تنقیہ کی نہ ہو وہاں صرف دفع کرنا سبب کا ہی کافی ہے جاننا چاہیے کہ زیادہ موٹائی کا ہونا عورتوں کے مزاج میں پایا جاتا ہے اور مردوں میں کم ہیں جہاں موٹائی کا دفع کرنا منظور ہو تو وہاں بلغم کے مسہلات دینا یا قے کرانا اور خشک ادویہ کے استعمال سے بدن کو دبلا کرانا ہوتا ہے یہ سفوف کہ بدن کے دبلا کرنے کے لیئے کار آمد ہے ص۔ لاکھ دھویا ہوا۔ زیرہ سیاہ اجوائن مقشر۔ کوٹ چھان کے بقدر چار ماشہ سکنجبین کے شربت سے کھانا چاہیے۔ دیگر سندورس بقدر ایک ماشہ سکنجبین سادہ دو تولہ میں تھوڑے پانی کے ساتھ ملا کے پیویں۔ نکتہ رانگے کی انگوٹھی کا پہننا با لخاصیت بدن کو دبلا کرتا ہے اور ببول کے سایہ میں بیٹھنا موٹے کپڑے پہننا چکی پیسنا اور زمین پر سونا بھوکا رہنا غذا میں سرکہ اور مسور و جو کی روٹی کا استعمال کرنا بدن کو لاغر کرتا ہے۔ اور اگر وجہ حمل قبول نہ ہونیکی لاغری ہے تو اس کے لیئے واسطے موٹا کرنے بدن کے نسایج ذیل پر عمل کرنا چاہیئے۔ دوا کہ عورت کے بدن کو موٹا کرے ص۔ اسگندھ ناگوری۔ موصلی سفید موصلی سیاہ۔ شیر گاؤ۔ شکر سفید۔ ہر سہ اولین کو شیر گاؤ میں پکاویں جب دودھ جذب ہو جاوے خشک کر کے پیس کے ہمراہ شکر کے ملا کے سفوف بنا رکھیں اور ہر روز بقدر دو تولہ شیر گاؤ سے استعمال کریں دیگر نشاستہ گھی میں بریاں کیا ہوا۔ مغز بادام مقشر۔ کتیرا سفید۔ شکر سفید۔ باہم کوٹ چھان کے ملا کے بقدر ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ دودھ سے کھایا کریں اور دودھ سے روٹی کھانا اور جلیبی تازہ تازہ کو

دودھ میں ڈال کر کھانا بدن کو موٹا کرتا ہے معجون جاوید کہ حمل پر معین ہے اور مداومت اس کی امراض سخت میں مانند بہق و برص و فالج و لقوہ و تاریکی چشم و کری گوشت کو دفع کرتی ہے ۔ص۔ لونگ ۔ دار چینی ۔ تیز پات ۔ جائفل ۔ ہلیلہ کابلی ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ سونٹھ ۔ بلیلہ ۔ آملہ ۔ اجوائن مقشر ۔ زیرہ سیاہ ۔ مدبر کوٹ چھان کے قند سفید دوچنداں کے قوام میں ملاویں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ دوا ئیکہ ۔ معین حمل ہے ۔ص۔ اسگندھ کوٹ چھان کر برابر وزن مصری ملا کے بقدر چھ ماشہ یا دس ماشہ کے روغن گاؤ میں ملا کر شروع حیض سے کھلایا کریں اور غذا شیر برنج کھلادیں اور بعد فراغت حیض یعنی پاکی کے جماع کریں حاملہ ہووے ۔ دوائیکہ ۔ واسطے دفع عقم کے نہایت عجیب ہے ص۔ کستوری خالص ۔ افیون اعلےٰ ۔ جائفل ۔ زعفران ۔ برگ بھانگ مدبر ۔ سپاری گجراتی ۔ لونگ نر ۔ قند سیاہ کہنہ ۔ کوٹ چھان کے ملا کے بقدر جنگلی بیر کے گولیاں بناویں اور پاکی کے بعد شروع کر کے تین روز کھاویں اور بعد جماع کریں کہ عقم چالیس سالہ کو مفید ہے ۔ نکتہ شیر اسپ مادہ کا پلانا بدون اطلاع اس کے کہ یہ دودھ اسپ مادہ کا ہے بیچ اعانت عقر کے خوب ہے ۔ دوائیکہ بالخاصیت معین حمل ہے اور اکثر خطا نہیں کرتی ص۔ ہاتھی کے دانت کا برادہ خوب باریک کوٹ چھان کے برابر اس کے مصری کا سفوف ملا کے نگاہ رکھیں اور بعد پاکی حیض کے عورت کو بقدر نو ماشہ اس میں سے لے کر عرصہ سات روز تک کھلاویں اور بعد ساتویں روز کے تین روز متواتر جماع کریں ضرور حاملہ ہو جاوے ۔ دیگر ۔ کائپھل کوٹ چھان کر برابر اس کے شکر ملا کر حیض کے بعد تین روز تک ایک کفدست گھی اور دودھ سے کھاوے اور غذا شیر برنج کھاوے بعد جماع کراوے حاملہ ہو ۔ دوائیکہ ۔ معین حمل ہے ۔ آدمی کے سر کی پرانی ہڈی بقدر چار ماشہ مساوی نبات کے ساتھ ملا کے دودھ گاؤ سے کھاویں بعد پاکی حیض کے سات روز تک معین حمل ہے حمول ۔ کہ دافع عقر ہے ص۔ زعفران ۔ وال چھڑ ۔ پھٹکڑی بریاں ۔ اگر ۔ تیز پات ۔ گوشت خورہ ۔ برابر وزن لیکر ساتھ چربی وزردی بیضہ مرغ کے ملا کے فرزجہ یعنی بتی بناویں اور بعد تنقیہ بدن کے استعمال کراویں حمل رہے حمول کہ واسطے عقر کے نہایت مفید ہے ص۔ جائفل ۔ مائین ۔ پھٹکڑی بریاں ۔ پوست انار ہر چہار مساوی کوٹ چھان کے پانی میں شیاف بناویں اور بعد فراغت حیض کے استعمال کریں ۔ اگر قبل استعمال اس کے تنقیہ بدن کا کر لیا ہو تو بہتر ہے ۔

فائدہ ۔ جہاں پر برودت و رطوبت زیادہ ہو استعمال حمول کا کر سکتے ہیں اسی صورت میں محجمہ ناری کا لگانا اوپر عانہ کے نہایت سود مند ہوتا ہے اور یاد رہے کہ جملہ فرزجہا یعنی حمول کو

بعد پاکی خون حیض کے استعمال کریں بلا فاصلہ اور کم سے کم فرزجہ کا استعمال کرنا ایک ساعت سے تین ساعت ہے۔ اور بعد نکالنے فرزجہ کے مجامعت شرط ہے۔ اور عورت کو چاہیئے کہ بعد رکھنے فرزجہ کے کمرگاہ کو کچھ اونچا کرے تکیہ وغیرہ رکھ کے تاکہ اثر دوائی کا رحم میں پہنچے اور بعد انزال ہونے منی کے حرکت نہ کرے اور خواب میں جاوے۔ حمول کہ معین حمل ہے ۔ص۔ کرنجوہ کے مغز کو ساتھ شیر عورت کے صلایہ کرکے اور پنبہ کو اس میں آلودہ کرکے رحم میں رکھیں کہ بیچ دفع عقر و قائمی حمل کے عجایب ہے دیگر۔ دال چھڑ۔ جائفل۔ تخم پیازہ تخم گاجر۔ تخم سویہ۔ مرکی۔ جاوتری۔ اندرجو شیریں۔ پودینہ جنگلی۔ زعفران۔ کستوری۔ کوٹ پیس کے سہ چنداں شہد میں ملا رکھیں اور حسب ضرورت بقدر دس ماشہ کے صوف میں رکھ کے بعد پاکی حیض کے تین ساعت تک حمول کریں اور بعد میں مجامعت کریں حمل رہے سریع الاثر ہے۔ نکتہ۔ بیخ حنظل کو جوشا کے اس کے پانی سے فرج کو دھونا اقسام امراض فرج کو نافع ہے۔ اور جالینوس کا قول ہے کہ جب کسی حمول یا فرزجہ کا استعمال کریں اول فرج کو آب حنظل سے دھو لینا چاہیئے حمول کہ معین حمل ہے ۔ص۔ اندرجو شیریں مقشر۔ زعفران شہد سے ملا کے حمول کریں۔ معجون کہ بیچ حمل کے نہایت مفید ہے ۔ص۔ باہمن سرخ۔ باہمن سفید۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ مغز چلغوزہ۔ لونگ۔ برگ قرنفل مرچ سیاہ سونٹھ۔ جائفل۔ تیزپات۔ نارجیل مقشر۔ سکبینج۔ مروارید ناسفتہ۔ مونگا۔ زعفران۔ مروارید مونگا کو کھرل کرکے اور دیگر ادویہ کو کوٹ پیس کے چھانکے سہ چنداں شہد میں ملا کے ظرف چینی میں ڈال رکھیں اور ہر شب بقدر پانچ ماشہ کے یا کم و بیش حسب قوت و مزاج مرد اور عورت دونوں کو کھلایا کریں مراد حاصل ہو۔ دوائیکہ۔ واسطے حمل کے مفید ہے ۔ص۔ تخم گاجر۔ تخم مولی۔ باپڑنگ بادیاں۔ سونٹھ۔ نرکچور۔ انبہ ہلدی)۔ سب دوائی مساوی کو نیمکوفتہ کرکے تین حصہ کریں پس ایک حصہ اس میں سے لے کے اور ظرف گلی آب نارسیدہ کو دھو کے صاف کرکے اس میں ایک سیر پانی ڈال کے جوشا دیں کہ آٹھواں حصہ یعنی بقدر آدھ پاؤ کے رہے چھان کے تین یا چار تولہ قند سیاہ کہنہ اور ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ گھی گائے کا ملا کے نیمگرم نوش کریں اور جو ثقل رہے اُسے پھر شام کو ڈھائی پاؤ پانی میں جوش دیویں کہ ڈیڑھ چھٹانک رہے پس چھان کے اس میں قند سیاہ و گھی ملا کے نوش فرماویں اور ایسا ہی تین روز تک کریں اور یاد رہے کہ جس عورت کو خون حیض چھ روز آتا ہو اس کو تیسرے روز یہ دوائی شروع کرادیں تاکہ روز پاکی کے دوائی بھی ختم ہو جاوے اور جس کو تین روز آتا ہو اس کو اول ہی روز شروع کرادیویں کہ دوائی کے خاتمہ کے

روز طہارت کا دن ہو۔ معجون کہ بعد حمل ہونے کے محافظت حمل کی کرتی ہے۔ صں۔ مروارید نا سفتہ عنبر قرحا۔ مصطگی ۔ نرکچور ۔ سونٹھ ۔ درونج عقربی ۔ اجمود ۔ چترا ۔ جاوتری ۔ وال چھڑ ۔ تج ۔ لونگ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ دار چینی ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر اور مروارید کو کھرل کر کے ۔ چنداں شکرتری کے قوام میں ملا رکھیں خوراک ایک تولہ۔ نکتہ۔ حاملہ کے لئے زیادہ غم و غصہ و استفراغ و فصد و فاقہ و آواز مہیب و مشقت کا کام و سر میں تیل ڈالنا وغیرہ منع ہے۔ اور کبھی دو تین تولہ گلقند کھا کے اوپر سے تین تولہ سکنجبین میں عرق بادیاں ملا کے پینا بہتر ہے و شیر گاؤ میں روغن بادام ڈال کے یا گھی ڈال کے پینا بہتر ہے کہ بلا اندیشہ وضع حمل ہوتا ہے اور حاملہ امراض قبض وغیرہ سے محفوظ رہتی ہے فائدہ ۔ زچہ کو خانہ معتدلہ میں وضع حمل کرانا چاہیئے اور تین روز تک غذا نہ دلویں اور اجوائن کو پانی میں جوشاویں صاف کر کے یعنی چھان کے اس میں تھوڑا شکرتری ڈال کے پکاویں اور روغن زرد اور سونٹھ ملا کے پلا دیں یعنی اجوائن مقشر ڈیڑھ تولہ آدھ سیر پانی میں پکاویں کہ نصف رہے پس چھان کے شکرتری چار تولہ روغن زرد چار تولہ سونٹھ کوٹ چھان کر چھ ماشہ داخل کر کے حریرہ بناویں اور زچہ کو روز چہارم مغز بادام۔ مغز پستہ چھوارہ ۔ کھوپرہ ۔ مویز منقی ۔ روغن زرد ۔ شکرتری سے حریرہ بنا کے کھلانا چاہیئے روز پنجم نرم کھچڑی اور روز ششم نان گندم اور ہر روز روغن کنجد سے مالش کرنا چاہیئے ۔ نکتہ جو عورت اور مرد اشیا مسخنہ مانند زعفران و جائفل و مرچ سیاہ وغیرہ کے جو کہ جسم کو گرم رکھنے والی ہیں استعمال کیا کرتے ہیں اور مزاج بھی اُن کی گرمی مائل ہوتی ہے ان کی اولاد اکثر نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ برخلاف دیگر کے جن کے جسم و مزاج میں سردی ہو۔ تعلیم اگر حاملہ کو ختنا مشکل ہو چاہیئے کہ اس کو گرم جگہ یعنی حمام میں گرم پانی سے آبزن کریں اور روغن کی مالش کریں اور چند قدم ٹہلائیں بعد اس کے دایہ کو روبرو لائیں مگر پہلے اس کے پیشاب و پاخانہ سے فراغت دلوالیں۔ اور سرد چیز اور ٹھنڈے پانی اور ترشیوں سے پرہیز کریں اور اگر عورت دردزہ پر صبر کر کے اپنے دم کو روکے اور آواز نہ نکالے اور اپنے پاؤں پر زور کرے اور کھڑاؤں پر بیٹھ کے کونتھے اور دایہ روغن بادام یا روغن کنجد یا لعاب السی نیم گرم فم رحم پر بہت ۔ سا ملے اس تدبیر سے بچہ آسانی سے پیدا ہوگا اور سنگ مقناطیس یعنی چمک پتھر کا بائیں ہاتھ میں پکڑنا اور بسد یعنی مونگے کی جڑ رانوں میں باندھنا اور املتاس کے چھلکے بقدر دو تولہ کے نیم کوب کر کے جوشا کے شربت بانو دابہ ملا کے پلانا فی الفور دفع حمل کی کرتا ہے اور یاد رہے کہ پیٹ والی عورت

کو خوشبوبات ہرگز نہ سنگھانا چاہیئے۔ خصوصاً جننے وقت کہ مضر ہے اور اگر بچہ پیٹ میں مرگیا ہو۔
نشان اس کا یہ ہے کہ پھرنا بچہ کا پیٹ میں موقوف ہو جاوے اور ہاتھ پاؤں حاملہ کے ٹھنڈے
ہو جاویں اور ہانپنے لگے اور سانس پیٹ میں نہ سماوے۔ اور بیہوشی طاری ہو کر مرگی کی علامات اور بکا پنا
وغیرہ بھی پایا جاوے پس اس وقت کسی کامل دایہ کے ذریعہ سے کاٹ کے نکالنا پڑتا ہے۔ اور بعض
دفعہ سانپ کی کینچلی اور بیٹ کبوتر کا دھواں رحم میں پہنچانا بچہ مردہ اور مشیمہ کو نکالتا ہے اور روغن
بیدانجیر کا شافہ اور پیٹ پر لگانا بھی نفع کرتا ہے بعد نکالے جانے بچہ مردہ کے واسطے دفعہ زہر کے
مریضہ کو جدوار بنفشی نیم گرم پانی میں گھس کے پلانا چاہیئے۔ **فصل ۴۔ احتباس حیض۔** یعنی
رکنا خون رحم کا جو عادت معمولی پر نکلتا ہے نشان اس کا اگر کمی خون سے ہو لاغری بدن ہے۔
علاج۔ اس کا تدبیر بڑھانے خون کے کرنا اغذیہ مقویہ اور مسمنہ سے اور اگر سبب بند ہونے خون
کے بہت موٹا پا ہے کہ راہیں خون نکلنے کی بند ہو جاویں۔ **علاج** اس کا دبلا کرنا ہے بدن کا۔
مطبوخ کہ حیض بند کو جاری کرتا ہے ص گاؤزبان گیلانی۔ بادیاں نیم کوفتہ۔ تخم خربوزہ نیم کوفتہ
حب القرطم ایک ایک تولہ کے تین پاؤ پانی میں جوشاویں کہ سوم حصہ رہے چھان کے شکر تری
تین تولہ ملا کے نیم گرم نوش کریں جو ثفل رہے اُس کو پھر شام کو جوشا کے شیریں کر کے پیویں۔
چند وقت کے استعمال سے خون بند جاری ہو جاتا ہے۔ نکتہ۔ بعض عورات کو خون کے بند رہنے
سے درد اعضا اور دوران سر وغیرہ کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں اُن کے لیے بھی مدرات
حیض پلانی چاہئیں **فصل ۵۔ ورم رحم میں۔** نشان اس کا تپ گرم ہوتا ہے اور نبض میں
اور سانس لینے میں تواتر پایا جانا اور فساد معدہ اور دماغ میں ظاہر ہونا اور درد پیڑو پہ ہونا۔
اور جو آگے کو رحم میں ورم ہو یا دونوں کوکھ میں کہ آگے اور پیچھے ہیں دونوں جگہ پہ ورم ہو۔
علاج اس کا وہی ہے جو ورم مثانہ میں مذکور ہوا اور جبکہ یہ ورم پک جاوے تو تدبیر قرحہ رحم
کی کریں اور یہ جوشاندہ اکثر طور پر رحم کی امراض کو نافع اور ادرار حیض کرتا ہے ص مویز منقی
انجیر قند دھاری۔ گل سرخ۔ جبیبہ۔ قسط شیریں۔ حلبہ یعنی تخم میتھی۔ اجمود۔ بادیاں رومی۔ تخم انگنن
تخم کاسنی ادویہ کو نیم کوفتہ کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں جوشاویں کہ چہارم رہے پس چھان کے دو تولہ
شکر تری ملا کے پیویں اقسام امراض کو مفید ہے اور دافع ورم ہے **فصل ۶۔ اختناق الرحم**
اس مرض میں مثل مرگی او غشی کے حال ہوتا ہے لیکن کف منہ سے نہیں نکلتا اور بیہوشی
بہت غالب ہوتی ہے کہ پکارنے سے کچھ خبر نہیں ہوتی۔ **علاج** حالت بیہوشی میں وہ تدبیر

کریں جو غشی اور صرع میں گذری اور خوشبو اس میں ہرگز نہ سنگھاویں بلکہ بدبو سنگھانا مفید ہے۔ مٹی کا تیل ناک کے سامنے پکڑیں اور یا مانند گندھک اور گوگل اور لہسن وغیرہ کے جس میں بدبو ہو ناک کے آگے جلاویں۔ اور لہسن ایک دو پہلے بھون کے چباویں اور خوشبویات اور عطریات رحم کے اندر مانند مشک اور زعفران وغیرہ کے کہ اس کو روغنوں میں ملایا ہو اور بخور مشک۔ اور عنبر وغیرہ کا رحم میں پہنچاویں اور رحم کو گدگدائیں۔ اور اگر سبب اختناق رحم کا ترک جماع ہو۔ جماع کریں تاکہ منی زاید دفع ہو اور اگر خون حیض سبب پڑے تو فرفیون اور مرچ سیاہ حمول کریں دوائیکہ اختناق الرحم کو اگرچہ بحالت غشی ہو اور حرکات مختلف کرتی ہو نفع کرے ص۔ وال چھڑ۔ ناگرموتھ۔ بیخ مساوی کوٹ چھانکے پانی سے گھول کے نیم گرم زیر ناف ضماد کریں۔ دوائیکہ اختناق الرحم کو مفید ہے ص۔ بادرنجبویہ۔ بادیان۔ گل قند۔ جوشاندہ کے ہر روز پیویں غذا آب نخود نان گندم۔ نکتہ۔ معجون سنجاح اختناق الرحم کے واسطے بالتجربہ مفید ہے۔ فائدہ۔ اختناق الرحم کی بیماری مختلف بواعث سے پیدا ہوا کرتی ہے مگر دو سبب عام ہیں ایک منی میں کیفیت سمی کا پیدا ہونا۔ دوسرا خون حیض کا بند ہونا اور رحم میں کیفیت سمی کا پیدا ہونا ہے۔ **فصل ۷۔ سیلان رحم میں**۔ یعنی بہنا رطوبات کا رحم سے علاج۔ اس کا تنقیہ بدن کا ہے مسہلات سے اور تدبیر خشکی فرج کی کرنا ساتھ رعایت گرمی اور سردی مزاج کے۔ معجون کہ سیلان رحم کو مفید ہے ص۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید پوست انار۔ مازو سبز۔ گل سرخ۔ حب الآس۔ طباشیر۔ موچرس۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ پوست آملہ۔ نشاستہ۔ گیرو۔ آب بہی۔ آب انارین۔ شہد خالص۔ حسب دستور معجون بناویں۔ خوراک ایک تولہ ترشی بادی سے پرہیز۔ گولی۔ کہ جمیع اقسام سیلان رحم کو مفید ہے۔ ص شنگرف۔ تخم دھتورہ سیاہ۔ بھلاوہ کا شہد۔ پھٹکڑی مدبر۔ خوب باریک کھرل کر کے اور گوند ببول کو پانی سے گھول کے اسی کے لعاب سے گوندھ کے بقدر موٹھ گولیاں بناویں خوراک ایک گولی یا دو۔ معجون کہ واسطے سیلان رحم اور کثرت خون حیض اور نفث الدم و خفقان و اسہال کے نافع اور عجیب الفعل ہے ص۔ بسد سوختہ۔ کہربا شمعی۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ پھلی ببول۔ دار چینی۔ عود خام۔ گل مختوم۔ زعفران اصل۔ گشنیز خشک بریاں۔ آب بہی کے قوام میں ملا کے معجون کریں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ دوائیکہ انواع امراض زناں کے لیے مفید ہے ص۔ طباشیر اعلے۔ الائچی خورد۔ گل دھاوی۔ سہا بجنہ۔ سپاری۔ ناگکیسر

جائفل - زعفران - تخم اوٹنگن - تخم - بالہ - مال کنگنی - لونگ سب کو برابر وزن لے کر کوٹ چھان کے سہ چنداں شہد میں ملاویں - حب صنوبر بقدر سات ماشہ پانی سے خواہ روغن گاؤ سے ہر روز بوقت نہار کھایا کریں **فصل ۸** - بواسیر رحم میں - حال اس کا مثل بواسیر مقعد کے ہے - **علاج** - اس کا بھی ویسا ہی ہے او تنقیہ کرنا جو شاندہ افیتمون سے نفع رکھتا ہے اور مرہم کہ گھریا چاندی - اور پلدی اور مردار سنگ موم سفید - روغن خیستہ زرد آلو یا شفتالو سے بنایا ہو لگانا سریع الاثر ہے - **فصل ۹** - شقاق رحم میں - تڑقنا رحم کا شقاق رحم ہے نشان اس کا درد کی شدت ہونا وقت جماع کے اور نکلنا ذکر کا خون آلو خصوص جبکہ تڑقنا گردن رحم کا ہوا ہو - **علاج** - جو مرہم کہ شقاق المقعد میں بیان ہوئے مفید ہیں - **فائدہ** - کبھی بسبب سختی جننے کے یا ازالہ بکارت کے وہ پردہ جو دُبر اور قبل کے درمیان ہے پھٹ جاتا ہے - **علاج** - موم سفید - چربی گردا بکرا - سنگ جراح - روغن السی - مرہم بنا کے گدی پر لگا کے اس طرح باندھیں کہ مقام تڑقنے پر جم کے بیٹھے اور جماع وغیرہ سے بچیں -

مقالہ تیسرا بیچ بیان حمیات یعنی تپوں کے

حمی - کہتے ہیں بخار کو اور اس کی تین قسمیں ہیں - حمی یومی - حمی خلطی - حمی دقی - جاننا چاہیے حمی یعنی تپ ایک گرمی ہے کہ اول دل میں پیدا ہو کر شرائیں اور رگوں کی راہ سے بتوسط روح اور خون کے تمام بدن میں منتشر ہوتی ہے اور اقسام اس کے بہت ہیں **فصل ۱** - حمی یوم میں تعلق اس کا روح سے ہوتا ہے اور اکثر ایک یوم میں زائل ہو جاتی ہے - موافق ہر سبب کے نام ان کا جدا ہے - غمی وہمی - فزعی - فکری - غضبی - فرحی - قشفی یعنی استفراغی - وجعی - غشی - جوعی - عطشی - سہری - استحصافی - تخمی - ورمی - شمسی - ناری - غذائی - دوائی - زکامی - نزلی - شرابی - زحیری - سہری - اور معنے ہر ایک کے معلوم ہیں یعنی تپ غمی جو غم کی وجہ سے ہو اور وہمی جو باعث وہم کے ہو اور فزعی جو خوف سے ہو اور فکری جو فکر کی زیادتی سے ہو اور غضبی جو غصہ کی گرمی سے ہو فرحی جو خوشی کی گرمی سے ہو اور استفراغی جو دست اور قے یا خون کے جاری ہونے سے گرمی روح کو پہنچے اور تپ لاحق ہو علیٰ ہذا القیاس ما بقا الفاظ سے معنے ظاہر ہیں - جب کبھی کوئی سبب ان اسباب سے حد سے بڑھ جاتا ہے تو روح گرم ہو جاتی ہے اور تپ ہو آتی ہے اور روحیں تین ہیں نفسانی حیوانی - طبعی - ان تین میں سے جس کے ساتھ تعلق حرارت کا زیادہ ہو اسی روح کے نام کیساتھ اس تپ کو منسوب کرینگے روح نفسانی دماغ کی روح سے مراد ہے اور روح حیوانی دل کی روح

ہے اور روح طبعی جگر کی روح کو کہتے ہیں اور پہچان اس کی تعلق حرارت کے گرس روح کے ساتھ ہے ظاہر ہونے ضرر سے اس کے افعال میں ہوسکتی ہے اب واضح ہو کہ نشان حمی یوم کا یہ ہے کہ گرمی برابر رہے بے جلن کے جیسے بہت محنت مشقت کرنے میں گرمی معلوم ہوتی ہے اور حمی عفنی اور روتی سے خالی ہوتی ہے اور اکثر ایک رات دن رہ کر اوتر جاتی ہے بشرطیکہ دوسری قسم کی تپ نہ ہو آئے چونکہ یہ تپ بدوں کسی مادے کے اسباب خارجی سے مثل حرارت آفتاب اور برودت پانی وغیرہ کے اور اعراض نفسانیہ اور بدنیہ کے پیدا ہوتی ہے۔ علاج۔ اس میں صرف تعدیل مزاج کفایت کرتی ہے گرم میں اجزا سرد اور سرد میں اجزا گرم کا کھلانا اور پلانا اور اگر غم سے ہو اسباب فرحت اور اگر خوشی مفرط سے ہو اسباب غم اور تفکر کے مہیا کرنا اور اگر کثرت اسہال سے ہو قابضات دینا اور قبض میں ملینات کا استعمال کرنا کھانے اور لگانے میں علی ہذا جو سبب ہو اس کو دفع کرنا چاہیئے کبھی یہ تپ چھ روز تک بھی رہتی ہے۔ اگر سبب قوی ہو اور علاج حمی یوم کا یہ ہے۔ عناب۔ گل بنفشہ۔ تمرہندی۔ سپستان۔ گل قند۔ یک نیم بیر پانی میں جوشادیں کہ سوم حصہ رہے چھان کے ایک ملی پیویں اگر قبض ہو سنا ڈیڑھ تولہ اضافہ کریں۔ فصل ۲۔ حمی خلطی میں اخلاط بدن میں چار ہیں اس لئے چار قسمیں اس تپ میں بھی بیان کی جاتی ہیں۔ قسم پہلی تپ دموی ہے یعنی خون کی وجہ سے۔ اس کی شکلیں دو ہیں ایک یہ کہ خون فقط گرم ہو کر کھول جائے اور باعث تپ کا ہو سڑے نہیں۔ دوسری یہ کہ خون میں عفونت پیدا ہو اس تپ دموی کو مطبقہ کہتے ہیں اور جو کہ بے عفونت کے ہوتی ہے اس کو سوناخس بھی کہتے ہیں نشان اس تپ کا ظاہر ہونا آثار غلبہ خون کا یعنی سرخی آنکھ اور چہرہ کی اور تمتماہٹ سونہ پر ہونا اور تناؤ رگوں کا اور گرم رہنا بدن کا اور نہ آنا پسینے کا اور عفنی میں تعفن بیشاب اور براز میں ضرور ہو گی اور جتنے عوارض جوش خون کے ہیں عفنی میں بہ نسبت سوناخس کے زیادہ پائے جائینگے۔ علاج اس کا نکالنا خون کا ہے بقدر ضرورت جس طرح سے ممکن اور آسان ہو خواہ بذریعہ فصد خواہ پچھنے سے خواہ جونک سے اور ادویہ مناسب سے خون کی گرمی بجھانا اور خون کو صاف کرنا مفید ہے لیکن زیادہ ٹھنڈائی کا استعمال اس میں منع ہے بلکہ کثرت بترید سے لیثرغس یعنی سرسام بلغمی ہو جاتا ہے اور سوخس میں جسقدر زیادہ خون لیویں چنداں مضائقہ نہیں بلکہ بہتر ہے اور عفنی میں بقدر مناسب کے۔ اور خون جبکہ پتلا ہو اس کو گاڑھا کریں شربت عناب پلانے سے اور جو گاڑھا ہو اس کو پتلا کریں شربت سکنجبین سادہ کے دینے سے اور جو ادویہ کہ طبیعت کو نرم

کریں پلائیں اور جبکہ مادہ تپ کا بعد بحران کے رہجاوے تو اس کو ہری کاسنی کا عرق بقدر چھ تولہ کے جو آگ پر پکا کے پھٹایا ہو صاف کر کے اس میں ساڑھے چار تولہ سکنجبین سادہ کا شربت ملا کے دینا نہایت سودمند ہے اور اگر لگاؤ کھانسی کا ہو تو ترش چیز نہ دیویں بلکہ اس میں عناب بھگو کے یا جوش کر کے پانی اس کا کئی دفعہ کر کے پلانا اور چند روز تک مداومت کرنا بڑا فائدہ دیتا ہے کیونکہ خون کی گرمی کو بجھاتا ہے اور کھانسی کو بھی مفید ہے۔ اور لعاب بہدانہ و اسپغول و تخم کدو شیریں و عناب و تخم کاہو وغیرہ کا استعمال و شربت بنفشہ پینا اور چاٹنا نفع رکھتا ہے اور خوب کلاں تخہ کو چند دفعہ متواتر دھو کے سنگریزہ وغیرہ سے پاک کر کے ہمراہ سکنجبین سادہ کے عرق گلاب اضافہ کر کے پینا تھن کو دور کرتا ہے اور تپ دیرینہ کو چند روز کے استعمال سے کھوتا ہے۔ اور آلو بخارا کا زلال بھی تپ کو کھوتا ہے اور کھانسی کو چنداں مضر نہیں ہے۔ قسم دوسری۔ تپ صفراویہ میں مفرد ہو یا مرکب ہو۔ مادے سے نشان صفرا وغیرہ کا ابتدا میں کتاب کے گذرا یہاں یہ جاننا چاہیئے کہ اگر مادہ صفرا کا اندروں رگوں کے عفن ہو تپ لازم رہیگی اور ایک روز درمیان دے کر شدت کریگی۔ نام اس کا غب لازم ہے ایک روز ہوتی ہے اور ایک روز نہیں ہوتی۔ تپ صفراویہ کا یہی خاصہ ہے کہ مادہ اس کا اگر داخل رگوں کے ہوتا ہے تو ایک روز درمیان دے کے شدت کرتی ہے اور مادہ اس کا باہر رگوں کے ہوتا ہے تو ایک روز بالکل اتر جاتی ہے اور اگر مادہ اس کا دل اور معدے رگوں میں عفن ہو تو عوارض بہت شدت سے ہونگی اور نام اس کا تپ محرقہ ہے۔ اور اگر مادہ صفرا کا رگوں سے باہر کہیں متعفن ہو تو غب دائر کہتے ہیں پھر یہ مادہ اگر نرا صفرا ہو۔ بے میل کسی اور خلط کے تو غب خالص کہینگے اور اگر بلغم ملے اور ایسا ملا ہو کہ دونوں ملکر ایک ہو گئے ہوں تو اس کو غب غیر خالص کہتے ہیں اور جو بلغم اور صفرا کا میل نہ ہوا ہو بلکہ جدا جدا ہو تو اس کو شطر الغب کہینگے۔ فائدہ غب خالص جو لازم ہو زیادہ ایک ہفتے سے اور غب خالص دائر زیادہ سات باریوں سے کہ چودہ دن ہوتے ہیں نہیں رہتی اس شرط پر کہ علاج میں غلطی نہ ہو یعنی تبرید سے مادہ صفرا کا گاڑھا نہ ہو جاوے۔ علاج ظاہر ہے کہ صفرا محتاج تبرید اور ترطیب کا ہے۔ اور تنقیہ بہتر ہے اگر طبیعت میں قبض ہو لیکن یہ یاد رہے کہ جہاں مادہ اندر رگوں کے ہو وہاں بہت تبرید نہ کریں بلکہ نضج کا خیال رکھیں۔ الا تپ محرقہ صفراویہ میں تبرید زیادہ چاہیئے کہ کہیں دق نہ ہو جاوے بعض دفعہ تپ کی شدت سے دست آجاتے ہیں اور اس میں سوزش صدر اور زبان کی اور حلق کا سوکھنا ہوتا ہے پس ایسے وقت میں واسطے تسکین حرارت کے قرص طباشیر کا فوری نہایت

سود مند ہے اور وہ یہ ہے۔ نسخہ قرص طباشیر کافوری کہ واسطے تپ محرقہ اور اسہال قوی
اور نفث الدم و بیچینی و شدت پیاس و سل و دق و خفقان گرم و دیگر تپ ہائے تیز کے نافع ہے
ص۔ طباشیر اصل۔ گوند ببول۔ کتیرا اسفید۔ نشاستہ۔ گل سرخ اعلےٰ چیدہ۔ رب السوس۔ مغز تخم خیارین
مغز تخم کدو۔ تخم خرفہ مقشر۔ کافور۔ زعفران۔ حسب دستور کوٹ چھان کے لعاب اسپغول میں قرص
یعنی ٹکیہ بنادیں۔ دس دس ماشہ کا اور وہ بعد خشک ہونے کے سات سات ماشہ کا رہیگا خوراک
ایک قرص شربت نیلوفر و عرق بید سے لیکن وہ تپ محرقہ جس میں مادہ بہ نسبت حرارت کے زیادہ
ہو وہاں نضج اور تنقیہ مقدم ہے ساتھ رعایت تبرید کے مگر بعد تنقیہ کے تبرید زیادہ کریں۔ تپ ادواریہ
میں اگر ممکن ہو تو باری کے دن غذا نہ دیں اور اسی طرح جو وقت باری کا ہو اس وقت بھی
پیٹ خالی رکھنا چاہئے۔ اور جبکہ سردی اور لرزہ شروع ہو تو سکنجبین و نمک گرم پانی کے ساتھ
ملاکر دیویں تاکہ قے آجاوے اور صفرا نکل جاوے اور جو قے نہ بھی ہو تو ابکائی ہی سے تحلیل ہو
اور لرزہ ٹھیر جاوے اور جب تپ آترنے پر ہو پاشویہ کریں یعنی پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں
اور خوب ملیں کہ باقی کی گرمی سر سے اُتر آوے اور سکنجبین بھی اس وقت پلانا اچھا ہے اور
طبیعت کو جس طرف رجوع دیکھیں مثلاً متلی ہو اور کچھ حرج نہ ہو تو قے کرادیں اور اگر قراقر
امعا میں پایا جائے مسہل دیویں اور اگر پیشاب کا تقاضا ہو اور کھل کر نہ آتا ہو تو مدرات پلاویں
اور اگر جلد بر تری یا نمی پائی جائے اور پسینا کھل کے نہ آوے تو پسینہ لانے کی تدبیر کریں اور اگر
طبیعت کا میل کسی طرف نہ ہو تو مسہل دینا بہتر ہے اور جہاں تک میوؤں کے پانی سے کام
نکلے کوئی قوی چیز دست لانے والی نہ دیں۔ اور ملین مبارک کا استعمال اچھا ہے۔ اسکا نسخہ
آلو بخارا۔ املی۔ تخم کاسنی۔ املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا۔ روغن بادام۔ اور آملی اور تخم کاسنی کے زلال
میں املتاس کے گودے کو مل کے مکرر چھان کے روغن بادام ملا کے اگر مناسب ہو کچھ شیرینی
مانند شکر تری یا ترنجبین دیسی اس میں اضافہ کرکے دیویں مگر جہاں صفرا خالص نہ ہو وہاں بے
منضج دئے کے مسہل بلکہ ملین بھی نہ دیویں مگر جہاں مادہ جوش میں ہو تو مادہ کے کم کرنے کیلئے
مضائقہ نہیں اور جتنا بلغم زیادہ دیکھیں تبرید کا استعمال کم کریں الا بلغم شور کہ وہ مثل صفرا کے ہے
تبرید اس میں دینا ہی درست ہے۔ غرضیکہ جب تک جنس اور فصل اور نوع تپ کی دریافت نہ کرلیویں
اور ترکیب مادے کی خوب معلوم نہ ہولے علاج میں دلیری نہ کریں اور قرص گل واسطے تپ مرکب
کہ بہت نفع کرتا ہے ص۔ طباشیر کبود۔ گل مستیارہ۔ سوالی جھڑ۔ ملٹھی چھلا ہوا۔ گل گلاب۔ ترنجبین

خراسانی کوٹ چھان کے عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بناویں خوراک تین ماشہ یا زیادہ جیسا مناسب ہو اور سکنجبین سادہ ہمراہ گل قند بھی واسطے تپ ہائے مرکبہ کے نفع رکھتا ہے اور عوارض جو تپ محرقہ صفراویہ میں لاحق ہوتے ہیں یہ ہیں۔ بہت پسینا آنا۔ اور نکسیر پھوٹنی اور سبات یعنی نیند بھیجری اور ضیق النفس اور شہوت کلبی اور زیادتی چھینکوں کی اور غشی وغیرہ تدبیر ان سب کے اپنی اپنی جگہ بیان کی گئی چاہیئے کہ تپ کے لحاظ سے موافق قاعدہ علاج کے ہر ایک کے تدبیر کریں اور ایک قسم تپ صفراوی کی ہے کہ اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی ہے اس کا نام یونانی میں لیفوریا ہے نشان اس کا لازم ہونا تپ کا ہے اور ایک روز درمیان دے کے شدت ہونی اور آثار صفرا کے پائے جانے اور اندر گرمی معلوم ہونی اور باہر سردی۔ علاج اس کا غبر خالصہ کا ہے اور سکنجبین اور گل قند نفع کرتی ہے۔ اور ایک قسم تپ صفراویہ ہے کہ باری کے وقت غش آجاتا ہے اور اس کو حمی غشیہ کہتے ہیں اور اس میں باری کے وقت روٹی لیموں کے عرق میں بھگو کے چند لقمے کھلانا فائدہ مند ہے اور علاج غش کا جو مرض غش میں گذرا کریں۔ قسم تیسری حمی بلغمی میں اگر مادہ بلغم رگوں کے اندر عفن ہو تو اس کو لثقہ کہتے ہیں اور یہ تپ چمٹی رہتی ہے اور کسی وقت جدا نہیں ہوتی اور یہ مادہ اگر بلغم شور کا ہے اور دل اور معدے کے قریب رگوں کے اندر متعفن ہو تو محرقہ کہلاتی اور فرق اس میں اور محرقہ صفراوی میں ہر ایک کے آثار مخصوصہ سے ظاہر ہے اور اگر بلغم رگوں کے باہر متعفن ہو تو نائبہ اور مواظبہ نام ہوگا لیکن یاد رہے کہ لثقہ لازم ہوتی ہے بے لرزے کے اگرچہ تھوڑی دیر افاقہ ہو جاوے لیکن اس کا افاقہ محسوس نہیں ہوتا اور نائبہ ہر روز دو بار اتر جاتی ہے اور آثار بھی بلغم کے تپ بلغمی میں پائے جاتے ہیں۔ الا جہاں بلغم شور ہوگا وہاں آثار حرارت کے نمایاں ہونگے۔ مگر اس پر بھی حرارت بلغم شور کی صفرا کی حرارت کو نہیں پہنچ سکتی اور نشان بلغم شور کا یہ ہے کہ پہلے قشعریرہ ہو یعنی بدن کے رونگٹے کھڑے ہوں اور سردی اور لرزہ کم پڑے اور نشان بلغم زجاجی کا یہ ہے کہ لرزہ سخت ہو اور نشان بلغم حامض یعنی ترش کا یہ ہے کہ سردی زیادہ معلوم ہو اور نشان بلغم حلو یعنی شیریں کا یہ ہے کہ سردی کم ہو بلکہ اکثر گرم کے کئی باریوں تک قشعریرہ اور سردی اور لرزہ کچھ نہیں ہوتا۔ علاج۔ ایک ہفتہ تک سکنجبین شہد کی اور ماء العسل کہ زوفہ اس میں جوش کیا ہو اور آش جو کہ اس میں تھوڑی سونف اور چنے ڈال کر پکایا ہو دیتے رہیں اور اسی طرح سکنجبین ہمراہ گل قند کے دینا مفید ہے بعد گذرنے ایک ہفتے کے سکنجبین میں آب گرم ملا کے

پلاویں اور قے کراویں خصوصاً جبکہ باری شروع ہو اور بہت سی پلاویں تاکہ جس قدر قے آسانی سے ہو بہتر ہے اور اگر مادہ غلیظ ہو تخم مولی کو پانی میں جوش کرکے اس میں سکنجبین ملا کے پلاویں اور قے کرائیں اور بہت شدت قے میں نہ کریں اور کبھی کبھی بادیان رومی ہمراہ گل قند کے دینا اور پودینہ اور مصطگی چبانا لازم رکھیں جب مادہ خوب نضیج پا چکے تو مسہل دیویں۔ اور اگر طبیعت میں قبض ہو تو ہر شب دوائی تربد بقدر مناسب کھلایا کریں اور صبح کو ڈیڑھ تولہ گل قند کھلا کر اوپر سے سکنجبین شہد کی یا شکری پیا کریں۔ مگر یہ دوائی تب استعمال کرنی چاہئے جب رفع قبض منظور ہو اور نسخہ اس کا یہ ہے۔ تربد یعنی نسوت سفید چھلا ہوا ۱۱ مصطگی رومی ۔ سونٹھ ۔ شکر تری ۔ کوٹ پیس کر سفوف بنا رکھیں اور چار ماشہ بوقت خواب کھانے کو دیویں۔ اور بعد مسہل کے قرص گل مذکورہ بالا نہایت سود مند ہے۔ اگر اجوائن کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر بقدر ۱۰ ماشہ کھلا دیں تپ بلغمی کو جو مدت کی ہو اور لرزہ شدید ہوتا ہو اور بدن دیر میں گرم ہوتا ہو دفع کرتی ہے اور غاریقون ریشہ بماوردہ بھی بقدر چار ماشہ کے شہد سے ملا کر کھانا یہی تاثیر رکھتا ہے اور لنقہ میں منضجات اور ملطفات کے دینے میں دلیری نہ کرنا چاہئے جیسا کہ نائبہ میں کر سکتے ہیں۔ کیونکہ کہیں زمانہ تزاید میں مادہ پگھل کر دماغ پر نہ چڑھ جاوے اور سرسام نہ لاوے خصوصاً جبکہ صداع یا ضعف دماغ بھی ہو اور ایک قسم تپ ہے بلغمی کی اندر سردی اور باہر بدن پر گرمی معلوم ہو اس کے تئیں یونانی میں الفیالوس کہتے ہیں فائدہ کبھی لیفوریا بلغمی بھی ہوتی ہے جیسا کہ گذرا تپ صفراوی میں اور ایک قسم تپ بلغمی ہے کہ اس میں گرمی اور سردی الٹا محسوس ہوتی ہے اندر اور باہر اور ایک قسم ہے کہ اندر سردی اور باہر حالت اصلی اور لرزہ کئی دفعہ پڑے بے حرارت کے ان دونوں کا کچھ نام نہیں اور ایک قسم ہے کہ رات کو آئے اور دن کو اتر جائے اس کو لیلی کہتے ہیں اور دوسری یہ ہے کہ دن کو آئے اور رات کو اتر جاوے اس کو نہاری کہتے ہیں۔ علاج ان سب کا پتلا کرنا خلط کا ہے ساتھ ملطفات وغیرہ کے۔ قسم چوتھی حمیات سوداوی میں مادہ اس کا اگر رگوں کے اندر ہو تو ربع لازم کہتے ہیں اور نشان اس کا لازم رہنا تپ کا ہے اور دو روز درمیان دیگر شدت ہوتی ہے اور اگر مادہ باہر رگوں کے متعفن ہو۔ ربع دائر کہتے ہیں اور یہ بعد دو دن کے دورہ کرتی ہے جیسے غب دائرہ ایک روز بیچ کرکے آتی ہے اس میں پہلا دن آنے کا دوسرا دن اتر جانے کا تیسرا دن پھر آنے کا ان تینوں کے شمار سے غب کہتے ہیں ویساہی اس میں پہلا دن آنے کا اور دو دن اتر جانے چوتھا دن پھر آنے کا اس حساب سے ربع کہلاتی ہے

یعنی چوتھے دن والی - اسی قیاس پر نام اور اقسام تپ سوداویہ کے ہیں یعنی آنے اور اتر جانے کے
دن کے شمار سے جتنے دن پڑیں - اُس گنتی کے موافق نام ہوگا جیسے خمس کہ تین دن ناغہ کر کے
آوے یعنی پہلا دن جو باری کا ہے وہ اور تین دن ناغہ کے اور ایک دن باری کا ملا کے پانچ روز
ہوئے اسی لئے خمس نام لکھا اسی طرح سدس جو چار روز ناغہ کر کے آوے یعنی چھٹے دن والی
اور سبع ساتویں دن والی تپ علے ہذا القیاس لیکن ربع اکثر ہوا کرتی ہے بہ نسبت ان تپوں کے
اور چونکہ جو خلط جل جاتی ہے اُس سے سوداے غیر طبعی پیدا ہوتا ہے تو تپ ربع وغیرہ بلحاظ
خلط کے دموی ہوگی یا صفراوی ہوگی یا بلغمی یا سوداوی ہوگی اور اثار ہر ایک کے جن سے
یقین خلط اسکا ہو پائے جائینگے لیکن ربع صفراوی ساتھ حرارت کے ہوگی بہ نسبت اوروں کے
اور جلدی دفع ہوگی بباعث لطافت مادہ صفراویہ کے اور جاننا چاہیئے کہ تپ ربع منجملہ امراض
مزمنہ سے ہے اکثر مدت تک رہتی ہے اور کبھی پانچ چھ باری ہو کے جاتی رہتی ہے اور پھر آنے
لگتی ہے - علاج اس کا مطلقاً جو سب اقسام کو شامل ہو یہ ہے کہ باری کے دن خصوصاً اوائل
میں کھانا اور پانی موقوف رکھیں بلکہ اُس روز روزہ ہی رکھیں تو بہتر ہے خصوصاً ٹھنڈے
پانی سے اور میوؤں کی قسم سے جو تر ہوں اور وہ چیزیں جو بادی ہوں اور جو کچھ کہ گرم اور
خشک ہو اور جو چیزیں کہ جلد عفونت پکڑیں مانند دودھ اور دہی اور شفتالو و انگور وغیرہ کے
ان سب سے مریض کو باز رکھیں اور جہاں تک ہو سکے مادے کے نضج میں کوشش کریں ساتھ
دواؤں اور غذاؤں کے جو مرتب ہوں جب مادہ خوب نضج پاوے یعنی پک جاوے تنقیہ کریں
موافق ہر خلط کے کئی دفعہ کر کے اور اگر خون کے فساد سے تپ ربع پیدا ہوا ہو بعد دو تین باری
کے فصد کراویں اور اگر فصد سے خون سرخ اور صاف نکلے تو روک دیویں اور چنداں سخت
پرہیز نہ کراویں اور باری کے دن تین گھڑی پہلے موضع طحال و معدہ پر سنگیاں لگا کر بدوں پچھنے
کے بہت دیر تک چوسنا نفع کرتا ہے مجمرہ ناری کا لگانا بھی مفید ہے فائدہ - حمیات مرکبہ یعنی کئی
تپیں جو مل کر آیا کریں اس کی کئی قسمیں ہیں نام ان کے خاص مقرر نہیں سوائے شطر الغب اور
غب غیر خالص کے اور جو کہ ان میں سے بے انتظام باری کے آوے اُس کو مختلط کہتے ہیں اور
ترکیب تپوں کی تین صورتیں ہیں ایک یہ کہ ایک تپ ابھی اُتری نہیں دوسری چڑھے اس ترکیب
کو مداخلہ کہتے ہیں اور دوسرے یہ کہ ایک تپ اُترے اور دوسری چڑھے اُس کو ترکیب مبادلہ
کہتے ہیں - تیسرے یہ کہ اکٹھا دو تپیں چڑھیں خواہ اکٹھا اتریں یا نہیں اس کو ترکیب مشارکہ

کہتے ہیں۔ بلکہ حکما بید گسہ کی رائے کے موافق ہر ایک درد اور ہر ایک تکلیف کے ساتھ ایک قسم
کا بخار ہوتا ہے جو تعداد میں بہت ہیں لہذا ہر ایک قسم کا بیان باعث طوالت سمجھ کر ترک کر دیا گیا
اور نیز ہر ایک قسم کے بخار کا علاج مجملاً ہی لکھنا کافی سمجھا اب معالج کا فرض ہے کہ وہ بخوبی
سوچ سمجھ کر موافق مادہ کے موسم و عمر کی رعایت کو مد نظر رکھ کر علاج میں مشغول ہو۔ اقسام تپوں
کا علاج۔ خیسانده۔ کہ تپ صفراویہ میں مفید ہے۔ ص۔ زرشک اور بیدانہ عرق بید زرشک
کو بھگو کے چھان کے عرق بید دس تولہ ملا کے مصری دو تولہ سے میٹھا کر کے نوش فرماویں۔
خیسانده۔ دافع تپ صفراویہ۔ ص۔ زرشک گاؤزبان گیلانی۔ تخم کاسنی۔ آلو بخارا شب
کو ظرف گلی میں بھگو کے صبح چھان کے شربت بنفشہ بقدر تین تولہ ملا کے اور خاکشی دھویا ہوا
بقدر پانچ ماشہ اضافہ کر کے دلویں۔ دیگر اگر تشنگی ساکن نہ ہو۔ ص۔ لعاب بیدانہ۔ شیرہ مغز تخم کدو
میں شربت بنفشہ ملا کے اور عرق بید زیادہ کر کے پلاویں۔ خیشانده۔ کہ تپ گرم کو نفع کرتا ہے
ص۔ تخم کاسنی۔ زرشک۔ بیدانہ۔ مغز تخم خیارین۔ آملی۔ آلو بخارا۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ تخم کاہو
مغز تخم خیارین۔ خاکسی یعنی خوب کلاں دھویا ہوا مصری۔ دیگر۔ برگ گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔
گل سرخ۔ برگ بنفشہ۔ آلو بخارا۔ رات کو بھگو کے صبح چھان کے پیویں۔ دوائیکہ واسطے تپ محرقہ
کے مفید ہے۔ ص۔ لعاب بہدانہ۔ عرق بید سادہ۔ عرق کاسنی۔ عرق نیلوفر۔ عرق گلاب شربت
نیلوفر۔ خاکسی شستہ کچھ پانی اضافہ کر کے پیویں۔ دیگر۔ پوست عناب ولایتی۔ مغز تخم تربوز
تخم کاہو شیرہ نکال کر۔ عرق بید۔ عرق کاسنی۔ عرق گلاب۔ شربت بنفشہ۔ خوب کلاں دھویا ہوا
ملا کے نوش فرماویں۔ نکتہ۔ عام تپوں میں صبح کے وقت گل قند کو شربت بنفشہ میں ملا کر
کھانا اور بعد کچھ دیر کے یعنی دو ساعت بعد اوپر سے سکنجبین سادہ۔ عرق گلاب ملا کے پینا نفع
رکھتا ہے اور مجرب ہے۔ چاہیے کہ سہ روز تک ہر صبح نہار دیا کریں اور شام کو شربت عناب
خوب کلاں اکیس دفعہ دھویا ہوا ملا کے پلایا کریں۔ دوائیکہ بعد نضج مادہ کے واسطے تنقیہ کے
بہتر ہے۔ ص۔ ایلوہ عمدہ۔ عرق کاسنی۔ باہم حل کر کے ایک شبانہ روز رکھیں اور پیویں
دوائیکہ۔ معدہ سے اخلاط لزج کو نکالتی ہے اور درد سر کو کہ معدہ کے بخارات سے نفع
دیتی ہے ص۔ بادیان نیمکوفتہ۔ آب مصفی کو جوشاویں جب چہارم رہے چھان کے اس
میں ایارج فیقرا حل کر کے بوتل میں ڈال کر کسی گرم جگہ میں رکھیں تیسرے روز بقدر
دس تولہ کے اس میں سے لیکر نیم گرم پیویں۔ دوائیکہ واسطے تپ انفیالوس کے مفید ہے

ص گل قند۔ عرق بادیان۔ عرق کاسنی۔ عرق مکو۔ خاکسی شستہ۔ سکنجبین سادہ۔ گل قند کھا کر اوپر سے پیویں دوائیکہ تپ مزمنہ کہ اس کو چار ماہ تک گذر گئے ہوں دفع کرے۔ ص۔ قرص گل۔ شربت بنفشہ باہم ملا کے چٹا دیں۔ اوپر سے عرق کاسنی۔ عرق مکو۔ عرق گلاب۔ خاکسی دھویا ہوا۔ سکنجبین سادہ باہم ملا کر پیا کریں نسخہ قرص گل کا پیچھے گذرا۔ دیگر۔ نقاح اذخر۔ کشوث۔ شیرہ نکال کے اس میں عرق مکو۔ عرق مستیارہ۔ ملا کے چند ٹکڑے سفال آب نارسیدہ کے جو آگ میں سرخ کئے گئے ہوں بجھا کے اور شربت بزوری ملا کے خاکسی مدبر۔ تخم بالنگو۔ پھانک کر اوپر سے پیویں اگرچہ کسی ترکیب سے تپ نہ گئی ہو انشاءاللہ تعالےٰ دفع ہو دوائیکہ۔ تپ اور نزلہ کو نافع ہے ص۔ گل بنفشہ۔ زوفہ۔ بہدانہ۔ تخم خیارین۔ شب کو بھگو کر صبح چھان کر مصری ملا کے خاکسی یعنی خوب کلاں دھویا ہوا چھڑک کے پیویں۔ نکتہ تپ ہائے بلغمی میں ساتویں روز قے کرانا نہایت فائدہ مند ہے اور ساتویں سے پہلے قے کرانا درست نہیں کہ احتمال ورم معدہ کا ہے۔ فائدہ بعض دفعہ مریض تپ کے منہ سے باوجود خشک مزاج ہونے کے رطوبت بہتی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ حرارت غریبہ بدن میں بھڑکتی ہے اور رطوبات غریبہ فضلیہ کہ اکثر ان کے بدن میں ہوا کرتی ہیں ان کو نکالتی ہے دوسرا بعض گرم مزاجوں کو پیاس نہیں ہوتی ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ رطوبت اصلیہ بجائے آب صرف ہوتی ہے اور مریض کو حاجت پانی پینے کی نہیں ہوتی ہے ایسی صورت میں تبرید دینی لازم ہے کہ ذوبان نہ ہو جاوے بلکہ ہرگز گرم ادویہ نہ دیویں۔ معجون کہ اسہال لاتی ہے اور حرارت کو ساکن کرتی ہے۔ ص۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ رب السوس۔ ریوند عصارہ۔ شکر تری مصفی۔ ترنجبین خراسانی۔ عرق گلاب۔ شکر تری اور ترنجبین کا عرق گلاب میں قوام کر کے اور ادویات کو اس میں ملا کے معجون بنا دیں خوراک ۱ ماشہ۔ قرص گل مسہل واسطے تپ کے مفید ہے ص۔ گل سرخ رب السوس۔ زرشک بیدانہ۔ طباشیر۔ تخم کاسنی۔ خرفہ۔ عصارہ غافث۔ عصارہ ریوند حسب دستور کوٹ چھان کے اقراص بنا دیں خوراک چار ماشہ مطبوخ کہ تپ ہائے صفراویہ میں غب نوبت میں کار آمد ہے واسطے تنقیہ کے ص۔ سناءکی۔ گل بنفشہ۔ عناب ولایتی۔ سپستان۔ گل گلاب۔ تخم کاسنی۔ تخم کدو۔ مغز تخم خیارین ادویہ کوفتنی کو نیمکوفتہ کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں پکا دیں کہ نصف رہے چھان کے اس میں املتاس تازہ برآوردہ۔ ترنجبین حل کر کے چھان کے دن میں تین دفعہ کر کے بتکرار پلا دیں۔ نکتہ مطلق حمیات میں مہندی اور گل گسنبہ آب کشنیز میں گھول کے ہاتھ

پاؤں پر لگانا نہایت مفید ہے۔ جوشاندہ کہ واسطے تپ ہائے لرزہ گرم کے عجیب الفعل ہے ص خس۔ صندل سرخ۔ گشنیز خشک۔ پوست بیخ نیم۔ پدماکھ۔ گلو سبز۔ ہر ایک چار ماشہ لے کر نیمکوب کرکے تین پاؤ پانی میں پکاویں کہ آدھ پاؤ رہے چھان کے پیویں عرصہ پانچ روز نہایت سات روز تک اقسام تپ ہائے دور ہوں اور اگر قبض مطلوب ہو تو زیرہ سفید اضافہ کریں یا پیپلی یعنی پیپل اور اگر قبض کشائی کی ضرورت ہو تو مویز منقی زیادہ کریں اور اگر کھانسی ہو ملٹھی مقشر ملاویں دوائیکہ عب لازمہ کو مفید ہے ص۔ تخم کوہ۔ تخم خطمی۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ ملٹھی مقشر۔ خبازی۔ شاہترہ۔ سپستان جوشانکے چھان کے سرد کرکے شربت بنفشہ۔ خاکسی دھویا ہوا ملاکے پیویں بعد دو تین روز کے اگر کھانسی اور نزلہ نہ ہو اُسی میں گل گلاب۔ تخم کاسنی۔ اضافہ کریں اور روز دہم مغز فلوس خیار شنبر۔ گل قند۔ سناکی۔ روغن بادام۔ تربد سفید زیادہ کرکے حسب دستور مسہل لیویں اور بعد مسہل کے چند وقت تبرید۔ تخم خرفہ۔ خیارین وشربت بنفشہ وغیرہ۔ سفوف ہندی کہ واسطے تپ محرقہ کے مفید ہے۔ ست گلو۔ طباشیر۔ زہر مہرہ خطائی۔ صندل سفید سودہ۔ کتھ سفید مروارید ناسفتہ مسحوقہ۔ کافور۔ زعفران۔ سفوف بناکے بقدر مناسب شربت نیلوفر وعرق بید سے دیویں سفوف کہ جملہ اقسام تپ گرم اور سرد کو بعد تنقیہ کے مفید ہے ص۔ ناگرموتھ۔ نرکچور۔ چرائتہ دھماسہ۔ پت پاپڑہ۔ گل آڑوسہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ برابر وزن کو کوٹ چھان کر بقدر دو ماشہ یا کم وبیش ہمراہ آب سرد یا آب گرم کے حسب موقعہ استعمال کریں۔ سفوف بھانگ واسطے تپ ولرزہ کے نہایت مفید ہے ص۔ برگ بھانگ مدبر۔ پیپل۔ کلونجی۔ چرائتہ۔ مرچ سیاہ گیرو۔ کوٹ پیسکر بقدر ایک ماشہ آب سرد سے تپ آنے سے ایک گھڑی پیشتر دیویں اور بچہ کو ایک ماشہ سے کم دیویں۔ دیگر۔ گشنیز خشک۔ پوست آملہ۔ برگ گاؤزبان گیلانی گل گلاب صندل سفید۔ شکر سفید۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا رکھیں اور بقدر ۱۰ ماشہ شربت بنفشہ خواہ آب سرد سے کھایا کریں یا لعاب بہدانہ وشربت بنفشہ سے کہ تپ کو اور خفقان کو کہ انجرہ معدہ سے ہو نہایت مفید ہے۔ جوشاندہ کہ تپ اور کھانسی کو دفع کرے ص۔ سنبل۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ ملٹھی مقشر۔ بادیان۔ پپلامول۔ شکر سفید۔ حسب دستور جوش دے کے چھان کے شکر ملاکے نوش کریں۔ دیگر۔ ملٹھی مقشر۔ بادیان۔ گلو تازہ۔ انجیر زرد۔ شکر سفید جوش دے کے چھان کے شکر ملاکے دیویں واسطے تپ اور کھانسی اور تپ بلغمی کے مفید ہے۔ جوشاندہ کہ تپ اور کھانسی خشک کو دفع کرے۔ ملٹھی۔ برگ بنفشہ۔ برگ گاؤزبان۔ بہدانہ۔ سپستان

شکر سفید۔ جوشاندہ کہ واسطے تپ ہائے لرزہ کہنہ اور مزمن کے مفید ہے۔ ص۔ خس۔ صندل سرخ
گلو سبز۔ نرنجور۔ سونٹھ۔ دھنیا خشک تین پاؤ پانی میں جوش دیں کہ آدھ پاؤ رہے چھان کر پیویں
اور جو ثقل رہے اس کو پھر جوش دے کے شام کو پیویں تین روز میں صحت معلوم ہو۔ عرق نمک
واسطے تپ ہائے کہنہ اور استسقا اور یرقان کے نافع ہے ص۔ نمک سانبھر بریاں سرخ شدہ
کے ہموزن تازہ مٹی جس سے کہ اکثر کمھار لوگ برتن بناتے ہیں ملاویں اور بخوبی گوندھ کر
چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیویں اور شیشہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے بطور پتال جنتر کے عرق
نکال کر نگاہ رکھیں اور دو سرخ سے چار سرخ تک کھانے کو دیویں۔ عرق گندم کہ تپ کیلئے
مفید ہے۔ ص۔ گندم قسم اعلےٰ جس پر ایک فصل گذر چکی ہو دو حصہ اجوائن مقشر ایک حصہ کو
حسب دستور شیشہ میں رکھ کر ٹپکاویں اور نگاہ رکھیں خوراک دو سرخ سے چار سرخ دوا ایکہ
تپ لرزہ کے روکنے کے لئے مفید ہے۔ ص۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ مصری ہر دو مساوی الوزن
کو باریک کرکے رکھیں اور حسب ضرورت بقدر دو ماشہ پانی یا شربت یا عرق سے کھلاویں تپ
سے پہلے مگر خشک مزاج کو نہ دیویں۔ شراب الحباب بعد بیس یوم کے جملہ تپوں میں واسطے
اصلاح مزاج احشا و دفع مواد بقایا کے سکنجبین بزوری سے زیادہ بہتر ہے ص۔ زرشک
تخم کشوث۔ تخم کاسنی۔ گل سرخ۔ بادیان۔ بائین گز۔ کلونجی۔ پوست بیخ کاسنی ادویہ کو فتنی کو کوفتہ
کرکے ایک سیر پانی میں بھگو کے جوش دیں جب نصف رہے چھان کے اس میں قند سفید
قوام کریں خوراک دو تولہ سے چھ تولہ ہمراہ شیرہ کاسنی وغیرہ کے۔ گولی واسطے تپ ہائے
مزمنہ بلغمی کے مفید ہے۔ ص۔ اسپند بریاں مقشر۔ کلونجی۔ پیپل۔ پیپلا مول۔ قند سیاہ کہنہ ادویہ
کو الگ الگ کوٹ پیس کے ملا کے بقدر جھڑبیری کے گولیاں بناویں اور چار ماشہ سے چھ ماشہ
تک صبح نہار آب گرم سے کھانے کو دیویں۔ حب سم الفار واسطے تپ لرزہ کے نہایت
مفید ہے۔ ص۔ سنکھیا سفید۔ گل گلاب۔ کتھ سفید ہر سہ کو عرق گلاب سے صلایہ کرکے مرچ سیاہ
کے برابر گولیاں باندھ کر نگاہ رکھیں اور تپ سے چار گھڑی پہلے ایک حب کھانے کو دیویں
اور بادی اور ترشی خصوصاً دال مونگ سے پرہیز کریں۔ غذا آب نخود و اطریفل نان
گندم کھانے کو دیویں۔ حب کافور کہ واسطے تپ محرقہ اور تپ دق کے مفید اور مسکن
حرارت ہے۔ ص۔ صندل سفید مسحوقہ بگلاب۔ زہر مہرہ خطائی مسحوقہ۔ کاث سفید۔ کتیرا سفید
تخم خرفہ مقشر۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم ہندوانہ۔ کافور۔ زعفران خوب باریک پیس کر

لعاب اسپغول میں گولیاں بمقدار نخود بناویں خوراک ایک ماشہ۔ حب ذہب کہ روز نوبت تپ کے مریض کو واسطے تفریح طبع و تقویت اعضاء رئیسہ کے دیجاتی ہے۔ ص۔ زہر مہرہ خطائی جدوار خطائی۔ برگ بھانگ مدبر۔ جوزبویہ یعنی جائفل مصطگی۔ زعفران ایرانی۔ دارچینی۔ لونگ گل دار۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید۔ کوٹ پیس کر عرق گلاب سے صلایہ کر کے بقدر نخود گولیاں بناویں ایک صبح اور ایک شام عرق گلاب و عرق گاؤزبان سے۔ معجون حلتیت واسطے تپ ربع کے مفید ہے۔ ص۔ دال چھڑ۔ پودینہ کوہی۔ بادیان رومی۔ حلتیت یعنی ہینگ قسم اعلےٰ۔ ترنج۔ اجوائن مقشر۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کوٹ چھان کے سہ چنداں شہد میں معجون بناویں خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ ہمراہ شربت سکنجبین کے عرق بادیان ملا کے۔ نکتہ اگر چودہ ماشہ کلونجی گھوٹ کے اس کے شیرہ میں شہد ملا کے پیا کریں اور اس روز سے شروع کریں جس روز سے بخار آوے اور چار روز متواتر استعمال کریں تپ ربع دفع ہو۔ دوائیکہ تپ ربع کو دفع کرے ص۔ برگ پان۔ مغز بادام شیریں۔ برگ بھانگ مدبر۔ مصری شیرہ نکال کر تپ آنے سے چھ گھڑی پہلے دیویں۔ دوائیکہ واسطے دفع تپ ربع اور لرزہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ چونہ آب نارسیدہ۔ پانی مصفی۔ لیموں کاغذی چونہ کو ایک بوتل میں رکھ کر ہمراہ پانی کے حل کریں اور ایک لیموں اس میں نچوڑ کر رکھیں جس وقت اجزاء غلیظ اس کی تہ میں بیٹھ جاویں آب صاف اس کا نتار لیویں اور دُرد کو دفع کریں۔ آب صاف مقطر کو وقت شروع نوبت تپ کے جبکہ سستی اور گرانی ظاہر ہونے لگے ایک حصہ دیویں اگر ایک ہی دفعہ کے پلانے میں فائدہ نہ ہو تو ایک دفعہ اور دیویں امید ہے کہ تپ نہ آویگی اس سب کی دو خوراک کر لیں۔ دوائیکہ واسطے تپ ہائے کہنہ کے مقرر ہے ص۔ ہرتال طبقی۔ چونہ۔ کتھ پاپڑیہ۔ ہر سہ مساوی الوزن کو خوب صلایہ کر کے بقدر دانہ فلفل سیاہ گولیاں بناویں اور ایک گولی صبح کھانے کو دیویں تین گولیوں میں تپ مزمن دور ہو گی۔ فائدہ بعض اوقات واسطے دفعیہ تپ مرکبہ مزمنہ مختلفہ کے پاشویہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے اور پاشویہ کرنا اکثر تپوں میں نافع ثابت ہوا ہے ذکر اس کا امراض سر میں گذرا وہاں فصل سرسام میں دیکھیں اور تخم ترنج کا بخور واسطے تپ ربع کے مفید ہے دوائیکہ تپ ہائے کہنہ میں بعد تنقیہ کے واسطے توڑنے سدد کبد کے ادرار اور دفع مواد لقایا رطوبی کے اور تقویت جگر کے کام آتا ہے ص۔ مغز تخم خیارین۔ ملٹھی مقشر۔ شربت بنفشہ۔ عرق شاہترہ

عرق بکو خاکسی دھو یا ہوا۔ ہر دو اولین کا شیرہ نکال کے اور شربت اور عرق ملا کے خاکسی دھو کے اس پر اضافہ کر کے پیویں۔ دوائیکہ بعد تنقیہ کے واسطے روکنے تپ لرزہ اور نوبتی کے مفید ہے۔ افیون خالص۔ مرچ سیاہ چوب کیکر کا کوئلہ کوٹ چھان کے باہم ملا کر رکھیں اور حسب ضرورت بقدر ایک ماشہ یا کم و بیش دو ساعت نوبت سے پہلے رو بہ جانب غروب کر کے کھاویں مگر چاہیئے کہ ایک گھنٹہ پیشتر کھانے اس دوائی کے کچھ بطور ناشتا کھا لیویں تا کہ قے نہ ہو اور فائدہ فوت نہ ہو جاوے اول تو ایک ہی خوراک میں تپ دور ہو جاتا ہے ورنہ تین خوراکوں کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ دیگر۔ بھانگ مدبر۔ پوست خشخاش مساوی الوزن کوٹ پیس کر رکھیں تنقیہ بدن کے بعد حسب ضرورت قبل از نوبت تپ کے جس قدر دو انگلیوں کے درمیان اُٹھ سکے کھاویں۔ حب کرنجوہ۔ واسطے اقسام تپوں کے مفید ہے ص۔ مغز تخم کرنجوہ۔ پیپل۔ زیرہ سفید مقشر۔ برگ ببول تازہ خوب باریک پیس کے صلایہ کریں چند قطرہ پانی ملا کے بمقدار نخود حبوب بناویں ایک حب صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی خواہ شربت بنفشہ و عرق بادیان کے یا دیگر بدرقہ مناسبہ کے تین روز متواتر کھلاویں نہایت نافع ہے حب کہ واسطے تپ ہائے لرزہ مزمنہ کے بعد تنقیہ کے مفید ہے ص۔ پرانسپ۔ افیون۔ برگ نیم برگ شفتالو کوٹ پیس کر قند سیاہ کہنہ میں تین گولیاں بناویں تین گھڑی تپ سے پہلے ایک حب کھلاویں جب تپ شروع ہو ایک حب اور دیویں اغلب کہ حصہ سوئی کی ضرورت نہ ہو گی اگر مریض قوی ہو سب کی دو گولیاں کریں اور افیونی کے لئے افیون کچھ زیادہ کریں اور برگ نیم و شفتالو کو نصف طول میں لیویں نہ عرض میں۔ جور نکس کہ ربع اقسام تپ کے نہایت نافع ہے ص۔ آہک سفید۔ ہرتال ورقی۔ نوتیائے سبز۔ پانی سے صلایہ کر کے اقراص بنا کے آگ دیویں خوراک ایک سرخ بتاسہ وغیرہ میں غذا شیر برنج۔ جور نکس کہ واسطے تپ ہائے ربع بلغمی و صفراوی نائیہ کے مفید ہے ص۔ توتیائے سبز۔ ہرتال طبقی۔ چونہ صدف یا گھونگھا شیرہ کھیگوار سے چار پاس تک کھرل کر کے ایک ٹکیہ باندھ کے ایک سکورہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گز فٹ کی آنچ دیویں یا چاک دستی میں بعد سرد ہونے کے نکال کے صلایہ کر کے رکھیں خوراک ایک سرخ بتاشہ میں غذا برنج عرصہ سہ روز میں تپ دفع ہووے اور تپ ربع میں روز نوبت کے صبح کو دیویں یہ دوائی جس قدر کہنہ ہو گی اُسی قدر زیادہ مفید ہو گی اور چونہ گھونگھا یا صدف سے مراد صدف یا سنکھ سوختہ سے ہے اور بھی یہ دوائی شکر یا برگ تلسی میں ملا کے دیجاتی ہے

اور بادی اور ترشی اور روغن سے پرہیز لازم ہے اور اگر اس دوائی کے کھانے سے قے ہو مضائقہ نہیں ہے بلکہ زیادہ مفید اور علامت نیک ہے۔ جو ر نکس کہ واسطے تپ لرزہ کے نہایت مفید ہے ۔ص۔ تخم دھتورہ سیاہ کو ایک سکورہ گلی آب نارسیدہ میں رکھ کے گل حکمت کر کے آگ دیویں کہ جل کر راکھ ہو جاویں پس راکھ اس کی کو نگاہ رکھیں خوراک ایک سرخ سے چار سرخ ہمراہ پانی یا شربت عناب کے چند روز کی مداومت سے تپ دور ہوتی ہے۔ جو ر نکس کہ بیچ دفع اقسام تپوں کے موثر ہے ۔ص۔ سنکھیا سفید مصفی ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۔ نوشادر صندل سفید۔ اول سنکھیا اور نوشادر کو صلایہ کر کے تخم دھتورہ اور صندل کا برادہ ملا کے ایک روز تک ادرک کے رس سے کھرل کریں پھر ایک روز جمبیری لیموں کے رس سے کھرل کر کے نگاہ رکھیں خوراک دو چاول تک بدرقہ مناسب سے۔ انجن کہ بالخاصیت اقسام تپ کے لئے نافع ہے ۔ص۔ سرشف سفید ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ۔ ہینگ ۔ نمک سیندھا سب برابر وزن لے کر آدمی کے پیشاب سے طفل کا ہو کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھیں اور حسب ضرورت پانی سے گھس کر آنکھ میں لگاویں انجن کہ تپ یک روزہ و سنپات و چیت بھرم کو مفید ہے ۔ص۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست آملہ ۔ پوست بلیلہ ۔ کلکی ۔ بچ ۔ مغز کرنجوہ ۔ سرسوں سفید ۔ ہینگ مساوی الوزن کو بول بزر میں کھرل کر کے گولیاں بقدر ماش بنا رکھیں اور حسب ضرورت پانی سے گھس کر آنکھ میں لگاویں ۔ اور کھانے کے لئے بھی یہ گولی ایک گولی سے چار گولی تک مفید ہے ۔ انجن کہ تپ ہائے مختلف کو دفع کرتا ہے ۔ص۔ مغز تخم نیم زیرہ سفید پیپل ہر سہ مساوی الوزن کو آب کریلہ سے کھرل کر کے خشک کریں ۔ اسی طرح اکیس پٹ دے کے انجن بنا کے نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت لگاویں ۔ انجن مجملہ تپ ہائے کو نافع ہے ۔ص۔ سرشف زرد ۔ ہلدی ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ بچ ۔ لہسن ۔ دار ہلدی ۔ بارنگ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست آملہ ۔ ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹ چھان کے شیر بز سے کھرل کریں کہ یکذات ہو جاویں پس بقدر مونگ گولیاں بنا رکھیں اور وقت تپ پانی سے گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگاویں نکتہ ۔ دھنیا کو عرصہ دو ساعت تک پانی میں تر کریں اور ہمچند دھنیا کے تخم حرمل ملا کے گھس کر اوپر پیشانی کے طلا کریں تپ حادث العہد کو بالخاصیۃ دور کرتا ہے ۔ مٹکا کہ تپ اور پیاس اور مورچھا اور سوزش اور تپ دفع کرے ۔ص۔ پوست درخت نیم کو کوفتہ کر کے پانی میں ملا کر مانند چھاچھ کے ہلاویں جیسے مکھن نکالتے ہیں جب کف اوپر آوے اس کف

ہیں خس کو گھس کر پاؤں کے تلوؤں پر ضماد کریں فی الحال فائدہ معلوم ہو۔ **فائدہ** تپوں کے دفعیہ کے لئے پاشویہ ایک عمدہ علاج ہے جو امراض سر میں بیان اس کا گذر چکا اور بھی پانی سے امراض ہٹانے کی تراکیب میں پاشویہ کے فائدے ذکر ہونگے۔ **دوائیکہ** تپ ربع کو دور کرتی ہے صں نوشادر معدنی۔ مرچ سیاہ۔ باریک پیسکر کھاویں تپ ربع کو دور کرتا ہے ایک ہی نوبت میں دیگر پلاس پاپڑہ مقشر مغز کرنجوہ۔ ہر دو مساوی الوزن باریک پیس کے پانی میں بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بناویں ایک گولی صبح ایک شام آب شبنہ سے دو ہفتہ تک متواتر کھاویں۔ **فصل ٣**

تپ دق میں یہ وہ تپ ہے کہ حرارت غریبہ اعضائے اصلی خصوصاً دل میں بیٹھ جاتی ہے اور رطوبات صالح اول تحلیل ہونے لگتی ہیں۔ جب تک ابتدا ہے اصطلاح میں اُس کو دق کہتے ہیں اور جب کہ دوسرا درجہ شروع ہوتا ہے اور جرم اعضا کے پگھلنے کی نوبت پہنچتی ہے تو اس کو ذبول کہتے ہیں اور جب اس حد سے بڑھے اور بال گرنے شروع ہوجاویں اُس کو مفتت اور مخشف بولتے ہیں اس وقت تدارک دشوار ہے اور پہچان اکیلی دق کی یہ ہے کہ ہلکی تپ برابر رہتی ہے اور بعد کھانا کھانے کے گرمی زیادہ ہوجاتی ہے اور نبض صلب اور ضعیف اور متواتر ہوجاتی ہے الابعد کھانے غذا کے کچھ قوت اور عظم نبض میں پایا جاتا ہے۔ اور قارورے میں چھلکے سے ظاہر ہوتے ہیں **علاج** اس کا ترطیب اور تبرید ہے موافق حاجت کے ساتھ اصلاح کرنے غذا اور مکان اور ہوا کے اور دینے ٹھنڈی دواؤں کے اور گدھی کا دودھ پلانا اس میں مفید ہے اگر تپ عفنی شامل نہ ہو اور طریق اس کے استعمال کا آگے ذکر ہوگا اور اس تپ میں چاہیے الوسع اعضا رئیسہ کی تقویت کرتے رہیں ساتھ رعایت ترطیب اور تبرید کے اور اپنے امکان تک احتیاط کریں اس امر کی کہ دست نہ آنے لگیں **فائدہ** ایک مرض ہے مشابہ دق کے کہ اطبا اُس کو دق الشیخوخۃ کہتے ہیں اور دق الہرم بھی نام ہے اور وہ اس طرح ہوتا ہے کہ بدن جوان آدمی کا مثل بوڑھوں کے سوکھ کر ہوجاتا ہے اور جو بڈھے کو ہو تو بہت بدتر اس کا حال ہوجاتا ہے بدول حرارت کے۔ اور بڈھوں کو اکثر اور جوانوں کو کم اور لڑکوں کو بہت کم یہ بیماری ہوتی ہے سبب اس کا غلبہ سوء مزاج سرد کا ہے دل میں زیادہ استعمال کرنے سرد چیزوں سے تپوں میں یا پی لینے ٹھنڈے پانی سے بعد ریاضت اور مشقت کے اس میں ورق طلا اور شہد کا استعمال نفع رکھتا ہے۔ **دوائیکہ** واسطے تپ دق کو مفید ہے صں۔ تخم پالک نیکوفتہ بقدر دو تولہ رات کو ظرف گلی میں بھگو کے صبح چھان کے پیویں۔ دیگر۔ گلو۔ ملٹھی مقشر۔ تخم خیارین

تخم کاہو۔ ادویہ کو نیمکوفتہ کرکے ظرف گلی میں بھگو رکھیں اور صبح آب صاف اُس کا لے کے اس میں دو تولہ مصری ملا کے تریاق نزلہ بقدر نو ماشہ کھا کے اوپر سے نوش فرماویں نسخہ تریاق نزلہ کا قیافت بھارت مسافر کے مقالہ دہم کے بات النا میں دیکھیں۔ فائدہ دق کے چند اسباب ہیں مگر بعضوں کو دماغ کے فساد سے اور بعضوں کو جگر کے فساد سے اور اکثر دن کو قلب سے ہوتا ہے اور معدہ کے فساد سے بھی ہو جاتا ہے چنانچہ دق دماغی وجگری وقلبی اور معدی کے الگ الگ تشریح بھی بعض حکمانے کی ہے۔ دوائیکہ واسطے تپ دق کے نہایت مفید ہے ص۔ سبوس نخود کو ایک پیالہ پانی میں رات کو بھگو ویں اور صبح کو چھان کے اُسی پانی میں گلو تازہ۔ پیپل۔ مغز تخم کرنجو دگھوٹ کے مکرر سہ کر چھان کے پلاویں تین ہفتہ تک بصورت احتمال طبیعت مداومت کرنے سے صحت ہوگی۔ دیگر۔ لعاب بہدانہ اور ملٹھی مقشر کا نکال کر شربت بنفشہ۔ خاکسی دھویا ہوا ملا کے پیویں کہ تپ دق اور کھانسی کو نافع ہے۔ دیگر۔ طباشیر۔ گوند ببول۔ کتیرا سفید صلایہ کرکے تین حصہ کریں اور ہر روز صبح شیر بز تازہ سے کھاویں واسطے تپ دق کے مفید ہے۔ دوائیکہ تپ دق کو مفید ہے ص۔ گلو سبز۔ ملٹھی مقشر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ شاہ ترہ۔ مغز کنول گٹہ۔ نیم پاؤ آب گرم مطبوخہ سے ظرف گلی میں بھگو ویں اور صبح زلال اس کا لے کر اس میں تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ گھس کے چھان کے اور مصری سے میٹھا کرکے خاکسی دھویا ہوا چھڑک کے پیویں دیگر۔ برگ نیم اکیس عدد سالم۔ مرچ سیاہ اکیس عدد کو کسی باریک کپڑہ میں پوٹلی باندھ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیویں جب بقدر ڈیڑھ چھٹانک رہے چھان کر پیویں اور جو ثقل دوائی کا ہے اُس کو مکرر شام کے وقت جوش دے کے پیویں ایک ہفتہ کے استعمال سے صحت ہوگی معجون کہ واسطے تپ دق اور سل اور سرفہ خشک کہنہ کے مفید ہے ص۔ صندل سفید مسحوقہ صندل سرخ۔ کتیرا سفید۔ صمغ عربی۔ نشاستہ بریاں۔ ملٹھی مقشر۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز مغز تخم پیٹھہ۔ کافور۔ زعفران۔ قند سفید مقوم حسب دستور معجون بناویں خوراک ۱ ماشہ۔ قرص مبارک واسطے تپ دق اور محرقہ اور جمیع تپ ہائے گرم اور یرقان اور تشنگی کے مفید ہے ص گل سرخ۔ ترنجبین خراسانی پاک کردہ۔ مغز تخم خیارین۔ طباشیر کبود۔ مغز تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم خربوزہ تخم کاسنی۔ مغز تخم کدو۔ رب السوس۔ کافور۔ زعفران کوٹ پیس کر قرص بناویں خوراک ۴ ماشہ سے چھ ماشہ۔ قرص خشخاش کہ سل و زخمہائے سینہ و تپ کو مفید ہے۔ ص۔ گل سرخ گوند ببول۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ کتیرا سفید۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ طباشیر کبود

زعفران- کافور- کوٹ چھان کر پانی سے قرص بناویں شربت چار ماشہ سے آٹھ ماشہ ساتھ شربت
خشخاش کے- نکتہ اگر پسینہ صاحب تپ دق کو بہت آتا ہو اس کے حبس کے لئے گل آنار-
مازو- تخم مورد کو نیکوب کر کے عرق گلاب اور سرکہ میں جوش دے کے چھان کے رکھیں اور
حسب ضرورت لگاویں روغن کہ واسطے پسینہ کے حبس کرنے کے نافع ہے- ص- آب بہی
آب سیب- مازو نیکوفتہ- گل سرخ- حب الآس- گل آنار- کوفتنی کو نیکوب کر کے پانی میں جوش
دے کے رس نکالیں اور آب بہی اور سیب کو مع روغن گل کے ملا کے پکاویں کہ صرف روغن
رہے بس اُس میں تخم مورد- گلنار- صندل سفید- مازو- کہربائی شمعی خوب باریک صلایہ کر کے ملاویں
اور رکھیں اور حسب ضرورت استعمال کریں حب کافور واسطے تپ محرقہ اور تپ دق کے نافع
ہے- ص- زہر مہرہ خطائی گلاب میں گھسا ہوا- طباشیر کبود- مغز کنول گٹہ کی سبزی- کافور- کتھہ
سفید یا پپڑیہ- صندل سفید مسحوقہ بگلاب خوب باریک پیس کے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک
ایک ماشہ سے تین ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ و مغز تخم تربوز و کدو وغیرہ کے حب کافور واسطے
امراض شدید الحرارت اور حمیات تیز اور تپ دق کے کہ اگرچہ اسہال بھی ہو نافع ہے- ص
کافور- گوند ببول- گیرو- زہر مہرہ خطائی مسحوقہ- طباشیر- صندل سفید مسحوقہ بگلاب موتی
بلا سوراخ مسحوقہ- دھنیا خشک- مغز تخم کدو- مغز تخم تربوز- گوند ببول کو عرق گلاب میں حل
کر کے اور ادویات کو سفوف کر کے باہم ملا کے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک چار ماشہ بدرقہ
مناسب سے- حب کہ تپ دق کو اور خشونت سینہ اور سرفہ کو عرصہ تین روز میں نفع کرے
ص- اجوائن خراسانی قسم سفید- افیون خالص- گل ارمنی- گل نیلوفر- مغز تخم کدو- مغز تخم ہندوانہ
طباشیر- رب السوس- تخم خرفہ مقشر- کافور- گوند ببول- تخم خشخاش سفید- تخم خیارین کوٹ
چھان کر لعاب اسپغول میں بقدر نخود گولیاں بناویں اور ہر صبح کو سات گولیاں شیرہ تخم خرفہ
و خیارین و خشخاش وغیرہ سے دیویں ٹوٹکہ اگر کسی خاندان کے یا کسی گھر کے لوگ اکثر بیماری
تپ دق سے مرتے ہوں تو ان کو چاہیے کہ ازار بند اس میت کا کہ جو بروز شنبہ یا یک شنبہ کے
مرا ہو لاویں جب جنازہ کو اٹھا دیں بعد اٹھانے جنازہ کے ازار بند کو بیچ دہلیز خانہ کے جلادیں
انشاء اللہ تعالے اس ترکیب سے پھر یہ مرض کسی کو کہ صاحب خانہ ہونہ ہو گا لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے
ہرتیکی پاگ- واسطے سرفہ و دق و زکام و پینس و ارچ و بسوجکا و کنول بائے و منداگنی و آتشک و
بھرمیہو و بیہوشی و سنپات و کایا کلپ کے مفید ہے اور عقل اور عمر اور اوج کو بڑھاتا ہے- ص

ہلیلہ کلاں۔ ستاور۔ شیر بز۔ قند سفید۔ مویز منقی۔ شہد خالص۔ آملہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ لونگ دار چینی۔ تالیس پتر۔ پترج۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ انار دانہ۔ وال چھڑ۔ زعفران ایرانی۔ چندن سفید تباشیر۔ آملہ۔ چترک۔ اجوائن مقشر۔ زیرہ سفید مقشر۔ کنکول مرچ۔ پیپلا مول۔ بانسہ۔ ناگرموتھ۔ اجمود دھنیہ خشک۔ پٹول۔ باؤبڑنگ۔ سروانی۔ سماق۔ اندرجو شیریں مقشر۔ نسوت۔ کباب چینی۔ نمک سنگ۔ بیخ کٹائی بزرگ۔ اگر۔ ستاور اور آملہ کو نیمکوفتہ کر کے چھ سیر پانی میں پکاویں کہ نصف رہے پس چھان کے اُس میں ہلیلہ کلاں کو پکاویں جب جذب ہوجاوے ہلیلہ جات کو نکال کر خشک کر کے پوست اس کا باریک پیس لیویں اور مویز منقی کو جوشا کے شیرہ نکال کے اس میں شیر بز ملا کے قند سفید ڈال کے قوام کریں اور ادویات کو باریک پیس کے ملا کے شہد خالص کو بھی شامل کر کے ظرف روغنی یا چینی میں نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ۔ لاچھا دتیل کہ لاغری بدن کو دفع کرتا ہے اور مرطب بدن ہے اور اقسام دردوں اور قوت باہ کو مفید اور تپ دق کو کھوتا ہے ص۔ لاکھ تازہ کہ درخت پیپل کا ہو چار سیر پانی میں پکاویں جب چہارم باقی ہے ململ کپڑے میں چھان لیویں اور دہی گائے کا چار سیر ملا کے اور اسگندھ ناگوری۔ دارہلدی ہلیٹھی۔ دیودار۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کوٹ شیریں۔ ناگرموتھ۔ مجیٹھ۔ پدماکھ۔ سونف۔ اسارول۔ اگر۔ خس۔ باہمن سرخ۔ وال چھڑ۔ نیمکوب کر کے اور روغن کنجد شامل کر کے عرصہ چار پہر تک تر رکھیں پھر ظرف آہنی میں نرم آگ پر پکائیں جب رطوبت جل جاوے صرف تیل باقی رہے تب تیل صاف کر رکھیں اور استعمال کریں۔ فصل ۴ تپ چیچک و کھسرا میں۔

چیچک میں جو بخار ہوتا ہے نشان اُس کا بہت بیقرار ہونا اور ناک کھجلانا اور پیٹھ میں درد ہونا اور آنسوؤں کا بہنا اور سوتے میں چونک پڑنا اور کھسرا میں بیقراری زیادہ ہوتی ہے اور درد کمر کا بہ نسبت چیچک کے کم ہوتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ جب تک چیچک نہ نکلے خون کو کم کریں جوانوں میں فصد سے اور لڑکوں کو جونکیں لگا کے اور ملینات پلاویں اور شربت عناب پلایا کریں اور جبکہ چیچک نکل آوے تو ہرگز تنقیہ نہ کریں بلکہ بدن کو نرم کپڑے سے ڈھانکے رکھیں اور ٹھنڈا پانی ایک ایک گھونٹ حسب ضرورت دیتے رہیں اور راکھی کو بچھونے پر بچھاویں اور جوش دیگر بھپارہ دیویں فائدہ اگر کسی وجہ سے دانہ ہائے چیچک کے اندر گھس جاویں اور بیمار بیقرار ہوجاوے تب زعفران ایرانی ایک قلم اور ورق طلا ایک عدد اور مویز منقی دو عدد کو تین تولہ عرق گاؤزباں میں حل کر کے پلانا بثورات کو لطرف ظاہر نکالتا ہے

اور سبوس گندم اور بابونہ اور خاکسی کو جوشاندہ کے بپھارہ دینا ہی مفید ہے۔ بُری آواز اور بدبو اور خوشبو سے بچھاویں باقیات بھارت مسافر۔ سنجیونی سے فائدہ اُٹھاویں فائدہ جلیلہ جب چیچک پھیلا ہُوا ہو چاہئے کہ بچہ کو سات عدد مروارید ناسفتہ سات روز میں ہر روز ایک عدد سالم قند سیاہ میں لپیٹ کر کھلاویں چیچک سے محفوظ رہیگا اور اگر نکلیگی تو چند دانے ہونگے اور ایام چیچک میں نارجیل کا بچہ کو کھلانا یا بچہ کی دایہ کو کھلانا مفید ہے۔ نکتہ ٹیکا سے اکثروں کو اتفاق نہیں ہے کہ پر خطر ہے دیکھو رُسالہ ٹیکا چیچک خطرناک عمل ہے مرتبہ زبدۃ الحکما غلام نبی صاحب +

مقالہ چوتھا بیان سمیات اور اسکے علاج میں

جاننا چاہیے کہ بعض لوگ کھانا سمیات کا بامید منفعت کے اختیار کرتے ہیں اس سبب سے کہ بتدریج بڑھانے سے ان کو عادت ہوجاتی ہے مضرت محسوس نہیں ہوتی فائدہ بعض سمیات گرم ہیں کہ شدت حرارت سے روح کو کہ موجب حیات کے ہی تحلیل کر دیتی ہیں اور بعضے مخدر ہیں کہ روح کو بے حس و حرکت کر دیتی ہیں اور بعضے مسدد کہ منافذ روح میں سُدہ ڈال دیتے ہیں علامات زہر کی سوزش معدہ اور اعضائے اندرونی کی اور شدت تشنگی اور خشکی دہن اور منخرین کی علاج مکرر قے کرانا اور صندل اور کافور اور کاہو و روغن گل اور گلاب کا معدے اور جگر پر طلا کرنا اور روغن بادام اور روغن گاؤ اور شیر گاؤ پینا اور قرص کافور کھانا مفید ہے اور مرغ کا گوہ پانی میں حل کرکے جس وقت پلاویں اُسی وقت زہر کو قے کراتا ہے۔ دوائیکہ زہر کی سب قسموں کو نافع ہے جس ناریل دریائی ایک ماشہ گلاب میں گھس کر پلاویں۔ دیگر مغز بنولہ کوٹ کر گائے کے دودھ میں جوش دے کر پلاویں کہ بہت زہروں کو مفید ہے۔ دیگر تخم ترنج کو گلاب میں گھس کر پلاویں کہ دافع زہر ہے۔ دیگر کتھ دو تین تولہ پانی میں گھول کر پیویں کہ سنکھیا کے زہر کو مفید ہے دیگر ایک ماشہ کافور ایک پاؤ عرق گلاب میں حل کرکے پینا دافع زہر سنکھیا ہے۔ دیگر کنول گٹہ ایک ماشہ توتیا، دورتی باہم پیس کر گرم پانی میں پیویں کہ زہر کو قے میں نکالتا ہے۔ دیگر مغز اخروٹ زہر افیون کا تریاق ہے۔ دیگر فع زہر افیون میں ہے دو ماشہ ہینگ دو تین دفعہ کرکے کھاویں۔ دوائیکہ دھتورہ کے زہر کو مفید ہے بینگن ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی میں حل کرکے پلاویں اور اگر بینگن نہ ملیں اُس کے پتے یا جڑ پانی میں پیس کے پلاویں اور بنولہ بھی پانی میں پیس کر استعمال کرنا دھتورہ کے زہر کو مفید ہے۔ دیگر کہ سیندور کے نقصان

کو دفع کرتی ہے۔ ادرک اور نمک ملا کے کھاویں خواہ روٹی کیساتھ کھاویں اور کبھی ہر وقت منہ
میں رکھنا اور چوسنا ادرک کا مفید ہے۔ دیگر۔ جواسہ تھوڑے پانی میں پیس کر پینا دافع مضرت
پارہ اور شنگرف ہے دیگر دو درم یعنی سات ماشہ پھٹکری پانی میں پیس کر پلاویں سانپ کے
زہر کو نافع ہے گولی کہ مارگزیدہ کو مفید ہے اور دیگر امراض حارہ کو بھی نافع ہے ص۔ مغز
جمال گوٹہ مدبر۔ مرچ سیاہ۔ کافور۔ زعفران ایرانی۔ سب کو لیموں کے رس سے کھرل کر کے بقدر
نخود گولیاں بناویں خوراک ایک حب سے تین حب تک اور آنکھ میں لگانا بھی اس کا مفید ہے
دوائیکہ مارگزیدہ کو ہوش میں لاوے ص ارنے اوپلے کی راکھ کہ شیر مدار میں تر کر کے خشک کی
گئی ہو ایک ماشہ اور نوشادر ایک ماشہ مرچ سیاہ تین عدد خوب باریک پیس کے نسوار بنا کے
سونگھاویں کہ نہایت مفید ہے۔ نکتہ مارگزیدہ بیہوش شدہ کی ناف کے اوپر سے باریک پردہ
پوست استرہ سے اتار کے جمال گوٹہ کو پانی سے پیس کے لیپ کریں اس سے قے شروع ہوگی اور
مارگزیدہ ہوش میں آویگا۔ دوائیکہ۔ زہر سانپ کے لیئے بہت نافع ہے۔ ص لہسن ارنڈ کو گھس
کے مارگزیدہ کو پلاویں نہایت ہی مفید ہے۔ دوائیکہ بچھو کے کاٹے کو مفید ہے ص
نوشادر۔ سہاگہ۔ چونہ کلی ہر سہ برابر ہتھیلی پر مل کے سونگھیں اور اجوائن کو جوشا کے اس کے
بخارہ پر موضع نیش زدہ کو رکھیں اور بر نشستا کھاویں دوائیکہ دیوانے کتے کے کاٹے کو مفید
ہے ص۔ گلو جی بقدر ایک تولہ آب گرم سے تین روز پھانکیں اور پیاز کوٹ کر شہد سے ملا کر
زخم پر رکھیں تاکہ زخم نہ بھرے اور جاری رہے۔ بعد چالیس یوم کے مرہم لگا کر مندمل کریں۔
نکتہ درخت سرس کہ پوست اس کا سیاہ ہوگیا ہو اس کا تخم اور اس کی جڑ کا پوست اور اس
کے پھول اور اس کے تنہ کی چھال چاروں باریک پیس کر بقدر چھ ماشہ کے صبح اور چھ ماشہ
کے دوپہر کو اور چھ ماشہ شام کو گائے کے پیشاب سے کھایا کریں تو اقسام زہروں کے اثر سے
محفوظ رہیں اور بعض کی رائے کے موافق جب ماہ جیٹھ ہو پوست سرس جدا کر کے کوٹ پیسکے
ہر روز بقدر چھ ماشہ ساٹھی کے چاولوں کے دھوؤں سے پیس کر پیویں تو ایک سال تک
جانوراں زہردار کے زہر سے امان میں رہیں اگر اس شخص کو جانور کاٹے گا جانور مرجاویگا اور
یہ امر بالخاصیتہ ہے۔ فائدہ رائی اور نوشادر کو باریک پیس کر گھر میں ڈالنے سے سانپ
بھاگ جاتے ہیں اور گندھک اور لسن کے جلانے سے بھڑ بھاگتے ہیں تریاق ثمانیہ آٹھ
چیزوں سے تیار ہو کر موسوم ہوا اور سمیت سموم کھائی ہوئی اور کاٹنے اور نیش مارنے

حیوانات کو دفع کرتا ہے و قولنج و صلابت و سدہ طحال و فالج و رعشہ و صرع کو مفید ہے و محلل ریاح و مفتح سدہ عروق ہے ص۔ یکھاین بید حب الغار۔ کوٹ تلخ۔ مرکی۔ مرچ سیاہ۔ تج دارچینی۔ زعفران۔ باریک پیس کے سہ چنداں شہد میں معجون بناویں خوراک چار ماشہ سے آٹھ ماشہ فائدہ اگر سم خوردہ کو غشی لاحق ہو اطراف میں اور بدن کے بال موچنے سے اکھاڑیں اور منہ میں دم کریں اور دوالمسک و یاقوتیاں کھلاویں اور قے کراویں۔ نکتہ کوئی خوشبودار چیز مانند دوالمسک وغیرہ کے کھاکر اور مریض کے منہ میں ایک نرنل رکھ کر آہستہ آہستہ مصنوعی روح کو داخل کریں مایوسی کی حالت میں۔

مقالہ پانچواں بیچ مرکبات بیدک اور یونانیہ کے

اطریفل گشنیزی واسطے دردسر و کان و دندان و نزلہ و زکام و سبات وغیرہ کے مفید ہے ص ص۔ پوست ہلیلہ کلاں کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ تخم گشنیز اوسطوخودوس۔ گل منڈی۔ گل بنفشہ۔ روغن بادام۔ نبات۔ شہد خالص۔ حسب دستور کوٹ چھان کے ہلیلہ جات کو روغن بادام سے چرب کر کے پھر سب کو شہد کے قوام میں ملا کے عرصہ چالیس یوم تک غلہ جو میں دبا رکھیں تا کہ مزاج پکڑے خوراک ایک تولہ سے دو تولہ انوشدارو کہ مقوی دماغ و قلب و معدہ ہے اور ہاضم طعام و مشتہی ہے ص۔ آملہ منقی کو پانی میں نرم آگ پر پکاویں جب گل جاوے پس اس کو کپڑے سے چھان کے ریشہ ہائے آملہ کو دور کریں اور زلال اُس کے میں قند سفید ملا کے قوام کریں اور بعد قوام اگر۔ چھبیلا۔ طباشیر۔ جاوتری۔ جائفل۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست زرد نارنج۔ زیرہ۔ گل گلاب باریک پیس کے قوام مذکور میں ملاویں اور ورق چاندی۔ ورق طلا اضافہ کریں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ دیگر مربہ آملہ بنارسی منقی آب بہی آب سیب۔ قند سفید مصفی۔ مربہ آملہ کو عرق گلاب میں گھس کے چھان کے آب بہی اور آب سیب ملا کے قند سفید کے ساتھ نرم آگ پر قوام کریں اور یاقوت سرخ۔ کہربا شمعی۔ مرجان۔ مروارید ناسفتہ سنگ یشم سبز۔ نوہر مہرہ خطائی عرق کیوڑہ سے کھرل کر کے اور درونج عقربی۔ طباشیر جاوتری دانہ الائچی خورد۔ گل گاؤزبان۔ شقاقل مصری۔ لونگ۔ باریک پیس کے ملاویں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ۔ آسو۔ نسخہ جات بیدک سے ہے واسطے امراض جگر و استسقا و التہابات و اورام خصیہ و تپ ہائے بلغمی کے مفید ہے ص۔ قند سیاہ۔ آب گھیکوار۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل

رنج - تیزپات - الائچی خورد - لونگ - ناگرموتھ - جائفل - ملٹھی مقشر - نمک سنگ - آب مطبوخہ میں جو ایک
من سے نصف رہے ایک جوش دیکر ظروف چینی میں ڈال کر نگاہ رکھیں جب یہ سب جوش مار کے
چند روز میں نیچے بیٹھ جاویں اور پانی نتر جاوے چھان کے صاف کر کے بوتلوں میں بھر رکھیں
اور اگر اسی میں برادہ آہن کا دس تولہ پوٹلی میں باندھ کے ڈالیں زیادہ بہتر ہے استعمال اس کا
رات کو اچھا ہے خوراک ایک تولہ سے چار تولہ آسو کہ اکثر امراض جگر و طحال و معدہ کو مفید ہے
ص - ناگرموتھ - رنج - تیزپات - الائچی خورد - پیپل - لونگ - دال چھڑ - چھڑیلہ - خس - چترک
چیب - پوست ہلیلہ زرد - کوٹ تنبرو - مرچ سیاہ - گل دھاوی - پوست درخت ببول - پوست
درخت گوندی - پوست جھربیری - قند سیاہ - لوہچون - پانی مطبوخہ - حسب دستور ادویہ کو نیمکوب
کر کے پانی میں ملا کے کسی چکنے برتن میں ڈال کے گرم جگہ یا دھوپ میں رکھیں جب جوش کھا
کے مقطر ہو جاوے تب اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر رکھیں خوراک دو تولہ رات کو سوتے وقت
انجن کہ واسطے بدہضمی اور ہیضہ کے مفید ہے اور دافع بیہوشی ہے ص - پوست ہلیلہ زرد -
پوست بلیلہ - پوست آملہ - مرچ سیاہ - سونٹھ - مغز کرنجوہ - پلاس پاپڑہ مقشر - انار دانہ - پوست
بیخ بجوری - ہلدی - مساوی الوزن کو پانی سے کھرل کر کے بقدر مونگ گولیاں بنا رکھیں حسب
ضرورت پانی سے یا سرکہ سے گھس کر آنکھ میں لگاویں - دیگر - پوست بیخ بجوری - مغز تخم کرنجوہ -
پوست ہلیلہ - پوست آملہ - پوست بلیلہ مساوی الوزن کو گھس کر آنکھ میں لگاویں کہ دافع بدہضمی و
ہیضہ ہے اور بجوری ایک قسم کا لیموں ہے - پاگ کہ موسوم بہ اسگندھ پاگ ہے واسطے بھوکھ
بڑھانے کے اور درد باد گولہ و سنگرہنی و کھانسی و دمہ رکت پت و آماس و کنول باد و انو بات و
پنڈ روگ پرمیو و بواسیر بادی کے مفید اور گردہ اور باہ کی قوت کو بڑھانا اور رنگ ورو کو اچھا
کرتا ہے ص - اسگندھ ناگوری - تیزبل - سونٹھ الگ الگ پیس کے اور چھ سیر شیر گاؤ میں اسگندھ
اور سونٹھ کوفتہ شدہ کو ڈال کے پکاویں آخر میں تیزبل بھی شامل کریں جب مانند کھویہ کے ہو
جاوے ایک سیر روغن گاؤ کو سرخ کر کے اس میں اس کو تل لیویں اور خیال رکھیں کہ جل نہ
جاوے پس قند سفید - شہد خالص کے قوام میں داخل کر کے اور دار چینی - تیزپات - دانہ الائچی خورد
لونگ - ناگکیسر - پیپلا مول - زیرہ سفید بریاں - پادریاں - سوگندھ بالا - خس - جائفل مغز کنول گٹہ
پوست آملہ - ناگرموتھ - دھنیہ - گل دھاوی - تباشیر کبود - کپور یعنی کہربائے شمعی - بالچھڑ - اسگندھ
نیتربالا - چترک - کباب چینی - صندل سفید - زعفران - کوٹ چھان کے ملا کے بطور معجون بنا کے

ظرف روغنی میں ڈال رکھیں خوراک بقدر دو تولہ۔ پیپل پاگ کہ واسطے ارچ وقے و امل پت
و بادسول و خواہش طعام کے اور ہضم کے اور تپ یک روزہ و سرفہ و دمہ کے مفید ہے۔ ص۔
پیپل قسم اعلےٰ سالم۔ شیرہ ستاور۔ شیر گاؤ۔ روغن گاؤ۔ قند سفید۔ اول پیپل کو شیرہ ستاور میں پکاویں
جب شیرہ ستاور جذب ہو جاوے شیر گاؤ ملاکے جوشاویں جب دودھ غلیظ ہوکر مانند کھویہ
کے ہو جاوے پس اس میں پیپل کو نکال کے سوکھا کے باریک پیس لیویں اور کھویہ کو روغن
گاؤ میں تل لیویں اور قند سفید کا قوام ملاکے اور ادویہ ذیل۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ دھنیہ
تیزپات۔ زیرہ سفید مقشر۔ زیرہ سیاہ۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مرچ سیاہ۔ ناگ کیسر۔
تباشیر۔ کوٹ چھان کے معہ پیپل کے جو باریک کر لیا ہو سب کو باہم مخلوط کریں اور شہد خالص
بقدر ایک پاؤ کے اضافہ کر کے کسی پٹڑے پر جما کر مانند برفی کے کتلیاں بنا رکھیں خوراک ایک تولہ
سے دو تولہ۔ اور دوسرے نسخہ میں لکھا ہے کہ چالیس تولہ پیپل کو شیرہ ستاور میں پکاویں اور سات
سیر دودھ گائے کا اس میں جذب کریں اور چار سیر شکر تری کے قوام میں ماوا دودھ کا ملاکے
چالیس تولہ گھی میں تل کر ادویہ ذیل۔ لونگ۔ چھبیلہ۔ چترک۔ ناگرموتھ۔ جنی۔ تخم حماض۔ مغز
تخم کرڑ۔ گوکھرو خورد۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ تج۔ تیزپات۔ دھنیہ۔ سونٹھ۔ اسگندھ۔ وال چھڑ
برہمی یعنی تالیس پتر۔ منڈی۔ کچور۔ زیرہ سفید مقشر۔ زیرہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ
مرچ سیاہ۔ ناگ کیسر۔ تباشیر کبود۔ گیرو۔ نسوت کو کوٹ پیس کے ملاویں اور کتلیاں بنا رکھیں۔
خوراک بدستور۔ پاگ کہ موسوم بہ تالیس پاگ ہے واسطے ہضم طعام اور افزائش منی اور تپ
بلغمی و برودت بدن و کھی روگ و جمیع امراض بادی بلغمی کے مفید ہے۔ ص۔ تالیس پتر یعنی
زرنب باریک پیس کر چار سیر شیر گاؤ میں پکاویں کہ دودھ اس میں جذب ہو جاوے اور
مانند ماوہ کے غلیظ ہو جاوے پس اس کو ڈیڑھ پاؤ روغن گاؤ میں تل لیویں اور مصری شکر تری
شہد خالص کا قوام بنا کے باہم ملاویں اور موصلی سیاہ۔ ستاور۔ مغز تخم کونچ۔ پوست بیج اد لکارہ
چندن بورہ سفید۔ اگر۔ کچور۔ مصطگی رومی۔ تباشیر کبود۔ چھوہارہ۔ منقی۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ خولاد
حسب دستور معلوم اضافہ کر کے بطور معجون بنا رکھیں خوراک ایک تولہ سے دو تولہ شیر گاؤ سے خواہ
شوربہ مناسب سے۔ برشعشا فی الحال بلفظ برش معروف ہے بمعنی برالساعۃ اور ترکیب حکما
قدیم سے ہے زکام و نزلہ و تیرگی چشم و دوار و آواز گوش اور لقوہ و فالج اور رعشہ اور صرع
و سبات و نسیان و مالیخولیا اور ہذیان و ضعف اعصاب اور استرخاء لثہ اور بلادت ذہن

اور گندگی اور سیلان لعاب دہن اور سعال ونزف الدم واوجاع بلغمی اور ضعف معدہ اور جگر و انواع استسقا۔ اور سرعت انزال کو مفید اور رفاد زہر جملہ سموم کا ہے۔ ص۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی سفید۔ افیون مصری۔ زعفران خالص۔ وال چھڑ۔ عاقرقرحا گجراتی۔ فرفیون ہر ایک کو جدا جدا سفوف کر کے پچاس تولہ شہد خالص میں ملا رکھیں اور تین ماہ تک غلہ جو میں دبا دیں بعدہ استعمال کریں خوراک دو سرخ سے ایک ماشہ تک قوت اس کی پانچ سال تک رہتی ہے۔

تریاق الذہب واسطے اسہال رطوبی وضعف معدہ وضعف امعا وقبض شکم وتقویت اعضائے رئیسہ کے بیعدیل ہے۔ ص۔ عود خام۔ اجوائن خراسانی قسم سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ کہربا۔ عقیق سرخ۔ سنگ یشم سبز۔ طباشیر کبود۔ بل گتھ۔ کشنیز خشک بریاں۔ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سپاری۔ ناگرموتھ۔ زیرہ کرمانی مدبر بہ سرکہ۔ مصطگی۔ کابلی زیری۔ بادروج سبز۔ گیرو نرم۔ شاہ بنج عدسی۔ صمغ عربی۔ آرد گوکنار۔ حب الآس۔ مائیں گر۔ عناب بریاں کردہ دانہ برادہ۔ مغز کنول گٹھ۔ پوست بیرون پستہ۔ دانہ ہائے منقی۔ تخم خرفہ بریاں۔ تخم خشخاش سفید بریاں۔ آنار دانہ بریاں۔ حجریات کو کھرل کر کے اور ادویات کو کوٹ چھان ملا کے نگاہ رکھیں خوراک چھ ماشہ سے دس ماشہ۔

جوارش کافور۔ اسہال صفراویہ کو باز رکھتی ہے اور پیاس بجھاتی ہے۔ ص۔ کافور۔ زرشک بیدانہ۔ گل گلاب۔ طباشیر کبود۔ کہربا شمعی مسحوقہ۔ سپاری۔ تخم حماض بریاں۔ حب الآس۔ آنار دانہ بریاں۔ شاہ بلوط۔ زعفران اصل۔ شربت بہ۔ شربت سیب۔ شربت حماض۔ حسب دستور کوٹ پیس کے باہم ملا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ۔

جوارش طباشیر۔ واسطے منی ومذی وودی اور ادرار بول کے کہ گرمی سے ہو نافع ہے اور واسطے اصلاح تپ کے مفید ہے۔ ص۔ چرائتہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ زرشک بے دانہ۔ گوند ببول۔ تخم حماض۔ طباشیر۔ زعفران اصل۔ گل سرخ کوٹ چھان کے ہچند نبات وو چند شہد میں معجون بنا دیں خوراک چھ ماشہ سے ۱۲ ماشہ آب زرشک سے۔

حب نرگس۔ اقسام تپوں کو دور کرتا ہے۔ ص۔ پارہ مصفیٰ۔ گندھک مصفیٰ۔ بچھناگ مدبر۔ دھتورہ سیاہ۔ پیپل مرچ سیاہ سونٹھ۔ پارہ اور گندھک کو کجلی کریں اور دیگر ادویات کا سفوف ملا کے جمبیری لیموں کے رس سے کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنا دیں اور ادرک کے رس سے کھلاویں یا آدھے پان میں کھا دیں تو اقسام بخار دور ہوں۔

حب کہ واسطے دفع قبض شکم وکرم دیدان وگولہ تلی وبواسیر وسرفہ کے نہایت مفید ہے۔ ص۔ شنگرف خام۔ بچھناگ۔ جائفل۔ پیپل مرچ سیاہ

تخم دھتورہ سیاہ۔ سہاگہ بریاں ہر ہفت اشیاء برابر وزن لے کر برگ دھتورہ کے رس سے کھرل کر کے بقدر دانۂ ماش کے گولیاں بنادیں اور دیویں بدرقہ مناسب سے۔ حب کہ اشتہا لاوے و بادشکم کو دور کرے اور ہر مرض میں مفید ہے ساتھ بدرقہ مناسب کے۔ص۔ مرچ سیاہ۔ پیپل عقرقرحا۔ سونٹھ۔ کباب چینی۔ بچھناگ۔ سہاگہ بریاں۔ چیتہ۔ بھانگرہ کے رس سے کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ کے گولیاں بناویں خوراک دو حب پان میں لپیٹ کر۔ حب کہ واسطے اقسام امراض معدی وجگری وقلبی ودماغی کے مفید اور تپ وبادہائے مختلفہ کے نافع ہے۔ص۔ زعفران جائفل۔ جاوتری۔ لونگ ہر چہار اشیاء مساوی الوزن کو شراب خالص سے تمام روز کھرل کر کے بقدر دانہ ماش کے گولیاں بنا رکھیں خوراک ایک گولی سے تین گولی بدرقہ مناسب سے حب کہ مقوی باہ وممسک ہے۔ص۔ افیون خالص۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران۔ بھانگ مدبر۔ جائفل تخم حرمل بریاں۔ مصری شراب سے کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بناویں خوراک ایک ماشہ دودھ سے آدھ گھنٹہ پہلے جماع سے چاہیئے غذا بعد فراغت کھاویں اور اگر پیاس یا بھوک ہو دودھ پیویں دیگر۔ شنگرف رومی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ عقرقرحا گجراتی۔ دارچینی۔ لونگ گلدار لبان ذکر۔ زعفران۔ کستوری۔ جملہ مساوی الگ الگ باریک کر کے چھان کے کھرل کر کے شہد سے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک ایک حب دودھ سے۔ حب کہ اقسام بادہا و اورامہائے اور ہیضہ اور رمرگی اور تقویت پٹھوں کے اور باہ کے مفید ہے۔ص۔ کچلہ مدبر۔ مرچ سیاہ۔ افیون۔ زعفران خالص۔ اول کچلہ اور مرچ کو کھرل کریں پھر افیون اور زعفران ملا کے پان کے رس سے دانہ ماش کے برابر گولیاں بناویں خوراک ایک گولی سے دو گولی اوپر سے پان چباویں حب واسطے استسقا کے نہایت مفید ہے۔ص۔ ریوند چینی۔ جدوار خطائی اصل۔ عقرقرحا گجراتی کیتھ سفید۔ سب کو ایک سیر ادرک کے رس میں کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں بناویں صبح وشام ایک ایک گولی کھاویں۔ عرق کیوڑہ وعرق کارچ مارچ سے غذا کچنال نان جو وغیرہ۔ بعض مجربین کا قول ہے کہ صرف شوربہ پنیر پر کفایت کرنا چاہیئے ایام استعمال جوب میں۔ حب کہ اقسام امراض کو مفید ہے۔ص۔ پارہ مصفی۔ گندھک۔ کشتہ صدف مرواری۔ سہاگہ بریاں۔ پیپل۔ سونٹھ۔ نرکچور ہر ایک ایک تولہ لیویں اول پارہ اور گندھک کو کجلی کریں پھر دیگر اشیاء ملا کے ادرک کے رس سے کھرل کریں یہاں تک کہ دس تولہ رس ادرک کا جذب ہو جاوے پس بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بناویں اور سایہ میں خشک کر کے نگاہ رکھیں۔ خوراک طفل کو ایک جوان کو ایک سے چار حب تک بدرقہ

مناسب سے دیویں حب کہ امراض باردہ کو مفید اور مقوی باہ اور ممسک ہے ص۔ کبیسر۔ جائفل جاوتری۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ افیون۔ شنگرف رومی۔ کمیلہ مدبر۔ سونٹھ۔ اجمود۔ ماجوپھل۔ سمندرسوکھ مغز نارجیل مقشر۔ کہربائے شمعی۔ کستوری خالص۔ خوب باریک کھرل کرکے شہد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ خوراک ایک گولی شام کو شیر گاؤ سے پھر اوپر سے ناگر پان کھاویں تو نہایت قوت باہ وامساک حاصل ہووے۔ **خمیرہ زہر مہرہ** کہ قائمقام خمیرہ مروارید کے ہے اور بیچ تقویت دل کے مفید ہے ص۔ زہر مہرہ خطائی۔ طباشیر کبود۔ قند سفید۔ عرق گلاب۔ زہر مہرہ کو عرق گلاب سے تمام روز صلایہ کریں پھر طباشیر کو بھی شامل کرکے سرمہ سا کریں اور قند سفید کا گلاب میں قوام کرکے زہر مہرہ وطباشیر مسحوقہ کو داخل کرکے جما کے بطور برفی کے کتلیاں بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ۔ **دوالمسک بارد** کہ خفقان وغشی حار و تقویت دل ودماغ وجگر گرم کے اور واسطے ناقہین کے نافع تمام ہے ص۔ طباشیر کبود۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ مرجان۔ صندل سفید مسحوقہ تخم خرفہ۔ غنچہ گل سرخ۔ کشنیز۔ ابریشم مقرض۔ گاؤزبان۔ زرشک بیدانہ۔ سپاری۔ گل ارمنی۔ شیشہ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ کستوری۔ آب حبیب۔ آب انارین۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب۔ قند سفید حسب دستور جوہریات کو گلاب میں کھرل کریں اور دیگر ادویات کو باریک پیس کے قند سفید کا عرقوں میں قوام کرکے ملا رکھیں۔ خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔ **دوا ایکہ نکسیر کو بند کرے** ص۔ چندن سفید۔ ناگر موتھہ۔ بانسہ۔ پت پاپڑہ جوش دے کے ہاتھو کے قدرے مصری ملا کے پیا کریں جو نکسیر کہ حرارت جگر وحرارت آفتاب سے ہو دفع ہوگی۔ **دوا ایکہ واسطے ہضم طعام وتپ ودرد** مفاصل وغیرہ کے مفید ہے ص۔ زیرہ سفید مقشر۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ نمک سیاہ تیزآب گندھک۔ عرق گلاب۔ ادویہ کو باریک پیس کے تیزآب میں عرق ملا کے بقدر نخود گولیاں بناویں خوراک ایک گولی۔ **دوا ایکہ سوالقنیہ** یعنی جس اور اورام کو مفید ہے اور مقوی جگر اور معدہ ہے ص۔ لوہچون مدبر۔ زنجبیل۔ مصری۔ ہر سہ اشیاء ایک ایک چھٹانک لے کے عرصہ پانچ روز تک بخوبی کھرل کریں کہ مانند سرمہ ہو جاویں۔ بل میں نگاہ رکھیں اور دو ماشہ سے چھ ماشہ تک بکری کے دودھ سے یا چھاچھ گاؤ سے کھایا کریں یہ دوائی مصفی خون بھی ہے **دوا ایکہ** اکثر امراض معدی اور جگری کو مفید ہے ص۔ لوہچون کو آگ میں سرخ کرکے چند بار بول گاؤ میں سرد کریں کہ کشتہ ہو جائے۔ پس پارہ مصفی۔ گندھک۔ کو کجلی کریں اور لوہچون ملا کے شیرہ گھیکوار سے اس حد تک صلایہ کریں کہ آگ اس میں نمودار ہو۔ اور عرصہ ایک ہفتہ میں یہ

صورت پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس کو ایک ظرف مسی میں کہ بطور ڈبیہ کے ہو ڈال کے عرصہ ایکماہ تک شالی وہاں میں دبا رکھیں بعدہ نکال کے کسی بل میں نگاہ رکھیں اور حسب ضرور بقدر چار سُرخ شہد سے ملا کے بدرقہ مناسب سے کھایا کریں۔ دوائیکہ ہاضم طعام ہے اور بواسیر کو خشک کرتی ہے۔ اور خون کو حبس کرتی ہے ص۔ نوشادر معدنی۔ سندروس۔ پوست تخم مرغ۔ چترک۔ تخم گندنا۔ لوہچون مدبر۔ گوگل کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا دیں۔ خوراک پانچ حب ہر شب کو اور ایک دو حب کو تھوک سے گھس کر مسہ پر بھی لگا دیں۔ دوائیکہ درد معدہ و جگر اور درد قولنج وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے ص۔ صندل سفید۔ کنول گٹہ۔ الائچی خورد۔ تالیس پتر۔ طباشیر۔ لونگ۔ خس۔ ناگرموتھہ۔ کشنیز خشک۔ اگر سیاہ۔ زیرہ سیاہ۔ دال چینی۔ پیپل۔ نیتر بالا۔ سوگندھ بالا۔ نسوت۔ شکر تری۔ شہد خالص۔ حسب دستور کوٹ چھان کے شکر اور شہد کے قوام میں ملا کے معجون بنا رکھیں۔ اور ہر روز ایک ہفتہ تک بقدر ڈیڑھ تولہ کھایا کریں پھر ایک ہفتہ ترک کر دیویں بعد اس کے پھر کھاویں پھر ترک کریں اور چالیس روز تک ایسا ہی کریں۔ پس صحت کامل حاصل ہوگی۔ دوا دش امرت واسطے اکثر امراض چشم و قبض وغیرہ کے مفید ہے ص۔ نمک سنگ۔ پوست بلیلہ۔ کشتہ فولاد۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ طباشیر۔ پوست ہلیلہ۔ ملٹھی۔ آملہ مقشر۔ گھی گائے کا۔ شہد خالص۔ نبات۔ معجون بناویں ہر شب بقدر چھ ماشہ کھایا کریں۔ رسائن ہے۔ دوائیکہ اسہال دموی و صفراوی کو نافع ہے ص۔ پوست آملہ۔ طباشیر کبود۔ موچرس۔ پوست بلیلہ۔ ہر چہار مساوی کوٹ چھان کر بقدر چھ ماشہ باسی پانی سے کھاویں۔ دوائیکہ اقسام اسہال کو مفید ہے ص۔ لودر۔ اندرجو تلخ۔ موچرس۔ بیل گری۔ گل دھاوی۔ نیتر بالا۔ عقر قرحا گجراتی۔ چترک۔ لونگ۔ اتیس۔ جائفل۔ افیون خالص۔ برابر وزن کوٹ پیس کے رکھیں۔ اور حسب ضرورت بقدر ایک ماشہ پانی سے کھاویں۔ دوائیکہ۔ سوزش سینہ کو کہ باعث ناگواری طعام کے ہو دفع کرے اور ہاضمہ کو درست کرے ص۔ کباب چینی۔ تنج۔ دانہ الائچی خورد۔ پیپل۔ طباشیر۔ چندن سفید۔ مصری کوٹ چھان کر چورن بنا رکھیں۔ خوراک بقدر چار ماشہ ہر صبح۔ دوائیکہ واسطے سنگرہنی کے کہ تلخہ سے ہو اور اسہال خونی اور بواسیر و درد اندام کے نافع ہے ص۔ گل دھاوی۔ اتیس۔ پلاس پاپڑہ مقشر۔ بیل گری۔ سونٹھ۔ رسوت۔ پوست کڑا کلکی۔ ناگرموتھہ سب برابر کوٹ پیس کے شہد میں ملا رکھیں ہمراہ آب برنج سانٹھی کے خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک کھاویں۔ دوائیکہ سرفہ رزمن کو نافع ہے اور فضول لزجہ کو سینہ سے دفع کرتی ہے۔ اور تھوک نکالتے

میں امداد دیتی ہے اور اصلاح بلغم کی کرتی ہے ص۔ رب السوس مغز بادام شیریں مقشر۔ بہ‌دانہ
مصفی۔ مغز تخم خیارین۔ کتیرا اسفید بادیان مساوی الوزن کوٹ پیس کر روغن بادام اضافہ کر کے شہد و
نبات سے ملا کر بطور معجون بنا رکھیں حسب ضرورت پانی میں گھول کے پلاویں اور بعض دفعہ عوض روغن
بادام کے روغن گاؤ ملایا جاتا ہے اور زوفہ اور مویز کے مطبوخ میں گھول کے دیا جاتا ہے۔ دوائیکہ
ورم جگر کو مفید ہے ص۔ لودہ۔ طباشیر کبود۔ سونٹھ۔ مصری۔ کوٹ چھان کے ہر روز بقدر چھ ماشہ
سرکہ میں عرق گلاب ملا کے خواہ سکنجبین سے کھایا کریں۔ فائدہ اگر خون کے فساد سے ہو جونکیں
لگوانا یا سینگی لگانا چاہیئے اور اماتاس کو عرق کاسنی میں حل کر کے پلانا نہایت سود مند ہے۔
دوائیکہ بادگولہ قدیم اور قبض شکم کو دور کرتی ہے ص۔ ریوند خطائی۔ لسوت۔ سنا مکی۔ بادیان
سونٹھ۔ کوٹ چھان کر رکھیں اور بقدر دو ماشہ آب گرم سے رات کو سوتی دفعہ کھایا کریں۔ دوائیکہ
اشتہا لاوے اور بدہضمی و نفخ و پیچش شکم بلکہ جمیع علت ہائے شکم و بادگولہ و بواسیر کو مفید ہے ص۔
ہینگ بریاں۔ نج۔ پیپل۔ سونٹھ۔ اجوائن مقشر۔ ہلیلہ زرد۔ چترک۔ کوٹ شیریں کوٹ پیس کر
رکھیں حسب ضرورت بقدر چار ماشہ آب جغرات یا سرکہ یا چھاچھ گاؤ یا آب گرم سے۔ دوائیکہ
ذات الجنب[1] دموی و صفراوی اور درد سینہ و سرفہ و سل و نفث الدم و قے الدم اور تپ ہائے تیز کے
مفید ہے ص۔ گل گلاب۔ گوند ببول۔ کتیرا اسفید۔ نشاستہ۔ خشخاش سفید۔ طباشیر۔ گل مختوم۔
رب السوس۔ زعفران ایرانی۔ مویز منقی۔ شکر تری مصفی۔ مویز کو گھوٹ کر شیرہ نکال کر شکر تری ملا کے
قوام کریں اور ادویہ کا سفوف اُس میں داخل کر کے بطور معجون بنا رکھیں۔ حسب ضرورت بقدر چھ ماشہ
آب گرم میں گھول کے دیویں۔ دوائیکہ بواسیر بادی و خونی کو مفید ہے ص۔ سنکھیا سفید۔ سہاگہ
بریاں۔ نوشادر۔ جوکھار۔ نیلہ تھوتھہ بریاں۔ پھٹکڑی سفید بریاں۔ ہر ایک چار ماشہ لے کر
آب لیموں سے تین روز تک کھرل کر کے بقدر دانہ مونگ کے گولیاں بناویں خوراک ایک گولی
پانی سے نگل جاویں اور اگر قوت ہو ایک گولی صبح ایک شام کو دیویں اور غذا نان مرغن بے نمک
کھاویں۔ اگر خفقان ظاہر ہو عرق گلاب دیویں دیگر۔ ریٹھ کی گٹھلی کا مغز۔ رسوت۔ ہر دو برابر وزن
لے کر پانی سے گھس کر گولیاں بمقدار نخود بناویں اور ایک گولی ہر روز باسی پانی سے نگل جاویں

[1] بارہ سنگھا۔ شورہ قلمی۔ اجوائن دیسی ہر دو آخرین کو پانی کے ساتھ گھس کے بارہ سنگھا پر ضماد کریں اور کوئلہ کی تیز آگ
میں رکھدیں یہانتک کہ دھواں نکلنا موقوف ہو کر کشتہ ہو جاوے نکال کے پیسکر نگاہ رکھو بقدر دو رتی نہایت سہ رتی [اجوائن]
میں ملا کر آب گرم سے یا عرق اجوائن سے دیدو ذات الجنب و نمونیا مایوس العلاج میں نفع ہوگا اگر کچھ ضرورت باقی رہے مکرر اسیقدر دیدو

اور اوپر سے کھچڑی مونگ کے ساتھ بہت سے روغن گاؤ کے کھاویں۔ اور بادی ترشی سے پرہیز کریں چند روز میں بواسیر خونی اور بادی دفع ہو گی اور طلا کرنا مسوں پر اس کا بھی مفید ہے۔ روغن امرت رس۔ واسطے مالیخولیائے ومرگی وبدبوئے دہن عرق و فساد خون و منی کے اور جمیع امراض بادی کے اور بیالیس قسم امراض تلخہ۔ یعنی مرارہ و اکیس قسم امراض بلغم کے نافع ہے اور روشنی چشم واندام ورنگ ورود چہرہ کے بہترین ادویہ سے ہے اور جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اس کے استعمال سے جو مرد اور عورت دونوں استعمال کریں ان کی اولاد خوبصورت اور عقلمند اور دراز عمر والی ہو اور اگر ایک سال تک استعمال کریں کایا کلپ ہو اور مزاج اس روغن کا معتدل ہے یعنی نہ گرم اور نہ سرد۔ اور بدن پر اس کو زور سے نہیں ملنا چاہیے بلکہ جسم کا چرب کرنا ہی کافی ہے اور یہ روغن کھانے اور لگانے اور ناس لینے اور ٹپکانے میں مفید ہے۔ ص۔ ناگرموتھ۔ گل تھاوی۔ اگر۔ دارچینی۔ بول۔ برہمی۔ رال۔ بزنجور۔ مرچ سیاہ۔ کنکول الائچی خورد۔ نیتربالا۔ برگ تلسی۔ وال چھڑ۔ چھڑیلہ۔ سپاری۔ جائپھل۔ حب الآس۔ چوہ کنی۔ جاوتری۔ لونگ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ پدماکھ۔ اسگندھ ناگوری۔ اسگندھ۔ سوگندھ بالا پھول پرینگ۔ ملٹھی۔ تخم سویہ۔ کافور۔ گورچن۔ زعفران۔ مشک یعنی کستوری ہر ایک تین تولہ۔ بدوں کافور اور مشک کے جملہ ادویات کو نیکوب کرکے پانچ سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے اور مجیٹھ ینکوفتہ کو تین سیر پانی میں پکاویں کہ چہارم رہے پھر لاکھ مونگرہ کو چار سیر پانی میں پکاویں کہ آدھ سیر رہے۔ پس ہر سہ جوشاندہ کے پانیوں کو الگ الگ چھان کے روغن کنجد ملا کے نرم آگ پر پکاویں یہانتک کہ روغن آواز کرنے اور کف کرنے سے باز رہے تب اس کو پختہ سمجھیں بعد تیار ہو جانے کے کافور اور کستوری خوب باریک صلایہ کرکے اس میں حل کریں اور نگاہ رکھیں دوائیکہ دوران سر و درد سر و درد معدہ کو مفید ہے اور صفرا کو معدہ سے دفع کرکے خفقان کو دور کرتا ہے۔ ص۔ سکنجبین سادہ بقدر چار تولہ آب گرم میں ملا کے نمک چار ماشہ حل کرکے پلاویں اور قے کریں۔ بعدہ زہر مہرہ خطائی کو گلاب میں گھس کر پلاویں اگر زیادہ ضرورت ہو۔ گشنیز خشک۔ مصری کوٹ پیس کے بقدر نو ماشہ کے کھایا کریں۔ روغن کہ کان کے زخم پر کو مفید ہے۔ ص۔ آملہ۔ سیار۔ منجھل۔ زردچوب۔ برگ دھتورہ کا رس۔ روغن سرشف باہم ملا کر نرم آگ پر پکاویں جب ادویہ جل جاویں اور تیل رہے کان میں ڈالا کریں۔ روغن ہندی۔ کہ مقوی دماغ ہے اور روشنائی آنکھ کو بڑھاوے۔ اور جملہ انواع امراض چشم

کو مفید ہے ۔ ص ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست بلیلہ ۔ پوست آملہ ۔ ہر سہ کو چوبیس سیر پانی میں آگ پر
پکاویں کہ چار سیر رہے ۔ پس اُس کو چھان کر اور شیر گاؤ ۔ روغن گاؤ ۔ ملا کے نرم آنچ پر پکاویں
اور درمیان طبخ کے ۔ پوست ہلیلہ ۔ پوست بلیلہ پوست آملہ ۔ سونٹھ ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ کٹکی ۔
بید ماکھہ ۔ الائچی خورد ۔ الائچی کلان ۔ بابڑنگ ۔ ناگ کیسر ۔ سوگندھ بالا ۔ زیرہ سفید ۔ زیرہ سیاہ
چندن سفید ۔ چندن سرخ ۔ ہلدی ۔ دار ہلدی و مغز کنول گٹہ ۔ گل کنول ۔ بیتر بالا ہر یک
ڈیڑھ تولہ ۔ کوٹ پیس کے ڈال کے پکاویں جب صرف روغن رہے صاف کر کے نگاہ رکھیں
اور نیم تولہ سے ۲ تولہ تک روز کھایا کریں ۔ روغن موم واسطے امراض فالج و خدر و درد
اعصاب و تحلیل مواد اور اقسام بادہا سے کو مفید ہے ص ۔ موم ۔ نمک شورہ ۔ ہر دو کو باہم
ملا کے بطور گلاب کے عرق کھینچیں اور نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت موضع بیمار پر ملیں اور
دو گھڑی تک پارچہ سے نہ چھپاویں کہ ہوا لگے ۔ بعد اس کے چھپاویں روغن گل درد
سر و سرسام و دیگر امراض صفراویہ حارہ کے مفید ہے ص ۔ گل گلاب سے ڈوڈوی وغیرہ
دور کر کے ہموزن روغن کنجد سفید میں ملا کے شیشہ کو تین روز آفتاب میں رکھیں جب پھول
مرجھا جاویں مل کر صاف کریں اور مکرر اسی قدر پھول ملا کر دھوپ میں رکھیں ۔ اور
صاف کریں علےٰ ہذا تیسری دفعہ بھی ایسا ہی کریں اور روغن کو چھان کے نگاہ رکھیں ۔
سنون ۔ کہ استحکام دندان میں نہایت مفید ہے ص ۔ شاخ گوزن سوختہ ۔ مصطگی ۔
سونٹھ ۔ پھٹکڑی بریاں ۔ سپاری سوختہ ۔ سہاگہ بریاں ۔ مساوی الوزن کوٹ چھان کے
سنون بناویں ۔ سکنجبین واسطے دفع بواسیر و تسکین حرارت جگر و معدہ کے مفید و مسکن
تشنگی و دافع امراض صفراویہ بلغمیہ سوداویہ کا ہے ص ۔ سرکہ انگوری ۔ عرق گلاب ۔ قند سفید
نرم آگ پر ظرف قلعی دار میں پکاویں اور کف اُتارتے رہیں ۔ آخر قوام میں تھوڑا ٹھنڈا پانی
ملا کے پھر قوام اس کا درست کریں بعد ٹھنڈا ہونے کے بوتلوں میں بھر کر بند کریں خوراک
دو تولہ سے پانچ تولہ ۔ سفوف کہ واسطے تپ گرم و خفقان و منع انجرات و درد سر کے مفید ہے
ص ۔ گل گاؤزبان ۔ گل نیلوفر چندر مکھی ۔ دھنیہ ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ کوٹ چھان کر
کھاند دیسی ملا کر چھ ماشہ باسی پانی سے کھایا کریں صبح و شام پانی یا شربت نیلوفر و عرق بید مشک سے
سفوف کہ واسطے تپ ہائے مزمنہ و مرقہ کہنہ و سنپات و پرسوت کے مفید ہے ۔ اور ہاضم اور
ناقہین یعنی کمزوروں کیلئے ہے ص ۔ لونگ ۔ پیپل ۔ دارچینی ۔ طباشیر کہود ۔ مصری ۔ سفوف

بناویں خوراک دو ماشہ شیر بز سے - فائدہ - اگر برگ پان چار عدد میں زعفران خالص دو رتی رکھ کے آفتاب کے نکلنے سے پہلے کھایا کریں سرفۂ قدیم و جدید کو دفع کریں - سفوف کہ موسوم بہ راینی چورن ہے قبض دائمی اور کرم ہائے شکم اور بادہائے معدہ کو مفید ہے - ص - پیپل - پیپلا مول - ستاور - زیرہ سفید مقشر - تیز پات - چترک - ناگر موتھ - اسگندھ - بابرنگ - نمک سیندھا - مساوی الوزن کوٹ پیس کر چورن بنا رکھیں خوراک چار ماشہ سیتل پانی سے - سفوف کہ واسطے امراض معدہ اور ریاح بلغمی اور بواسیر بادی کے مفید ہے - ص - زعفران - سونٹھ - مرچ سیاہ - پیپل - ناگ کیسر - تیز پات - تج - دانہ الائچی - مصری کوٹ چھان کے سفوف بناویں خوراک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک باسی پانی سے - سفوف گزمازج کہ شدہ ہر زکو کھولے اور تلی کو نفع دیوے - ص - تخم کاسنی - مائیں گز - تخم تھہالو - کوٹ چھان کے سفوف بناویں خوراک دس ماشہ شربت سکنجبین سے یا سرکہ سے - سفوف کہ سوزاک کہنہ کو دفع کرے - ص - مازو سبز بے سوراخ - شورۂ قلمی - مغز بلوط - مصطگی - طباشیر - کوٹ چھان کے سفوف بناویں خوراک چار ماشہ گائے کے دودھ کی لسی سے کھایا کریں اور پچکاری بھی کریں سفوف کہ سوزاک کہنہ اور مزمنہ کو مفید ہے - ص - شورۂ قلمی - آب کمیلہ - ایک کوری ہانڈی میں ڈال کے منہ اس کا چینی سے ڈھانپ کے بند کر کے نرم آگ پر رات کو رکھیں اور یہاں تک آگ دیویں کہ پانی اس کا خشک ہو جاوے - پس صبح کو بعد سرد ہو جانے ہانڈی کے دوائی کو کھرچ کر باریک پیس کے نگاہ رکھیں خوراک نیم ماشہ سے ایک ماشہ شیر گائے سے کہ اس میں پانی بھی ڈالا ہو کھایا کریں سفوف کہ امراض قلب اور خفقان گرم کو مفید ہے - ص - گشنیز خشک - گل سرخ طباشیر کبود - کافور - سفوف بناویں خوراک چار ماشہ چھاچھ گائے سے - شربت منقول از کتب بیدک واسطے درد گردہ و مثانہ و رحم و جگر و مغص و ورم سپرز و عرق النساء و نفث الدم و ربو و فواق و خفقان و قرحۂ امعاء و تپ ہائے لونبی اور گزیدگی ہوام اور درد کمر اور مفاصل کے مفید ہے - ص - انجیر قندھاری - بادیان - گل گلاب تازہ قسم اعلے - قند سفید - ریوند چینی - روغن گائے - انجیر اور بادیان کو نیمکوب کر کے تین سیر پانی میں پکاویں کہ نیم حصہ رہے - پس گل سرخ کو چار سیر پانی میں پکاویں کہ نصف رہے ہر دو چھان کے اور ریوند چینی کو باریک پیس کے گھی سے مرغن کر کے ملا کے قند سفید ڈال کے حسب دستور قوام کریں اور کف اتار جائیں بعد قوام کے بوتلوں میں نگاہ رکھیں خوراک تین تولہ سے چھ تولہ تک شربت کہ حرارت

جگر اور یرقان کو مفید ہے۔ ص۔ صندل بورہ سفید۔ مویز منقی۔ زرشک بیدانہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ دانہ الائچی خورد۔ نمک سرخ۔ ادویہ کوفتنی کو نیکوب کر کے رات کو آدھ سیر آب دریا سے ظرف گلینہ میں بھگو کے صبح آب صاف اس کا لے کے آدھ سیر قند سفید ملا کے قوام کریں۔ خوراک دو تولہ سے چار تولہ ساتھ شیرہ تخم کاسنی و خیارین وغیرہ کے۔ شربت سماق کہ جی متلانے کو باز رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور نزف الدم کو جس جگہ سے ہو دفع کرتا ہے ص۔ آب سماق منقوع۔ مصری قوام کریں خوراک چار تولہ شربت ریوند واسطے امراض جگر و سپرز و معدہ کے اور تفتیح سدہ کے مفید ہے اور ملین طبع ہے ص۔ ریوند چینی تربد موصوف۔ غاریقون۔ بسفایج۔ تخم کاسنی۔ سونٹھ ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کے زلال اس کا حاصل کر کے مصری ملا کے شربت تیار کریں خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ شربت مفرح کہ نشاط لاوے اور حواس خمسہ کو درست کرے اور دھات اور خون اور عقل کو اوج کو زیادہ کرے اور بلغم اور سردی اور پسینہ آنے کو موقوف کرے اور شہوت جماع اور اشتہائے طعام اور ہاضمہ کو بڑھاوے اور معدہ کو طاقت بخشے ص۔ آب چاہ شیرین جو جوش دینے میں سوم حصہ رہا ہو قریب پندرہ سیر کے ایک ظرف گلی روغنی خواہ چینی میں ڈال کے اس کے ساتھ پانچ سیر شہد خالص ملاویں اور بخوبی حل کر کے ایک ذات بناویں پس گل دھاوی چالیس تولہ کی الگ پوٹلی باندھ کر اور جائفل آٹھ تولہ اور جاوتری آٹھ تولہ۔ عقرقرحا لونگ آٹھ تولہ۔ ہر چہار اشیا کو نیکوب کر کے اور الگ پوٹلی بنا کے اوسی میں داخل کریں ایک ہفتہ تک دن میں دو دفعہ ہلاتے رہیں پھر عرصہ چالیس روز تک اس کو دبا رکھیں گھوڑے کی لید میں جب جوش مار کر دردنہ نشین ہو جاوے پوٹلیوں کو دفع کر کے چھان کے بوتلوں میں بھر کر کاگ لگا کر رکھیں خوراک ایک تولہ سے تین تولہ۔ یہ نسخہ منجملہ بیدک حکمت ہے اور مختلف امراض میں مفید ہے شربت حلبہ کہ درد مزمن سینہ و نفث المدہ و قرحہ صدر کے نافع ہے۔ ص۔ مویز منقی۔ انجیر قندھاری۔ آملی۔ تخم میتھی۔ شہد خالص۔ حسب دستور شربت بناویں خوراک چار تولہ شربت کہ دافع حرارت قلب و تشنگی ہے ص۔ آب انار دانہ۔ آب ہندوانہ۔ آب آلو ترش۔ آب لیموں۔ آب غوزہ۔ مصری۔ حسب دستور قوام کریں خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ۔ شربت کہ اسہال اور قے اور تپ اور حرارت کبد کو مفید ہے ص حب الآس

سیماقی۔ بل گیتھ۔ تخم حماض۔ صندل سفید۔ مصری۔ حسب دستور شربت بناویں خوراک چار تولہ
شربت چاکسو کہ واسطے بواسیر و نواصیر و اقسام امراض بادی اور بلغمی کے نافع ہے ص
چاکسو نیمکوفتہ۔ ناگرموتھ نیمکوفتہ ہر دو کو ڈھائی من پانی میں پکاویں کہ سوم حصہ رہے پس
اس میں قند سیاہ ملا کے ظرف گلی روغنی میں ڈال کے سرگین اسپ میں دفن کریں بعد چار
ہفتہ عشرہ کے اگر۔ جائفل۔ پان کی جڑ۔ جاوتری۔ لونگ۔ الائچی دانہ۔ کباب چینی۔ باریک
کر کے ملا دیں اور ایک ہفتہ تک اور رہنے دیویں پھر چھان کے بوتلوں میں بھر رکھیں خوراک
دو تولہ سے چار تولہ حسب قوت و مزاج کے دیویں شربت گھیکوار کہ واسطے استسقاء لحمی
و صلابت طحال و اورام جگر و معدہ کے اور امراض بادی بلغمی کے نہایت مفید ہے ص
آب گھیکوار تازہ پانچ سیر قند سیاہ بیس سیر۔ آب شیریں جو جوشانے میں نصف رہے ڈھائی
من۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بیخ تیزپات۔ الائچی خورد۔ جائفل۔ ناگرموتھ۔ ملٹھی۔ نمک سنگ
نیمکوب کر کے ملا کے ظرف گلی روغنی میں ڈال رکھیں جب دوائی جوش مار کے بیٹھ جاوے آب
صاف اس کا چھان کے بوتلوں میں بھر رکھیں خوراک دو تولہ سے چار تولہ۔ عرق کہ حرارت
جگر اور تپ ہائے گرم کو مفید ہے ص۔ آلوبخارا۔ گل سیوتی۔ گاؤزبان۔ مغز تخم پیٹھہ۔ گشنیز خشک
تخم خرفہ۔ تخم خیارین۔ کنول گٹہ۔ آب نارنگی۔ آب پیٹھہ مشوی۔ آب کدو مشوی۔ آب تربوز۔ عرق بید
سادہ۔ عرق گلاب۔ عرق کیوڑہ۔ آب شیریں۔ حسب دستور عرق کھینچیں خوراک چار تولہ سے چھ تولہ
عرق کہ تپ ہائے دیرینہ و مزمنہ و بیخ چشم و وبا کو نافع ہے۔ اجمود۔ بادیان رومی۔ تخم حماض تخم خرفہ
صندل سفید۔ صندل سرخ۔ مصطگی۔ الائچی خورد۔ زرشک بیدانہ۔ گشنیز خشک۔ چرائتہ۔ تخم نکو۔ بادیان
کنول گٹہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ انجیر قندھاری۔ آٹھ سیر پانی ملا کے عرق کھینچیں۔
خوراک دو تولہ سے چار تولہ۔ عرق کہ آلات تنفس و صدر کو مفید ہے اور ضیق النفس اور سرفہ کو
کھوتا ہے ص۔ زوفا خشک۔ بادیان۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بیخ سوسن۔ ملٹھی مقشر۔ سپستان
مویز منقی۔ سنبل چاہی۔ حسب دستور معروف عرق کھینچیں خوراک حسب قوت و مزاج عرق
شیر کہ واسطے تپ دق و امراض حارہ کے مفید ہے ص۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل گلاب
عناب۔ گاؤزبان گیلانی۔ برگ بنفشہ۔ برگ جھاؤ۔ گل نیلوفر۔ ناگرموتھ۔ تالیس پتر۔ خس۔ پوست
آملہ۔ تخم کاسنی۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست خرفہ۔ تخم کاہو۔ پوست اندرونی درخت چنار۔ گلو تازہ
نیمکوفتہ۔ کدو سے دراز تراشیدہ۔ پیٹھہ تراشیدہ۔ پیچگونہ آب باراں یا آب دریا میں شب کو بھگو کے

صبح شیر بز یا گاؤ بقدر آٹھ سیر ملا کے عرق کھینچیں خوراک چار تولہ سے آٹھ تولہ ہمراہ قرص کافور کے
عرق مفرح - مسکر اور مکیف اور مقوی و مبہی اور ہاضم طعام ہے اور بدن کو فربہ اور رنگ کو خوش
رنگ کرتا ہے - ص - قند سیاہ - کشمش - پوست درخت ببول - پوست آملہ - گل منڈی - بھانگرہ
چھڑیلہ - وال چھڑ - اجوائن خراسانی - خس - بادیان - تج - تیزپات - ناگرموتھ - زرنجور - صندل سفید
تخم مہندی - موصلی سنبھل - تخم اوٹنگن - گوکھرو - موصلی سفید - موصلی سیاہ - باہمن سرخ - باہمن سفید
تودری سفید - تودری سرخ - الائچی کلاں - الائچی خورد - اندرجو شیریں - سب ادویہ کو نیمکوب کر کے
دو من آب باراں خواہ دریا میں ملا کے ایک خم میں رکھیں جب جوش مارے تب پانچ سیر شیر گاؤ
ملا کے عرق کھینچیں خوراک چار تولہ سے آٹھ تولہ - **عرق جمہیری** - واسطے اقسام امراض بادی
اور بلغمی خصوصاً باد گولہ و ورم طحال و بدرد داستسقاء اور اسہال و درد پسلی و سینہ کو اور قبض شکم و زہر کے
فسادوں اور پیٹ کے عارضوں کو نہایت سود مند ہے ص - جمہیری لیموں پختہ سے رس نکال کے کسی گھی
سے چکنے برتن میں ڈال کے اور اجوائن مقشر - مرچ سیاہ - سونٹھ - نمک سیندھا - ہینگ بریاں - نمک سیاہ
سہ نشف زرد کوٹ کے اور ظرف روغنی مذکور میں ڈال کے عرصہ ۲۱ روز تک زمین میں گاڑ رکھیں -
بعدہ چھان کے بوتلوں میں بھر رکھیں خوراک چھ ماشہ **قرص گل** دوائی شریف ہے معدہ اور جگر کو قوت
دیتی ہے اور رطوبات سے پاک کرتی ہے اور جگر اور سپرز کے سدہ کو کھولتی ہے اور تپ ہائے بادی
بلغمی بادی کو مفید ہے ص - مصطگی - طباشیر - وال چھڑ - ہلدی - گل سرخ کوٹ چھان کے عرق گلاب کے
گوندھ کے ٹکیہ بنا رکھیں خوراک چار ماشہ سکنجبین سادہ ہے - **قرص زعفران** کہ شکم کو نرم کرتا ہے
اور صفرائے سوختہ کو نکالتا ہے اور اندوہ دل اور تشنگی کو زائل کرتا ہے ص - زعفران صندل سفید
گوند ببول - گل گلاب - ترنجبین خراسانی - تربد سفید خراشیدہ مجوف کوٹ چھان کے عرق گلاب میں
گوندھ کر اقراص بناویں سایہ میں سوکھا دیں حسب ضرورت بقدر چار ماشہ آب نیمگرم سے **قرص کہ**
تپ ہائے دیرینہ اور مزمنہ کو دفع کرے ص - مغز تخم خیارین - تخم کاسنی - گل سرخ - تخم پالک - تخم
کھیرا - مغز تخم خربوزہ - دانہ الائچی خورد - طباشیر - وال چھڑ - ست گلو - رب السوس - کوٹ چھان کے
عرق گلاب میں گوندھ کر ٹکیہ بنا رکھیں خوراک چار ماشہ - **قرص کزمازج** ترکیب جالینوس سے
ہے سپرز سخت کو گلاتا ہے ص - کزمازج یعنی مائیں گز - مرچ سفید - وال چھڑ - سوگندہ بالا ۔ اشق رومی
اشق کو سرکہ میں حل کریں اور دیگر ادویہ کو کوٹ چھان کے ملا کے اقراص بناویں خوراک چار
ماشہ شربت سکنجبین سادہ سے - **قرص** کہ سپرز غلیظ کو گلاوے - ص - غاریقون - ریشہ - براوردہ

گل سرخ۔ طباشیر۔ زرشک بے دانہ۔ وال چھڑ۔ عصارہ غافث۔ لک مغسول۔ ریوند چینی۔ پوست بیخ کڑ
سرکہ میں بھگو کے خشک کر کے کوٹ چھان کے قرص بناویں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ سکنجبین
سادہ سے۔ قیروطی۔ کہ واسطے ضیق النفس اور ذات الجنب کے مفید ہے ص۔ تخم خطمی بھوبھلی
تخم میتھی باریک پیس کے اور روغن بادام۔ روغن السی۔ روغن گل۔ موم سفید۔ حسب دستور باہم ملا کر
بناویں اور سینے اور پہلو پر لگاویں لعوق خیار شنبر کہ اورام سینہ اور کھانسی اور ڈبہ اطفال کو
مفید ہے اور مادہ کو باہتگی نکالتی ہے ص۔ سپستاں کلاں۔ عناب ایرانی۔ مویز منقی۔ املتاس کا
کا گودا تازہ نکلا ہوا۔ گل بنفشہ۔ آرد ملٹھی مقشر۔ کتیرا سفید۔ ہر سہ اولین کو ڈیڑھ سیر پانی میں
جوش دیں کہ چہارم رہے پس چھان کے اس میں املتاس کے گودے کو مل کے مکرر چھان
کے روغن بادام مصری بارہ تولہ ملا کے قوام کریں اور آخر میں گل بنفشہ اور ملٹھی اور کتیرا سفید
باریک شدہ کو ملا کے ظرف چینی میں رکھیں خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ۔ لبوب معتدل کہ باہ
کو زیادہ کرے اور گردہ کو گرم کرے۔ ص۔ بہتاور۔ باہمن سفید۔ باہمن سرخ۔ اندر جو شیریں مقشر
پان کی جڑ۔ دار چینی۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام کشمیری۔ مغز بادام کابلی مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ
کنجد سفید۔ مغز تخم خربوزہ۔ خشخاش سفید۔ قند سفید۔ عسل خالص۔ کوٹ چھان کر قوام میں ملاویں
خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ۔ معجون کندر۔ واسطے بزعت انزال کے مفید ہے ص
دار چینی۔ گوند ببول۔ مرجان۔ کہربا۔ سونٹھ۔ تخم ریحان۔ گاؤزبان۔ کندر۔ کوڑیہ۔ صندل سفید
گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ بادرنجبویہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ خشخاش سفید۔ مصری۔ شہد
خالص۔ معجون بناویں خوراک ایک تولہ۔ معجون عود۔ کہ ملین ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے اور معدہ
و امعا کو قوت دیتا ہے۔ ص۔ کافور۔ لاجورد۔ نمک سرخ۔ ناگرموتھ۔ تالیس پتر۔ تیزپات۔ لونگ
تربد موصوف۔ فرنجمشک۔ نرکچور۔ مرچ سیاہ۔ تج۔ دار چینی۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ زعفران۔ عود
شکر تری۔ شہد خالص۔ معجون کریں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ۔ معجون جالینوس۔ خواص
اس کے بہت ہیں واسطے اصلاح بدن کے بہترین مرکبات سے ہے۔ کثرت بول اور
سردی مثانہ اور اسہال بلغمی اور بواسیر و نقرس و قوبا و بہق و حصاۃ کلیہ و مثانہ کو مفید ہے
و حافظ سیاہی مو ہے اور تقویت باہ میں نہایت موثر ہے جو کوئی اکیس روز اس کا استعمال
کرے امراض مذکور سے محفوظ رہے۔ ص۔ وال چھڑ۔ الائچی خورد۔ تج۔ دار چینی۔ پان کی جڑ
لونگ۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کوٹ شیریں۔ چرائتہ شیریں۔ عود۔ اسارون

تخم مورد - زعفران مصطگی رومی - قند سیاہ - شہد خالص - حسب دستور کوٹ چھان کر معجون کریں خوراک
چھ ماشہ سے نو ماشہ طعام سے پہلے اور بعد میں کھا سکتے ہیں بعضے اس میں پکھان بید بقدر ایک تولہ
زیادہ کرتے ہیں مفرح القلوب اقسام امراض میں خصوصاً بادی بلغمی میں نافع ہے اور واسطے
تقویت اعضاء رئیسہ او شریفہ کے مفید اور مصلح اخلاط اربعہ ہے - ص - نارجیل دریائی - فادزہر حیوانی
مومیائی کانی - کستوری - زعفران ایرانی - جند بید ستر - الائچی خورد - کوٹ شیریں - ناگر موتھ - باہمن
سرخ - باہمن سفید - اگر - تیز پات - دال چینی - پیپلا مول - لونگ - کباب چینی - جدوار خطائی - ابریشم
مقرض - حنطیا نا رومی - زرونبد - درونج - سوگند بالا - کندر کو ڈیہ - چھڑ یلہ - مرچ سیاہ - پیپل - گوگل
جنج - مرکی - پوست ہلیلہ زرد - تخم بادیان - پودینہ کوہی - ستاور - سونٹھ - شقاقل مصری - مغز چلغوزہ
پان کی جڑ - اجوائن مقشر - گل بابونہ - فرفیون - دار چینی - عقرقرحا - ریوند چینی - خصیۃ الثعلب - قند سفید
مویز منقی - شہد خالص - ورق طلا - حسب دستور باہم ملا کے بطور معجون بنا دیں خوراک دو ماشہ
سے چار ماشہ مرہم رال - کہ منقول حکمائے ہند سے ہے واسطے جراحات مزمنہ دیر عسر البرء
کے نہایت مجرب و لاعدیل ہے ص کافور - رال ہندی - کات ہندی - روغن گاؤ تازہ
اول روغن کو آگ پر پکا دیں پھر رال کا سفوف ڈال کے دو تین جوش دیویں بعد کات ملا کے
دو تین جوش دیویں پھر دوائی کو نیچے اُتار کے کافور ملا دیں ہر قسم قروح مزمنہ کے نافع ہے اول
دو تین روز سپاری سوختہ کے ساتھ استعمال کریں - بعدہ صرف لگایا کریں - نقوع کہ دافع
قے و غثیان ہے ص - آلو - پودینہ - شب کو بھگو کے صبح آب صاف اس کا لے کے مصری
ملا کے جرعہ جرعہ پلا دیں - نقوع دافع حرارت قلب و جگر ہے ص - طباشیر - کیوڑ - گل گلاب
سیر چینی - الائچی خورد - چھاچھ گائے میں تین روز تک بھگو کے چھان کے تین روز تک پیویں
نقوع کہ معدے کو طاقت دیوے اور اشتہا لاوے اور بلغم اور صفرا دونوں کو مفید ہے ص
صندل سفید - گشنیز خشک - اگر - پوست بیرون پستہ - شب کو ظرف گلی میں بھگو کے صبح چھان
کے مصری ملا کے پیویں - دیگر - اگر - ہلیلہ کابلی - پوست آملہ - صندل سفید - زرشک - زرد آلو
شب کو آب گرم میں بھگو کے صبح چھان کے عرق گلاب دو تولہ ملا کے مصری دو تولہ اضافہ کر کے
پیویں واسطے تقویت معدہ اور بلانے اشتہا کے مفید ہے - یاقوتی واسطے اصلاح دماغ و
اعضاء رئیسہ کے ازحد مفید ہے اور خوبی اس کی حد سے باہر ہے - مروارید ناسفتہ - طباشیر
کیوڑ - گل سرخ - صندل سرخ - گل مختوم - بادرنجبویہ - باہمن سفید - عقیق مسحوق - سنگ یشب سبز

بہزبانہ - نرکچور - مدو رنج عقربی - ورق طلا - زعفران - حجر لاجورد مغسول - نیلوفر - کہربا شمعی - یاقوت زرشک بے دانہ گشنیز خشک - زیرہ گل سرخ - عود ہندی - پوست ترنج - گاؤزبان - بہمن سرخ ریوند چینی - تخم کاسنی - ابریشم سوختہ - کافور - مشک خالص - ورق چاندی - جمربات کو صلایہ کریں اور دیگر ادویات کو باریک پیس کے شیر آملہ - شیرہ ہلیلہ - آب بہی - آب سیب - آب انار شیریں قند سفید - ہلیلہ جات کو نیمکوب کر کے جوشاویں اور پانی اس کا لے کے - اور دیگر عرقوں کو ملا کے قند ڈال کے قوام کریں اور ادویہ کو ملا کے بطور معجون بنا رکھیں خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ ۔

مقالہ چھٹا اقسام کشتہ جات میں

کشتہ پارہ - واسطے تقویت باہ اور دیگر امراض کے مفید ہے - ص - پارہ - قلعی مصفی - پوست آملہ - پوست ہلیلہ - پوست بلیلہ - اول قلعی کو پگلا کر اس میں پارہ ملا کر بتر بنالیویں اور اوپر ہلیلہ جات کو باریک کر کے قاعدہ سے پتروں کے اوپر نیچے بچھا کے ایک سیر لتہ اسے کہنہ اُس پر لپیٹ کے محفوظ جگہ میں آگ لگا دیویں - صبح کو بعد سرد ہونے کے کشتہ کو اٹھا کے نگاہ رکھیں خوراک نیم رتی سے ڈیڑھ رتی تک گرم مزاجوں میں طباشیر ایک ماشہ اور دانہ الائچی خورد نیم ماشہ کے سفوف میں ملا کے دیویں - کشتہ شنگرف - اقسام امراض بادی بلغمی کو مفید ہے - ص - شنگرف عمدہ آب پیاز - آب لہسن - آب ادرک - گھی - شہد خالص - بھلاوہ کا تیل - اجوائن دیسی - اجوائن خراسانی اجموند - بھلاوہ اور اجوائنوں کو ایک جگہ پیس کے کسی رکابی گلی آب نارسیدہ میں بطور حلقہ کے رکھ کے درمیان اس کے شنگرف کی ڈلی کو رکھیں اور گھی اور شہد اور ادرک اور لہسن اور پیاز کے رسوں کو ملا کے حسب دستور چوہ دیتے جاویں نیچے اس کے نرم آگ جلاویں بیر کی لکڑیوں سے جب تمام رس میں جذب ہو جاویں سرد ہو جانے کے بعد ڈلی کو نکال کے اور ایک مٹکا میں - دودھ - گھی - شہد - کچلہ براده - بھلاوہ - تخم بنبر میں نیمکوفتہ کو بھر کے ڈلی کو کسی لتہ میں باندھ کے پھر اس کے بیچ لٹکا کے پکاویں اس ترکیب سے کہ ڈلی شنگرف کی مٹکے کی تہ کو نہ لگے جب دودھ اور شہد وغیرہ جذب ہو جاویں ڈلی شنگرف کی نکال کے ایک روز تک صلایہ کر کے بل میں رکھیں خوراک دو چاول سے نیم سرخ بدرقہ مناسب سے واسطے سرد و رطب مزاجوں کے نہایت سود مند ہے - کشتہ سنکھیا کہ واسطے درد مفاصل وغیرہ کے مفید ہے - ص سنکھیا سفید کو بکری کے دودھ میں کھرل کریں کہ دو ڈھائی سیر دودھ جذب ہو جاوے شیشی

میں نگاہ رکھیں بقدر نیم رتی نہایت ایک رتی دودھ کی بالائی یا مسکہ میں دیویں دیگر سنکھیا سفید
لوٹا سجی ۔ سنکھیا کو نیکوب کر کے ایک کرچھی میں آگ پر رکھیں اور لوٹا سجی کو ایک سیر پانی میں
ملا کے بعد حل ہوجانے کے مقطر کرلیں اور تھوڑا تھوڑا پانی مقطر شدہ سجی کا سنکھیا پر ڈالتے جاویں
یہاں تک کہ سنکھیا پھول جاوے ۔ پس صلایہ کرکے بیل میں خواہ شیشی میں رکھیں خوراک ایک
برنج مکھن میں واسطے ضیق النفس وسعال بلغمی اور درد مفاصل کے سودمند ہے فائدہ چاہیے
کہ اس کے دھوئیں سے اپنے آپ کو بچاویں ۔ کشتہ ہرتال واسطے ہر بیماری مزمنہ کے عظیم النفع
ہے ص ۔ ہرتال طبقی کو شیر مدار سے کھرل کریں کہ تین تولہ دودھ جذب ہوجاوے پس مکرر شیر
مدار سے کھرل کریں اور تین تولہ شیر مدار یعنی آک کا دودھ اس میں صرف کر کے اقراص بنادیں
اور سایہ میں سکھا کے سہاگہ بریاں ۔ نمک ہندی ۔ چونہ سفید حجری خواہ صدفی کو زیر بالا رکھ
کر ایک بوتہ میں بارہ پہر تک آگ معتدل چوبی دے کر نکال لیویں اقراص گل ہونگے کھرل کر کے
شیشے میں رکھیں خوراک بقدر ایک چاول منقے وپان وغیرہ میں غذا شیر برنج دیویں ۔ کشتہ ہرتال
کہ اقسام امراض میں موثر ہے ص ۔ ہرتال طبقی کو شیر مدار سے کھرل کریں اور بقدر چار تولہ
کے دودھ آک کا اس میں صرف کریں اسی طرح مکرر شیر مدار میں کھرل کریں اور ایک قرص
بنا کر بافتہ کے کپڑے پر رکھ کر اس کو آفتاب میں خشک کریں عرصہ ایک ہفتہ تک ایک روز
ایک طرف دوسرے روز دوسری طرف الٹا کے سکھاویں جب خشک ہوجاوے بڑے
بڑے دو یا چک دستی میں گڑھا کھود کے خاکستر درخت پیپل بقدر آٹھ تولہ اوپر نیچے قرص مذکور
کے بچھا کے ہوا سے محفوظ جگہ میں تین سیر اپلہ کی آگ دیویں قرص شگفتہ ہوگا خوراک بقدر
ایک برنج گرم مزاجوں کو اگر دیویں طباشیر والائچی خورد کے سفوف میں ملا کے دیویں کہ بہتر
ہے واسطے تصفیہ خون اور تپ ہائے مزمنہ دیرینہ کے اور برسوت زناں وسپاہت وغیرہ کے
نافع ہے کشتہ سنگ جراح کہ واسطے تپ وکھانسی وزکام ونفث الدم وغیرہ کے مفید
ہے ص ۔ سنگ جراح کو شیر مدار سے کھرل کر کے قرص بناویں اور برگ پیپل کو زیر وزبر
لپیٹ کے اور سکورہ گلی میں رکھ کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیویں کشتہ ہوگا خوراک ایک رتی
سے دو رتی تک گرم مزاجوں کو تباشیر اور الائچی خورد کے سفوف میں ملا کے ہمراہ شربت بنفشہ
وخشخاش وغیرہ کے دیویں وبلغمی مزاج کو شہد سے ملا کر ۔ فائدہ کشتہ جات چاندی وسونا کے
نسخہ جات باقیات میں لکھے گئے ہیں اور اگر بجائے کشتہ جات کے ورق چاندی وورق طلا جو

عطاروں سے ملتے ہیں استعمال کریں تو بھی بہتر ہیں کشتہ قلعی واسطے سرعت انزال وحرارت جگر و معدہ وسوزاک وتپ کے مفید ہے ص قلعی عمدہ کو پگلا کے تخم ومہندی ودھنیا وآملہ وہلیلہ وبلیلہ وآملی کے رس میں الگ الگ تین تین دفعہ سرد کریں۔ بعدہ پتر کرکے ایک پاچک دستی پر مایں اور اور مہندی کا سفوف بچھا کے پتروں کو قاعدہ سے تہ وبالا جوڑ کے اوپر اس کے دوسرے پاچک کو رکھ کے گزفٹ کے آگ دیویں۔ اور چکر کو اوپر سے چھائی وغیرہ سے ڈھانپ دیویں کہ آگ اچھا اثر کرے بعد سرد ہوجانے کے نکال کے صلایہ کریں۔ اگر کچھ خامی رہی ہو اس کو دور کریں خوراک دو سرخ مسکہ وغیرہ سے اگر طباشیر اور الائچی خورد وتال مکھانے کے سفوف سے دیویں جریان کو دفع کرے اور ہمراہ برگ تلسی وپان کے تپ کو مفید ہے کشتہ جسد کہ واسطے امراض چشم وسوزاک وغیرہ کے مفید ہے۔ ص۔ جسد خالص۔ آب بتھوہ جسد کو ظرف آہنی میں پگلاویں اور آب بتھوہ اس پر تھوڑا تھوڑا ڈال کر خشک کریں جسد گل ہوجاویگا۔ اور بتھوہ وہ ہے کہ جس سے عام لوگ ساگ پکا کر کھایا کرتے ہیں۔ کشتہ تانبہ کہ اقسام امراض باردہ رطوبیہ خصوصاً دمہ وکھانسی وغیرہ کو مفید ہے۔ ص۔ تانبہ صاف شدہ پتر یا آہنی لے کر اس کے اوپر نیچے ہرتال چار تولہ باریک پیس کے لیپ کرکے پھر سکورہ میں رکھ گل حکمت کرکے چار سیر اوپلہ کی آگ دیویں پھر پیپل کے نغدہ میں رکھ کے گزفٹ کی آگ دیویں تو تانبہ کا عمدہ کشتہ طیار ہوجاویگا خوراک دو چاول سے ایک سرخ مسکہ وغیرہ میں کشتہ سرب۔ سوزاک وجریان واحتلام و سرعت انزال وغیرہ کو مفید ہے ص سیسے کو صاف کرکے کرچھے میں آگ تیز پر چڑھا کر پگلا کے خوب سرخ کریں اور کیوڑے کے گھوٹے سے برابر رگڑتے جاویں سرخ راکھ ہوجاویگی خوراک ایک سرخ اکیس روز کے استعمال سے اکثر امراض دفع ہونگے کشتہ فولاد۔ واسطے اصلاح بدن وتقویت باہ کے واچھا کرنے رنگ ورو کے مفید ہے ص۔ برادہ فولاد مصفی کو سکورہ گلی میں ڈال کے اس پر آب مولی گرا کر بھگو دیں جب پانی مولی کا اس میں جذب ہوجاوے مکرر اور مولی کا رس نکال کے ڈالیں اور یہانتک اس میں پانی ترب کا صرف کریں کہ کشتہ ہوجاوے صلایہ کرکے تھوڑا سا پانی پر ڈال کے دیکھ لیویں اگر تیرنے لگے بلکہ دانہ ہائے گندم یا برنج کے بھی اس کے اوپر رکھیں اور وہ نہ ڈوبیں درست ہے ورنہ خام اس صورت میں پھر آب مولی سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کے ٹکیہ کو ایک سکورہ میں رکھ کے سات سیر اوپلہ کی آگ دیویں کشتہ عمدہ طیار ہوگا خوراک ایک رتی مسکہ میں ملا کے اوپر سے شیر گاؤ تازہ تازہ پیویں اور واسطے تقویت باہ کے مصطگی میں کہ بقدر

دو ماشہ کے ہمراہ رکھکے کھاویں۔ اور حرارت و یرقان کے لیئے پھٹکڑی کے سفوف میں کہ ایک ماشہ ہو ایک رتی کشتہ ملا کے کھلاویں اوپر سے گائے کی دہی کی چھاچھ پیویں۔ فائدہ اگر کشتہ مذکورہ کو گھیکوار کے گودہ سے کھرل کر کے اقراص بنا کے سکورہ میں رکھ کے پانچ سیر اوپلہ کی آگ دیویں۔ زیادہ مفید ہوگا۔ دیگر۔ برادہ فولاد کو کسی سکورہ میں ڈالکے اسپر ببول کی پھلی کا رس نچوڑیں جب وہ رس اس میں جذب ہو جاوے اور رس پھلی ببول کا ڈالیں چند روز میں کشتہ ہو جاویگا۔ اکثر امراض گرم و بادی و دموی کو مفید اور سوالقنیہ اور یرقان و ضعف معدہ اور جگر اور دل و دماغ میں سودمند ہے کشتہ مرجان کہ واسطے دفع حرارت جگر و بھنبری رنگ و درد و ورم طحال و نفث الدم و قوت باہ و اسہال کے مفید ہے۔ ص۔ شاخ مرجان یعنی مونگا کو سکورہ آب نارسیدہ میں رکھ کے لعاب گھیکوار سے بھر کے ڈھکنے سے ڈھانپ کر منہ کو بخوبی بند کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیویں کشتہ تیار ہو جاویگا کھرل کر کے نگاہ رکھیں خوراک ایک رتی سے لے کر تین ماشہ تک مسکہ وغیرہ میں کشتہ عقیق واسطے تقویت اعضاے رئیسہ و سنگ گردہ و مثانہ کے مفید ہے ص۔ عقیق سرخ۔ پوست بیخ سہانجنہ۔ عقیق کو ریزہ ریزہ کر کے پوست بیخ سہانجنہ میں رکھ کے کپڑمٹی کر کے گزفٹ کی آنچ دیویں کشتہ تیار ہوگا کھرل کر کے نگاہ رکھیں خوراک ایک رتی سے چار رتی تک مسکہ وغیرہ میں ملا کے اور بھی بیچ دفع بادہا کے موثر ہے کشتہ یشم کہ واسطے دفع خفقان و تقویت دل و معدہ کے مفید ہے ص۔ سنگ یشم سبز کو آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں بجھاویں اور چند بار ایسا ہی کریں پھر صلایہ کر کے نگاہ رکھیں اور اگر عرق گاؤزبان و کیوڑہ میں بھی بجھاویں بہتر ہے خوراک ایک سرخ سے ایک ماشہ عرق گاؤزبان و گلاب و شربت سیب وغیرہ سے کشتہ سنگ یہود۔ واسطے سوزاک و سنگ گردہ اور مثانہ کے مفید ہے ص۔ سنگ یہود کو ریزہ ریزہ کر کے مغز پنبہ دانہ۔ گوکھرو خورد۔ تخم کڑ۔ تخم قلفہ ہر ایک آٹھ تولہ لیکے اس کا نغدہ بنا کے سنگ یہود کے ٹکڑوں کو اس میں رکھ کے کپروٹی کر کے دس سیر اوپلہ کی آگ دیویں۔ اور کھرل کر کے نگاہ رکھیں خوراک نیم ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت بزوری وغیرہ کے۔ کشتہ ابرک کہ واسطے ہر مرض کے بدرقہ ہائے مناسب سے مفید ہے۔ ص۔ ابرک محلول۔ قند سیاہ۔ شورہ قلمی۔ ابرک کو آگ میں سرخ کر کے دو دفعہ پانی میں بجھاویں پھر کوٹیں کہ ریزہ ریزہ ہو جاوے پھر اس کو کپڑے میں سنگریزہ ہائے کے ساتھ کو بمقدار بادام کے ہوں ڈال کے کیسہ کو آب گرم میں خوب ملیں کہ مثل شیرہ کے کپڑے

سے تراوش کر لے پس چھوڑ دیویں کہ تہ نشین ہو جاوے۔ بالائی پانی اس کا نتار کے۔ تہ نشین کو
خشک کر کے کام میں لاویں۔ یعنی دو تولہ ابرک تہ نشین شدہ میں قند سیاہ و شورہ برابر وزن ملا کے
اگر حاجت ہو چند قطرہ پانی کے ڈال کے اِن سب کے چار قرص بناویں اور چار عدد پاچک دشتی
میں تھوڑا تھوڑا گڑھا کر کے اس میں ہر چہار قرصوں کو الگ الگ رکھ کے اور اوپر ان کے چار
پاچک صاف کر کے رکھیں مانند سرپوش کے بس ہر چار اقراص گز فٹ میں رکھ کے اوپر نیچے ان
کے صحرائی اُپلہ بھر کے آگ دیویں عرصہ چار پہر تک بعد سرد ہونے کے ابرک مذکور کے ساتھ
دو تولہ قند سیاہ اور دو تولہ شورہ اور ملا کے کھرل کریں اور اقراص بنا کے بدستور مذکور آگ دیویں
اور اسی طرح تیسری دفعہ قند سیاہ اور شورہ اضافہ کر کے کھرل کریں اور بدستور اقراص بنا کے
آگ دیویں۔ سفید اور شگفتہ ہوگا خوراک ایک سُرخ مسکہ بالائی یا نبات اطریفل یا ترکٹہ یا شہد
وغیرہ میں جیسے موقعہ ہو استعمال کریں کشتہ ابرک کہ تپ ہائے کہنہ و مزمنہ و سوزاک و جریان
و سنگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو مفید ہے ص۔ ابرک سیاہ اور محلول کو آب مولی سے کھرل کر کے
اقراص بنا کے سکھا کے سکورہ گلی میں رکھ کے گل حکمت کر کے آگ دیویں اسی طرح مکرر سہ کرر
مولی کے رس سے اقراص بنا کے سکورہ میں رکھ کے گل حکمت کر کے آگ دیویں عمدہ کشتہ طیار ہوگا
خوراک دو سرخ بدرقہ مناسب سے کشتہ صدف۔ واسطے تپ ہائے دیرینہ و اشتہائے طعام
و قوت باہ کے عجب الاثر ہے۔ ص۔ صدف مرواریدی کو شیر مدار میں ڈال کر بھگو دیویں جب
شیر مدار اس میں جذب ہو جاوے اسی سکورہ کو جس میں صدف تر رکھی ہو کپڑ وٹی کر کے گز فٹ
کی آنچ دیویں خوراک نیم سُرخ سے دو سرخ بدرقہ مناسب سے کشتہ سنکھ واسطے تپ ہائے
نائبہ مزمنہ کے مفید ہے ص۔ سنکھ بمقدار ضرورت لیکر ایک شب سرکہ میں تر رکھیں اور اس
کے اندر جو کچھ مانند گوشت وغیرہ ہو دور کر کے آگ دیویں سفید کشتہ ہوگا پس کھرل کر کے رکھیں
اگر بعد تنقیہ خلط کے بقدر ا سرخ شربت بنفشہ و عرق گلاب وغیرہ سے یا صرف روغن زرد نیم گرم
سے بوقت نوبت یا ظہور اثر اس کے کھلا کر بیمار کو کپڑے سے چھپا دیویں کہ بیچ دفع تپ ہائے
نائبہ کے عجائبات سے ہے کم ایسا ہوگا کہ یہ دوائی مکرر دینے کی ضرورت ہو۔ غذا شیر برنج
یا خشکہ دال تعلیم چاہیکہ ہر ایک کشتہ کو باحتیاط تمام نہایت صفائی اور عمدگی سے تیار کریں۔
اور دھات کے برتن میں دوائی کو نہ بھگو ویں بلکہ ظرف سنگی یا گلی یا چینی کو استعمال کریں
اور گرم مزاج کو تباشیر ایک ماشہ دانہ الائچی خورد نیم ماشہ کے سفوف میں ملا کے یا مکھن میں

خواہ شربت مناسب سے خواہ بکری کے دودھ سے جیسا مناسب موقعہ ہو دیویں اور سرد مزاج کو شہد خواہ منقی خواہ سفوف ترکٹہ میں ملا کے دیویں۔ اور امتحان کا قاعدہ جس سے کہ کشتہ خام اور کامل کی پہچان ہو سکے باقیات میں مفصل رقم ہے۔ البتہ امر کابل یاد رکھنے کے ہے کہ جس کسی کو کشتہ دینا منظور ہو اس کو اشیا لعابدار سے اور بادی اور ترشی اور ساگوں اور گوشت ہر قسم سے اور میوہ جات سے پرہیز کرا دیں۔ اول اول مریض کو مقدار مقررہ سے چہارم حصہ دیویں اور دوسرے روز نصف حصہ دیویں اور تیسرے روز پونہ حصہ اور چوتھے روز کامل خوراک کشتہ کی دیویں اگر کسی کی طبیعت کے موافق نہ آوے تو اسی روز ترک کر دینا چاہیئے ماسوائے کشتہ پارہ اور شنگرف اور ہرتال اور تانبہ وغیرہ کے۔ دیگر قسم کے کشتہ جات میں ضرر کا ہونا نادرات سے ہے۔ سنکھیا وغیرہ سمیات کے کشتہ جات نہایت زود اثر اور مفید تو ہیں مگر اس میں احتمال بھی ہے۔ بقول گرچہ از کشتہ زندہ شد صد بار۔ زندہ را کشتہ ہا بسیار ہیں تمہارا جہاں تک معمولی جڑی بوٹیوں سے کام نکلے وہی بہتر۔ کشتہ کہ اقسام پتوں اور گھانسی کو مفید ہے۔ ص۔ چونہ سیدنی۔ نوشادر۔ ایلوہ زرد ہر سہ کو مولی کے پانی سے صلایہ کر کے چھوٹے چھوٹے اقراص بنا دیں اور ایک سکورہ گلی میں رکھ کر ڈھائی سیر اپلہ کی آگ دیویں جب سرد ہو جاوے نکہ آب مولی سے صلایہ کر کے ٹکیہ بنا کے بدستور دو سیر اپلہ کی آگ دیویں بعد سرد ہونے کے خوب باریک پیس کے ناگرموتھہ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر خورد۔ اجوائن مقشر۔ مغز تخم کدو کو کوٹ چھان کے ہمراہ کشتہ مذکور کے ملا کے بخوبی کھرل کر کے رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ شربت بزوری وغیرہ سے۔ نکتہ بدرقہ ہائے مناسب کشتوں کے یہ ہیں منقی۔ مکھن۔ شکر تری۔ مصری۔ برگ پان برگ تلسی۔ شہد۔ مربہ ہی مربہ سیب۔ شربت صندل۔ شربت انار۔ شربت ستاور۔ شیر گاؤ۔ شیر بز۔ روغن گاؤ۔ چھاچھ۔ ترکٹہ۔ ترپھلہ وغیرہ۔ لیکن لام استعمال کشتہ جات میں عام میوہ جات و بقولات یعنی سبزیات سے پرہیز کریں اور سوائے کشتہ فولاد و آہن کے چھاچھ کا استعمال اور کسی کشتہ کے ساتھ درست نہیں ہے۔

مقالہ ساتواں روحانی قوت کے ذریعہ امراض ہٹانے میں

یوگ ودیا کی بزرگی اور برکت کا ہر ایک پاک دل اور وید ودیا کا عالم فاضل دنیا بھر کے اندر ایک سرے لے کر دوسرے تک اقراری ہے۔ علم مسمریزم اسی پاک علم کا شعبہ ہے۔ شاستر اسدھی

اور نُوندھی اسی علم کی غُلام ہیں۔ فی الحقیقت خیال میں ایک ایسی زبردست بجلی بھری ہوئی ہے جس کی خفیہ طاقت و اسرار کا بیان کرنا ہی چھوٹا منہ اور بڑی بات صادق آتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ انسان اگر اپنے دل میں پوری بے خیالی اور یکسوئی پیدا کرے اور پھر اس وقت اس کے کرشموں کو دیکھے کہ ناممکنات کیونکر ممکن ہو جاتے ہیں بڑی افسوس ہے کہ ان دنوں اس روحانی علم کا گوہر ہماری بے قدری سے مفقود ہو رہا ہے۔

باب اوّل روحانی امراض اور اس کے علاج میں

فصل ا من کی برتیاں ۔ من بڑا چنچل ہے اس کا روکنا بڑا ہی کٹھن ہے۔ مہاراج بھرتری جی کہتے ہیں اے من تو بڑا چنچل ہے تو اپنی چنچل تائی سے پاتال میں پرویش کرتا ہے آکاش کو اُلنگ کر پار جاتا ہے سب دشاؤں میں تو پھرتا ہے مگر بھولے سے بھی تو کبھی برہم کو یاد نہیں کرتا تیرا کلیان کس طرح ہوگا درحقیقت من کی برتی بڑی پربل ہے اُپاسنا کے سمہ میں دور دور بھاگتا ہے اس چنچل تائی اور من کی ویگ کو روکنے کے لئے مہارشیوں نے یوگ ابھیاس کرنے کی تاکید کی ہے۔ یوگی پُرش سمادھی اوستھا میں جو سورگی آنند اُٹھاتے ہیں وہ کہنے سے پرے اور سننے سے باہر ہے اے بھارت ورش کے راجہ لوگو اے دھناڈہ پرشُو تمہاری ساری سینا اور دھن اور چمکتے ہوئے مندروں کا سارا ایش اُس آنند کا کروڑواں حصہ بھی نہیں ہے۔ اس لئے کہ تمہارا آنند جڑ پدارتھوں سے سمبندھت ہے اور یوگی پرش اپنے ہردے کا سمبندھ ست چت آنند سروپ چیتن پرماتما سے لگاتے ہیں جڑ پدارتھ ناش وان ہیں۔ وہ چیتن ایناش ہے ہمارے اور یوگیوں کے درمیان یہ ہی فرق ہے۔ مگر اس مبارک علم کا حاصل ہونا بدوں پریم اور کوشش کے دشوار ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جب معمولی عام کے سیکھنے میں جتن کرنا پڑتا ہے تو برہم وِدیا جو مہان ہے اُس کا جاننا تو ضرور ہی کٹھن ہونا چاہیئے۔ **فصل ۲ خیالات کو پراگندہ کرنے والے نسترو**۔ خیالات کو پراگندہ کرنے والی اور یوگ میں بگھن ڈالنے والی نو چیزیں ہیں چنانچہ مہامنی **پاتانجل** اپنے یوگ شاستر میں نو وجہ لکھتے ہیں (۱) بخار وغیرہ کی تکلیف کا ہونا۔ (۲) سچائی سے محبت نہ ہونا (۳) کسی چیز کی اصلیت سے واقف نہ ہونا۔ (۴) سادھن کرنے میں پیار اور سچا رنہ ہونا۔ (۵) سستی یا آلسنائی سے کام کرنے کی خواہش نہ ہونا۔ (۶) چت میں وشہ بھوگ کی اچھا کا ہونا (۷) اُلٹا گیان ہونا یعنی جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھنا (۸) عمدہ استھان جہاں پر سمادھی لگ سکے میسر نہ ہونا (۹) من کا بھٹکتا پھرنا۔ انسان کو منزل مقصود

سے باز رکھنے والے یہ لونسترو ہیں پس جب تک مُنش ان ہر لو دشمنوں کو جیت نہیں لیتا آنند بیجے اوپاسنا کو کدا پی بھوگنے نہیں سکتا۔ برہم رشیوں نے ان دشمنوں کو جیتنے کے لئے یم اور نیم کی سامگری کا ہونا ضروری سمجھا ہے۔ **فصل ۳ پانچ پرکار کے یم کا بیان۔** (۱) آہنسا یعنی ہر وقت ہر ایک پرانی کے ساتھ بیر برودہ چھوڑ کے محبت اور پیار سے گذارہ کرنا۔ (۲) ہمیشہ ست بولنا اور ست ماننا اور ست ہی کرنا۔ (۳) چوری تیاگ یعنی بدوں اجازت مالک کے کسی چیز کی خواہش ہی نہ کرنا (۴) ہمیشہ جت اندریہ رہ کر پڑھتے پڑھاتے رہنا (۵) ہمیشہ بغض وحسد و تکبر وغیرہ سے علیحدہ رکھ حق کی تلاش میں رہنا اس پر عمل کرنے سے اُپاسنا کا بیج لویا جاتا ہے۔ **فصل ۴ پانچ قسم کا نیم۔** (۱) شوچ یعنی پاکیزگی۔ یہ دو طرح کی ہے ایک بھیتر کی دوسری باہر کی بھیتر کی شدھتائی۔ ودیا ابھیاس ست سنگ اور نیک کاموں کے کرنے سے اور ردہ اور مانس آدی کے تیاگ سے حاصل ہوتی ہے دوسرے باہر کی بہ نہانے دھونے اور لباس اور مکان کو شدھ کرنے سے ہوتی ہے (۲) سنتوکھ دھرم انسانی کاموں میں ہمیشہ کوشاں رہ کر خوش ہونا اور کبھی دوکھی نہ ہونا ہمت نہ ہارنا۔ (۳) تپ جیسے سونے کو آگ میں تپانے سے نرمل اور شدھ کرتے ہیں ویسے ہی آتما اور من کو دھرم اور نیک کاموں میں لگا کے آچرن روپ تپ سے نرمل کرنا۔ (۴) سوادھیا یعنی موکش ودیا وید مقدس اور ست شاستروں کا پڑھنا پڑھانا اور اونکار کے وچار سے الیشور کا نسچہ کرنا۔ اور کروانا (۵) الیشور پرتی دھیان یعنی تمام نیک کاموں اور صفتوں اور طاقتوں اور پرانوں اور پدارتھوں کو من اور آتما کے سہت نہایت پریم اور نمرتا سے الیشور ست چت آنند سروپ میں سمرپن کرنا یہ پانچ پرکار کے نیم ہیں۔ **فصل ۵ یم اور نیم کے پھلوں کا بیان۔** پانچوں قسم یم کا پھل یہ ہے (۱) اہنسا دھرم نیچے ہونے سے بیر بھاؤ چھوٹ جاتا ہے۔ (۲) ست آچرن سے تمام کام سپھل ہوتے ہیں۔ (۳) چوری تیاگ سے اور بیاہ کرنے کے بھی رتوگامی بنے رہنے سے بیرج یعنی بل بڑھتا ہے۔ ایک شریر کا دوسرا بدھی کا اور اس کے بڑھنے سے منش اتی آنند میں رہتا ہے (۵) اپرشا دویش کے تیاگنے سے مُنش بچار کرتا ہے کہ میں کون ہوں اور کہاں سے آیا ہوں اور مجھ کو کیا کرنا چاہئے اور کونسا کام کرنے سے میرا کلیان ہوگا وغیرہ اس لئے اوپاسک کو اس کا گرہن کرنا ضروری ہے اور پانچ پرکار کے نیم کا پھل یہ ہے۔ (۱) شوچ سے انتہ کرن کی شدھی ہوتی ہے۔ اور من پرسن ہوتا ہے اور من کی پرسنتا اور ایکاگرتا حاصل

ہونے سے روح کو تقویت ملتی ہے (۲) سنتوکھ سے جو سکھ ملتا ہے وہ سب سے اوتم اور موکش سکھ کے برابر ہے (۳) تپ سے شریر اور اندریہ کی شدھی ہوتی ہے اور بیماریوں سے امن ہوتا ہے (۴) سوادھیاسے اشٹ دیو یعنی پرماتما کے ساتھ ساجھا ہوتا ہے (۵) ایشور پرتی دھیان یعنی سب نیک کاموں اور طاقتوں کو اور پران اور روح کو ایشور ارپن کرنے سے آتما کی شدھی اور ست آچرن اور پورشارتھ کی بڑھی ہوتی ہے اور برہم کے ساتھ ساجھا ہونے سے جیون مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔ فصل ۷- اوپاسنا کی اور سدھیاں - یم اور نیم پر عمل کرنے کے بعد ان عمل کرنا ضروری ہے۔ آسن - جس میں شریر اور آتما آرام سے استھر ہو اور جہاں گرمی اور سردی اور مکھی اور مچھر وغیرہ تکلیف دینے والی کوئی صورت نہ ہو اور نہ وہاں کسی چیز کی آواز خیال میں الجھن ڈالنے والی ہو وہاں پر آسن لگانا چاہئے۔ پرانایام جو وایو یعنی ہوا باہر سے بھیتر کو آتا ہے اس کو سوانس اور جو بھیتر سے باہر کو جاتا ہے اس کو پرسوانس کہتے ہیں ان دونوں کے آنے جانے کو بچار سے روکے (ہاتھ سے ناک کو پکڑنا درست نہیں ہے) اس کا نام پرانایام ہے اور یہ چار قسم کا ہوتا ہے (۱) جو سوانس بھیتر سے باہر کو نکلے اس کو باہر ہی روک دیوے۔ (۲) جب باہر سے ناک کی راہ سے سوانس بھیتر کو کھینچے تب اس کو جتنا روک سکے بھیتر ہی روک دیوے (۳) نہ پرانوں کو باہر نکالے اور نہ بھیتر لیجاوے۔ کنتو جتنی دیر سکھ ہو سکے جہاں کا تہاں ایک دم روک دیوے۔ جب سوانس بھیتر سے باہر کو آوے تب باہر کچھ کچھ روکتا رہے۔ ان ہر چہار اقسام کے پرانایام سے چت نرمل ہو کر اوپاسنا میں قایم ہو جاتا ہے خاص کر کھلے اور صاف ہوا میں پرانایام کرنے سے اقسام امراض روحانی اور جسمانی دور ہو جاتے ہیں بلکہ دل میں تقویت اور فرحت پیدا ہوتی ہے۔ خون صاف ہو جاتا ہے اخلاط کی اصلاح ہونے سے اور آتما کی کدورت دور ہو جانے سے پرماتما کے بیچ من اور آتما کی دھارنا ہوتی ہے اور گیان کی جوگتا بڑھتی چلی جاتی ہے غرضیکہ پرانایام نہایت قابل قدر ہے اور رشیوں نے اس کے کئی قاعدے بیان کئے ہیں فی الحقیقت امراض جسم کیلئے اور روح کی اصلاح کے لئے مجرب نسخہ ہے۔ پرتیاہار جب منش اپنے من کو جیت لیتا ہے تب اندریہ کا جیتنا اپنے آپ ہو جاتا ہے کیونکہ من ہی اندریہ کا چلانے والا ہے جب منش جت اندریہ ہو کر جہاں اپنے من کو ٹھیرانا چاہتا ہے ٹھیرا سکتا ہے اور چلا سکتا ہے بلکہ اس سے سخت سخت مرحلے حل کر سکتا ہے دھارنا

گیان کی پراپتی سے سداست میں ہی پریت رہتی ہے اور جھوٹ سے نفرت ہوتی جاتی ہے دھیان۔ من کی چنچلتائی دور ہونے کے بعد ناک ٹھہر دیہ۔ مستک کے اگر بھاگ آدی دلیشوں میں من کو استھر کرکے اونکار کا جاپ اور پرمیشور کا بچار کرنا ہوتا ہے۔ جیسے ندی سمندر میں پرویش کرتی ہے۔ ایسے ہی پرماتما میں آتما کو جوڑنا ہوتا ہے سمادھی ان ساتوں انگوں یعنی یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھارنا۔ دھیان کا پھل سمادھی ہے جیسے اگنی میں لوہا بھی اگنی روپ ہو جاتا ہے اسی طرح سے پرمیشور کے گیان میں پرکاش ہوکر اپنے شریر کو بھولے ہووے کے سمان جان کر آتما یعنی روح کو ایشور پراین کرنا ہے اور روحانی زندگی یہی ہے ؎ چناں پر شد فضائے سینہ از دوست۔ خیال خویش گم شد از ضمیرم ÷ مہاتما سقراط حکیم کا قول ہے کہ موت عقبےٰ کے سچے اور ہمیشہ رہنے والے آرام کے ملنے کی خبر دیتی ہے۔ اسی لئے سب حق شناس لوگ موت کی آسانی کے لئے زندگی کو خدا کی یاد اور عبادت میں کاٹتے ہیں بلکہ خدا پرست لوگ موت کو زندگی کا پھل قرار دیتے ہیں اور زندگی کے سب آراموں کو جھوٹ اور موت کے نتیجہ کو سچ کہتے ہیں اور یہ بھی لکھتے ہیں کہ موت آدمی کو خدا سے ملاتی ہے جان کے ہمیشہ موجود رہنے کا بھید مرنے ہی پر ظاہر ہو سکتا ہے اور مرنے ہی کے بعد آدمی کو ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی ملتی ہے بقول کبیر صاحب۔ جس مرنے سے جگ ڈرے میرے من آنند مرنے ہی تے پائیے پورن پرمانند ÷

باب دوم بیچ چند امور ضروریہ متعلقہ جسم و روح کے

علم اخلاق اور طب ایک دوسرے کا حصہ یا انگ ہے جیسا نفس اور بدن کا آپس میں مضبوط رابطہ ہے ایسا ہی جسم اور روح کا ہے اور ظاہر ہے کہ جسمانی بیماریاں روح کو اور روحانی عارضے جسم کی تکالیف کے باعث ہوا کرتے ہیں چنانچہ غم و غصہ و فکر و اندیشہ وغیرہ جو روح سے متعلق ہیں اس کے ظاہر ہونے سے بدن کو صدمہ پہنچتا ہے اور فرحت اور خوشی اور آسایش سے جسم کو فائدہ ہوتا ہے علیٰ ہذا جسم کی بیماریاں روح کو رنج دیتی ہیں اسی لئے حکما حاذق نے طب کو دو قسم پر منقسم کیا ہے اول طب جسمانی جس کے ذریعہ سے صحت کی حفاظت اور امراض جسمانی کا علاج طبیب کیا کرتے ہیں دوم طب روحانی اس علم کے عالم کو حکیم کہتے ہیں۔ حکیم کا کام یہ ہے کہ روح کی رذالت کو جو بمنزلہ بیماری کے ہے اس علم کے ذریعہ سے ہٹا کر صحت دلاوے بلکہ روحانی امراض کی حفاظت

ہیں حتی الوسع سعی اور کوشش کرتا رہے تاکہ پھر کہیں روح مکدّر یا رذیل ہو کر خراب و بیمار نہ ہو جاوے
بقول۔ گرچہ تیرے جسم کی بیماریاں۔ دور کر دیتا ہے جسمانی طبیب + روح کی صحت کی خاطر ضرور ہے
ڈھونڈھنا بے بیمار روحانی طبیب + نکتہ جس طرح بجلی کا تار ہر شہر میں ہے اسی طرح کی آتما
کا نگاؤ ہر گھٹ میں ہے۔ جس طرح بغیر ترکیب تیاری تار برقی ہر کوئی خبر پا نہیں سکتا ایسا ہی
بدوں حکمت نظری اور عملی کے آتما کو دیکھ نہیں سکتا۔ بقول ہے گھٹ میں سوجھت نہیں لعنت
ایسی زند۔ نانک اس سنسار کو ہؤا موتیا بند + نکتہ آتما یعنی روح نہ مرد ہے نہ عورت اور نہ مخنث
ہے مگر جیسے جیسے جسم میں یہ پردیش کرتا ہے ویسے ہی نام سے موسوم ہوتا ہے۔ اکثر دنیاوی
تعلقات اس جگت کے ہمارے دیکھتے دیکھتے دور ہو جاتے ہیں پھر وہی روح ان پرانے
تعلقات سے علیحدہ ہو کر نئے نئے تعلق پیدا کرتی ہے یعنی جمتا اور مرتا ہے ماسوا اس
کے ایک اور صفت جیو آتما میں ایسی ہے جو بالکل بدل نہیں سکتی وہ یہ ہے کہ سب کے
سب جیو آتما انادی ہیں اور ایک مہاراجادھیراج کی پرجا ہیں اور ہم سب کا ایک ہی پتا
پالن کرنے والا ہے۔ یہ تعلق ہم سب کا آپس میں بڑا گہرا ہے اس تعلق کو ہم بھول کر اپنے
محبت کے دائرے کو تنگ بنا بیٹھے ہیں چاہیے کہ ہم سب بھائی اپنے حقیقی رشتہ کو دیکھ
ہم سب ایک ہی باپ کی اولاد ہیں) بچار کے سنسار میں پریم اور پوترتا کے پھیلانے کی کوشش
کرتے رہیں تن پروری و زراندوزی پر ہی قیمتی وقت کو ضائع نہ کرتے رہیں بقول کار
ناداں کرد و انائے کہ در دنیائے دوں۔ جسم را زر دار کرد و روح را مفلس گذاشت نکتہ
پچیس قسم کے آدمیوں کی صحبت سے انسان امراض جسمانی و روحانی میں مبتلا ہو جاتا ہے
لہذا حتی الوسع ان سے نفرت کرتے رہیں۔ (۱) نمک حرام۔ (۲) بد عہد۔ (۳) ناشکر۔ (۴) مفتری بیہودہ
(۵) دروغگو۔ (۶) منافق۔ (۷) خائن۔ (۸) غابن۔ (۹) لوٹیرا۔ (۱۰) فاسق فاجر۔ (۱۱) شرابی بھنگی
چرسی وغیرہ۔ (۱۲) چور۔ (۱۳) قمار باز۔ (۱۴) فتنہ انگیز۔ (۱۵) فریبی۔ (۱۶) بیوفا۔ (۱۷) دغاباز۔ (۱۸)
شہوت پرست۔ (۱۹) بیعلم۔ (۲۰) عالم بیعمل (۲۱) بیحیا و بے شرم۔ (۲۲) متلون مزاج زود رنج
(۲۳) پر غصہ کینہ توز۔ (۲۴) بخیل۔ (۲۵) حاسد۔ حکمانے ان سب کی صحبت سے حتی الوسع
دور رہنے کے لئے فرمایا ہے۔ بقول نکوئی با بدّت گر در زمانہ۔ تو در بزم نکوکاراں قدم +
سراپا کن گریز از صحبت بد۔ نہ بر دوش خود ایں بار الم نہ۔ نکتہ۔ بھگت جنوں کے لئے
کیوں پرماتما ہی شانتی دھام و امرت دھام ہیں جو تینوں تاپوں کے دکھوں سے چھڑا کر

پرم آنند کے دینے والے ہیں۔ اگیانی اور پاپی روح تو موت سے ڈرتی ہوئی ہا ہا رکار مچاتی ہے۔ مگر گیان دان دھارمک روح موت سے خوف نہیں کھاتی۔ اور اُداس نہیں ہوتی کیونکہ اس نے مرتیو کے بعد ایک اوتم پدوی کو پاتا ہے تمام موجودات میں ذی روح اور غیر ذی روح کا ایک ہی سوامی ہے۔ اور وہی سب کو اپنے قانون میں چلانے اور پاپ اور پنون کے پھلوں کو تناسخ کے ذریعہ سے بھوگانے والا ہے۔ بقول ئدہ آگے ارداس ہماری جیو پنڈ سب تیرا۔ کہے نانک سب تیری و ڈیائی کوئی نام نہ جانڑیں میرا۔ نکتہ جس طرح انسانی جسم کو ہر ایک مادی چیز دیکھنے یا اُس سے کام لینے کے لئے سورج یا چراغ وغیرہ کی روشنی کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اسی طرح روح کو روحانی دنیا کے اندر ایشور پرماتما کے جہاں پرکاش کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ مہارشی لوگ نت تگیان کی آنکھوں سے ایشور کو دیکھتے ہیں بقول کاہے رے بن کھوجن جائی۔ سرب نواسی سدا الیپا توہے سنگ سمائی۔ پوہپ۔ مدہ جیو باس بست ہے مکر ماہیں جیسے چھائی۔ تیسے ہی ہر بسے نرنتر گھٹ ہی کھوجو بھائی۔ باہر بھیتر ایکو جانو اے گرگیان بتائی۔ کہے نانک بن آپا چینے مٹے نہ بھرم کی کائی۔ نکتہ اپنے نفس کو محکوم رکھنے والا کسی کا محکوم نہیں ہوتا بلکہ تمام زمانہ اس کا محکوم ہوتا ہے اور وہ حاکم۔ بقول۔ اگر حاکم شوی برکشور دل۔ بملک جسم و جاں باشی شہنشاہ + کنی بر نفس نافرماں اگر حکم۔ باقلیم جہاں باشی شہنشاہ + نکتہ جسم انسان میں قوت شہواتی خوک ہے اور غضب کتا اور عقل۔ دیوتا۔ پس جس پر شہوت غالب ہوئی وہ خوک ہوا اور جس پر غضب نے تسلط پایا وہ کتا بنا اور جس پر عقل حاکم ہوئی وہ دیوتا ہوا بقول خوک ہے شہوت غضب کتا عقل ہے دیوتا۔ ہوگے تم محکوم جس کے بس وہی کہلاؤگے نکتہ زندگانی ہر چند تلخ اور ناگوار ہے مگر غفلت اور بیجبری کے سبب سے شیریں معلوم ہوتی ہے اور مرگ ہر چند شیریں و لذت بخش ہے مگر غفلت کی نظر سے تلخ نظر آتی ہے۔ بقول زندگی تلخ است لیکن آدمی۔ وانش از جہل شیریں چوں نبات + مرگ شیریں ست اند کام دل۔ لیک داند تلخ مردے نبات + نکتہ عشق الٰہی ہی انسانی زندگی کا مقصد ہے ؎ تو برائے وصل کردن آمدی نے برائے فصل کردن آمدی

باب سوم بیچ دُستور مشق تصورات کے

فصل اتدبیرات یکسوئی۔ جاننا چاہیے کہ یہ کام بڑا ہی مبارک اور پوتر ہے مہارشیوں

لہ ئہول سے درمیان سے بو۔ سے آئینہ +

اور حکمائے حاذق نے تاکید کی ہے کہ جو کوئی اس راہ میں قدم رکھے اس کو امور ذیل پر ضرور عمل کرنا چاہیئے (۱) پرانہ کال میں اٹھ کر اور ضروری حاجات سے فراغت پا کر اشنان کرنا (۲) کسی پوتر استھان میں جہاں غیر کا دخل نہ ہو اور نہ کوئی آواز و مچھر و مکھی و سردی و گرمی کی تکلیف خیال کو بٹانے یا پراگندہ کرنیوالی ہو باطمینان شام آسن جما کر پرانایام کرنا۔ اور دستور پرانایام کا اسی مقالہ کے باب دوم میں دیکھیں **فائدہ** دونوں ابرو کے درمیان ترکٹی میں دھیان دھرنا خیالات کی پراگندگی کو روکتا ہے (۳) بدن اور پوشاک کا صاف رکھنا۔ (۴) کم سونا اور کم بولنا اور کم کھانا (۵) کسی کا جھوٹا نہ کھانا اور نہ کسی کو کھلانا (۶) گوشت۔ انڈہ۔ لہسن۔ پیاز۔ ہینگ۔ شراب۔ بھانگ۔ چرس افیون وغیرہ سے قطعی پرہیز رکھنا۔ (۷) کسی سے جھگڑا یا معانقہ نہ کرنا (۸) دوسرے کسی کے ساتھ ایک بستر پر نہ سونا۔ (۹) سر کے بالوں کا نہ کٹوانا اور سر میں تیل نہ ڈالنا (۱۰) پاک لوگوں کی صحبت سے فائدہ اٹھانا اور ہمیشہ روح کی اصلاح میں لگے رہنا (۱۱) دیوار خواہ سفید کاغذ پر آنکھ کی پتلی کے برابر سیاہ نقطہ بنا کر اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرنا اور اس حد تک دیکھنا کہ آنکھوں آنسو نکل آویں[1] یا کسی مصور سے آنکھ کھنچوا کر اس کو بدستور مذکور دیکھا کرنا۔ یا بلور کا بیضوی ٹکڑہ یا شیشہ پاس رکھ کر دیکھا کرنا۔ (۱۲) بعد اس کے کسی نازک مزاج کو معمول بنا کر اس پر مشق کیا کرنا اول بچوں پھر بڈھوں پھر جوانوں کو تختہ مشق بنانا۔ علیٰ ہذا درجہ بدرجہ تصورات کا جمانا اور عمل کرتے رہنا خصوصاً اس حد تک کہ جب کبھی اس عمل میں مشغول ہوں اس میں ایسا محو ہو کہ دوسری طرف کی خبر تک نہ رہے (۱۳) پوتر استھان میں رسوئی بنانا اور کھاتے وقت پنچ بلی یعنی کتے کنگلے کشٹی پنکھی۔ کیٹ آدی کا حصہ دیکر بعد رسوئی کھانا (۱۴) رسوئی سے پہلے بغرض حفظ صحت اہوتیاں کرنا (۱۵) بھوکے کو حتی المقدور روٹی اور پیاسے کو پانی دینا اور مظلوم پر ترس کھانا اور ان کی تکلیف کے ہٹانے میں کوشش کرنا حاجتمند کی حاجت روا کرنا ماں باپ اور دیگر بزرگوں کی خدمت کرنا انسان کے لئے یہ بڑے ضروری فرض ہیں

فصل ۲ خیالی قوت خیال میں ایک مقناطیسی تاثیر ہے اس خداداد قوت سے انسان بڑے بڑے مرحلے طے کر سکتا ہے اس قوت کے وسیلہ سے انسان اسرار اور رموز سے واقف ہو کر روحانی ترقی کے میدان میں فتحیابی پا سکتا ہے پوشیدہ اور دور دراز کی باتوں کو سمجھ سکتا ہے خیالی قوت بڑھانے کے فوائد

[1] شالگرام جو سیاہ اور گول بھی ہوتے ہیں مقناطیسی قوت بڑھانے میں ان کو بعض محققین نے کارآمد بیان کیا ہے ممکن ہے کہ اسی بنا پر پوجن میں شامل کر لیئے گئے ہیں +

یہ ہیں (۱) رات کو بوقت خواب بلاناغہ جمادات کی قسم میں سے کسی شے کا تصور کیا کرنا اور جب تصور جمنے لگے تو آنکھ کھول کر بھی اُسی شے کا تصور قائم رکھنا یعنی اس میں ایسی مشق کا حاصل کرنا کہ جیسا تصور آنکھ بند کرنے میں جمتا تھا آنکھ کھول دینے میں بھی ویسے ہی تصور جما رہنا۔ (۲) پھر کسی قدر غلہ جو کے دانے دو جگہ آگے پیچھے کر کے گملہ وغیرہ میں کاشت کریں جب پیشتر والے جو اُگ آویں تب چھوٹے درخت پر تصور جماوے کہ یہ بڑا ہے اور بڑے کو چھوٹا تصور کرے یہاں تک کہ اُس کا نتیجہ حسب دلخواہ نکلے اور تصور کامل ہو جاوے۔ (۳) بعد کامل ہو جانے تصور کے چھوٹے چھوٹے جانور مانند گلہریوں یا چوہوں کے بچوں کے سامنے رکھ کر تصور کے زور سے بھگانے اور روکنے شروع کرے جب تک کہ وہ حکم ماننے لگیں۔ (۴) پھر بلی اور کتے کے بچوں کو روبرو رکھ کر اُن پر تصور جما کر تجربہ کرے۔ (۵) جب ہر چہار قسم کے تصوریں کامل ہو چکے تب چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو تختہ مشق بناوے اور خیالی قوت سے ان کو دوڑاوے اور ٹھہراوے۔ (۶) پھر جوانوں کو سُلاوے اور جگاوے۔ (۷) جب ایسا باختیار ہو جاوے تب تنہا بیٹھ کر آنکھ بند کر کے ایسے مکانات کا تصور کرے کہ جس کو وہ دیکھ چکا ہو جب تک وہاں کا راز کشف ہونے لگے (۸) بعد ازاں صحیح سمت معلوم کر کے ایک شہر سے دوسرے شہر کا تصور جما کر حال دریافت کرے (۹) جب وہاں کا کشف ہونے لگے تب صندوق خواہ بند مکان اور اعضاء اندرونی انسان کے اندر تصور جما کر حال دریافت کیے (۱۰) جب اس میں کمال حاصل کریگا تب زمین کے نیچے اور بالائے آسمان کا حال بتا سکیگا فائدہ ایک مہاتما کی بابت سنا ہم نے کہ اگر دیوار کی دوسری طرف کسی کتاب کا کوئی صفحہ کھول کے رکھ دیتے تھے وہ پڑھ کر سنا دیتا تھا۔ مہاپرشوں نے وسیع تجربہ کے بعد لکھا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی پانچ گیان اندریہ اور پانچ کرم اندریہ اور دس پران اور چار انتھ کرن کی طہارت کے بعد ہر روز تھوڑے عرصہ تک خلوت میں بیٹھ کے اور محسوسات کو دل سے ہٹا کے بچارنے کی کوشش کرے چند مدت میں لوح محفوظ کے نقش نظر آنے لگیں بقولہ آنکھ ناک مکھ مَیند کے نام نرنجن لے۔ اندر کے پٹ تب کھلیں جب باہر کے پٹ دے۔ اس کی تائید میں دوسرا قول ہے۔ ؎ چشم بند و لب بہ بند و گوش بند۔ گر نہ بینی ذات حق بر ما بخند مجھے اُمید ہے کہ جو صاحب دیدۂ دوربین سے دیکھ کر اس پر عمل فرماوینگے دامن مراد کو گل مقصود سے بھر کر دین و دنیا کا فائدہ اُٹھاوینگے ؎ آدمی زاد طرفہ معجونیست۔ کز فرشتہ سرشتہ و ز حیواں + گر کند میل ایں شود بہ ازیں۔ ور کند میل آں شود بداز آں +

باب چہارم ایشوری پرکاش اور روحانی طاقتوں کے بیان میں

فصل اجوتی کے ظہور میں۔ اُس قادر مطلق۔ واحد لاشریک۔ بیمثال۔ محیط کل۔ موجود کل خالق المخلوق کی قدرت کا ظہور ہر ایک شے میں پایا جاتا ہے۔ جس کو مہارشی لوگ جوتی یا اگنی بھی کہتے ہیں یہ ہی پرکاش تمام انسانوں اور حیوانوں کی زندگی کا سہارا ہے تمام جہان کے کام اسی جوتی یعنی نور الٰہی سے سر انجام پاتے ہیں جوگی پُرش اس پرکاش کو اچھی طرح جانتے اور دیکھتے ہیں۔ یہہ پرکاش منش کے شریر میں غیب سے پرویش کرتا ہے اور نکلتا بھی ہے اور ہمیشہ خیال اور من کی الوسار کام کرتا ہے۔ یاد رہے کہ یہ پرکاش یا نور بہ نسبت تمام بدن کے منہ اور ناک اور آنکھ اور انگلیوں کے سروں اور کف دست سے زیادہ خارج ہوتا ہے جب کبھی بیمار کے بدن میں پرکاش بھر دیا جاتا ہے تو یہ بیماری کے ساتھ جھپٹ کر اس کو اپنے ساتھ نکال کرلے جاتا ہے۔ بعض محققین نے اسی کو شکتی اور دیوی کے نام سے موسوم کیا ہے فتح اور شکست اسی سے ملتی ہے۔ لاعلاج امراض کے لئے یہ ہی سنجیونی بوٹی ہے سورج اور چاند اور تارا اگن کل پرکاشک پدارتھ اسی جوتی سے پرکاشمان ہیں تمام بڑے بڑے کام جو دنیا میں دیکھے جاتے ہیں اور طرح طرح کے تغیر و تبدل جو جگت کے اندر ہوتے ہیں اسی شکتی کے کارخیر ہیں یہ نور انسان کے جسم اور خون اور روح میں نفوذ کرتی اور سماتی جاتی ہے اور جس صورت سے داخل ہو کر سماتی جاتی ہے ساتھ ہی ساتھ نکلتی بھی رہتی ہے زمانہ سلف کے مہارشی یوگی اس سنجیونی ودیا سے بخوبی ماہر تھے اُن کے کارنامے جو مختلف صورتوں میں رقم ہیں اگر ذرا غور سے دیکھے جاویں تو بدیہی ثبوت رکھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ شاعروں یا مصنفوں نے خوبصورتی مضمون کی غرض سے بعض بعض موقعہ پر مبالغہ کیا ہو یا النکار کی صورت میں لکھا ہو مگر اصل واقعات سے قطعی انکار کرنا اور ہٹ دھرمی سے نہ ماننا سراسر کج فہمی ہے اگرچہ کل حالات کا مفصل بیان کرنا باعث طوالت ہے مگر ہم چند واقعات کو بطور مثال پیش کرتے ہیں۔ (۱) شری کرشن جی مہاراج کی پیدائش سے پہلے مہارشی نارد جی کا راجہ کنس کو آگاہ کرنا بقول۔ فنا ہشتم اولاد جو اہر کرے۔ سب اسرار مخفی کو ظاہر کرے * کرے یک قلم تاخت تاراج راج تن ادم عدم سر ہو محتاج تاج * (۲) مہا جوگی کرشن جی کا اپنی ماتا اور ارجن جی کو منہ کے اندر ہی ساری وشو یعنی برہمانڈ کی سیر کرانا (۳) مہاراجہ دھرتراشٹر جی کو مہامنی سنجے جی کے گھر بیٹھے مہابھارت کی یدھ کا حال سنانا (۵) مہارشی وششٹ جی کا رام چندر جی کو زمانہ ماضی

اور مستقبل کے حالات کا بتانا (۵) بالمیک جی کا دب درشٹی سے بالمیکی رامائن کا رچنا (۶) مہارشی شکر جی کا سنجیونی شکتی سے مقتول شاگردوں کو زندہ کرنا۔ (۷) مہا وید دہنونتری جی کا امرت درشٹی سے ہزار ہا بیماروں کو تندرست کرنا اور سوکھی درختوں کو ہرا کرنا۔ (۸) بھیشم پتا جی کا باوجود بانڑوں سے چھید چھید ہوجانے کے سورج کے اترائین ہونے تک پرانوں کا روک رکھنا (۹) مہاراج ارجن جی کا بانڑ مار کر زمین سے جل دھارا اُپنن کرنا اور بھیشم پتا جی کے مکھ میں پہنچانا (۱۰) کیلاش باسی مہادیو شیوجی مہاراج کا راجہ وچھہ پرجاپت یعنی سُسر کا کٹا ہوا سر جوڑ دینا۔ (۱۱) بابا فرید جی کا چڑیوں کو مارنا اور پھر جلا دینا (۱۲) مہامنی اشٹاوکر اور رگج آدی رشیوں کے ہزار ہا کارنامے ایسے ہیں کہ ہم ان کو بالکل جھوٹ نہیں مان سکتے خواہ وہ کسی پیرایہ میں لکھے گئے ہوں۔ اگر ان رموز پر پہنچنے کے لئے ہماری عقل کام نہیں کرتی تو یہ ہمارا قصور ہے نہ کہ واقعات کا۔ یہ وہ علم ہے کہ جس سے ناممکن باتیں ممکن ہوجاتی ہیں یہ وہ ودیا ہے جس سے بڑی بڑی مشکلات آسان ہوسکتی ہیں۔ حقیقی آنکھیں کھل جانے سے سخت سے سخت مرحلے حل ہوجاتے ہیں غرضیکہ اس علم کے ذریعہ سے ہی انسان خدا کو پا سکتا ہے۔ پس ہم کو جب غیر قوموں میں شہادت ملتی ہے کہ امریکہ میں سائنس کا بوجی کے متعلق ایسے تجربے کئے گئے ہیں کہ مینڈ گھوڑا ہوجائے۔ تو پھر بیاں کی کہانیاں ہی ماننی پڑتی ہیں۔ صاحبو! اپنے بزرگوں اور سنجیونی ودیا کی عزت بدل کرنی چاہیئے۔ اگر شک ہو کوشش کر کے خود آزماؤ اور دوسرے بھائیوں کو اس سے فائدہ اُٹھانے کے لئے شوق دلاؤ۔ ملک میں تہذیب اور اخلاق پھیلاؤ۔ فصل ۲ بیماری ہٹانے میں۔ یہ امر جب ظاہر ہوگیا ہے کہ تمام جگت کے اندر اور باہر ایک پرکاش یا ایسی روشنی ہے جو تمام ذی روح اور غیر ذی روح میں اپنا کام کر رہی ہے مگر مادی آنکھیں اس کو دیکھنے سے قاصر ہیں۔ یہ روشنی من اور خیال کے مطابق کام کرتی ہے۔ سلب امراض کے لئے بزرگوں نے اس کیلئے دستور اور قواعد بنا رکھے ہیں۔ مسافر نے جو بعض فقرا اور مہاتماؤں سے سیکھا ہے اور چند بار آزمایا بھی ہے کسی قدر اس میں عرض کریگا۔ ورنہ جن کو اس علم میں پوری واقفیت ہے اور تجربہ کار ہیں اُن کا ایک نظر دیکھنا ہی کیمیا کا اثر رکھتا ہے۔ یعنی وہ لوگ صرف خیالی شکتی کے زور سے ہر چہار اخلاط میں اثر پیدا کر کے جھٹ بیمار کو صحت دلا دیتے ہیں۔ بعضے اپنی آتما کو بیمار کی آتما سے جوڑ کر رشتہ پیدا کر کے بکمال محبت ایشور سے پرکاش حاصل کر کے بیمار کو تندرستی

بخشتے ہیں۔ بعضے دور سے ٹکٹکی باندھ کر بیمار کو دیکھتے اور بیماری سے آرام دلاتے ہیں بعضے کپڑہ اور چھری وغیرہ سے بیماری کو زمین پر جھاڑتے ہیں۔ بعضے صرف پانی میں پرکاش بھر کر مریض کو پلوا دیتے ہیں بعضے مریض کے سر اور چھاتی اور دل اور معدہ و جگر وغیرہ پر ہاتھ رکھ کر روشنی بھر دیتے ہیں بعضے دوائی میں بھی تاثیر بھر کے کھلاتے ہیں۔ بعضے اس عمل کے ذریعہ سے روشنی بھر کر بیمار کے اعضاء رئیسہ کو طاقت دلاتے ہیں فائدہ عامل کو چاہئے کہ اول آسان بیماریوں میں تجربہ حاصل کرے پھر آہستہ آہستہ سخت سخت بیماریوں پر ہاتھ بڑھاتا جاوے اور پہلے اس کے کہ علاج شروع کرے نہایت ہمت اور استقلال اور محبت سے کمال دلسوزی اور ہمدردی کے ساتھ دکھیا کی تکلیف ہٹانے کے لئے کمر باندھے اور بیمار کو بھی تشفی دلاوے کہ کامل صحت ہو جاویگی گھبرانا نہیں چاہئے۔ آخر کار صحت ہو گی۔ اب یاد رکھو کہ بیمار کو صحت بخشنے کی غرض سے پرکاش بھرنے کی ضرورت ہے بیمار کا منہ دکھن کو اور پشت جانب شمال کرا کے بٹھا دو یا جس طرح سے کہ بیمار با آرام بیٹھ سکے خواہ پاؤں لمبے کر کے خواہ سکڑ کے بیٹھنے دو اُس کے سامنے کسی گدیلہ یا چوکی پر نرم بستر لگا کر بیٹھ جاؤ اور مختار ہیں کہ چار زانو یعنی آلتی پالتی کو ٹھیک کر بیٹھیں یا انگوٹھہ مار کر یا اور طرح جس طرح بسہولت بیٹھ سکیں بیٹھ جاویں پھر مریض کی طرف نہایت یکخیالی سے متوجہ ہو کر یعنی تمام خیالات و وسوسات کو دل سے ہٹا کر مریض کے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اس صورت سے پکڑیں کہ اپنے انگوٹھوں کا شکم مریض کے انگوٹھوں کے شکم یعنی پیٹ سے ملا رہے اور آہستہ آہستہ ہلاتے اور نرمی سے دباتے ہووے مریض کے چہرہ کی طرف دھیان جما کے دیکھتے رہیں اور ارادہ کریں کہ انگوٹھوں اور منہ اور ناک اور آنکھ کی طرف سے نور ہمارے جسم میں بھرا چلا جاتا ہے۔ اور مریض کو کہہ دیں کہ وہ طبیعت کو ڈھیلا چھوڑ دیوے اور معالج کے منہ کی طرف دھیان جما کے ٹکٹکی باندھے ہوئے دیکھا کرے اور معالج نہایت تسلی خاطر اور بیفکری سے اپنی ذات کو بھولے ہوئے مریض کی روح سے اپنی روح کو ایسا جوڑ دے کہ دو قالب ایک جان ہو جاویں۔ اسی ترکیب سے عرصہ پاؤ گھنٹہ یا کم جتنی ضرورت ہو پرکاش بھرتے رہیں جب تمام جسم میں پرکاش بھر لیویں تب اُس کو پاؤں کی طرف خارج کرنے کی کوشش کریں۔ یعنی دس منٹ یا پاؤ گھنٹہ کے بعد جب انگوٹھے چھوڑ دیویں تب دونوں ہاتھ مریض کے سر پر رکھ کر روشنی پہنچاویں۔ پھر مونڈھوں اور بازوں اور چھاتی

اور معدے اور جگر و ناہبی وغیرہ مقامات پر ہاتھ رکھ کر روشنی داخل کریں اس عمل سے ہر عضو میں پرکاش بھر جاتا ہے۔ تب ہر دو ہاتھوں کی انگلیاں پھیلا کر دو تین انچ کے فاصلہ سے سر سے شروع کر کے نیچے کو اترتے آویں اور خیال ۔ ریض میں ٹکائے ہوئے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو مریض کے جسم کی طرف کچھ جھکائے ہوئے۔ اور چھاتی اور معدہ اور جگر وغیرہ سے ہو کر گھٹنوں تک آویں گویا پرکاش جو بدن میں بھر دیا تھا وہ بیماری کو جھپٹ کر نیچے کو اترتا آتا ہے اور گھٹنوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اور اسی طرح مکرر سہ مکرر کئی بار جب تک بیمار کو کچھ آرام معلوم نہیں ہوتا سر سے یعنی ترکٹی سے لیکر اور بدن کے ہر عضو سے گذر کر گھٹنوں تک اس عمل کو کرتے رہیں پھر گھٹنوں سے لے کر پاؤں تک یہ عمل کیا جاتا ہے۔ اس ترکیب سے پرکاش کے ساتھ بیماری بھی بدن سے خروج پاتی جاتی ہے بلکہ ہر ایک مرتبہ کچھ حصہ بیماری کا کم ہوتا جاتا ہے اور پھر پاؤں کے انگوٹھے پکڑ کر کھینچتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ بیماری کو کھینچ کر نکال رہے ہیں پھر دونوں ہاتھوں کو جھٹک دیتے ہیں۔ اور جب کسی کا دانت درد کرتا ہے یا آنکھ یا کان وغیرہ میں درد ہوتا ہے تو صرف اُسی جگہ پرکاش بھر دینے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ علےٰ ہذا مختلف دستور ہیں مگر اصول یا نیم سب کا ایک ہی ہے بعض دفعہ جب روشنی بیمار کے جسم میں بھری جاتی ہے تو بیمار کو خوشی اور فرحت حاصل ہوتی ہے آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں اور بیمار اُس میٹھی میٹھی نیند میں سو جاتا ہے۔ جب کبھی ایسی صورت پیدا ہو تو بیمار کو سخت اور ہیبت ناک آواز سے ہرگز اُٹھانے کی کوشش نہ کریں بلکہ اسی طرح رہنے دیویں۔ تھوڑے عرصہ بعد خود ہی اُٹھ بیٹھیگا۔ اسکو مقناطیسی نیند کہتے ہیں۔ اور یہ حالت ایک معقول کوشش سے تندرست شخصوں پر کر سکتے ہیں مگر کم سے کم تیس گھنٹہ کی نشست درکار ہوتی ہے اور یہ کہ ایک صاحب ہنر شخص صبر و استقلال سے صحیح طور پر قاعدہ سے سلسلہ وار تیس نشستوں کو عمل میں لادے۔ لیکن اوسط درجہ کے حساب سے ایک سے دس نشستوں تک سونے کی کارروائی ختم ہو سکتی ہے اور بعض جسد کی ایک گول کٹوری سی بنا کے اس میں تانبہ کی ایک میخ لگا دیتے ہیں اس میں تھوڑی دیر تک دیکھنے اور دھیان جمانے سے بھی مقناطیسی اثر پیدا ہوتا ہے اور حتی الوسع یہ کام خلوت میں ہی کرنا چاہیے۔ اور اگر چند آدمیوں کے سلسلہ سے مقناطیسی نیند لانے یا مگناٹایز کرنے کی ضرورت ہو۔ تو ایک جماعت تندرست آدمیوں

کی ہونی چاہیئے لیکن یہ یاد رہے کہ نہ تو چھ آدمیوں سے زیادہ ہوں نہ کم ہی ہوں اور اگر ممکن ہو تو ہر شخص ہم طبیعت بلکہ مرد اور عورت دونوں قسم کے ہوں اور عمر میں بھی کم و بیش ہوں پس ان سب کے ایک دائرہ میں ہونے سے وہ سخت آدمی جوان کے درمیان میں ہے۔ مقناطیسی نیند میں سو سکتا ہے۔ مگر اُن صاحبان کو اکٹھا ہو کر ایک دائرہ میں اُس طریقہ سے بیٹھنا چاہیے کہ تمام قسم کے خیالات و تفکرات سے دل پاک ہو ایک شخص کا ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں اس صورت سے ہو کہ ایک شخص کیساتھ والے کا ہاتھ انگوٹھے سے پکڑے رہے اور بھی ان کو بلا حرکت آرام سے بیٹھا رہنا چاہیے اور آنکھیں یا تو بند کر نی چاہئیں یا اس مرکز یعنی عین درمیان میں ایک نگاہ سے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہیں اور ان کو دل میں یہ پختہ ارادہ کر لینا چاہیئے کہ تقریباً بیس منٹ یا آدھ گھنٹہ تک اسی طرح اس عمل کے نتیجہ کے دیکھنے کے لیئے خاموش بیٹھے رہینگے اور ہرگز کسی اور امر کی طرف متوجہ ہو کر بیجا حرکت نہ کرینگے۔ ان میں سے ایک شخص جلدی یا کچھ دیر بعد اپنی خوابی حالت ظاہر کریگا اور بے اختیار ہو کر اس قوت جاذبہ کے اثر سے اپنے سر کو جھکا دیگا جب صحیح طور سے ثابت ہو جاوے تب اُن سب کو جو اس دائرہ میں ہیں اُس اثر شدہ کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور دونوں طرف کے دو اشخاص کو اپنے ہاتھ اُس کے مونڈھوں پر رکھنے چاہئیں۔ اور ایک نظر سے برابر اس کی طرف دیکھتے رہیں اس ترکیب سے وہ اثر شدہ شخص میٹھی میٹھی مقناطیسی نیند میں سو جاویگا۔ مقناطیسی نیند میں سولانے کا۔ اور قاعدہ بعضے عامل جبکہ انگوٹھوں کے پکڑنے اور دبانے کے بعد کچھ گرمی محسوس کرتے ہیں تو آہستہ سے دونوں ہاتھ معمول کے سر پر رکھ دیتے ہیں اس طور سے کہ انگلیوں کے سرے سر پر رہیں اور ہتھیلیوں سے دونوں کنپٹیاں ڈھکی رہیں یا اس طرح سے کہ انگلیوں کے سرے پیشانی پر رہیں اور آنکھیں ہتھیلی سے ڈھکجائیں اور اپنی پیشانی کو ایک دوسرے کی طرف جھکا دیتے ہیں اور تھکاوٹ سے بچنے کے لیئے اپنی ابروؤں کو گھٹنوں پر رکھ سکتے ہیں۔ عامل کو اپنے کام میں مستعد رہنا ہوتا ہے تاکہ معمول کی پلکیں بے اختیار ہو کر بند نہ ہو جائیں۔ اور اسبات میں شک نہیں ہے کہ معمول خواہ سخت طبیعت بھی ہوگا۔ وہ آپ کی مرضی کے برخلاف کوئی حرکت نہ کر سکیگا اگر عامل اپنے کام میں صبر و استقلال سے مستعد رہ کر کام کریگا تو یقیناً کامیابی ہو گی اور اس اثر کے ظاہر ہونے کے لیئے خواہ پانچ منٹ ہی صرف ہوں یا پانچ نشستیں اور ہر ایک

نشست آدھ گھنٹہ یا زیادہ کی ہوگی۔ اور جب تک معمول کی آنکھیں بند نہ ہو جاویں آگے بیٹھنا بیفائدہ ہے کیونکہ اس سے زیادہ اور کوئی سہل طریقہ نہیں ہے۔ جب مقناطیسی نیند کے لانے میں کامیابی حاصل ہو جاوے تب اس کو کنپٹیوں پر سے ہاتھ اُٹھا کر انگلیوں سے جو کھلی ہوئی ہوں شست باندھ کر کچھ وقت تک متواتر آنکھوں پر اور پیشانی پر سر کے پچھلی طرف چہرہ کے آگے چھاتی پر اور پھر معدہ پر پرکاش پہنچانا بڑا ضروری ہے۔ نکتہ مخفی نہ رہے کہ یہ پرکاش مَن یعنی نیت اور ارادہ کے تابع ہے معالج یعنی عامل جس طرف اس کو دوڑاتا ہے دوڑتا ہے اور جس رخ لگاتا ہے لگتا ہے۔ کامل تجربہ کاراں پس پُشت اس جوتی کی برکت سے بیمار کو صحت بخشتے ہیں دیوار یا کوئی حائل شے اس پرکاش کو روک نہیں سکتی یہ نور بجلی سے تیز دوڑتا اور چلتا ہے حقیقی آنکھوں والے اس کے رنگ و بو سے بھی واقف ہیں منزل مقصود تک پہنچانے والا اور اسرار خفیہ کو بتانے والا اور خدا تک پہنچا نیوالا ذریعہ ہے اس احقر کو ان رموز پر پہنچنے کے لئے پوری قوت حاصل نہیں ہے۔ الا ودیا روپی سمندر کے کناروں پر پریم اور محبت سے جکڑا ہوا ایک ریزے چُننے والا اور خدا کی قدرت کا تماشا دیکھنے والا اور اس کے فضل و کرم سے سنسار روپی سمندر سے پار اترنے کا امیدوار ملک میں تہذیب و اخلاق پھیلانے کا خواہان اور ایشور کی عنایات کا مشکور رہے اور ینبواش کامل رکھتا ہے کہ پرماتما من ہماری ترسناک حالت پر رحم کرینگے۔ **فصل ۳۔ روح کی واقفیت میں۔** روح یعنی جیو آتما جس کو نفس ناطقہ بھی کہتے ہیں ایک جوہر لطیف قائم بالذات کل جسم میں محیط ہے بسبب کمال لطافت کے جسم میں کوئی خاص مقام اس کا مقرر نہیں ہے فاعل کل افعال کا وہی تصور کیا جاتا ہے یعنی جسم کی ولایت میں جیو آتما بمنزلہ بادشاہ کے ہے اور کل اعضا اس کی رعایا اور خدمتگذار ہیں چنانچہ جملہ شہواتی و غضبی و خیالی قوتیں بجائے مصاحبوں کے ہیں ارادہ اس کا حکم ہے مگر بعض اوقات مصاحب اور وزیر اس کے ارادہ کو بدل بھی دیتے ہیں یہ ہی وجہ ہے کہ بعض اوقات کسی بات پر مستعد ہو کر رہ جاتا ہے کوئی کام بدوں امداد اپنے مصاحبوں اور خدام کے یہ کر نہیں سکتا اور نہ وہ اس کے بغیر کچھ کر سکتے ہیں مگر جب کبھی کسی بات پر روحی ہمت بندھ جاتی ہے تو مشکل سے مشکل کام آسان ہو جاتے۔ حکما نے انسان کا جسم اس کے جیو آتما کا رتھ یا گاڑی سمجھا ہے جس پر وہ ہر دم سوار رہتا ہے جب یہ رتھ بیماری کے صدمہ سے بیکار ہو جاتا ہے تب روح کی حالت پریشان و ابتر

ہو جاتی ہے۔ فی الواقع انسان مرکب ہے جسم اور روح سے۔ ان کا آپسمیں قدرتی تعلق ہے جسم کے جملہ افعال روح کے تابع ہیں یعنی حرکات روح کا مظہر اعضاے بدن ہی ہیں۔ یہ نہایت دقیق اور ضروری کار آمد علم ہے۔ حکمار روحانی نے اعلےٰ درجہ کی تیز نظری اور عالی دماغی اور روشن ضمیری سے اس کو دریافت کیا ہے گو کہ علم تشریح میں اعضار اندرونی کا مشاہدہ آنکھوں سے اور بہت باریک اعضار کا ملاحظہ خوردبین میں ہو سکتا ہے مگر افعال الاعضار کی یہ خاصیت نہیں ہے کیونکہ نہ تو اس کی شناخت آنکھوں سے ہو سکتی ہے نہ خوردبین سے بلکہ اس کی شناخت کا دارمدار عقل خدا داد یعنی گیان پر منحصر ہے جو کہ پریم اور بھگتی اور نمرتا پوربک تعلیم وید مقدس سے اور اس پر عمل کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ پرماتما ہمارے سب بھائیوں کو حقیقی راستہ بتلا کر سناتن دھرم کی ناؤ کے ذریعہ سے پار اتاریں۔ تعلیم۔ حکما نے لکھا ہے کہ اگر تم کسی نیک کام میں کامیابی اور فتحیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس اٹل نیم پر عمل کرو۔ یعنی اگر تمام دنیا تمہاری مخالف ہو جاوے اور ہر قسم کے عذابوں اور مشکلوں کے پہاڑ تمہارے راستے میں کھڑے کردئے جاویں اور کل دوست دشمن بن جاویں تمہارے ظاہری سہارے ایک ایک کر کے کٹ جاویں تمہارا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کو ہو تو بھی تم اپنی زندگی کے اعلےٰ مقصد سے ایک انچ بھر بھی پیچھے مت ہٹو اور سچے بیر پرش اور صادق سپاہی کی طرح قدم برابر آگے بڑھاتے ہی چلے جاؤ۔ اور نتیجے کو کہ تم ضرور ہی فتحیاب ہو جاوگے یعنی تمہاری سچائی کا ستارہ آخر روشن ہو کر ضرور کامیابی بخشے گا۔ بقول۔ ہمت مردان مدد خدا

نکتہ۔ ملٹیس نے جب سقراط حکیم کی بڑی ہجو کی اور ٹھٹھا کرنے کی صورت نکالی تو اس پر سقراط نے پھر کہا کہ اے آسینا کے رہنے والو یہ پاک روح بچپن ہی سے میرے ساتھ ہے اور جبکہ کسی کام کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو وہ پاک آواز مجھے سنائی دیتی ہے اور وہی مجھے اس کام کے شروع کرنے کی اجازت دیتی ہے یا نہ کرنے کی ہدایت کرتی ہے چنانچہ جب کبھی میں نے جمہوری سلطنت کے کاموں میں دخل دینا چاہا تو اسی پاک آواز نے بڑی بڑی پختہ دلیلوں سے مجھے اس میں دخل دینے سے منع کیا۔ اگر اس کے خلاف میں ملک کے کاروبار میں ہاتھ ڈالتا یا ملک کے لئے کوئی نیک صلاح نہ دیتا تو اب تک میں کبھی کا کافروں میں داخل ہو گیا ہوتا تمہارے جلسوں میں بھی ظاہر طور اس وجہ سے ہی شریک نہ ہو سکا تھا کہ مجھ کو روح یعنی آواز ایزدی نے (جس کا تم نے مجھے اکثر ذکر کرتے سنا ہے) اس جلسہ کی شراکت کیلئے

رخصت نہیں دی تھی۔ سقراط کی سچائی اور بہادری کا حال اہل فہم وفراست سے پوشیدہ نہیں ہے اس مہاتما نے موت قبول کی مگر مجنوں کی جھوٹی خوشامد اور منت سے اپنے ایمان اور اعتقاد کو نہ چھوڑا سچائی اور ناموری میں بٹہ لگنے نہ دیا وہ بزرگ دھن ہیں جو عام خلایق کی سچی بہتری اور حقیقی بہبودی کی غرض سے اپنا تن اور من اور دھن ارپن کر دیتے ہیں مگر اس کے مقصد سے ذرا بھی پیچھے نہیں ہٹتے ۵ سعدیا مرد نکو نام نمیرد ہرگز۔ مردہ آنست کہ نامش بہ نکوئی نہ برند فائدہ عظیمہ حفظ ماتقدم اور علاج الامراض بذریعہ ادویات اور سلب الامراض بذریعہ مسمریزم۔ بیان کرنے کے بعد یہ خیال پیدا ہوا کہ تمام دنیا چونکہ عناصر خمسہ سے بنی ہے اس لئے عناصر ہی پر اس کی نیک وبد حالتوں کے بدلنے کا دار مدار ہے۔ یعنی عناصر کی بہتری سے ہی اجسام کی بہتری ہے اور عناصر ہی کی خرابیوں ہی سے اجسام کی بیماریوں کا وجود ہوتا ہے۔ فی زمانہ چونکہ اہل ہند نے اصول مجوزہ حکمائے ہند کا پابندی ترک کر دیا ہے اس لئے عناصر میں ایک قسم کا فساد پیدا ہو گیا ہے۔ اور دن بدن بیماریوں کا زور شور اور اموات کی ہر چہار سو ترقی ہو گئی ہے۔ پس عناصر کے ذریعہ سے امراض کے علاج کرنے کا قاعدہ درج کیا جاتا ہے عوام کو اس سے ایک تو کچھ واقفیت پیدا ہوگی اور جہاں ادویات نہ ہونگی یا ادویات اثر نہ کرینگی وہاں ان دستورات سے فایدہ اٹھانا ان کو آسان ہوگا اور ساتھ گئے گذرے علوم میں نئے سر سے جان آتی جاویگی اور ممکن ہے کہ لوگ پھر پورانے اصولوں کے موافق ہوم اور یگ کو حفظ صحت کا ذریعہ سمجھ کر بلا لحاظ مذاہب کے پابند وعامل ہو جاویں۔

مقالہ آٹھواں آکاش تت یعنی راگ کی تاثیر سے امراض ہٹانے میں

عناصر خمسہ میں اول درجہ آکاش کا ہے اسکا کام وسعت دینا ہے اور گن اس کا شبد یعنی آواز ہے۔ دوسرا درجہ پون یعنی ہوا ہے کام اس کا چلنا ہے اس میں دو گن ہیں ایک گن اس میں آکاش کا ہے یعنی شبد دوسرا گن اس کا اپنا ہے سپرش۔ تیسرا درجہ اگنی کا ہے کام اس کا پاک کرنا ہے اس میں تین گن ہیں ایک اکاش کا شبد۔ دوسرا ہوا کا سپرش تیسرا اس کا اپنا ہے روپ چوتھا درجہ پانی کا ہے کام اس کا باندھنا ہے اس میں چار گن یعنی اوصاف ہیں اول صفت اس میں اکاش کا ہے شبد دوسرا اسمیں ہوا کا ہے سپرش۔ تیسرا اگنی کا ہے روپ چوتھا اس کا اپنا رس یعنی ذائقہ۔ پانچواں درجہ پرتھوی کا ہے کام اس کا دھارنا یعنی قائم رکھنا ہے اس میں پانچ

صفتیں ہیں اوّل صفت آکاش کے شبد دوسرے ہوا کی سپرس تیسری آگ کی روپ چوتھے جل کے رس پانچویں صفت اس کی اپنی ہے گندھ یعنی بو۔ آکاش کی صفت چونکہ شبد ہے اور شبد ھی سے راگ بنا ہے۔ اور راگ کو سب پر فضیلت حاصل ہے۔ کیونکہ تسخیر انسان وحیوان کا حکم رکھتا ہے۔ روح حیوانی کو ابھارتا ہے چونکہ جسم کی غذا نباتات وغیرہ ہیں مگر روح کی غذا سوائے راگ کے اور کچھ نہیں ہے اس لئے راگ ہی سے روح کو قوت ملتی ہے راگ ہی بہادری اور جوانمردی ہے اور راگ ہی میں بزدلی اور مایوسی ہے اور راگ ہی سے اقسام امراض بھی دفعہ ہو سکتی ہیں۔ اہل ہند کے نزدیک یہ علم جس کو فن سنگیت بھی کہتے ہیں ناگاں دکھن سے مروج ہوا۔ مدت مدید تک اسی زبان سنسکرت میں ہی دیوتاؤں کی تعریف وتوصیف (جیسا کہ زمانہ سلف میں دستور تھا) میں گیت تصنیف کر کے گاتے اور بجاتے تھے فائدہ ایک بڑے عالم اور تجربہ کار ریفارمر کا قول ہے کہ اگر کوئی قوم یا ملک کی اصلاح کرنا چاہے تو اس سے زیادہ کوئی بھی صورت نظر نہیں آتی کہ تہذیب واخلاق کے گیت بنا کر اور کتابیں چھاپ کر عوام میں بانٹ دیجاویں فی الحقیقت راگ میں ایک ایسی برقی تاثیر ہے جو خواہ مخواہ عوام کے دلوں کے تسخیر کرنے میں حکم اکسیر کا رکھتی ہے۔ بابا نانک صاحب اور گورو گوبند سنگھ صاحب اور دیگر ریفارمروں نے بھی اگھور کلجگ میں اسی راگ کی برکت سے کامیابی حاصل کی چنانچہ ابتک اُن کی اکثر کتابیں خصوصاً گرنتھ صاحب راگ ہی میں تصنیف کیا ہوا ہے۔ غرضیکہ راگ بہت ہی پاک علم گنا جاتا تھا مگر بعد میں جب راجہ اوجین نے ایک دھرپد عاشقانہ تصنیف کر کے بھیروں میں نایک بیجو یعنی المشہور بیجو باورا سے گوایا اس نے پسند کر کے کہا کہ اب تک تو یہ علم بطور عبادت اور ریاضت کے مستعمل تھا لیکن اسمیں اب اور لطف آنے لگا ہے جو کہ حقیقت سے مجاز ہو گیا ہے مگر یہ بات کچھ اچھی نہیں ہوئی۔ کیونکہ اس سے لوگوں کا اخلاق بگڑ جائیگا اور یہ ہی امر سراپا خرابیوں اور بربادیوں کا باعث ہوگا۔ پھر نایک گوپال نے اس علم کو بہت کچھ ترقی دی۔ اور یہ بات مشہور ہے کہ اس کے ساتھ ایک سو پالکی نشین واسطے تعلیم پانے کے رہا کرتے تھے راگ حکماء ہند کے پاک خیالات کا نتیجہ ہے۔ وید مقدس راگ ہے جو چشمہ فیض وابر رحمت پرماتما کا ہے چنانچہ مہاراج برہما جی خود شام گائن کرتے تھے (منجملہ چار ویدوں کے ایک سام وید ہے) مہاراج شیوجی اور نارد منی جی اور شری کشن جی اور علاوہ ہذا القیاس بہت سے بزرگ اس فن کے کامل اور ماہر ہو گذرے

ہیں جن کی لیاقت اور اعلےٰ درجہ کی علمیت کا تمام زمانہ قایل ہے بلکہ عجیب و غریب روائتیں چلی آتی ہیں

باب اول راگونکی تعریف میں

فصل ۱۔ چار متوں کا بیان۔ زمانہ سلف کے دیوتاؤں میں جو لوگ نایک گذرے ہیں اُنکی کتب معتبرہ سے ظاہر ہے کہ وہ سولہ ہزار راگنی۔ اور تین سو ساٹھ تالیں برتا کرتے تھے لیکن بعد ازاں چار متوں کا رواج رہا۔ اور یہ چار مت عجیب اور لاثانی تھے یعنی میشر مت اور ہنومنت مت۔ اور کلنا تھ مت۔ اور بھرتھ مت۔ چنانچہ ہنوز ان متوں کے پیرو ہند میں ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی مت کے موافق راگ اور راگنی گاتے بجاتے ہیں۔ پھر منجملہ تین سو ساٹھ تالوں کے صرف بانوے تالیں انتخاب ہو کر استعمال ہوتی رہیں۔ آخر تانسین گندھرب نے (جن کا ذکر نایکاں میں آیا ہے) ہر چہار متوں کے راگ اور راگنیاں اور پتر اور بہار جائیں ملاکر اور منجملہ بانوے تالوں کے صرف بارہ تالیں انتخاب کر کے مع قواعد دیگر علم موسیقیۂ ہندیہ کی ایک راگ مالا پستک بنا کر جاری کی بس اُس وقت سے اکثر اُسی راگ مالا پر عملدرآمد ہے۔ فصل ۲۔ ہر چہار متوں کے بانیوں کا بیان۔ مت سے مراد یہ ہے کہ جس روش پر جس نے گانا بجانا اختیار کیا اسی طرز اور عقل اور فہم و کرم کو موسوم بمت کیا گیا ہے اول میشر مت اس کے بانی کو میش اور مہادیو اور شمبھو اور شنکر بھی کہتے ہیں مہاراج موصوف کی بزرگی کی شہرت اظہر من الشمس ہے علم شام گاین اور جوگ ودیا میں کہ جس کا شعبہ یعنی شاخ علم مسمریزم بھی ہے (۔جو فی زمانہ یورپ میں شہرت پذیر اور زیر عمل ہے) کمال حاصل تھا یہاں تک بلکہ اکثر درند و پرند و شیر و گرگ و چیتے و سانپ و بچھو و جرار وغیرہ صحرائی جانور اُن کے زیر حکم تھے کہ جن کے خوف کی وجہ سے عموماً لوگوں کا اُن کے پاس تک گذر ہونا دشوار تھا یدوں جوگیشروں کے ہر شخص کی آمد رفت وہاں کم ہوتی تھی انہوں نے بارادہ عبادت الٰہی اپنی استقامت کوہ ہمالیہ کے ایک گوشہ میں اختیار کی تھی جو عموماً عابدوں کے لئے وہ جگہ پسندیدہ تھی۔ تاکہ اوقات معہودہ میں تخریب پیدا نہ ہووے۔ اول اول انہوں نے ایک باجہ موسوم بہ ڈورو ایجاد کیا اور وہیں ایسی بجاتے تھے کہ جس کے سننے سے بڑے بڑے جوگیشر منیشر حالت وجد میں آجاتے۔ اور جانوراں صحرائی کی حالت متغیر ہو جاتی تھی چنانچہ منجملہ چار اقسام باج بینا کے ایک باج بینا مہادیوجی کے نام سے اب تک مشہور ہے کہ جس کی تعلیم تمام باج ناردی ہنومانی سرستی پر فوقیت رکھتی ہے۔ انہوں نے پاربتی جی سے جو کہ راجہ ہماچل ملک شمالی

پہاڑ کی دختر نیک اختر تھیں اور جن کا جمال اور کمال وجلال بیمثال اور شجاعت باکرامت مانند مشتری اور مریخ کے صفحۃ الارض پر شہرۂ آفاق و درخشاں تھی بیاہ کیا اور اُن کو بھی اس علم میں کمال حاصل ہوا دوسرا ہنونت مت اس کو ہنومان مت بھی کہتے ہیں اور یہ وہ ہی ہنومان جی مہاراج ہیں جو شریمان مہاراجہ رام چندر جی کے نامی گرامی فوجی جنرل تھے جبکہ ترتیا جگ میں ملک لنکا پر فوج کشی ہوئی تھی۔ اگرچہ رامائن میں ان کی عظمت اور بزرگی کمال مبالغہ کے ساتھ بیان کی گئی ہے لیکن اس میں شبہہ نہیں کہ وہ بڑے دھرماتما پُرش تھے اور اُس زمانہ کے شجاع اور پہلوانوں میں شمار ہوتے تھے وہ علم شام گان میں بیمثال تھے بینا بجانے میں ایسے لایق تھے کہ جس کی تعلیم ہنوز آریہ ورت میں ویسی جاتی ہے جس کا نام تعلیم ہنومانی ہے جس طرح بوقت فتحیابی لنکا کے مہاراج رام چندر جی کے روبرو گایا بجایا اُسی وضع پر یہ مت جاری ہوا اس مت میں عام گانا بطور ٹھمری یا ترانہ اور چترنگ اور ٹپہ وغیرہ کے گایا جاتا ہے اضلاع بنارس میں اس کا رواج زیادہ ہے۔ تیسرا۔ کلناتھ مت اس کو شری کرشن کالی ناتھ کنہیا برج باشی وغیرہ بھی کہتے ہیں یہ منجملہ دیوتاؤں اہل ہنود سے ہے۔ ایک دفعہ لڑکپن کی حالت میں ہمراہ طفلاں ہم عمر کے گیند کھیل رہے تھے کہ اتفاقاً وہ گیند دریا جمنا میں جا پڑی۔ اور گیند مذکورہ کے لینے کی غرض سے شری کرشن جی مہاراج جمنا میں کود پڑے اور تہ دریا میں جا لگے وہاں ایک سانپ اژدہا صورت رہتا تھا جو تمام سانپوں کا بادشاہ شمار ہوتا تھا اور اس کا نام کالی تھا اس کو مہاراج موصوف نے حکمت عملی سے مغلوب کیا اور اُس کے پھن پر نرت کرتے رہے بلکہ اپنی بانسلی کو جو ہر وقت اُن کے پاس رہتی تھی ناگ مذکور کی نتھنیوں میں ڈال کر ناتھا اور اس خوشی کے لیئے سب لوگوں نے مل کر گایا بجایا۔ کرشن جی کے گانے بجانے اور نرت کاری کی تعریف بیان کی محتاج نہیں ہے جب وہ حالت خوشی میں بانسلی بجاتے ایک عالم کو حالت وجد میں لاتے خصوصاً گوالنیں تو بیہوشی کی سی حالت میں گھر چھوڑ چھوڑ کر اُن کی قدمبوسی کو حاضر ہوتیں ان کے گانے بجانے اور نرت کاری کا اصول کچھ کچھ راس دھاریوں میں پایا جاتا ہے مگر فی زمانہ تہذیب کے برخلاف بگڑ رہا ہے۔ چوتھا۔ بھرت مت اس کے بانی بھرت جی ہیں جن کو بھرتھ بھی کہتے ہیں یہ ایک بڑا پنڈت اور رشی دیوتا صورت تھا اسی نے دیوتاؤں کی توصیف میں سیدھا سادھا گانے کا دستور نکالا ہے چنانچہ عام بھجن اور غزلیں اور رچھند وغیرہ اُسی کی روش اور طرز پر گائے بجائے جاتے ہیں اس کو سادھارن گانا کہتے ہیں

اور پریم اس میں زیادہ ہوتا ہے۔ فائدہ لکھتے ہیں کہ مہاراج مہیش جی جن کو شیو جی بھی کہتے تھے ان کا جائے قیام کیلاش تھا اور کیدار کھنڈ اُن کی جائے دربار میں شب و روز اکثر دیوتا اور اپچھران آکر گائن کرتی تھیں مگر منجملہ ان کے چھ دیو یعنی دیوتا اور تیس اپچھران یعنی دیوتاؤں کی استریاں زیادہ مقرب تھیں سو وہ چھ دیوتا تو چھ راگ ہیں اور تیس اپچھران راگنیاں ہیں اور جس جس وقت میں وہ آکر گاتی اور بجاتی تھیں اور جس جس وضع کا گانا دیو اور اپچھران نے گایا تھا اسی گانے کے طریقوں کا نام بھیروں۔ مالکونس۔ ہنڈول۔ دیپک۔ میگھ۔ سری راگ ہوا علےٰ ہذا راگنیوں کے نام بھی الگ الگ رکھ لئے گئے۔ نکتہ۔ ہند میں ہر ایک راگ کے متعلق کئی کئی راگنیاں ہیں اور کئی کئی پتر اور بھارجا ہیں یعنی چھ راگ ہیں اور ہر ایک راگ کی چھ چھ راگنیاں اور فی راگنی آٹھ آٹھ پتر اور پتر اُن کے پتر ان کی عورتیں ہیں چونکہ ان تمام کا ذکر کرنا باعث طوالت ہے اور یہ کتاب صرف اس مطلب کے لئے نہیں ہے اس لئے اس کو ترک کر کے خلاصہ طور پر لکھا گیا۔ **فصل ۳ شش راگوں کے اوقات اور تاثیر۔** بھیروں راگ پہر رات سے سے صبح تک گاتے ہیں اس کے گانے اور سننے سے فرحت اور بشاشت حاصل ہوتی ہے اور تمام تفکرات اور ترددات دل سے دور ہو جاتے ہیں اور اعضاء رئیسہ کو تقویت ملتی ہے اور ہشیاری پیدا ہوتی ہے اور امراض دمویہ صفراویہ سوداویہ کو فائدہ ہوتا ہے **مالکونس راگ** یہ شب میں گایا جاتا ہے اس کے سننے سے آنکھوں میں غنودگی چھا جاتی ہے۔ نیند آنے لگتی ہے اقسام دردوں اور تکلیفوں کو آرام ہوتا ہے اور دل یہی چاہتا ہے کہ فوراً بسرام کریں **ہنڈول راگ** آخر روز میں گاتے ہیں مگر موسم بسنت میں یہ راگ ہر وقت گایا جا سکتا ہے اس کے سننے سے سامعین کو نہایت تفریح ملتی ہے بلکہ حالت سرور میں مثل افیونیوں کے پینک میں آکر جھومنے لگ جاتے ہیں اور واسطے صاحب مالیخولیا اور دیگر امراض سوداویہ کے مفید ہے۔ **دیپک راگ** یہ دوپہر کو گایا جاتا ہے واسطے امراض بادی بلغمی خصوصاً فالج و لقوہ و استرخاء وغیرہ کے مفید ہے مگر فی زمانہ اس راگ کا گانا نائکاں نے بند کر دیا ہے کیونکہ اس کے اثر سے احتمال جل جانے جسم ظاہری اور باطنی کا ہے۔ اور لکھتے ہیں کہ اگر چراغوں میں بتی ڈال کر سامنے رکھ دے جاویں تو ان کو آگ لگ جاتی ہے اور خود بخود اس کے اثر سے روشن ہو جاتے ہیں اور اگر کوئی اس کے اثر سے جل جاوے تو علاج اس کا سننا میگھ راگ کا ہے۔ **میگھ راگ** آخر شب یا روز میں گاتے ہیں اور موسم برکھا میں

ہر وقت گا سکتے ہیں۔ اس کے اثر سے بارش ہونے لگتی ہے اور امراض گرم وخشک مانند دق و تپ محرقہ وحرارت قلب وخفقان ویرقان اصفر و دیگر امراض دمویہ صفراویہ کے مفید ہے اور شدت تشنگی یعنی تونس و آتش عشق کو بجھاتا ہے۔ سری راگ یہ ایک بجے سے چار بجے تک دن کو گاتے ہیں اس کے سننے والے مسرور و مست ہوجاتے ہیں واسطے اصلاح بدن و تقویت اعضا رئیسہ و فرحت دل و دفع امراض مختلفہ کے مفید ہے۔ فائدہ جو جو وقت راگوں کے گانے بجانے کے ہیں وہی ان کی عورت اور بیٹوں اور بہار جاون کے ہیں اور اُن کا اثر بھی اسی راگ کے متعلق ہے۔ مگر کچھ ہوا کے تغیر تبدل سے مزاج اور اثر میں کم وبیشی ہوجاتی ہے اور راگ کے گانے اور سننے کی مزیداری کا اثر واقفیت اور سُر کی عمدگی تک منحصر ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ بعض کے سُر پسندیدہ اور میٹھے اور بعض کے پھیکے اور تیکھے اور بعض کے سُر تر اور مرغن اور بعض کے خشک اور ناگوار ہوتی ہے۔ ایک نسخہ عمدگی آواز کا ہم نے بحث الصوت کے امراض میں لکھا ہے اس کا استعمال نہایت نفع بخشتا ہے اور تال یعنی راگ کے قواعد کا سمجھنا بدوں تعلیم استاد کامل کے مشکل ہے جب تک باقاعدہ تعلیم میں کچھ عرصہ صرف نہ کیا جائے اور اس کے اصول کو مدنظر رکھ کر گانے میں مشق نہ کرتا رہے یہ علم سرسری طور سے آ نہیں سکتا۔ اس احقر کو اس علم میں عدیم الفرصتی کی وجہ سے باقاعدہ تعلیم پانے کا موقعہ نہیں ملا مگر بڑے بڑے گویوں کی ہم نشینی سے کچھ وقوف ہوگیا تھا جو درج ہوا ہے۔ مجھے خیال ہے کہ بعض تنگ باطن مجھ پر طعن کرینگے مگر چونکہ میرا ارادہ سراسر نیکی پر مبنی ہے اسلئے مجھے اُن کے طعن سے کیا ڈر ہے

نقشہ متعلقہ راگ اور راگنیوں کے گانے اور بجانے کے موسموں کا

نام راگ	بھیروں راگ		مالکونس راگ		ہنڈول راگ		دیپک راگ		میگھ راگ		سری راگ	
ہندی مہینے	اسوج	کاتک	ماگھ	پھاگن	چیت	بساکھ	جیٹھ	اساڑ	ساون	بھادوں	مگسر	پوہ
انگریزی مہینے	ستمبر	اکتوبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	نومبر	دسمبر

تنبیہ۔ کل دیوتاؤں کے راگ اور راگنیوں اور پتر اور بہار جاؤں کا گانا بجانا غیر وقت اور غیر موسم میں منع ہے۔ اور یاد رہے کہ بیموقع گانے بجانے سے سماں بھی نہیں بندھتا ہے اور بجائے خوشی حاصل ہونے کے کسی طرح کا رنج حاصل ہوتا ہے۔ اور سامعین بھی لطف نہیں پاتے ہاں اگر واسطے تعلیم شاگردوں کے کسی راگ کو بیموقعہ بھی گایا جائے تو مضائقہ نہیں تعلیم جاننا چاہیے

کہ یہ علم دیوتاؤں کا ہے اور عام روایت چلی آتی ہے کہ جس نے پچھلے جنم میں موتی اور جواہرات دان کئے ہوں اُس کو یہ علم حاصل ہوتا ہے۔ اگرچہ رونا اور گانا تو ہر کسی کو کچھ کچھ آتا ہی ہے مگر وہ کچھ گان ودیا میں داخل نہیں ہو سکتا یہ علم جادو کا اثر رکھتا ہے دوسروں کے قابو کرنے کے لئے یہ عمدہ موکل ہے۔ انسان اور حیوانوں پر حکم حاصل کرنے کی یہ عمدہ تدبیر ہے سچی خوشی حاصل ہونے کا یہ اک عمدہ ذریعہ ہے سوئے ہوئے دلوں کو جگانے کا مجرب علاج اور قومی اور ملکی اصلاح کا بہترین لٹکا ہے علے ہذا اس علم سے بہت سے فائدے متصور ہیں۔ چنانچہ راگ وِدّیا کا جاننے والا ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ اور امراض مختلفہ سے محفوظ رہ کر فرط خوشی سے فربہ ہو جاتا ہے اور اس کا استعمال کرنے والا ہر دل عزیز ہوتا ہے اور مدار مجلس کا اسی پر منحصر ہے اور مداومت اس کی حد حیات ہے بعضے خام خیالوں نے اس علم کی عدم واقفیت کیوجہ سے اسکو ہمیشہ ڈوم ڈھاڑیوں کا سمجھ رکھا ہے یہ سراسر غلط فہمی اور جہل ہے اصل میں گان ودیا گندھرپ اور دیوتاؤں کا ہے بس ہر ایک کو منش سے دیوتا بننے اور جسمانی اور روحانی آسائشوں کے لئے کوشش کرنا بڑا ضروری کام ہے لہذا اس کو رواج دینا ہی لازم ہے۔

باب دوم راگ کی اور تقریر کی تاثیر میں

فصل ۱۔ راگ سے بیماریوں کے ہٹانے میں۔ راگ اور راگنیوں کا اثر اپنے اپنے سروں کے موافق ہر ایک قسم کے مزاج میں مختلف صورت سے ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ منجملہ ان کے بعضے راگوں کا مزاج گرم اور بعضوں کا سرد اور بعضوں کا خشک ہے اور علے ہذا ساتسروں کا مزاج بھی الگ الگ ہے چنانچہ دیپک راگ کا مزاج گرم خشک اور میگھ راگ کا مزاج سرد تر ہے اور سری راگ کا معتدل وغیرہ اسی طرح کل راگ اور راگنیوں کی تاثیر جداگانہ ہے۔ اور سروں کا مزاج بھی نقشہ ذیل سے ظاہر ہے بعض اوقات آدمی سے کوئی بات ایسی خوش آوازی اور لہجہ میں ادا ہو جاتی ہے کہ سامعین کے دل پر بڑا اثر پیدا کرتی ہے اور سب کو وہ بھلی اور پیاری معلوم ہوتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ کسی طرح یہ انسان اسی لہجہ اور ادا سے پھر بات کرے۔ اس کی صرف یہی وجہ ہے کہ اس میں کسی راگ یا راگنی یا اُپراگ یا بہار جا کی سر موزون ہو کر منہ سے نکل جاتی ہے اور وہ سامعین کے دلوں پر اثر پیدا کرتی ہے۔ حکما نے اس علم کی تعریف بہت کچھ کی ہے۔

نقشہ جو ہر سات سروں کے متعلق ہے

نمبر	سات سروں کے نام	کھرج	رکھب	گندھار	مدھم	پنچم	دھوت	نکھاد
نمبر ۱	سات سروں کا ہفت افلاک و ہفت ستاروں سے تعلق	فلک اول قمر	فلک دوم عطارد	فلک سوم زہرہ	فلک چہارم شمس	فلک پنجم مریخ	فلک ششم مشتری	فلک ہفتم زحل
نمبر ۲	سات سروں کے مزاج	سرد و تر بغلبہ تری	سرد و خشک بغلبہ خشکی	سرد و تر بغلبہ سردی	گرم خشک بغلبہ گرمی	گرم و خشک	معتدل	سرد و خشک
نمبر ۳	ساتوں سروں کے رنگ	سفید و سرخ مایل بسیاہی	نیلگوں	سفید گندمی	سیاہ و سرخ	سرخ	سفیدی بادردی	سیاہ
نمبر ۴	سروں کے استعمال کا موسم	ہمیشہ	موسم گرم	گرم	برسات	برسات	جاڑا	جاڑا

موسیقی ہندیہ کے سات ارکان یا اصول ہیں اور ان پر عمل ہونا ضروری ہے مثلاً جس کسی کا مرض گرم خشک ہو اس کو کھرج و گندھار اور جس کو مرض سرد تر ہو اس کو پنجم اور جس کسی کی اصلاح مطلوب ہو اس کو دھوت جو معتدل سُر ہے اور بہ لحاظ مزاج کے راگ کی طبیعت کو بھی نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر بہ لحاظ موسم و وقت معینہ کے راگ گاویں اور بجاویں اور گانے والا مقیم اس سُر میں ہو اور حرکت سے ساکت رہے اور تری چڑھی نہ کرے اور سات سروں سے کھرج اور پنجم میں متحرک رہے خوب اثر ہو۔ فائدہ ساتوں سُر کھرج سے نکھاد تک ایک سے ایک بلند آواز درجہ بدرجہ ہیں اور ہر سات سروں میں تین گرام ہوتے ہیں۔ اول کھرج گرام دوسرا مدھم گرام تیسرا نکھاد گرام اگرچہ سنگیت ودیا کے ماہر ہزاروں بزرگ ہو گذرے ہیں مگر منجملہ ان کے مہاراج برہما جی۔ شیو جی۔ ہنومنت جی۔ بھرت جی۔ شری کرشن جی۔ ماتا سرسوتی جی درگا جی۔ سیس جی۔ نارد جی۔ کشپ جی۔ سارڈول جی۔ کوہل جی۔ راون جی۔ گوپال جی۔ بیجو باورا جی۔ تانسین جی۔ شاہی جی وغیرہ چیدہ اور نامی مہاتما تھے۔ ان سب کو راگوں کے اور راگنیوں کے انگ اوپانگ بھی بخوبی معلوم تھے فائدہ۔ اس علم کے متعلق ایک علم نرت کاری یعنی ناچ کا بھی ہے اس کی بھی اقسام ہیں نام بھی اُن کے جداگانہ ہیں۔ ایک قسم تانڈو ہے یہ مہادیو جی سے جاری ہوا اُس کی گتوں میں اوچھل کود بہت ہے اور تیز رفتاری ہوتی ہے

دوسرا لاس یہ زوجہ مہادیوجی سے ایجاد ہے اس قسم کی بزت میں جو گتیں ہیں ان کی چال سبک روی اور نازانداز کے ساتھ قدم اُٹھانے ہوتے ہیں۔ تیسرا انتر بنگ یہ کرشن گھنیا سے جاری ہوا اس قسم کی گتوں ہیں لیلا کے طور پر بزت کاری ہوا کرتی ہے علے ہذا اور قسمیں بھی ہیں فصل ۲ باجوں کی تعریف میں سب سے اولین باجہ جس کو مہادیوجی نے ایجاد کیا۔ وہ ڈورو ہے پھر ڈورو سے مردنگ اختراع ہوا بعدہ مردنگ کے طبلہ ایجاد ہوا اور ہر ایک نے اسے پسند کیا مگر وہ طبلہ جو چوپ بنم یا بیجا سار یا کمہار سے بنتا ہے اچھا ہے اور طبلہ دو ہوتے ہیں ایک پر سیاہی اور دوسرے پر صرف آٹا خمیر کر کے لگاتے ہیں اور سیاہی طبلہ کا یہ نسخہ ہے۔ لوہچون۔ نشاستہ۔ اول لوہچون کو خوب باریک سرمہ سا پیس کے اور نشاستہ کی لیئی بناکر لوہچون اس میں ملا کے خوب صلایہ کر کے ماشہ ماشہ بھر کی ٹکیہ بناکر اول طبلہ کے چمڑا کو قدرے سریش لگا کے اس پر ایک گولی ملیں اور بٹے سے اُس کو مہرہ کریں اسی طرح کئی گولیاں تہ بر تہ جماکر مہرہ کرتے جاویں جب آواز طبلہ کی سُریلی ہو جاوے تو یہ لگانا موقوف کر کے سکھالیویں۔ اور نام ان باجوں کے جو اس وقت ہند میں مستعمل ہیں اور عالمان اس فن نے زمانہ معاف میں ایجاد فرمائے ہیں یہ ہیں۔ ستار۔ سرشنگار۔ چارتار۔ طرب ساز۔ بین ٹربین۔ رباب۔ رباب۔ تنبورہ۔ سارنگی۔ سارندہ۔ کمانچہ۔ طاؤس۔ دوتارہ دیسی۔ دوتارہ رواجی جلترن دیسی جلترن انگریزی۔ طبلہ۔ ڈھولک۔ مردنگ۔ مرچنگ۔ طاشہ۔ مرفہ۔ ڈھول جھانجھ جھانجھ کرنال۔ خنجری۔ سنجری۔ دائرہ۔ دمامہ۔ نقارہ۔ نوبت۔ وکڑ۔ دف دیسی دف چوبی۔ نوٹ۔ بگل۔ گزنی۔ نے۔ تری۔ بانسری۔ سنکھ۔ سہنا۔ کرنا وغیرہ وغیرہ۔ تنبیہ۔ خیر خواہان قوم و ملک کو چاہیئے کہ اس علم کو تہذیب کی ترقی کی غرض سے) عمدہ اور چیدہ بھجنوں میں اور حکما رکی پند و نصائح کو نظم کی صورت میں لاکر چھوٹی چھوٹی کتابیں چھاپ کر ملک میں اُن کا رواج دیں تاکہ موجودہ خرابیوں کی اصلاح ہو جاوے کیونکہ اس وقت یہ پاک اور مبارک علم ناپاک کنجروں کا زیور بن رہا ہے اور بجائے اس کے کہ اس علم میں عبادت الٰہی کے پاک اور پوتر بھجن بناکر ملک میں سچی خوشی اور راستی کو پھیلایا جاوے اکثر لوگ واہیات اور لغو قصہ جات مانند۔ ہیر رانجھا۔ لیلے مجنوں۔ سوہنی مہیوال۔ سسی پنوں۔ کو گاتے ہیں۔ جس سے لوگوں پر ایک بڑا اثر پیدا ہو کر باعث نقصان قوم اور ملک ہے۔ اگر ہمارے شہزادہ پرش اور راجے مہاراجے ایک کالج راگ کی تعلیم کا ہند میں

قایم فرماکر اس کے اندر پریم اور بھگتی بھری ہوئی پیارے منوہر تعلیم دلانے کی کوشش فرماویں۔ تو ہمیں دریڑھ نشیچے ہے کہ ملک کو بہت کچھ لابھ ہو۔ **فصل ۳ راگ یا تقریر کے نتائج** بیان مذکورہ سے اس فن کی عظمت ظاہر ہے بلکہ جب کبھی جنگ کے موقع پر سپاہیوں میں جوش پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو غضب کی آگ بھڑکانے کے لیے پر جوش گیت گائے جاتے ہیں جس کے اثر سے بہادر سپاہی جوش میں آکر قدم کو آگے بڑھائے چلے جاتے ہیں اور آخر کو فتح پاتے ہیں چنانچہ ہر ایک پلٹن یا جنگی قوم کے ساتھ ایک نہ ایک قسم کا باجہ ضرور ہوا کرتا ہے فی الواقع راگ میں مسمریزم سے بڑھ کر طاقت ہے۔ اس کے ذریعہ سے ہم انسان اور حیوان کی طبیعت کو خوش اور بہادر و غمگین جیسے چاہیں بنا سکتے ہیں۔ سانپ جیسے زہریلے جانور اور ہرن جیسے تیز رفتار جانوروں پر قابو پا سکتے ہیں۔ راگ کیا ہے ایک جادو ہے۔ پریم اور بیراگ اس کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے جو خدا کے حاصل ہونے کا ایک سالم راستہ ہے اسی طرح تقریر یا سپیچ بھی اسی علم کی شاخ ہے بعض اوقات حضرات خوش بیان اپنی آتش کلامی کے زور سے بڑے بڑے سرکشوں کو زیر کر دیتے ہیں ایک زمانہ کے خیالات کو بدل دیتے ہیں عوام کے دلوں پر حکومت حاصل کرتے ہیں چنانچہ ان دنوں مہاتما گلیڈسٹون کی تقریر کا اثر جو انگلینڈ میں ہوا ہے وہ ظاہر ہے بقول۔ اثر لبھانے کا پیارے ترے بیان میں ہے کسی کی آنکھ میں جادو تری زبان میں ہے۔ غرضیکہ کوئی ایک بات ہو تو بیان کی جاوے۔ بات کی بات میں مذہب بدل گئے خیالات پلٹ گئے اور انقلاب پر انقلاب گردش پر گردش کچھ ٹھکانا ہے۔ کبھی تقریر دیوتا موہنی منتر کے نام سے پکاری گئی ہیں۔ اور کبھی تسخیر کا خطاب پایا کبھی واعظوں اور پنڈت دیوتاؤں کے مکھار بند میں سرسُتی کے نام سے پکاری گئی ہے یہی وجہ ہے کہ مہاتماؤں نے بانی کو امرت مانا ہے اور بانی کو ہی گورو قرار دیا ہے چنانچہ بابا نانک صاحب کا قول ہے بانی گورو گورو ہے بانی وچ بانی امرت سارے۔ آب زر سے لکھنے کے لایق ہے۔

مقالہ نانواں ہوا کے ذریعہ سے بیماریوں کے ہٹانے میں

آکاش کے بعد دوسرا عنصر ہوا کا ہے جو کہ تمام آکاش میں بھر رہا ہے۔ تمام جانداروں کی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے بدوں آب و دانہ کے انسان کچھ عرصہ تک زندہ رہ سکتا ہے مگر بدوں ہوا کے چند منٹ بھی زندہ رہنا مشکل ہے دیگر عناصر کی نسبت زبردست اور بھاری بھی ہے چنانچہ

مٹی کو اڑا کر لے جاتی ہے پانی کو خشک کرتی ہے آگ کو روشن کرتی ہے اور بھڑکاتی ہے۔ مگر فی زمانہ ہوم یگیہ کی عدم رواجی سے ہوا اور دیگر تمام عنصر بیمار ہو گئے ہیں جس وجہ سے امراض وبائیہ اور متعدیہ کا قہر ٹوٹ پڑا ہے۔ پہلے زمانہ میں ہر ایک گرہستی کے گھر نت ہون ہوا کرتا تھا اور بڑے بڑے راجے مہاراجے یگیہ کیا کرتے تھے صدہا من سامگری اور گھی سے تمام دنیا معطر ہو جاتی تھی یہی وجہ کہ تمام ملک کو بیماری ہند میں نہ تھی مگر جب سے اہل ہند نے بزرگان سلف کے برخلاف عمل شروع کیا اور ہون یگیہ کی پابندی اور طرح طرح کی بے اعتدالیاں ہونے لگیں بلکہ حفظ صحت کے معاون جو درختوں کے بنوں کے بن تھے کٹ گئے۔ جا بجا ریل اور کارخانوں میں کوئلہ کا دھواں اٹھنے لگا۔ گھی اور دودھ کے گراں ہو جانے سے باشندگان ہند عمدہ غذا سے بھی محروم ہو گئے علاوہ بریں ولایتی کھانڈ اور ولایتی ادویات کا اثر بھی اہل ہند کی طبیعتوں میں الٹا پڑا نتیجہ یہ ہوا کہ عام طبیعتیں درجہ اعتدال سے منحرف ہو گئیں۔ اس وقت طاعون سے جو ہزارہا بندگان خدا ہر ہفتہ میں ضائع ہوتے چلے جا رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ عنصر ہی بیمار ہو گئے ہیں اس بات کو سن کر بعض چونک اٹھینگے مگر ہم ان کو یقین دلانے کے لئے جام صحت لاہور مطبوعہ ۱۶ جون سنہ ۱۹۰۲ع صفحہ کالم دو و تین وصفحہ ۸ کالم اول بطور شہادت پیش کرتے ہیں۔ عناصر بھی بیمار ہوتے ہیں مولانا اشہری طاعون کے متعلق جدید اور قدیم خیالات پر بحث کرتے ہوئے پیسہ اخبار میں رقمطراز ہیں کہ اب میں آپ سے ایک بہت بڑی بات کہنا چاہتا ہوں جو باوجود اس قدر شور شغب کے آپ پہلی مرتبہ اس باوقعت خیال کو اخبار میں پڑھینگے جو ام العلوم سنسکرت کے خزانہ سے نکلا ہوا خیال ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب میں طاعون زدہ اندور سے آ رہا تھا تو اس گاڑی میں مجھ سے زیادہ بدحواس سینکڑوں آدمی بھرے ہوئے تھے جو اندور کو چھوڑ جا بجا بھاگ جانے کو آمادہ ہو رہے تھے ان میں ایک غریب ضعیف و لاغر بوڑھا پنڈت بھی تھا۔ راستہ میں اس سے اور مجھ سے دلچسپی کی ملاقات ہو گئی اور اس نے مجھ کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ایک پرانی کرم خوردہ کتاب نکالی جو سنسکرت میں تھی اور اس میں طاعون کا حال لکھا ہوا تھا۔ اور وہ ترجمہ کے ذریعہ سے مجھ کو اس کے مطالب سمجھانے کی کوشش کرتا تھا جو پورے طور پر نہ سمجھا سکتا تھا تاہم اس کے لفظ میں علم بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ یہ نہ معلوم ہوتا تھا کہ اس نے کوئی اناڑیوں کی طرح رائے قائم کر لی ہے۔ اور اس رائے کو بغیر دلیل اور تجربہ صحیح کے دنیا سے تسلیم کرانا چاہتا ہے۔ اس نے کہا کہ آگ۔ مٹی۔ پانی۔ ہوا۔ آکاس۔ پانچ عنصر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ایسا ہی بیمار پڑتا ہے

جیسے کہ ہم دوسرے نوعیت سے حیوانوں اور انسانوں کو بیمار پڑتا ہوا دیکھتے ہیں پھر اس نے ہر ایک عنصر کی بیماریوں کے عوارض اور ان کے اسباب بیان کئے جن کو نیچر ہی پیدا کرتا اور نیچر ہی دفع کرنے کی عام طاقت رکھتا ہے اور آخر میں اس نے زمین کے بیمار ہونے کی بحث نکالی کہ اس کو کیسی کیسی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں زلزلہ اس کے پیٹ کا بادگولہ ہے اور نیچر اس کی تولیدی مادہ کی خرابی۔ اور زمین کا پھد پھد اکر پھول اُٹھنا اس کے جسم کا دادہی وغیرہ اور یہ عوارض وہ ہیں جو اس کو فصلی طور پر عارض ہوتے رہتے ہیں اور کبھی کبھی دوسرے مادے اس کے پیٹ میں زہر بھر دیتے ہیں جن کو وہ باہر پھینکنے کی کوشش کرتی ہے اور یہ طاعون انہی سمی مادوں میں سے ایک آتشناک مادہ ہے جسے وہ اپنے پیٹ سے اپنے جسم کے اوپر پھینک دیتی ہے۔ اور چونکہ چوہے زمین کے اندر رہنے والے ہیں اور ان کی کھال نرم ہے اور ان کے پیٹ کی کھال جو زمین سے ملی رہتی ہے اور زیادہ نرم ہے اور وہ عادتاً زمین کو کترتے رہتے ہیں اس لئے اس کا اثر ان پر خاص طور سے محسوس ہوتا ہے اسی طرح جو سانپ کینچلی ڈال چکتا ہے اور ان کے جسم کوئی ذرا سا بھی زخم ہو تو وہ بھی اس سے متاثر ہو جاتا ہے اور ایسے ہی زمین کے دوسرے جانور جو زمین کے اندر رہتے ہیں اور زمین سے قریبی تعلق رکھتے ہیں متاثر ہوتے ہیں۔ الغرض اس نسبت سی باتیں اس قسم کی ترجمہ کے ذریعہ سے مجھ کو سمجھائیں اور آخر میں معالجات کی نسبت اس نے بیان کیا کہ جو تیز چیزیں زمین کے جوش کو فرو کرتی ہیں جیسے سرکہ اور پیاز کا عرق یا جو چیزیں کیڑوں کو مارتی ہیں جیسے کافور یا کیڑوں سے حفاظت کرتے ہیں جیسے نیم وہ اسکا اصلی علاج ہیں۔ جن کو مناسب وقت اور مناسب مزاج تدبیرات سے دوسرے دوائوں کے ساتھ مرکب کر کے دینا چاہیے چونکہ یہ قدیم تھیوری طاعون کے ذکر میں بیان کر دینے کے لائق تھی اس لئے بیان کر دی گئی" یہ امر چند در چند وجوہات سے ظاہر ہے کہ ہوا ایک زبردست عنصر ہے جو کہ سب عنصروں پر غالب ہے اس ایک عنصر کے اصلاح سے دیگر عنصر خود بخود اصلاح پا جاتے ہیں یہ ہی وجہ ہے کہ حکما بیدک نے تمام قسم کی بے اعتدالیوں اور بیماریوں کے دفعیہ کا کامل اور مکمل علاج ہون قرار دیا۔ ہون کے ذریعہ سے ہوا شدھ اور پونر ہو کر طرح طرح کی بیماریوں کے قلع اور قمع پر قادر ہو جاتی ہے اگرچہ ہون کے لئے مختلف قاعدے بزرگوں نے ایجاد کئے ہوئے ہیں اور نسخے بھی الگ الگ موسموں کے لحاظ سے لکھے ہیں مگر ایک نسخہ جو سرکاری افسر نے عوام کے لئے شایع کیا تھا مجھ کو دفعیہ طاعون وغیرہ کے لئے بہتر معلوم ہوتا ہے اس لئے

جس میں تھوڑے سے کم و بیشی کر کے یہاں درج کرتا ہوں۔ مغز پستہ۔ میوہ سرخ۔ مغز بادام۔ نارجیل۔ کنول گٹہ۔ جائیفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ الاچی خورد۔ الاچی کلاں۔ تیز پات۔ دار چینی۔ لوبان کوڑیہ۔ کافور۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عود ہندی۔ جدوار اصل۔ پیپیہ۔ درونج عقربی۔ نیم کی نبولی۔ بکائن کا پھل۔ گلو خشک۔ بال چھڑ۔ چھڑیلہ۔ سوگندھ بالا۔ زعفران۔ کستوری۔ کھانڈ دیسی۔ موم خالص۔ گھی گائے کا صاف کیا ہوا۔ ہر ایک چیز اصلی قسم اول خرید کر جو ان میں قابل کوفتنی ہے ان کو نیم کوفتہ کر کے اور جو کترنے کے قابل ہے اس کو چاقو سے چھوٹا چھوٹا تراش کر باہم ملا کے گھی اور کھانڈ سے سامگری مذکور کو آراستہ کر کے اور کستوری اور زعفران کو الگ گھی میں حل کر کے حسب دستور ہون کھنڈ میں ہون کریں۔ اور کنڈ میں جلانے کے لیے چوب ہاے ذیل۔ لیموں۔ سنگترہ۔ آم۔ بکائن۔ نیم۔ بیر۔ پلاس۔ جھاؤ۔ چندن۔ کچنال وغیرہ سے جو میسر ہو کام میں لاویں مگر یاد رہے کہ کرم خوردہ کوئی لکڑی کام میں مت لائیے۔ اگر باشندگان ہند بنظر خیر اندیشی عوام الناس و اصلاح ہوا اور حفظ از وبا کی غرض سے اسی سامگری کو یا اور جو لایق لایق حکما تجویز کریں بکثرت لے کر جا بجا ہون کرنا شروع کر دیویں تو بہت ہی بہتر ہے بلکہ اگر ہند کے تیس کروڑ آبادی کے لوگ بحساب فی کس ایک آنہ ماہوار جمع کر کے اس سے سامگری خرید کر پچیس پچیس میل کے فاصلہ پر ہون کرنا شروع کر دیویں اور ہر مہینے کے سنگرانت یا پورنماشی کے دن لگاتار ایک سال نہایت تین سال تک اس عمل کو جاری رکھیں اور پھر اس وقت زمانہ کی ہوا کا رخ بدلا ہوا ملاحظہ کریں کہ امراض کیونکر دفع ہوتی ہیں یہ ایک ظاہر بات ہے کہ جب شدہ بان دھواں سوگندھی یکے پرانوں کے ذریعہ سے انسان اور حیوان کے اندر پرورش کرتی ہے تو خون میں عجیب و غریب قسم کے تغیرات پیدا ہوتے ہیں دل کو فرحت معلوم ہونے لگتی ہے۔ اور اسی طرح سے نباتی مادے بھی اسی سے پرورش پاتے ہیں۔ جب ہوا کی عمدگی اور سوگندھ والے گندے خون کے صاف کرنے اور دل اور دماغوں کو قوت اور فرحت دینے کا باعث ہے اور ہوا کی خرابی تمام قسم کی بیماریوں اور تکلیفوں کا گھر ہے تو ہر ایک ذی شعور کا فرض ہونا چاہیے کہ دن بھر میں جس قدر بدبو پھیلاتا ہے دنہانے دھونے تھوکنے پاخانہ پھرنے پیشاب کرنے اور دیگر طرق سے انسان گندگی پھیلاتے ہیں اس کے عوض میں کسی قدر تو اصلاح کرتا ہے اگر بموجب قواعد مقررہ حکما بیدک عمل کرتا ہے تو فرض ادائی کر کے اپنی تندرستی اور عوام کی بہتری چاہتا

ہے اور اگر اصلاح نہیں کرتا اور لگاتار ہر روز گندگی ہی پھیلاتا چلا جارہا ہے تو گویا ضمیر کے برخلاف اور فرائض انسانی کے برعکس چل کر خلق اللہ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ ہوا کے ذریعہ سے امراض کا علاج ایک تجربہ کار ڈاکٹر اور نیز حکیم صاحب کا قول ہے کہ تازہ اور گندھک ملی ہوا ایک نہایت ہی مفید اور مقوی دوا ہے جو کہ بیماروں کو دیجا سکتی ہے۔ مختلف علاج تپ دق اور سل وغیرہ کے کیے گئے کوئی بھی کارگر نہیں ہوتا جس قدر دوائیاں کہ آجکل بیماروں کو دیجاتی ہیں درست نہیں ہیں بلکہ ایسے اندھادھند کارروائیوں سے ہزاروں جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ اگر ہم لوگ سخت سخت امراض کے مبتلاؤں کو قدرت کے حوالے کر کے صرف روحانی قوت یا آتما کے بل سے عام بیماریوں کے علاج کرنے کا کوشش کرتے رہیں اور ہوا کے ذریعہ سے ہی بیماریوں کو سلب کرنے کے دستور ایجاد کریں تو بہتر ہے حفظ صحت کا عمدہ اصول یہ انام ہے خواہ کسی دریا کے کنارے یا جنگل میں یا پہاڑ کی چوٹی پر یا پھولوں کے چمن یا سبزہ زاروں جہاں شور اور غل نہ ہو اور کسی مچھر یا سردی گرمی کی تکلیف معلوم نہ ہو وہاں باطمینان بیٹھ کر اندر کی غلیظ ہوا کو باہر نکال کے اور پھر آہستہ آہستہ باہر کی ہوا کو اندر لے جا کر روک رکھنا اور پھر نکال کے اور تازی ہوا کے خوب گہری اور لمبے لمبے گھونٹ بھرنا اور کم سے کم سو گھونٹ ہوا کے روز کھایا کرنا محافظ تندرستی ہے۔ موسم کے لحاظ سے صبح و شام یا دوپہر کو سبز گھاس پر ننگے پاؤں چلنا اور تازی ہوا کھانا دماغی کمزوریوں اور اکثر بیماریوں میں مفید ہے کھلی ہوا میں گھومنا اور سیر کرنا اور سادہ غذا کھانا اور عمدہ اور صاف پانی بقدر ضرورت پینا عام بیماریوں کا عمدہ علاج ہے۔ معتدل موسم اور معتدل وقت میں یکایک بدن کو کھول کے جدھر سے ہوا آتی ہو ادھر ہی رخ کر کے کھڑے ہو جانا۔ اور بدن پر کسی خوشبودار تیل یا گھی کا مالش کرنا اور ڈنڈ پیلنا مگلی یا مگدھر پھیرنا جسم کی طاقت اور مستقلی کو مفید ہے اور بدن کی جلن اور گرمی جگر کو ہٹاتا ہے۔

مورچھا یعنی بیہوشی کا علاج۔ بعض اوقات کوئلہ کی بھانپ سے یا اور طرح کی زہریلی ہوا کے اثر سے انسان کو غشی لاحق ہوتی ہے۔ چونکہ غشی آمد و رفت ہوا کے بند ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ پھیپھڑے بوجہ عدم رسیدگی ہوا کے اپنے فعل سے عاجز آجاتے ہیں۔ اور بیہوشی صادر ہوتی ہے۔ پس ایسی حالت میں بیمار کو بٹھا کر اور اس کی زبان کو پکڑ کر باہر نکال لینا چاہیئے تاکہ حلق بند نہ ہو جاوے پھر دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر

جلد جلد اوپر نیچے کرتے ہوئے ہلاتے جاویں۔ تاکہ ایک منٹ کے عرصہ میں قریباً دس پندرہ دفعہ کی حرکت جاری رہے اس کام کے لئے تین آدمی درکار ہوتے ہیں دو ہاتھوں کو پکڑ کے اوپر نیچے کرنے والے اور ایک پیٹ کو ملنے اور منہ میں دم بھرنے والا جو آدمی دم بھرے اس کو چاہیے کہ کوئی خوشبودار چیز منہ میں چبا لیوے اور صرف منہ سے یا نل کے ذریعہ سے اپنا سانس یعنی مصنوعی روح بیہوش شدہ میں داخل کرے اس ترکیب سے بیمار کو جلد سانس آنے لگ جاویگا۔ جب تک بیمار کو ہوش نہ آوے ایسا ہی کرتا رہنا چاہیئے اگر دم نہ نکلا ہوگا تو اس ترکیب سے ہوش میں آجاویگا۔ بلکہ ایسے موقعہ پر چونہ اور نشادر کو پیس کے چند قطرہ پانی ملا کے سونگھاویں جب ہوا چونہ اور نشادر کے اندر داخل ہوگی ہوش آجاویگا۔ نکتہ اگر پانی میں ڈوبنے سے بیہوشی پیدا ہوئی ہو تو مریض کو ایک گھڑے پر اوندھا ڈالیں اور اس کے ہاتھ پاؤں کو ملیں تاکہ پانی منہ سے خارج ہو کر آرام ہو +

مقالہ دسواں آگ کے ذریعہ امراض ہٹانے میں

اول اکاش ہوا اکاش سے ہوا پیدا ہوا اور ہوا نے آکاش سے اتصال کیا تو اس سے آگ نمودار ہوئے جیسے سورج کی روشنی سات قسم کی کرنوں سے مرکب ہے ایسے ہی آگ سات قسم کے شعلوں سے مرکب ہے۔ اپنشدوں میں آگ کو جوالا کے نام سے بھی پکارا ہے۔ (۱) کالی یعنی رنگوں کے ظاہر کرنے والی۔ (۲) کرالی یعنی ناقابل برداشت (۳) منوجوا یعنی کی من کی طرح تیز رو۔ (۴) سلوہتا یعنی اعلےٰ سرخ رنگ والی (۵) سدھومروزنا یعنی خوبصورت دھولی شکل والی (۶) سپھلگنی یعنی جس کے اندر بہت سی چنگاریاں ہیں (۷) وشو روپا یعنی جملہ شکلیں اختیار کر لینے والی دوسرے الفاظ میں جس چیز کے اندر جلے اُسی کی شکل اختیار کرنے والی۔ فی الحقیقت آگ کی کیمیاوی ماہیت سے واقف ہو کر ہی انسان اپنی زندگی کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ بادلوں کی صورت میں پانیوں کو اکٹھا کرانے بجلی کے ذریعہ سے خبروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے۔ سواری گاڑیوں کے اندر تیز رفتاری کا وصف ڈال کر انسانوں کو تیز سفر کرانے کا کام اگنی کی بدولت ہی انجام پا رہا ہے۔ آگ کے ذریعہ سے تمام دنیا کو بیشمار فواید پہنچ رہے ہیں۔ لیکن جب تک انسان کسی چیز کے ظاہری فواید سے آگاہ نہیں ہوتا تب تک اس کے فواید کا قیاس کرنے کے لئے

ہرگز تیار نہیں ہوتا مہارشیوں نے صدیوں کی تحقیقات اور تجربات سے اس راز کو معلوم کیا ہے کہ انسان سنگدھت اور منفوی اور روگ ناش پدارتھوں کو سدھو مرو وناجیوہا داگ میں داخل کر کے خلا میں لگے ہوئے بادلوں کو شدھ اور پوتر کر کے ہر طرح کی کامیابی حاصل کر سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ بھارت ورش کے تمام باشندے اس بات کو بصدق دل تسلیم کرتے چلے آئے ہیں کہ اگنی ہی کے ذریعہ سے تمام یگیہ سدھ ہوتے ہیں اُس کے شعلے اگرچہ ظاہراً ڈراونے معلوم ہوتے ہیں لیکن چونکہ اعلے اوصاف رکھتے ہیں اور نتیجہ خیز ہیں جو لوگ اگنی کی ماہیت کو جان لیتے ہیں اُن کے روبرو تمام قسم کی دنیاوی آسائشیں ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں۔ مرکبات کو مفردات میں اور پھر مفردات کو مرکبات میں لانا سب اسی اگنی کا کام ہے چھوٹے سے چھوٹا بھی اگنی کی حفاظت کے اندر موجود ہے۔ کیونکہ ذروں سے بھی لطیف تر ہے۔ تمام دنیا کو روشنی دینے والی اور سکھوں کے سامان مہیا کرنے والی اگنی ہی ہے پس اہل ہند کو اگنی سے فائدہ اٹھانے کا قدیمی اصول عمل میں لاتا ہی تمام قسم کی آفات اور مصایب اور آرام سے محفوظ کر سکتا ہے ہم نے ایک نسخہ ہوُن کا مقالہ نہم میں ہوا کی اصلاح میں درج کر دیا ہے۔ آگ سے فائدہ اُٹھانے کے مختلف فواید ہیں اور ہو سکتے ہیں۔ اخبار ہندوستانی لکھنو مطبوعہ ۱۱ مئی ۱۹۰۲ء صفحہ ۵ کالم ۱ منظر ہے۔ کہ طاعونی کیڑوں کے مارنے کا علاج مرہٹہ ریلوے کے چیف میڈیکل افسر نے ایک پمفلٹ میں شایع کیا ہے۔ جس میں انھوں نے اپنے تجربات میں ہیڈروکاربن کے ذریعہ سے کیونکر کیڑے مارے جا سکتے ہیں۔ یہ دوا عرق کے طور پر ہوتی ہے۔ مثل بارود کے بھک سے اڑنے والی ہے لہذا خطرناک ہے۔ تجویز یہ ہے کہ جس مکان میں یہ دوائی جلائی جاوے اس مکان کو چاروں طرف سے بند کر دیا جاوے دھواں جیسے کاربن کا اُٹھتا ہے۔ زہریلے کیڑے مر جاتے ہیں۔ چوہے یا تو مکان چھوڑ کر چلے جاتے ہیں یا اگر دھوئیں کے قریب آتے ہیں تو مر جاتے ہیں۔ مقام ہونگی میں ڈاکٹر صاحب نے اس دوا کا امتحان کیا جن جن مکانات کو آپ نے اس دھوئیں کے ذریعہ سے دھویا اُن کے کیڑے ہمیشہ کے لئے تلف ہو گئے"۔ مجھ کو یاد ہے کہ ایک مکان میں سانپ آگھسا تھا چونکہ بہت زبردست اور زہریلہ تھا مالک مکان مارے ڈر کے مکان چھوڑ کے دوسری جگہ جا بسا تھا ایک پنڈت جی نے اس کے لیے ہوُن تجویز کیا اور ہوُن میں صندل بکثرت ڈالا اور مکان کو بند کر دیا صبح کو سانپ اسی ہوُن کنڈ میں پڑا پایا صرف مکانوں کے صاف کرنے تک کیا حصر ہے کل دنیا کے ذروں یعنی عنصروں سے امراض کا زہریلہ

مادہ اگنی دوارہ دفعہ ہونے سکتا ہے۔ بشرطیکہ اہل ملک کو توجہ ہو اگر بمثل زمانہ سلف راجے مہاراجے اپنی اپنی ریاستوں اور ملکوں میں اگنی ہوتر اور یگیہ کو رواج دیویں تو طاعون وغیرہ وبایہ امراض کا دنیا بھر سے دفعہ ہو جانا ممکن ہے۔ مختلف امراض کے ہٹانے کیلئے حکیم لوگ ادویات کو آگ میں جلاکر بیماروں کو اس مکان میں بٹھا دیویں تو بیماریاں دور ہو سکتی ہیں۔ آتشک جیسے سخت بیماریاں صرف بتی میں دوا بھر کر اس چراغ کی روشنی میں بیمار کو بٹھانے سے دفعہ ہو جایا کرتی ہیں۔ بیماروں کے لیے معتدل اور گرم درجہ کے حمام تجویز ہو سکتے ہیں بیماروں کو پسینہ دلوا کر اکثر بیماریاں دفع کی جا سکتی ہیں۔ بید کی کرسی پر بیمار کو کپڑہ اوڑھوا کر بٹھا کے اور ٹھیکریوں یا اینٹوں کے ٹکڑوں کو آگ سے سرخ کر کے پانی کے طشت میں ڈالتے جاویں تاکہ اس کی بھاپ سے بیمار کو پسینہ آجاوے یہ عمل استسقا وغیرہ کی بیماریوں میں مفید ہوتا ہے اور اکثر امراض میں ریشمی لتہ کو جلاکر داغ دیا جاتا ہے۔ ورم طحال میں رگ اسلیم جو چھنگلیا اور اس کے پاس کی انگلی کے درمیان میں ہے داغ دیتے ہیں۔ اور اکثر امراض بادی بلغمی اور مفاصل و بواسیر وغیرہ میں ہاتھ پاؤں کے جوڑوں اور مونڈوں کے متصل اور کمر میں گردوں کے پاس اور ٹانگوں اور بازوؤں میں بھی ریشمی لتہ کو جلاکر داغ دیا کرتے ہیں جو کہ مفید ہوتا ہے اور جلودر یعنی استسقا کی بیماری میں موضع جگر اور ناف و طحال کو داغ دینا مفید ہے اور بعض دفعہ ایک آہنی آلہ چار شاخہ چھ شاخہ بنوا کر امراض معدہ اور طحال میں داغ دیدیا کرتے ہیں تین داغ ایک طرف تین دوسرے مقابل میں آجاتے ہیں فائدہ ہوتا ہے بعض دفعہ جب دانت کا درد اور علاج سے دفعہ نہیں ہوتا تو کسی آہنی سلائی کو آگ میں سرخ کر کے دانت کے اوپر رکھ دیتے ہیں تاکہ اس کا اثر دانت کو پہنچ جاوے دانت کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی اول تو ایک ہی روز میں ورنہ دوسرے روز میں ایسا عمل کرنے سے بہت نفع ہوتا ہے اور ورم طحال کے علاج ایک یہ بھی قاعدہ ہے دیسی کپڑہ قریباً دو گز لمبے کر اس کو بھگو کے تہ برتہ کرتے ہوئے بقدر طحال اس کی سات تہ جماکر اوپر طحال کے رکھتے ہیں اور کپڑے کے اوپر ایک ٹھیکری آب نارسیدہ دھر کے اور اوپر ٹھیکری مذکور کے بخیال یقین بیمار کے ایک کاغذ یا لکوٹی کے چند تہ بناکر بطور تعویذ رکھ کے اس کو آگ کی چنگاری سے جلاتے ہیں اور چنگاری یہاں تک رہنے دیتے ہیں کہ اس کی گرمی کا اثر کپڑے سے گذر کر طحال تک پہنچے۔ اس عمل سے طحال کے اوپر ایک داغ ہو جاتا ہے اور کبھی وہ جگہ پک کر پانی جاری ہو جاتا ہے اس کا مضائقہ نہیں ہے کہ زحمت دور ہو کر صحت

حاصل ہوجاتا ہے اور اگر کبھی ضرورت ہوتا ہے تو رال کی مرہم سے اس کا علاج کیا جاتا ہے۔
بتی کر جلانا اس کا دافعہ طاعون ہے۔ لونگ۔ دارچینی۔ کپور کچری۔ نرکچور۔ الائچی خورد۔ تج۔
فقاح اذخر۔ مصطگی رومی۔ پوست ترنج۔ دلچہ دار۔ چھڑ یلہ۔ وال چھڑ۔ نرمگی۔ بیو بیر۔ عود غرقی
گوند کیکر۔ چوب چھاو۔ ناگر موتھہ۔ لوبان کوڑیہ۔ صندل سفید۔ کیسر۔ نکھور روغن چمبیلی میں بریاں شدہ
کافور۔ کستوری خالص۔ عبراشہب۔ ہر ایک دوا الگ الگ کوٹ چھان کر کیسر اور کستوری اور عنبر
کو الگ کھرل کر کے پھر باہم ملا کے بخوبی گھسیں اور عرق گلاب سے گوندھ کر چھ چھ تولہ کی بتیاں
بنا رکھیں اور سکھا کے ایک صبح ایک دوپہر ایک شام مکان میں جلایا کریں طاعون وغیرہ تمام
امراض وبایہ اس مکان سے دفع ہونگی اور مریضوں کو بھی صحت ہوگا بتی برائے اصلاح ہوا
مکان۔ تیزپات۔ سوگندھ بالا۔ بال چھڑ۔ نرکچور۔ جائفل۔ تالیس پتر۔ صندل سفید کا بورہ۔ کافور۔ کیسر
سلارس۔ اگر۔ مصری۔ تج۔ باریک پیس کر ملا کر عرق گلاب سے کھرل کر کے بتیاں بنا کمیں اور بخور
کیا کریں گنگہ دافع وبائے طاعون۔ کالے سانپ کی کینچلی۔ مورپنکھ۔ جنگلی کبوتر کی بیٹ۔ سیاہ بکری
کی کھال۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ مرغ کی بیٹ۔ برگ نیم۔ بھٹ کٹائی۔ مرچ سیاہ۔ ہینگ۔ بال چھڑ
موم زرد۔ رتجھ۔ ہر سیزدہ ادویہ برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر روغن گاؤ اور قدرے شیر کی چربی
اکسے نگاہ رکھیں جس مکان میں طاعون ہو اس کا بخور کرو اور جو طاعون میں مبتلا ہو اس کو بھی
اس کا دھواں دو خدا کے فضل و کرم سے مرض طاعون کے کرم اس مکان سے دفع ہونگے
اور طاعون کے بیمار کو بھی صحت ہوگا بلکہ جو آدمی بحالت تندرستی اس کا دھواں لیویگا طاعون
سے محفوظ رہیگا جس مکان میں طاعون کی بیماری کا اندیشہ ہو اس مکان میں اس کا بخور کر کے
مکان کو بند کردو تاکہ دھواں باہر نہ نکلے اندیشہ رفع ہوگا بفضل جلد نیشور۔ اور مکان صاف ہوجاوےنگا

نارجیل کے تیل کا اور نارجیل کا کھانا اور بخور کرنا امراض وبائیہ کے لیے مفید ہے۔

مقالہ گیارھواں پانی کے ذریعہ سے امراض سلب کرنیکے بیان میں

فصل ا۔ پانی کی تعریف اور فوائد میں۔ تمام دنیا کی چیزیں پانی کے سبب سے تر و تازہ ہیں۔ کیا
انسان و کیا حیوان کیا چرند کیا پرند سب کو پانی کی پیاس ہوتی ہے غذا کی نسبت پانی کی ضرورت
زیادہ ہے غذا کے بدوں تو چند روز تک انسان زندہ رہ سکتا ہے مگر پانی کے بغیر ایک دن گذرنا
مشکل ہوتا ہے پانی میں باندھنے اور تر و تازگی بخشنے کی اور گرمی اور جلن کو کم کرنے اور صدہا قسم

کی بیماریوں کے ہٹانے کی بڑی بھاری قوت موجود ہے زمانہ سلف کے بزرگ جل اور خاک کے ذریعہ سے امراض ہٹانے کا قاعدہ بخوبی جانتے تھے اب تک ناگا فقیر جل اور راکھ سے کام لیا کرتے ہیں۔ ان کو بیماریاں اور بدنی تکالیف سردی و گرمی کے کم ہوتی ہیں۔ علاج کے لئے کبھی تو سرد پانی اور کبھی گرم پانی اور کبھی معتدل اور کبھی کم اور کبھی زیادہ پانی کام میں لایا جاتا ہے اور کبھی نہانے اور کبھی دھونے اور کبھی پینے اور بھپارہ لینے اور کبھی عضو کو تر رکھنے اور کبھی اوپر سے جائے بیماری پر گرانے سے علاج کرنا لکھا ہے جس کو بعد تجربہ فواید عام کے لئے لکھتا ہوں اور پانی کی تاثیر ۴ اقسام ہے اول پانی بارش کا ہے جو واسطے تپ دق اور سل و مالیخولیا و بواسیر و حرارت قلب و جگر و معدہ کے اور سنگ گردہ و مثانہ کے اور دیگر امراض گرم و خشک کے مفید ہے یعنی بہترین پانیوں میں سے ہے۔ فائدہ چاہیکہ کسی اونچے مقام پر چاروں کونے چادر کے پکڑیں یا چاروں طرف باندھ دیویں نیچے اس کے گھڑا مٹی کا رکھیں تاکہ تمام پانی چادر سے چھن کر نیچے گھڑے میں جمع ہو وہ پانی نہایت صاف ہوتا ہے بوتلوں میں بھر کر نگاہ رکھیں اور یہ پانی مفرحات کے بنانے میں اکثر کام آتا ہے اور پانی کو ہمیشہ سبو رگلی میں کہ بے روغن ہو رکھنا چاہیے اگر اس میں سے کچھ کچھ پانی رستا بھی ہو بہتر ہے۔ بعضے کمہار اسی وجہ سے وقت ساخت سبو کے کچھ ریت بھی ملاتے ہیں۔ دوم پانی دریا کا ہے۔ مفرح و ہاضم و شیریں ہوتا ہے اور اشتہا کو بڑھاتا ہے تمام بھارت ورش میں دریا گنگ کا پانی اول درجہ کا ہے جو گنگوتری نام چشمہ سے نکلتا ہے اور ہمالیہ کی چوٹیوں سے بہتا اور چٹانوں سے ٹکراتا ہوا۔ آگے بہتا ہے بذات خود اقسام امراض کے دفعیہ کے لیے دوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت کے اسی بزرگوں اور مہاتماؤں نے گنگا کے تٹ پر ہی عبادت گاہیں مقرر فرمائیں اور عوام الناس کو مرغوب طبع ہوا۔ اور علے ہذا دریا سندھ اور راوی کا پانی بھی کسی قدر عمدہ شمار کیا جاتا ہے مگر دریا گنگ کی برابری نہیں کر سکتا۔ سوم پانی چشمہ کا ہے جو سبک اور زود ہضم اور مقوی اعضاء اور دل ہوتا ہے اور امراض بلغمی کے لئے مفید ہے اور بہترین چشموں سے پانی حسن ابدال کا دیکھا ہے جو اہل پنجاب کے نزدیک مبارک شمار کیا جاتا ہے۔ چہارم پانی کنوئیں کا اور کئی طرح کا ہوتا ہے یعنی شیریں پھیکا کھارا وغیرہ لیس بہتر وہ ہوتا ہے جو ہلکا اور میٹھا ہوتا ہے اور موسم سرما میں گرم اور موسم گرما میں سرد ہو اور زود ہضم ہو۔ پنجم قرع انبیق کے ذریعہ سے بطور عرق کے کھنچا ہوا پانی بہ نسبت دیگر پانیوں کے زیادہ مرغوب طبع و زود ہضم اور مصفی خون و مصلح اخلاط فاسد

کا ہے۔ ششم۔ جوش دیا ہوا پانی جو آٹھواں حصہ رہا ہو واسطے امراض بادی اور بلغمی اور صفراوی کے
اور زیادتی چربی و دمہ و کھانسی و درد سر و خناق و ذات الجنب و ذات الریہ و شدت تشنگی و تپیں
و سنپات اور اقسام تپوں کے اور واسطے بھوک بڑھانے اور قبض دور کرنے اور پیشاب لانے
کے اور پتھری اور سنگ گردہ اور مثانہ کے مفید ہے۔ نکتہ ایک دفعہ ایک بادشاہ کے دربار میں
چار حکیم عراقی۔ رومی۔ ہندی۔ چینی جمع ہوئے بادشاہ نے اول سے سوال کیا کہ کوئی ایسی دوا
بھی ہے جس سے مرض نہ ہونے پائے عراقی نے کہا ہمیشہ نہار منہ تین گھونٹ آب گرم کے پینا
رومی نے کہا کہ حب الرشاد (ہالون) ایک کف دست ہر روز کھانا ہندی نے کہا ہلیلہ سیاہ قسم جوی
بقدر تین ماشہ ہر روز تناول کرنا چینی نے کہا کہ میں سب تجویزوں کے خلاف ہوں بلکہ ایسی دوا
جس سے دوسری دوا کی حاجت نہ ہو یہ ہے کہ غذا بعد اشتہا کے کھانا اور قبل سیر ہونے کے چھوڑ
دینا سب نے اس کو تسلیم کیا۔ ہفتم ٹپکایا ہوا پانی۔ یعنی تین گھڑے لے کر اوپر نیچے جیسے کہ اکثر
دیکھا جاتا ہے رکھیں اوپر والے گھڑے میں سوراخ کر کے نیچے اس کے ٹھیکریاں کھار کی
جو آب نارسیدہ ہوں بچھا کر اوپر اس کے کوئلے بچھاویں درمیان میں ریت موٹا ڈالیں اور
نیچے والے تیسرے گھڑے کو خالی رہنے دیویں اوپر والے گھڑے اور درمیانی گھڑے کو
نصف نصف تک بھر دینا چاہئے اور ایک ایک سوراخ باریک ان میں کر کے واسطے ٹپکنے
پانی کے ایک ایک بتی ہر دو میں لگا دیویں اوپر سے منہ پر کپڑہ باندھ دیویں جب اوپر کے
گھڑے میں پانی ڈالیں وہ ٹپک کر درمیانی میں اور درمیانی سے ٹپک کر سب سے نیچے والے
میں آجاوے پس وہ ٹپکا ہوا پانی استعمال کریں کہ نہایت لطیف اور زود ہضم اور مقوی ہوتا ہے
فائدہ جب پیاس ہو تو تھوڑا پانی بھی ضرور پی لو کیونکہ بعض دفعہ اس صورت میں مسامات بند
ہو کر معدہ کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور ہیضہ ہو جاتا ہے تعلیم جوش دیا ہوا پانی جو چار سیر سے تین سیر رہے
بادی اور بلغمی امراض کو اور جو چار سیر سے دو سیر یعنی نصف رہے وہ امراض صفراویہ کو اور
جو چار سیر سے ایک سیر یعنی چہارم رہے سنپات اور درد پسلی اور نفخ شکم اور بحۃ الصوت یعنی
آواز کے بند ہو جانے کو مفید ہے جو پانی آٹھواں حصہ رہے یعنی چار سیر سے آدھ سیر
نہایت مقوی اعضاء رئیسہ ہے اور امراض مختلفہ مزمنہ بابوسہ میں کارآمد ہے بعضے فقیر
جنگلوں اور بنوں کے رہنے والے ایسا ہی اکثر کرتے ہیں۔ فائدہ جہاں اوپر سے نیچے کو
پانی گرتا ہو اس کو دیکھنا اور ابشاروں میں رہنا اور آرام کرنا صاحب مالیخولیا یعنی دیوانگی

کو از حد مفید ہے نکتہ پانی انسان کی زندگی کا سہارا اور غذا اور اخلاط کا بدرقہ اور واسطے ترطیب اور تبرید بدن و تفریح روح کے ہوا کے دوسرے درجہ پر ہے بلکہ دوا اور غذا اور زراعت اور زراعت کا دارمدار اسی پر ہی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ پانی ہی جملہ موجودات کی زندگی ہے۔ قوت اتصال اسی میں ہے مگر انسان کو اس کی افراط و تفریط سے بچنا چاہئے۔ کثرت استعمال آب گرم سے معدہ ضعیف ہو جاتا ہے اور سرد پانی کی کثرت استعمال سے معدہ اور پٹھوں کے سرد ہونے کا خوف ہے فصل ۲۔ پانی سے بیماریاں سلب کرنا۔ پانی کے ذریعہ سے اقسام بیماریوں کے ہٹانے کے مختلف دستور ہیں۔ ہر اٹھ کال کو چند گھونٹ پانی پینا اور سرد پانی میں نہانا اور بدن کو پرنہ سے جس کو پوتڑہ یا تولیہ بھی کہتے ہیں خوب سکھانا مفید ہے اور اگر تیل سرشف کی بدن پر مالش کر کے اوپر سے آرد نخود مل کے چکنائی بدن کی دور کریں بعدہ پانی سے نہا کے بدن کو خوب کپڑہ سے پونچھ کر خشک کریں بہتر ہے بقول تیل ملیں اور باٹی لگاویں چوراسی روگ تن سے ہٹ جاویں امراض سر کا علاج دریا یا نہر یا چشمہ کے پانی میں بیمار کو چت ڈال کر سر کے پچھلے حصہ کو پانی میں اس صورت سے ڈبو رکھیں کہ کانوں میں پانی نہ جانے پاوے یا ایک پیالہ گلی میں پانی بھر کے بیمار کو چارپائی یا کسی دوسری چیز پر لٹا کے تکیہ کے سہارے کندھے رکھ کے یعنی تکیہ گردن کے نیچے رکھ کے سر کو باہر کی طرف کر کے پانی میں رکھیں جب وہ پانی گرم ہو جاوے تو اور سرد پانی بدستور رکھیں یعنی ٹھنڈا پانی بدلاتے رہیں تھوڑی دیر ایسا ہی کریں یہ ترکیب امراض سر کے دفعیہ کے لئے اگرچہ مزمنہ اور مایوس ہوں مفید ہے۔ دیگر۔ بیمار کا سر کچھ آگے کو چارپائی پر بڑھا کے اور کل بدن بیمار کا چادر وغیرہ سے بخوبی ڈھانپ کے خوب صاف اور ٹھنڈا پانی کسی ٹونٹی دار برتن میں بھر کے بلا انقطاع دھاری باندھ کر پشت سر پر کئی منٹ تک جبتک کہ سر ٹھنڈا ہو جاوے گراویں۔ اور چاہئے کہ چارپائی پر بیمار کو اوندھا لٹاویں اور سر اس کا کسی چیز کے سہارے سے یا آدمی کو پکڑانے سے تھمبا دیں۔ یہ ترکیب درد سر دیرینہ اور تپ اور ہیضہ اور نکسیر و سوزش دماغ اور بیخوابی اور بیہوشی اور شراب کی مستی ہٹانے کیواسطے اور کان اور ناک اور

لہ۔ رات کو جب غذا کھائی جاتی ہے تو صبح تک معدہ اسکو بخوبی ہضم کر لیتا ہے اور معدہ میں حرارت بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے پس معدہ کی گرمی کو تسکین دینے کے لئے صبح کو ہی چند گھونٹ پانی یا شربت سیب یا شربت نارنج یا شربت سنگترہ عرق بید مشک گلاب کیوڑہ وغیرہ ملا کے پینا حافظ صحت کے لئے ضروری ہے بدوں تسکین معدہ کے غذا کھانا درست نہیں ہے

آنکھونکے درد کیلئے مفید ہے۔ اور اگر کپڑہ کو تر کرکے سر پر رکھیں اور اس کے خشک ہوجانے کے بعد پھر کپڑے کو تر کرکے بدستور رکھیں فائدہ کرتا ہے۔ دیگر ایک کشادہ دہن باسن میں نیم گرم پانی بھر کے بیمار کے ہاتھ اور پاؤں رکھوانا انجرات دماغ اور بدن کو جذب کرنے میں مفید ہے بلکہ پاؤں بیمار کے اس میں رکھ کے اوپر سے نیچے کی طرف کو یعنی گھٹنوں سے پاؤں کی طرف کو دھوتا اور کف پا کو کسی کھرکھری چیز سے ملنا پرانے تپوں اور مفاصل کے دردوں کو اور درد سر اور جلن دماغ اور ورم دماغ یعنی سرسام کو مفید ہے۔ امراض سینہ کا علاج ایک نیم آستین موٹے کپڑہ کی جو پسلیوں تک ڈھک سکے بنا دیں پس اس کو پانی سے ایسا تر کریں کہ اس سے پانی نہ ٹپکے گلے میں پہنکر اوپر سے بچالیں یا دیسی کپڑے کا نیم آستین جو گلے سے سینے تک ہو اور بھیگے ہوئے کپڑے کو چھپا لیوے پہن لیویں جس وقت اندر کا کپڑا سوکھ جاوے تب اس کو مکرر تر کرکے پہن لیویں اور بدستور اوپر سے دوسرا خشک نیم آستین ڈال لیویں اسی طرح چند روز تک عمل کرنے سے تپ دق۔ سل۔ ذات الریہ۔ سوزش صدر و درد سینہ۔ اور حرارت قلب وغیرہ کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ اور یہ عمل وہاں تک کرنا مناسب ہے جب تک سینہ میں گرمی محسوس ہو جب عضو سرد رہنے لگے اور گرمی پائی نہ جاوے ترک کر دینا چاہئے۔ الاہر بار جب کپڑہ یعنی نیم آستین نیچے والا تر کریں گردن اور سینہ کو کسی کھرکھرے کپڑے سے مل کے سکھا لیا کریں۔ معدہ کی بیماریوں کا اور جگر کے امراض کا علاج رات کا رکھا ہوا باسی پانی پرانہ کال میں بقدر آٹھ چلو کے پینا اقسام امراض معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے۔ پاخانہ کو اتارتا ہے حرارت معدہ اور جگر کی ساکن کرتا ہے نزلہ اور زکام و بواسیر و جلن وسینہ و بدن کو دفع کرتا ہے دوران خون میں امداد دیتا ہے فساد خون کو دفع کرتا ہے اور امراض دماغیہ کو اور طحال کو بھی نافع ہے دیگر بدہضمی میں گھونٹ گھونٹ کرکے صاف پانی بار بار پینا مفید ہے۔ اور ہیضہ کی بیماری میں بیمار کو سرد پانی میں رکھنا اور مقطر کیا ہوا سرد پانی بیمار کو پلانا اگر میسر ہو برف سے سرد کیا ہوا پانی بہت سا بار بار پلانا۔ ربانی کے پینے سے صاحب ہیضہ کے خون کی ماہیت جو کثرت قے اور اسہال سے کم ہو جایا کرتی ہے پوری ہوجاتی ہے) مفید ہے اگرچہ ابتدا میں پیا ہوا پانی قے کے ذریعہ سے نکل جاتا ہے مگر آخر کو ہضم ہو کر تسکین و آرام ہوجاتا ہے۔ فائدہ وبائی ہیضہ کا مادہ نہایت باریک ہوتا ہے جو اکثر پانی میں بھی مل جایا کرتا ہے۔ اور پانی کے استعمال سے اثناس کا

بدن میں سرایت کرتا ہے۔ لہٰذا موسم وبا یہ میں ہمیشہ پانی کو ابال کر مٹی کے برتنوں میں بھر رکھنا چاہیئے اور حسب ضرورت نہانے اور دھوانے اور پینے میں وہی استعمال کرتے ہیں۔ اور ہیضہ کے بیمار کو سادہ پانی برف میں سرد کیا ہوا یا گلاب کا عرق یا پودینہ کا عرق دینا بہتر ہے۔ دیگر۔ کھانسی اور زکام وغیرہ کے دفعیہ کے لیے وہ پانی جو ایک سیر سے ایک پاؤ رہا ہو رات کو سوتے وقت پینا اور بوقت خواب نیم گرم پانی سے نہانا اور صبح کو نیم گرم پانی کی مقعد میں پچکاری کرنا اور پاؤں کا گرم رکھنا اور گرم کمرہ میں رہنا بہتر ہے دیگر اگر معدہ کے فساد سے اور بادی بلغمی امراض سے ہاتھ پاؤں سرد ہو گئے ہوں تب وہ پانی جو جوشانے میں سولھواں حصہ رہا ہو پلاویں کہ فائدہ مند ہے دیگر بخاروں میں۔ نیم گرم پانی سے پانچویہ کرنا اور صاحب تپ کو اوٹا ہوا پانی جو دسواں حصہ رہا ہو سرد کرکے پینے کو دینا بڑا فائدہ مند ہے بلکہ یہ پانی جو دسواں حصہ رہے صاحب دمہ کو بھی مفید ہے اور جوشایا ہوا پانی سونگھانا دمہ کو نافع ہے۔ دیگر۔ سرد پانی کا پینا گرم مزاجوں کی قوت ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور گرم پانی کے استعمال سے اثر برعکس ظاہر ہوتا ہے۔ دیگر صاحب مرگی کو گرم پانی سے نہلانا بعدہ بدن کو تولیہ سے بخوبی رگڑ کے سکھانا۔ اور بتقریب دورہ پاؤں کو آگ گرم میں رکھنا اور پیٹ کو گرم پانی سے سیکنا اور سر پر بھگویا ہوا کپڑا رکھنا اور گو واعنی مقعد میں نیم گرم پانی پچکاری کے ذریعہ سے داخل کرکے پیٹ کو صاف کرنا بہتر ہے اور دفع قبض اور درد شکم اور امراض طحال کے لئے پچکاری کرنا بہت فائدہ مند ہے اور واسطے بند کرنے اسہال کے آب سرد سے اور واسطے پیاس بجھانے کے آب نیم گرم سے پچکاری کرنا بہتر ہے مگر بواسیر کے امراض میں تازہ پانی سے پچکاری کرنا بہتر ہے۔ نکتہ ہر روز یا دوسرے چوتھے یا ہفتہ عشرہ کے بعد نیم گرم یا تازہ پانی حسب مزاج پی کر قے کرنا اقسام امراض جسمانی کے دفعیہ کے لئے اسرار سے ہے اور صاحبان جوگ ودیا کا عقیدہ ہے کہ اس پر عمل کرنے سے انسان اقسام بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے امراض امعا و مثانہ وغیرہ گرم پانی سے سینکنا مروڑ اور ہیچش کو اور پٹھوں کے ڈھیلا کرنے کو اور درد کو نافع ہے اگر گرم پانی بوتلوں میں بھر کر ٹکور دیویں درد امعا اور

ؔلہ۔ پانی نیم گرم ایک کشادہ باسن میں ڈال کے مریض کے پاؤں اس میں رکھ کر گھٹنوں تک اوپر سے نیچے کیطرف کو دھوئے جاتے ہیں بلکہ تلووں کو کھردری چیز سے ملا جاتا ہے اس عمل سے جو بخارات کہ بدن اور دماغ بیمار میں ہوتے ہیں اتر آتے ہیں +

مثانہ اور گردہ کو دفع کرتا ہے۔ اور اگر اسفنج یا پھلالین کے ٹکڑے کو سہتے ہوئے پانی میں بھگو کے نچوڑ کر رکھیں تو درد و اورام کو نفع کرتا ہے۔ دیگر امراض صفراویہ اور بلغمیہ گردہ اور مثانہ و جگر و طحال کے دفعیہ کے لئے اور عورتوں کی کمزوری کی بیماریوں کے دور کرنے کے لئے ایک پٹی چار گز کی برابر بھگو کے کمر سے باندھیں اور اوپر سے دوسری سوکھی پٹی باندھیں جب اندر کی پٹی خشک ہو جاوے تو پھر اسکو بھگو کے بدستور باندھیں کہ نصف روز تک پٹی بندھی رہے۔ اور نصف روز تک کھلا رکھا کریں اسی طرح چند روز مداومت سے بڑا فائدہ ہوتا ہے الا پٹی کھولتے وقت موضع بیمار کو مل لیا کریں **اورام اور دردوں کا علاج**۔ اسفنج خواہ پھلالین کے ٹکڑے کو سہتے ہوئے پانی میں بھگو کے اور نچوڑ کے دس پندرہ منٹ تک موضع بیمار پر سینک دیویں اور اسی طرح پیٹ کے درد اور بیہوشی زچہ کی بیماریوں میں سینک دینا نفع رکھتا ہے۔ دیگر موضع بیمار پر پٹی بھیگی ہوئی باندھنا اور اس کو ہمیشہ تر رکھنا۔ اور موسم سرد ہو اور عضو کو گرم رکھنا منظور ہو تو تر پٹی نیچے لپیٹ کر اوپر اس کے ایک پٹی خشک لپیٹ دینی چاہیئے جب نیچے کی پٹی خشک ہو جاوے تب مکرر بھگو کے بدستور باندھیں دیگر بوتلوں میں گرم پانی بھر کے اس کا سینک دینا اکثر مفید ہوتا ہے۔ دیگر برف کے ٹکڑوں کو چمڑے کے تھیلے میں رکھ کر موضع بیمار پر رکھیں کہ درد شدید کو ساکن کرتا ہے اور اورام کو بھی مفید ہے۔ **پھوڑوں اور زخموں کا علاج** شروع پھوڑے میں باسی تھوک کا متواتر لگانا بلکہ دن میں چند دفعہ لگانا مواد کو بازگشت کرتا ہے اور بصورت دیگر گرم پانی کی پٹی باندھ کر پکانا اور چیرا دے کر تر پٹی کا رکھنا مفید ہے دیگر اگر باسی تھوک آنکھوں میں لگایا کریں تو امراض آنکھ سے خصوصاً رمد یعنی آنکھ آنے سے امن میں رہیں۔ دیگر موسم گرما میں سرد پانی سے تر کیا ہوا اور موسم سرما میں نیمگرم بھگویا ہوا پٹی باندھنا مفید ہے۔ اور اگر عضو کو گرم ہی رکھنا منظور ہو تو اس پٹی کے اوپر ایک اور دوسری پٹی باندھنا مفید ہے یعنی۔ اگر عضو کو گرم ہی رکھنا منظور ہو تو اس پٹی کے اوپر ایک اور دوسری پٹی خشک ایسی صورت سے باندھیں کہ باہر کی ہوا نہ لگے اور اندر جسم کی گرمی سے اس میں گرمی سرایت کرے۔ فائدہ اکثر عضو کے درد یا ورم یا جلن یا کمزوری وغیرہ کے دفعیہ کے لئے گیلی پٹی یا بھیگی ہوئی آستین وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے اگر سرد پانی موافق نہ ہو تو نیمگرم سے کام لیا جاتا ہے اور کبھی موضع بیمار پر بوند بوند پانی گرا کر عضو کو طاقت دیجاتی ہے اور کبھی مولیسہ کے نیچے یا تر چادر میں لپیٹ کے بیمار کو نہلایا جاتا ہے۔ **فصل ۳ بیمار و**

کو غسل دینے میں جس طرح تندرست آدمی کو صحت قائم رکھنے کے لئے ہر روز نہانے یا اشنان کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح بیماروں کو غسل دینا بھی ایک ضروری کام ہے۔ مگر غسل دینے کے مختلف دستور ہیں کبھی تو بیمار کے صرف پاؤں دھوتے ہیں اور کبھی پنڈلیوں اور گھٹنوں تک ہی غسل دیا جاتا ہے اور کبھی ناف تک اور کبھی سوائے سر کے سب بدن کو اور کبھی بیمار کو نیچے بٹھا کر بوند بوند پانی کے ذریعہ سے اور کبھی فوارہ کے نیچے بٹھا کر اور کبھی دریا میں غوطہ لگوا کے غسل دلایا جاتا ہے اور کبھی چادر میں لپیٹنے سے علےٰ ہٰذا القیاس غسل کے مختلف دستور ہیں۔ پس حسب موقع اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ مریض کو تر چادر میں لپیٹنا۔ ایک چادر کو پانی سے بھگو کے نچوڑ لیویں اور بیمار کو برہنہ کرکے ایک نرم بستر پر لٹا کر اس کے بدن پر یہ چادر اچھی طرح سے لپیٹ دیویں۔ اور منہ بیمار کا ننگا رہنے دیویں کہ سانس لینے میں تکلیف نہ ہو اوپر سے تین چار کمبل اڑھا دیویں اور عرصہ نصف گھنٹہ سے ایک گھنٹہ تک ایسا ہی لیٹا رہنے دیویں اس ترکیب سے مریض کے تمام جسم پر پسینہ کھل کے آویگا جس سے بدن نہا جاویگا۔ اس قسم کا غسل تپ محرقہ اور برسام اور مالیخولیا اور جلن اور امراض صدر کے لئے مفید ہے۔ مریض کو تر کمبل میں لپیٹنا اس میں بجائے چادر کے کمبل کو گرم پانی سے بھگو کے اور نچوڑ کے بیمار کو لپیٹا جاتا ہے پھر اوپر سے تین چار کمبل خشک اوڑھائے جاتے ہیں اس عمل سے بھی خوب کھل کر پسینہ نکل آتا ہے اور یہ ترکیب واسطے اکثر امراض بادی بلغمی ریحی کے مفید ہے معمولی پانی میں غسل کرنا جوشایا ہوا پانی جب معمولی پانی کے موافق ہو جاوے ٹب میں بھر کر حسب ضرورت پاؤ گھنٹہ سے دو گھنٹہ تک مریض کو اس میں بٹھا کر غسل دیویں بعد اس کے بدن کو تولیہ سے خوب خشک کر کے کپڑے پہنا دیویں۔ اس قسم کا غسل دموی صفراوی بیماریوں خصوصاً دستوں اور تپوں کی بیماری میں نکسیر و یرقان وغیرہ میں نفع کرتا ہے۔ نیم گرم پانی میں غسل کرانا جوشایا ہوا پانی جب نیم گرم سا ہو جاوے بطریق مذکور ایک ٹب میں ڈال کے بیمار کو غسل دیویں اور بخوبی مل کے بدن کو سکھا لیویں۔ گرم پانی میں غسل کرنا۔ جوشایا ہوا پانی جب سہنے یعنی بدن کو سہارنے کے لائق ہو۔ ٹب میں ڈال کر بدستور مذکور غسل دے کر بدن کو تولیہ سے مل کے خشک کر لیویں بھاپ کا غسل بیمار کو بید کی بنی ہوئی چوکی پر برہنہ بٹھا کے اس کے جسم کو کمبل سے اس طرح ڈھانپ دیا جاتا ہے کہ گردن سے لیکر سطح زمین تک بخوبی ڈھک جاوے الا منہ واسطے سانس لینے کے باہر کو رہے۔ پس چوکی کے نیچے ایک انگیٹھی آگ کی دھر کے اس پر

ایک کشادہ دہن برتن میں پانی بھر کے رکھیں اور کمبل کر چاروں طرف سے درست کر دیویں کہ خارجی ہوا نہ جانے پاوے۔ اس صورت سے پانی کے کھولنے سے جو بھاپ پیدا ہو کر کمبل کے اندر جمع ہو جاویگی اُس سے تمام جسم تر بتر ہو کر نہا جاویگا۔ بعد انگیٹھی اور پانی کو علیحدہ کر کے بدن کو مل کے خشک کر ڈالیں اور سرد ہو جانے بدن کے بعد بیمار کو آرام کرادیں۔

مقالہ بارھواں مٹی کے ذریعہ سے بیماریاں ہٹانے میں

فصل ا مٹی کے فواید میں۔ جسم کے اندر زیادہ حصہ مٹی کا ہی ہے۔ مٹی کو خدا نے دفعہ عفونت اور تصفیہ خون اور جذب رطوبات غریبہ کی بڑی بھاری طاقت دی ہوئی ہے۔ مٹی کو جب بدن پر استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے اکثر امراض دمویہ۔ صفراویہ۔ سوداویہ۔ بلغمیہ۔ مزمنہ مایوسہ دفع ہو جاتی ہیں اور صحت کامل حاصل ہوتی ہے معلوم رہے کہ جب کوئی حیوان زندہ جانور نکل جاتا ہے تو اس وقت تک وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ مر نہیں جاتا۔ کیونکہ وہ اپنی زندگی کے لیئے اندر ہی سے رس چوس چوس کر گذراوقات کرتا رہتا ہے۔ اسی طرح پر کل بناتی و حیوانی مادے مٹی ہیں سے رسیں کھینچ کھینچ کر زندگی پاتے ہیں تاوقتیکہ سوکھ کر مر نہیں جاتے مٹی یعنی زمین اُن کو اپنے میں ملا نہیں سکتی الا جب وہ مادے جل کر سوکھ جاتے ہیں تب مٹی اُن کو اپنے میں ملا کر قوت پکڑتی ہے اور لیشٹ ہوتی ہے۔ پس اسی طرح خیال کر کے یقین کر لو کہ جب تم مٹی کو بدن پر استعمال کروگے تو مٹی اُن تمام ذروں یا انشوں کو جو کہ تمہارے بدن میں سوکھ کر یا مرجھا کر یا متعفن ہو کر مرض کی صورت میں باعث تکلیف یا رنج ہو گئے ہیں کھینچ کر اپنے میں ملا لیوینگے۔ اور بیمار کو صحت حاصل ہو گی۔ چنانچہ اسی ترکیب پر عمل کرنے سے اکثر بیماروں کو صحت ہوا کرتی ہے **فصل ۲۔ مٹی کے اقسام میں۔** مختلف امراض کے ہٹانے کے لیئے مختلف قسم کی مٹی کار آمد ہے چنانچہ گاچنی مٹی۔ کھریا مٹی سر دھونے کی مٹی گیرو مٹی کمہاری مٹی۔ کھیت کی اپجاؤ مٹی۔ زرد قسم کی مٹی قریبًا بیس پچیس قسم کی مٹی ہوتی ہیں جن کی تشریح کتب مطولہ میں موجود ہے۔ منجملہ ان مٹیوں کے گیرو مٹی کہ اس کو گل ارمنی کے نام سے بھی پکارتے ہیں ایک قسم کے فادزہر سمجھی جاتی ہے۔ چنانچہ واسطے جذب کرنے سم معدنی اور حیوانی و نباتی کے اور تقویت قلب وحبس دم کے و نزف الدم و نفث الدم و سرفہ و نزلہ و سل و امراض وبایہ مانند طاعون وغیرہ کے وسل و دق و حرارت جگر و تپ ہائے گرم کے و دشری و سرطان

وغیرہ کے نہایت مفید پائی گئی ہے۔ بعض حکما کی رائے میں واسطے دفعہ بدبو ہاتھ و پاؤں وغیرہ کے کہ جو بعد پاخانہ یا استنجا وغیرہ کے دھوتے ہیں بنسبت صابن وغیرہ کے مٹی زیادہ مفید ہے اور بیچ جذب تعفن کے جیسے کہ اس کو موثر دیکھا ہے کسی چیز کو نہیں دیکھا۔ تجربہ آپ کوئی ریشمی یا ادنی یا سوتی رومال لے لو اور مٹی کے تیل یا اور کسی بدبودار چیز میں آلود کر کے صابن سے دھو کے دیکھو اس میں بدبو موجود ہوگی مگر مٹی کو پانی میں گھول کے اس میں اس کو ڈلبو دو کچھ دیر بعد اس کو دھو ڈالو بدبو دفعہ ہو جاویگی۔ فائدہ اگر کوئی کپڑہ چرب ہو جاوے اور چکناہٹ دور کرنا چاہو تو چکنی مٹی الٹی طرف اس کے لگا کے سیدھی طرف لوہا گرم کیا ہؤا رکھیں اس سے چکنائی دور ہو جاتی ہے۔ نکتہ زنبور وغیرہ کے کاٹنے پر اُپجاؤ مٹی یا گیرو مٹی یا سیاہ قسم کی کھیت کی مٹی تھوک سے گھس کر لیپ کریں تو زہر کو جذب کر لیتی ہے۔ **فصل ۲۔ مٹی سے امراض ہٹانا**۔ کسی عمدہ استھان میں خواہ باغیچہ ہو یا ندی کا تٹ ہو یا گھر ہو کپڑے اتار کر بدن کو ننگا کر کے چند منٹ تک دھوپ میں بیٹھ یہاں تک کہ دھوپ کی کرنیں بدن پر اثر کریں اور بدن خوب گرم ہو جاوے پس کسی اُپجاؤ کھیت کی مٹی جو سیاہ قسم کی یا سبزی اور سیاہی مائل ہو تازی تازی منگا کر پانی سے گھول کر بدن پر تمام جگہ ملیں اور تھوڑی دیر تک اور دھوپ میں رہیں جب مٹی بالکل خشک ہو جاوے اور بدن بھی دھوپ سے کچھ گرم ہو جاوے تب پانی سے خوب نہا کے ایک تولیہ سے بدن کو رگڑ ڈالیں اور ایسا خشک کریں کہ کہیں پانی کا اثر نہ رہے۔ بعد اس کے پندرہ (۱۵) منٹ دھوپ میں اور انتظار کر کے کپڑے پہن لیویں اور کبھی اُپجاؤ مٹی اور کھاری مٹی ملا کے بدستور مذکور استعمال کی جاتی ہے اور بلحاظ موسم اور مزاج و ملک کے مریض کو کبھی آبگرم سے کبھی آب تازہ اور کبھی آب سرد سے اشنان کراتے ہیں۔ اور یہ ترکیب امراض مزمنہ اور دیرینہ میں مفید ہے۔ فائدہ بعض دفعہ جب کسان اُپجاؤ کھیت کے اندر قلبہ رانی کر رہا ہو ہال کے پیچھے جانے سے اور تازی تازی مٹی کے سونگھنے سے مریض کو کمال طاقت حاصل ہوتی ہے اور مریض اس ترکیب پر عمل کرنے سے عجیب قسم کا تغیر اپنے وجود میں پاتا ہے۔ اور ہیضہ وغیرہ امراض وبایٔہ میں بھی تازی مٹی کا سونگھنا اور پاس رکھنا مفید ہے۔ فائدہ حکما ہند نے ہر پنج عناصر میں شبد سپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ۔ پانچ اوصاف تسلیم کئے ہیں۔ آخری عنصر مٹی کا ہے او صفت اس کی گندھ یعنی بو ہے چونکہ مٹی میں ذرات متعفنہ کے جذب کرنے اور انہیں اصلاح دینے کی بڑی بھاری طاقت ہے اس لئے اسکا استعمال اکثر امراض

مزمنہ متعفنہ مایوسہ میں مفید پایا گیا ہے فصل ۳۔ امراض تپ وغیرہ کا علاج۔ کمہار کی تازی مٹی چھ حصہ نمک خوردنی ایک حصہ باہم گوندھ کے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کے اور حسب دستور معروف پتال جنتر میں رکھ کے عرق چوالیں اور شیشی میں نگاہ رکھیں حسب ضرورت دو بوند سے دس بوند تک استعمال کریں کہ واسطے دفعیہ تپ ہائے عفنہ مزمنہ و وبائیہ بادیہ بلغمیہ صفراویہ کے مفید ہے دیگر۔ کسیس یعنی کاہی مٹی واسطے حبس اسہال کے اور ہیضہ کے اور اقسام پھوڑوں کے خصوصاً سر کے گنج کے اور ناسور و نکسیر و درد کان و درد دانت کے اور ناک کے اندر پھوڑوں کے اور امراض دنداں کے مفید ہے اور اگر شہد کے ساتھ ملا کر دانتوں پر ملیں تو جلا پیدا ہوتی ہے دیگر۔ گل ارمنی یعنی گیرو واسطے درد چشم کے اور اورام کے اور درد پسلی اور ہچکی کے اور زہر کے اثر کے مفید ہے اور سوزاک اور جریان کو بھی مفید ہے اور بقدر ایک تولہ یا پندرہ ماشہ کے رات کو ظرف گلی آب نارسیدہ میں بھگو کے صبح پانی اس کا پینا اکثر امراض کے لیئے نافع ہے خصوصاً جریان منی کہنہ اور مزمنہ بارہ سالہ کو تھوڑے عرصہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ اور ہمراہ شہد کے ملا کے چاٹیں سٹری جس کو کمن کہتے ہیں مفید ہے۔ اور واسطے نفث الدم اور زنفالدم اور تصفیہ خون کے بھی مفید ہے کھریا مٹی اور دیگر اقسام کی مٹیوں میں جاذب سم اور اسہال وبائی کے دفعیہ کی عمدہ تاثیر ہے۔ فصل ۴۔ امراض بادی بلغمی صفراوی ودمویہ کا علاج۔ پرانہ کال اشنان کرنے کے بعد بدن کو کپڑہ سے خوب رگڑ کے سکھالویں پھر بدن کو آگ سے کچھ تپا کے ببول خواہ گوندی خواہ صحرائی اوپلوں کی راکھ تمام بدن پر ملیں اور شدہ گرم استھان میں رہیں۔ صبح پرانہ کال میں پھر اشنان کر کے بدستور عمل کریں اور علے ہذا چند عرصہ تک مداومت کریں واسطے امراض مختلفہ مایوسہ مزمنہ کے یہ عمل مفید ہے دیگر اوپلہ صحرائی کی راکھ بقدر آدھ سیر کے لے کر ایک سبوحہ پانی میں حل کریں اور اس کو ہر روز حرکت دیتے رہا کریں۔ اور چاہیئے کہ گھڑا بھی نیا ہو۔ پس آٹھویں روز بعد حرکت دینے کے پانی مذکور جس میں راکھ حل کی گئی ہے کپڑہ سے چھان کر تغار گلی میں رکھیں جب پانی نتھر جاوے الگ کر کے تہ نشین کو نگاہ رکھیں بعد خشک ہونے کے چار ماشہ سے چھ ماشہ تک باسی پانی سے پرانہ کال کھایا کریں اور عرصہ سات روز تک کھاتے رہیں اس عرصہ میں مونگ کی دال اور روٹی کھاویں یا صرف کھچڑی جو مونگ اور چاول سے بنائی ہو کھاویں بعد سات روز کے چند روز کھانا اس کا ترک کر دیویں یعنی ایک ہفتہ کے قریب درمیان میں تفرقہ

ڈال کر بعرصہ سات یوم تک بدستور پھر کھاویں اس میں معمولی پرہیز کرتے رہیں عرصہ پندرہ یوم کے استعمال سے امراض جگر و گردہ اور سوزش سینہ و معدہ کو مفید ہے اور خاص کر دفع بواسیر کے لئے مجربات سے ہے اور اگر بعوض آب دریا کے بارش کا پانی ہو بہتر ہے۔ نکتہ تونس یعنی شدت پیاس کی بیماری کے لئے ایک کٹورہ کانسی میں پانی سرد بھر کے ناف پر رکھیں اور اس میں راکھ صحرائی کنڈوں کی گھول کے چند منٹ رہنے دیویں کہ تشنگی دفع ہو جاتی ہے بعض سادھو صرف راکھ کو گھوٹ کر پیتے ہیں اور سرد ہوتے ہیں +

مقالہ تیرھواں دودھ سے امراض ہٹانے میں

فصل ا۔ دودھ کی تعریف میں۔ ظاہر ہے کہ دودھ میں جسم کے پرورش کرنے والے اور حرارت غریزی کو قائم رکھنے والے کل اجزا موجود ہیں۔ کیونکہ دودھ خلاصہ ہے گھاس اور اناج کا جو حیوانات کھاتے ہیں اور دودھ مرکب ہے مائیت یعنی پانی۔ اور جنبیت یعنی پنیر اور دُھینت یعنی روغن سے پس مائیت اس کے واسطے دفع امراض سوداویہ کے اور ترطیب بدن و اصلاح اخلاط محترقہ کے۔ اور مالیخولیا اور جنون وغیرہ کے مفید ہے۔ اور دودھ سے پانی جدا کرنیکے طریقے چند ہیں جو کتب مطولہ میں مذکور ہیں۔ بعض دفعہ شیر بز سے اور بعض دفعہ شیر گاؤ سے پانی جدا کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کام کے لئے کبھی تو سرکہ اور کبھی سکنجبین افتیمونی اور کبھی پنیر لوٹی استعمال ہوتا ہے۔ اور درمیان طبخ دودھ کے قدرے نمک سرخ بھی ڈالا جاتا ہے اور وہ پھٹ جاتا ہے اور بھی دودھ کو امراض دمویہ اور صفراویہ میں چوب بید سے اور امراض بلغمیہ سوداویہ میں چوب انجیر سے ہلاتے ہیں۔ اور شاخ بید یا انجیر بقدر موٹائی انگلی کے کافی ہوتی ہے مگر سر اس کا تراش و پھوڑ کر مانند مسواک کے بنالیا جاتا ہے کہ اثر اس کا دودھ میں شامل ہو سکے۔ جب دودھ جوش کھا کر پھٹ جاتا ہے کپڑہ سے چھان کر نیم گرم پینے کو دیتے ہیں۔ اور ابتدا میں دس تولہ سے شروع ہو کر آدھ سیر بلکہ سیر بھر تک پہنچاتے ہیں۔ اور آب نخود میں چاول پکا کر گھی سے خوشبو کر کے کھانے کو دیتے ہیں اور حسب ضرورت اسی دودھ کے پانی میں پانچ تولہ شیر خشت حل کر کے پلاتے ہیں تو جلاب ہو جاتا ہے اور بجائے شیر خشت کبھی چار تولہ املتاس کا گودا تازہ نکلا ہوا ڈالا جاتا ہے اور اگر صرف تخم کرٹ بقدر چار تولہ کے کوٹ کے ماء الجبن یعنی دودھ کے پانی میں مل کے چھان کے پلاویں

اسہال بخوبی لاتا ہے اور مقدار سرکہ یا سکنجبین وغیرہ کی اوپر رائے طبیب کے منحصر ہے فائدہ اس کام کے لئے گائے یا بکری ایسی ہونی چاہیئے جس کے جننے کو چالیس روز سے زیادہ گذرے ہوں اور جوان ہو اور بیمار نہ ہو۔ اور نیز اُس کے کھانے میں گاجر و شلغم و شاہترہ و اردادہ جو وغیرہ کا بکثرت دیا جاتا ہو اور باہر چرنے کے لئے بھی چھوڑتے ہوں بہتر ہے نکتہ نسبت شام کے صبح کے وقت کا دودھ کسی قدر گاڑھا ہوتا ہے۔ تازہ دوہا ہوا دودھ بہتر ہوتا ہے جوش شدہ سے۔ مگر بفور دوہنے کے پی جانا چاہیئے جبنیت اس میں اجزا شورجیہ کی موجودگی سے جسم کی حرارت غریزی زیادہ ہوتی ہے اور دماغ اور پٹھوں و استخواں اور اعضا کو تقویت ملتی ہے۔ نکتہ ان دنوں ایک قسم کا مصنوعی دودھ ولایت سے بن کر آتا ہے اور عام لوگوں میں مروج ہوتا جاتا ہے مضر صحت پایا گیا ہے ولایت کے ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ ولایت میں ہر برس قریباً ڈیڑھ لاکھ بچے مرتے ہیں اُن میں ⅔ اموات مصنوعی دودھ کی وجہ سے وقوع میں آتی ہیں۔ ہم کو تعجب ہو رہا ہے کہ ہمارے دیسی بھائی ظاہری شان و شوکت رکھنے والے ولایتی چیزوں پر فریفتہ ہوئے ہوئے زندگی کی پرانے سادے طریقوں اور سادی غذاؤں کو ترک کرتے ہی جاتے ہیں جس باعث سے ہم کو آئے دن مصائب و آرام کا سامنا رہتا ہے کاش ہم کو اب بھی نیک وید پر علم ہو کر پھر پرانے طریقوں پر عمل کرنے کا خیال پیدا ہو۔ دھنیت سے جسم تنومند اور مضبوط ہوتا ہے اور نمو کا فعل اسی سے سرانجام پاتا ہے اور حرارت غریزی ہیجان میں آتی ہے یعنی اس کی مائیت میں جبنیت اور دھنیت کے ساتھ۔ شکر و نمک و فولاد وغیرہ کے اجزا بھی ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے یہ ایک نہایت مقوی اور لطیف بلکہ قدرتی اور مفید غذا ہے۔ **فصل ۲۔ دودھ کی اقسام میں**۔ سب قسم کے دودھوں سے دایہ جوان اور تندرست کا دودھ انسان کے لئے زیادہ مفید ہے بعد اس کے شیر گاؤ ہے۔ جو مزاج انسان کے نہایت موافق ہے کیونکہ جیسے نو ماہ کے بعد عورت بچہ جنتی ہے اسی اصول سے بعد نو ماہ کے گائے بچہ دیا کرتی ہے اور اس کے دودھ میں مائیت اور جبنیت اور اور دھنیت بھی بدرجہ اعتدال ہے۔ چنانچہ حکما، بیدک اور یونان نے اقسام امراض میں شیر گاؤ اور مسکہ گاؤ۔ اور روغن گاؤ اور چھاچھ گاؤ وغیرہ کو ہی مفید بتلایا۔ یہ ہی نہیں بلکہ بعض بعض امراض میں شیر گاؤ و جغرات گاؤ و روغن گاؤ۔ بول گاؤ۔ علاوہ۔ براز گاؤ کو باہم ملا کے دینا تجویز فرمایا اور نام اس مرکب کا پنچ گاؤ رکھا ہے۔ چنانچہ مستعمل ہے۔ شیر گاؤ مبنض

یعنی بھینس کا دودھ اس کے دودھ میں روغنی اجزا زیادہ ہوتے ہیں اور بہ نسبت شیر گاؤ کے کسی قدر گاڑھا اور دیر ہضم اور نفاخ ہے مصلح اس کا گھی اور شیرینی ہے بعض امزجہ میں جو نفخ پیدا کرتا ہے قدرے گھی ملانے سے نفخ نہیں کرتا ہے۔ شیر بز۔ یہ دودھ پتلا و ہلکا اور زود ہضم ہے اور امراض مزمنہ میں کام آتا ہے۔ لیکن اس کے دودھ میں کسی قدر بو ہوا کرتی ہے شیر خر۔ یعنی گدھی کا دودھ۔ یہ نہایت مصفی خون اور سرد تر ہے امراض چیچک و خسرہ اور تپ دق وسل کو نہایت مفید ہے بلکہ اس کے کثرت استعمال سے مادہ چیچک کا دفع ہو جاتا ہے اور چیچک نہیں نکلتی ہے۔ اہل ہنود میں رواج ہے کہ جب کسی بچے کے ماتا یعنی چیچک برآمد ہوتی ہے تب وہ گدھی کو پوجتے اور اس کو جو کھلاتے ہیں اسکے اندر بھی ایک بڑا بھاری مقصد ہے۔ فائدہ۔ اس وقت اہل ہنود میں بعض بعض ایسی رسوم مذموم نظر آرہی ہیں کہ اُن کے دیکھنے اور کرنے سے انسانوں کو نفرت ہوتی ہے۔ مگر جہاں تک سوچا ہے اُن خراب خراب رسموں کے اندر بھی ایک ایک بات کا اچھا اثر پایا گیا ہے اگرچہ ظاہر میں بگڑتے بگڑتے کچھ کا کچھ ہو گیا ہے۔ شیر اسپ گھوڑی کا دودھ مانند دودھ گدھی کی ہے اگر ابتداے ولادت کا دود بچہ کو پلادیں چیچک نکلنے سے امن میں رہے۔ شیر شتر۔ یعنی اونٹنی کا دودھ واسطے بیماری استسقا کے مفید ہے۔ اس میں دھنیت کم ہوتی ہے اور اکثر اورام کو کھوتا ہے۔ نکتہ۔ جب ہاضمہ میں قصور معلوم ہو یا استسقا کا خوف ہو نسخہ ذیل تیار کر کے کھانا شروع کریں کہ نہایت ہاضم ہے اور قراقر و نفخ شکم و تقویت معدہ اور دماغ و تصفیہ و تفتیح سدہ و دفعہ ماندگی کے مفید ہے نمک سیاہ نمک سیندھا۔ نمک سوچر۔ نمک سمندری۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ اجوائن و چیترک نو نو ماشہ۔ لونگ دارچینی۔ دانہ الائچی چار چار ماشہ۔ مصطگی رومی و عود وچاو تری تین تین ماشہ کوٹ پیس کر آب لیموں سے خمیر کر کے بقدر ایک ماشہ یا دو ماشہ کھایا کریں اکثر امراض کو مفید و حافظ صحت ہے۔ شیر میش یعنی بھیڑی کا دودھ مزاج اس کا گرم ہے اگر تازہ تازہ دودھ نیم پاؤ یا ایک پاؤ پیویں آنتوں سے سدہ کو نکالتا ہے اور دست بفراغت لاتا ہے پیچش کو کہ باعث اس کا سدہ ہو دفع کرتا ہے اور استرخا قضیب اور درد مفاصل و ضعف اعصاب اس کی مالش کرنے اور سینک دینے سے دور ہوتے ہیں شیر خنزیر یعنی سورنی کا دودھ مزاج اس کا سرد تر ہے اور واسطے تپ دق اور سل کے

ازبس مفید ہے۔ شیر سگ یعنی کتیا کا دودھ اگر بچہ کے مسوڑھوں پر لگاویں دانتوں کو بدون تکلیف نکالے۔ فائدہ شیر زناں بےخوابی اور مدچشم وسل و دق و یبوست بدن اور نفث الدم اور کھانسی کو مفید ہے اس میں قدرے زعفران و مصری ملاکر آنکھ میں ڈالنے سے سفیدی چشم کو کھوتا ہے اور اطفال گربہ چشم کو حبشی عورت کا دودھ عرصہ چالیس یوم تک پلاویں سیاہ چشم ہو جاتا ہے بکری کا دودھ واسطے ورم لہاۃ و حلق و زبان اور منہ کے چھالوں کے مفید ہے۔ اور درد گوش کو کہ باعث اس کا گرمی ہو تقلور کرنے سے کھوتا ہے شیر گاؤ مقوی جوہر دماغ اور حافظ رطوبات اصلی ہے۔ بھینس کا دودھ مقوی باہ ہے۔ بھیڑ کا دودھ واسطے پیچش اور قرحہ آنتوں کے اور دفع مضرت ادویہ سمیہ کے اور بہتر کرنے رنگ رخسار کے و تقویت باہ کے خوب ہے۔ جس کسی نے پارہ کھایا ہو اور جوڑوں میں بیٹھ گیا ہو۔ اگر اس کو مغز پنبہ دانہ دودھ بھیڑ ہی میں کہ تازہ ہو گھس کے پلاویں چند دفعہ کے پینے سے پارہ براستہ پیشاب و براز دفع ہو الادہی یا چھاچھ بھیڑی کی کھانی منع ہے۔ بقول ارسطو نوشتہ است در طب خویش۔ کہ زہر سفید ست جغرات میش + گھوڑی کا دودھ ساتھ برادہ دندان فیل کے بعد پاکی حیض حمول کرنا معین حمل ہے۔ فصل ۳۔ دودھ سے بیماریاں ہٹانا۔ شیر خام جس کے نکالنے میں کچھ دیر ہوئی ہو دیر ہضم اور ثقیل ہوتا ہے تازہ دودھ جو بفور نکالنے کے پیا جائے بہتر ہے اور دودھ کو ہمیشہ گھونٹ گھونٹ کرکے آہستہ آہستہ پیویں کہ تھوک ملتا جاوے کیونکہ تھوک ہاضمہ کا مددگار ہے۔ اگر دودھ کے پینے سے نفخ ہوتا ہو دودھ میں مصری اور قدرے گھی ملا کے پیویں۔ اور اگر پیچش کا دفع کرنا ہو دو چاول افیون دودھ میں حل کرکے پلاویں اور اگر دودھ سے دست آجاتے ہوں اور ہضم نہ ہوتا ہو سہاگہ بریاں بقدر دو رتی کھاکر اوپر سے نوش فرماویں یا دودھ میں ایک آلہ آہنی آگ سے سرخ کرکے بجھاویں اور مصری سے شیریں کرکے پلادیں۔ اور شیر گاؤ میں گلاب کا عرق ملاکے پینا بھی پیچش کو دفع کرتا ہے ترکیب اول کہ واسطے تپ اور کھانسی اور رکت پت اور بادگولہ اور مالیخولیا و دیوانگی دردسر و امراض مثانہ اور پانڈ روگ و پیچش و بواسیر و امراض نسوان اور تقویت جسم و باہ و زیادتی عمر و عقل و روح کے بہترین ادویہ سے ہے ص۔ خاکسی تخم یعنی قسم اعلےٰ کی خوب کلاں ایک تولہ کو پانی سے دھوکے صاف کرکے ایک پیالہ چینی میں رکھ کر اس کے اوپر کپڑہ باریک ململ یا خاصہ وغیرہ کا باندھ کے کپڑہ پر مصری کا چورہ بچھا کے

اُس پر دودھ دُوہیں تاکہ دودھ معہ مصری کے چھن کر پیالہ میں جاوے دودھ کی مقدار ایک پاؤ سے آدھ سیر تک اور مصری کی مقدار دو تولہ سے چار تولہ تک ہونی چاہیئے پس اس کو علے الصباح نوش فرماویں اور غذا بعد ہضم کے کھاویں مگر لطیف اور زود ہضم غذا کھانی چاہیئے اور حسب قوت طبیعت کے مقدار دو روزہ اور مصری کی آہستہ آہستہ بڑھاویں مختار ہیں چالیس روز کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ غذا شوربہ نخود و نان گندم۔ ترکیب دوم۔ واسطے تقویت و تفریح دل و دماغ و جگر کے و دفع یبوست بدن اور مزاج اور اورام کے و اصلاح معدہ و جگر و طحال کے نافع ہے۔ زعفران نیم ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ شیر بز یا شیر گاؤ تازہ کے جو مصری سے شیریں کر لیا ہو استعمال کریں اور غذا آب نخود و نان گندم وغیرہ ترکیب سوم واسطے بہتر کرنے رنگ رو کے نافع ہے۔ ص۔ زعفران ۱۲ ماشہ تحفہ۔ زوفہ ۱۴۰ ماشہ۔ مصری ۱۲۵ ماشہ کالپی یا شکر تری کوٹ چھان کے سفوف بنا رکھیں خوراک دس ماشہ ہر روز شیر گاؤ تازہ سے سے اور غذا آب نخود و نان گندم مرغن چند روز کے استعمال سے چہرہ سُرخ ہوجاتا ہے فائدہ۔ سیب و انار و ہینگ وغیرہ کے استعمال سے بھی چہرہ سُرخ ہوجاتا ہے ترکیب چہارم کہ واسطے بواسیر اور قبض دائمی اور خشکی مزاج کے مفید ہے۔ ص۔ مکھن گاؤ ۱۰ تولہ۔ پگلا کے اور بقدر ڈیڑھ پاؤ کے شیر بز تازہ تازہ نکلا ہوا ملا کے کچھ میٹھا یعنی شیرینی اضافہ کرکے نوش فرماویں چند روز کی مداومت سے کمال فائدہ ہو۔ اگر قریب چار بجے دن کے کہ صبح کی غذا معدہ سے گذر چکی ہو استعمال کریں بہتر ہے۔ غذا نان گندم مرغن یا چوری معہ مرچ سیاہ کے۔ ترکیب پنجم کہ واسطے تصفیۂ خون اور امراض بادی ریحی کے اور آتشک مزمنہ کے کہ کسی دوائی سے نہ گئی ہو بفضلہٖ فائدہ کرے۔ ص۔ ایک بکری سرخ رنگ جوان و تندرست کو ابتدا دادہ جیسا دانہ نخود میں ایک ماشہ سے لیکر ڈیڑھ ماشہ۔ ملکہ دو ماشہ تک شنگرف رومی کا سفوف چھڑک کے کھلایا کریں۔ اور برگ مدار۔ برگ شاہترہ۔ برگ نیم۔ برگ ببول۔ برگ لالہ۔ برگ بیر وغیرہ بکری کو کھلایا کریں اور تھوڑی دیر کے لئے بکری کو باہر چرنے اور پھرنے کے واسطے بھی چھوڑا کریں یا جو کچھ میسر ہو منجملہ اُن کے وہی اس کو دیویں۔ اور دودھ اس کا جس قدر حاصل ہو تازہ تازہ نکال کے نوش کرتے رہیں غذا نان گندم مرغن و شوربہ نخود پر اکتفا کریں چالیس روز کے استعمال سے کمال طاقت حاصل ہو کر بیماری سے رہائی ملے۔ ترکیب واسطے دفع خفقان و خشکی بدن و تصفیہ خون اور تقویت اعضاء رئیسہ کے مفید ہے۔ ص۔ شیر بز تازہ دس سیر

کو قرع انبیق میں ڈال کر نرم آگ پہ پانچ سیر عرق کھینچیں خوراک چار تولہ سے چھ تولہ اگر اس
میں ستاور۔ الائچی خورد۔ صندل بورہ سفید۔ زعفران زیادہ کریں بہتر ہے۔ ترکیب ہفتم
واسطے تصفیہ خون واصلاح معدہ اور جگر کے اور دفعیہ اورام کے مفید ہے ص۔ چونہ سنگی
بقدر ایک تولہ آب نارسیدہ کو پانی سے ایک دو دفعہ دھو کے ایک بوتل پانی میں حل کریں۔
جب چونہ تہ میں بیٹھ جاوے آب مقطر اس کا لے کر نگاہ رکھیں اور بقدر مناسب دودھ میں
ملا کر پینے کو دیویں۔ ترکیب ہشتم کہ واسطے تقویت اعضا رئیسہ و باہ کے نہایت مفید ہے ص
شیر گاؤ۔ پانی۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ گوکھرو۔ خرما۔ ہر سہ آخرین کو جو کوب کر کے پوٹلی باندھ
کے دودھ میں ڈال کے پکاویں کہ صرف دودھ رہے پس اس میں مصری ملا کے نوش فرماویں
ترکیب نہم واسطے تقویت دل اور دماغ اور باہ کے مفید ہے۔ ص۔ شیر گاؤ۔ پانی خالص
ستاور۔ گوکھرو۔ بورہ صندل۔ الائچی خورد۔ زعفران ایرانی۔ ہر پنج ادویہ آخرین کو نیم کوب کر کے
کسی باریک کپڑہ میں نرم باندھ کر پوٹلی کریں اور ملا کے نرم آنچ پر پکاویں کہ پانی جل جاوے
اور صرف دودھ رہے پس پوٹلی دفع کر کے اور مصری ملا کے پیویں ترکیب دہم واسطے
تقویت باہ اور سرخی رنگ کے مفید ہے ص۔ اسگند ناگوری بقدر ایک تولہ کے پیس کے
ایک سیر شیر گاؤ میں پکاویں پھر ایک چھٹانک مصری اور تھوڑا شہد ملا کے دو خوراک یا تین
خوراک کر کے میل فرماویں۔ ترکیب یازدہم کہ واسطے تپ ہائے کہنہ و مزمنہ بادی و بلغمی
وصفراوی کے نافع ہے۔ ص۔ شیر بز تازہ۔ پانی۔ پوست بیخ ارنڈ۔ بورہ صندل۔ پیپل۔
ہر سہ ادویہ آخرین کو نیم کوب کر کے باریک کپڑہ میں نرم پوٹلی باندھ کے پکاویں جب پانی جل
جاوے پوٹلی دفع کر کے مصری سے شیریں کر کے نوش فرماویں غذا لطیف کھاویں۔ ترکیب
دوازدہم کہ واسطے بیماران کمزور کے مفید ہے ص۔ شیر گاؤ۔ ڈبل روٹی بورہ کی۔
عرق دارچینی۔ مغز بادام مقشر نیم کوفتہ گرم گرم دودھ میں روٹی کو ملا کے عرق دارچینی و مغز بادام
شامل کر کے مصری سے شیریں کر کے غذا دیویں۔ نکتہ اگر جغرات گاؤ کو باریک کپڑہ میں
باندھ کے پانی اس کا ٹپکا کے مصری سے شیریں کر کے میٹھا بنا کے استعمال کریں واسطے دفع
حرارت جگر اور تشنگی کے مفید ہے۔ اگر اس میں مرچ سیاہ۔ دانہ الائچی خورد۔ کہربا شمعی مسحوق
اضافہ کریں امراض ریحی صفراوی کو نفع دیوے اور معدہ کو طاقت بخشے اور اسہال کو بند
کرے اور منی کو بڑھاوے۔ نکتہ مسکہ۔ مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر کبود ملا کے صبح

کو گھا دیں کہ حرارت سینہ کو مفید اور کھانسی خشک کو کھوتا ہے۔ اگر صرف مکھن اور مصری ملا کے صبح کو کھایا کریں آواز بند کو کھولتا ہے اور خشکی دماغ اور سینہ کو دور کرتا ہے اور رطوبت اصلی پیدا کرتا ہے اگر مصری ایک تولہ۔ مغز بادام شیریں اور مکھن گائے کا تین تولہ باہم ملا کے حل کر کے صبح چاٹا کریں دافع خشکی دماغ و بدن ہے

مقالہ چودھواں بیچ پند و نصائح و چند فوائد کے

حکما و سلف نے واسطے بہبودی خلق خدا کے آزادانہ طور سے نصیحتیں کی ہیں جو سراپا نیک و مجرب ہیں۔ لہذا رقم کیجاتی ہیں۔ اور اُن صاحبان سے جو تعصب مذہب و بغض و کینہ اور جہل مرکب سے پاک ہیں امید متبنی ہے کہ وہ ان بے بہا گوہروں کو صدف دل میں ڈال رکھینگے اور حسب موقع استعمال کر کے خود فائدہ اٹھاوینگے اور دوستوں کو فیض پہنچاوینگے (۱) راجہ کو خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ زراعت۔ اور تجارت۔ اور صنعت کے متعلقات کس قدر مال غیر عملداری سے اس کی قلمرو میں آتا ہے اور کتنا باہر کو جاتا ہے کیونکہ جو مال آتا ہے وہ دولت کو لیجاتا ہے اور جو مال جاتا ہے دولت کو لاتا ہے (۲) راجہ زیادتی طعام اور شراب اور لباس اور مکان اور سیر اور شکار سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ مگر زیادہ غمخواری رعیت سے بقول زندہ جاوید گشت ہر کہ نکو نام زیست۔ کز عقبش ذکر خیر زندہ کند نام را (۳) بادشاہ ذلت کو لازم ہے کہ خراج اس طرح سے لے جیسے گوالا گائے کا دودھ دوہتا ہے اور جتنا کہ اُس کے بچہ کے حق کا دودھ دوہتا ہے اتنا ہی اس کے بچہ کی پرورش دانہ و چارہ سے کرتا ہے (۴) راجہ ذاتی خرچ اتنا رکھے جتنا رعیت تجویز کر دے جو ایسا کرے وہ کبھی رعیت کے دل میں خار نہ ہووے (۵) استغنا اور بے پرواہی سے فقیر کو بھی عزت ملتی ہے۔ لالچی راجہ کی کسی کے دل میں عزت ہو عجب ہے (۶) راجہ کو رعیت خراج اپنی امن و امان کو دیتی ہے جو راجہ خراج لے اور رعیت کو آسایش نہ دے وہ نمک حرام ہے (۷) دل مثل آئینہ کے ہے جس میں دوسرے کے دل کا عکس پڑتا ہے۔ جو راجہ رعیت یا ہمسایوں سے دل میلا رکھتا ہے ان کا دل بھی راجہ سے صاف نہیں رہتا (۸) مسافر کا کام آرام سے سونا ہے اور چوکیدار کا کام اپنے دل پر جبر کر کے جاگنا تو رعایا مانند مسافر کے ہیں اور راجہ چوکیدار کے (۹) راجہ کا دان رعیت کی پرورش راجہ کا اشنان رعیت کی غمخواری راجہ کا جپ

رعیت کی پاسداری راجہ کا تپ رعیت کی نگہبانی (۱۰) جمہوری سلطنت کے پریزیڈنٹ کا فعل خود غرضی سے نہیں ہوتا اور شخصی سلطنت کے سلطان کا فعل خود مطلبی سے خالی رہ نہیں سکتا (۱۱) جو سینہ زوری سے راجہ ہوتا ہے وہ سینہ زوری کو ہی علت و اسباب سلطنت سمجھتا ہے (۱۲) امریکہ کا ہر متنفس بجائے خود بادشاہ ہے اور ہند کا ایک راجہ بصورت غلام زمانے کو قیام نہیں ہے اور دنیا کو زوال نہیں ہے۔ (۱۳) راجہ کو چاہیئے کہ صورت قصاب کی رکھے اور سیرت گائے کی۔ (۱۴) راجہ کو لڑنے سے صلح بہتر ہے مگر دبنے سے مرنا خوشتر (۱۵) راجہ کا فرض ہے بے معاوضہ اور بغیر خدمت بجزا پاہج کسی کو ایک حبہ نہ دے کیونکہ جو مفت کا مال پاتا ہے سست اور بیچیا ہو جاتا ہے۔ (۱۶) جو راجہ عادل کہلانا چاہیئے اُس کو چاہیئے کہ عدل کرے ورنہ زنگی کا نام کافور بمعنی ہے (۱۷) راجہ وہ ہے جو توابع سے باپ اور اُستاد اور مرشد کا سا برتاؤ کرے۔ (۱۸) فقیری دمڑی کے گیرو سے مکمل ہو جاتی ہے راجہ کو تمام دنیا کی فضیلت ملنے سے بھی ایک آنچ کی کسر رہتی ہے۔ (۱۹) سلطنت کا ستون عدل ہے اور تباہی کی بنیاد تعصب مذہب و ظلم (۲۰) نام کے راجہ تو بہت سنے اور دیکھے مگر راجہ کی صفت سے موصوف کبھی کبھی کوئی ہوتا ہے (۲۱) حکمائے بیدک نے گائے کو قدرتی اصول سے بدلائل معقول دیوار ہستی قرار دیا اور کامدھین کے لفظ سے موسوم کیا انسانوں اور حیوانوں کی زندگیوں کا سہارا اسی شریف جانور کو بتلایا۔ جس راجہ کے ملک میں گاؤکشی ہوتی ہے اُس کے پاپ سے وہاں پر قحط سالی اور مری پیدا ہوتی ہے پس راجہ اور پرجا دونوں دکھ پاتے ہیں۔ بھارت باشیوں کو جو اناج پر کار رکے دکھ لگ رہے ہیں اس کا باعث بھی گئو ہتیا ہی ہے۔ بقول گائے کے پرتاپ سے بھارت کی بھومی بھتی ہری) جب سے گئوواں بدھ ہوئیں تب سے پڑے کال اور مری (۲۲) جو راجہ حکمائے سلف کے بنائے ہوئے آئین منوسمرتی پر عمل فرماویگا۔ اس کے راج میں جرم کم ہونگے اور تہذیب و اخلاق ترقی پاویگا۔ (۲۳) جو حکومت اور اختیار رکھتا ہے قلیل المحنت اور کثیر المنفعت کا کام اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے اور اپنے عزیزوں کو سونپتا ہے کوئی بادشاہ شاذ ہی ایسا ہوتا ہے جو سر بسر عدل کرتا ہے اور اپنے منفعت اور دفع مضرت کو عوام کی منفعت اور مضرت پر ترجیح نہیں دیتا۔ (۲۴) جاہل بدمعاشی سے حاجت روائی کرتے ہیں اور عالم صنعت اور حکمت سے جس کی سلطنت میں جہالت زیادہ ہو گی عذر زیادہ

ہوگا۔(۲۵) جو راجہ کسبیوں اور بھکاریوں اور قماربازوں اور شرابیوں اور بھنگیوں چرسیوں اور افیونیوں وغیرہ کی جماعت ہر روز بڑھتی ہوئی دیکھے اور انتظام نہ کرے اس کے ملک میں مفلسی پھیل جاوے اور لوگ دکھی رہیں۔(۲۶) زمانہ گذشتہ کے بادشاہوں کا عام دستور تھا کہ جس قدر وہ دستی صنعت یا محنت سے حاصل کرتے تھے ذاتی اخراجات میں اسی قدر لگاتے۔ اور رعیت کے روپیہ یا مال کے ہرگز روادار نہ ہوتے بلکہ رعیت کے روپیہ کو اپنے اوپر حرام سمجھتے تھے کل جگی زمانہ کے بادشاہ رعیت کے نقد و مال و گوشت و پوست کو اپنے اوپر حلال سمجھتے ہیں اور حتی الوسع دریغ نہیں کرتے۔ مصرعہ۔ ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا۔(۲۷) بادشاہ وہ عزت کبھی حاصل نہیں کرسکتا جو ایک عالم باعمل کو علم کے ذریعے سے حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ بادشاہ کی عزت خاص کر اسی ملک میں ہوتی ہے اور علم والے کی عزت ہر جگہ اور ہمیشہ ہوتی ہے۔(۲۸) رعایا کے لئے بادشاہ عادل۔ ستاروں کے لئے خاوند اور کل آدمیوں کے لئے علم زیور ہے۔(۲۹) اس زندگی کی خوشیاں اپنے بدنصیب غلاموں کو جس قدر دھوکا دیتی اور گمراہ کرتی ہیں۔ اگر ہم جانتے تو ہم اُن چمکیلی۔ لیکن عارضی خوشیوں پر فریفتہ ہونے سے بچ جاتے۔ اور دانائی سے اپنے دلوں کو ان نیک قابل حصول گنوں پر جو کہ دنیا نہ دے سکتی ہے اور نہ چھین سکتی ہے لگاتے۔(۳۰) خالی تھیلا کھڑا نہیں ہو سکتا یہی حال قرضداروں کا ہوتا ہے قرض لے کر کھانے سے بھوکا ہی رہنا بہتر ہے قرض کو خفیف سی تکلیف نہ سمجھو یہ سخت مصیبت ہے قرضداری تپ دق کی بیماری سے کم نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ افلاس نیکی کرنے کے وسایل کو روکتا ہے اور بدی کرنے کے وسایل کو پیدا کرتا ہے۔ جہاں تک ہو سکے قرض سے بچنے کی کوشش کرو تا کہ تم کبھی مفلس نہ ہو جاؤ۔ افلاس انسانی خوشیوں کا دشمن ہے۔ آدمی کی آزادی کو بالکل برباد کر دیتا ہے۔ محنت و کفایت شعاری دولتمندی کا ذریعہ ہے۔ بلکہ کفایت شعاری دور اندیشی کی بیٹی اور اعتدال کی بہن اور آزادی کی ماں ہے۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے قرض سے بچنے کے لئے محنت اور کفایت شعاری ہی کو سپر بناؤ۔(۳۱) محتاجی محنتی آدمی کے گھر میں گھس نہیں سکتی گو کہ باہر جھانکتی رہتی ہے۔ جو کام کرنے میں سستی کرتا ہے وہ مفلس ہوتا ہے مگر دولت ہمیشہ محنتی کا حق ہے (۳۲) دیانت اور عزت سے روپیہ کمانے کے صرف دو ہی ذریعہ ہیں ایک محنت دوسری کفایت شعاری (۳۳) انسان

کو دنیا میں ہمیشہ نیک ہی کام کرنا چاہئے۔ اگرچہ لوگ اسی کو بُرا ہی کیوں نہ کہیں بقول نیک باشی و بدت گوید خلق بہ کہ بدباشی و نیکت گوئید ÷ (۳۴) دنیا میں کوئی کلام وید سے افضل نہ تھا اور نہ ہے اور نہ ہوگا کیونکہ معقولات کا خزانہ اور قانون قدرت کا نقشہ ہے۔ (۳۵) احمق کے دل پر معقول کلام اثر نہیں کرتا جیسے چکنے گھڑے پر پانی نہیں ٹھیرتا ہے۔ (۳۶) جو آدمی انسان و حیوان کو ستا کے خدا کی مہربانی کا بھروسہ رکھتے ہیں وہ کیکر کو کاشت کر کے اس سے انگور کا پھل چاہتے ہیں (۳۷) جو لوگ حیوانات کو قربان یا بلی دان کر کے خدا کو خوش کیا چاہتے ہیں اگر وہ خود یا اپنے فرزندوں کو قربان یا بلی دان کریں تو یقین ہے کہ زیادہ خوش ہو حیوان کے گوشت سے انسان کا گوشت اسواسطے زیادہ لذیذ ہے کہ حیوان گھاس کھاتا ہے اور انسان قورمہ پلاؤ (۳۸) خاندانی مردے کے چھونے سے چھوت لگتی ہے حیوان کو قتل کر کے انکا گوشت شکم میں رکھنے سے چھوت نہیں لگتی یہ عجیب بات ہے (۳۹) جو آدمی کسی انسان یا حیوان کو اذیت دلوے موذی ہے (۴۰) خدا کے واسطے ہندو برہمنوں کو اور محمدی سیدوں کو اور عیسائی پادریوں کو دیتے کیا یہ خدا کے رشتہ دار ہیں۔ اے بھائیوں اندھوں لنگڑوں اپاہجوں کو دو کہ مستحق ہیں تعلیم کے لئے دو قومی ہمدردی کے لئے دو ویسا ایسے ہی نیک اور مفید کاموں میں صرف کرو یہی خیرات درست ہے (۴۱) پرہیزگاری جڑ ہے تندرستی کی اور ایک تندرستی ہزار نعمت ہے۔ (۴۲) حکما کے دشمن جاہل ہوتے ہیں جیسے انسان کے دشمن درند وغیرہ ہوتے ہیں۔ (۴۳) جیسے اپنی آنکھوں سے اپنا منہ نظر نہیں آتا ہے ویسے ہی اپنے دل سے اپنا عیب پوشیدہ رہتا ہے۔ (۴۴) اگر ہند و ہر قوم کی علمیت سپہ گری۔ دستکاری۔ تجارت۔ اور ہر ملک کے سیر و سفر کو مجاز اور مختار رہتے اور دھوکہ دینے و بیم و رجا برہمنوں میں نہ آتے کسی ملک کے گیتی ستان سے زیر نہ ہوتے (۴۵) ہندو اگر قوم کے تفرقہ میں مبتلا نہ ہوتے تمام جہان کے مردم کو ہندو بنا سکتے اور باخود منافق نہ ہوتے۔ (۴۶) ہندو تمام عمر ٹھڈیاں چباتے ہیں مگر شادی اور غمی میں حرام خوروں کے مفت مال کھلانے کو دیوانے ہو جاتے ہیں۔ (۴۷) شادی کے بیجا اور فضول مصارف سے ہندو قرضدار ہو جاتے ہیں مگر اولاد کی خوش گذرانی کو سو میں سے دس سامان نہیں کرتے (۴۸) مرد متعدد عورت کے بغیر رہ نہیں سکتے ہیں۔ مگر عورت کو رانڈ بٹھا کے کہتے ہیں صبر کر و چھنالا نکر و وغیرہ وغیرہ یہ خوب انصاف ہے (۴۹) اس وقت ہند میں قریب دو کروڑ کے بیوہ عورات ہیں۔ اگر بہ نظر ترقی نسل باقاعدہ طور سے پنر بواہ کو رواج دیتے لاکھوں

کروڑوں بندگان خدا پیدا ہوتے اور حرامکاری اور اسقاط حمل ملک سے دفع ہوتا فائدہ۔ اگر ہر ایک قوم اور برادری کے لوگ بعد ادائے رسومات ماتم جمع ہو کر بیوہ کے سامنے ایک کپڑہ سفید دوسرا سرخ رکھیں اور کہیں کہ اگر تو تمام عمر رنڈاپا کاٹ سکتی ہے اور زمانہ کی گرمی سردی کی تکالیف کو اپنے اوپر سہار سکتی ہے تو ہم اس میں خوش ہیں کہ تو سفید کپڑہ سر پر اوڑھ کر خاوند کی عزت اور آبرو میں بیٹھ کر گذارہ کر اور اگر تواں تکالیف کے مقابلہ کے لئے تیار نہیں ہے تو تجھے لازم ہے کہ اپنی برادری میں جس کے ساتھ منظور ہو رشتہ گانٹھ لے یعنی دونوں صورتوں میں جو پسند ہو وہ کر۔ تو اس بات سے برادری اپنے فرائض کو پورہ کر کے گناہ عظیم سے سبکدوش ہو سکتی ہے (۴۹) پیسہ کی طمع نے اس قدر روحوں کو غارت کیا ہے جس قدر سپاہیوں کی تلواروں نے جسموں کو نہ کیا ہوگا (۵۰) مال خواہ کیسا ہی ارزاں کیوں نہ ہو بدوں ضرورت کے ہرگز مت خریدو (۵۱) انسان کا رہبر کامل شوق اور دل ہی ہے ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبری درکار نیست۔ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را + (۵۲) دولتمند عموماً سیاہ دل ہوتے ہیں ان کی خوشامد سے حتی الوسع بچو اور غریب بھائیوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ اور سلوک کرو (۵۳) شیریں کلامی سے دشمن دوست بن جاتے ہیں اور تلخ گوئی باعث فساد کا ہوتی ہے ؎ وقتے بلطف گوئی و مدارا و مردمی۔ باشد کہ در کمند قبول آوری دلے + وقتے بقہر گوئی کہ صد کوزۂ نبات۔ گہ گہ چنیں بکار نیاید کہ حنظلے + (۵۴) ملائم الفاظ سے غصہ دور ہوتا ہے اور عجز سے عزت حاصل ہوتی ہے کوا کا کو دھن ہرے اور کوئل کا کو دے۔ میٹھی بچن سنائے کے جگ اپنو کر لے (۵۵) عجز و انکسار عالموں کی عادت میں داخل ہے (۵۶) قرضداری اور سخت کلامی سے عزت جاتی رہتی ہے۔ (۵۷) نیکنامی پھولوں کی خوشبو سے بھی زیادہ خوشگوار ہوتی ہے (۵۸) سخت مصیبت اور تکلیف کے وقت موت کا یاد کرنا تکلیف کو کم کرتا ہے (۵۹) دنیا میں کوئی کام ایسا مشکل نہیں جو ہو نہ جاوے مگر ہمت و استقلال درکار ہے ؎ بہر کاریکہ ہمت بستہ گردد۔ کہ خارے بود گلدستہ گردد + (۶۰) جو کام شروع کیا جاوے وہ پورا کئے بغیر کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے (۶۱) سچ سے ہمیشہ فتح اور جھوٹ سے شکست ہوتی ہے (۶۲) دولت بھی کوشش سے مل جاتی ہے بھولا ہوا علم بھی سیکھا جاتا ہے زایل شدہ تندرستی بھی ہاتھ آجاتی ہے مگر وقت ایسی چیز ہے کہ اگر ضائع ہو جاوے تو کبھی نہیں ملتا ؎ تیر از کمان جستہ و وقت از دست رفتہ باز بدست نیاید

(۶۲) ایک سونٹی ایک چاقو اور کچھ نقد ہمیشہ پاس رکھنا چاہیئے (۶۳) سویرے سونے اور سویرے جاگنے سے آدمی دانشمند اور تندرست رہتا ہے۔ (۶۴) چائے پینے اور گوشت کھانے سے فائدہ کی امید مت رکھو یہ دونوں سخت مضر صحت ہیں (۶۵) سیب۔ انار۔ بہی۔ سنگترہ وغیرہ جنگلی پھلوں پر گذارہ کرنے سے عمر انسان کی زیادہ ہو سکتی ہے۔ اگر نان گندم کہ قسم اعلےٰ سے بنائی گئی ہو تازہ ہمراہ پھلوں کے یا نباتات کے استعمال کریں اور گوشت اور ترشیوں وغیرہ سے بچے رہیں یہی مفید ہے (۶۶) راگ یعنی علم موسیقی کے عامل کو تپ دق کی بیماری نہیں ہوتی ہے (۶۷) ایک حکیم نے کیا عمدہ کہا ہے کہ تو کسی کی زندگی کو مت لے کیونکہ تو اسے دے نہیں سکتا۔ ہر ایک جاندار تیری طرح جینے کا برابر حق رکھتا ہے۔ اگر بہادری کا خیال ہے تو موذی جانوروں کو مار کہ جن کو بچانا گناہ ہے۔ اپنی پرورش نباتات سے کرنی چاہیئے۔ اور لہو کے ناپاک ذائقہ سے ہمیشہ بچنا چاہیئے (۶۸) عقل اور علم کا رتبہ دولت سے بہت بڑا ہے (۶۹) دنیا میں معاش کے لیئے سب سے اول نمبر زراعت کا ہے دوسرا تجارت کا مگر نوکری اور گداگری حقیر کام ہیں بقول۔ اوتم کھیتی مدہم بیوپار نکھد چاکری بھیک گنوار (۷۰) ہر ایک آدمی اپنی اور اپنی قوم اور ملک کی بہبودی ڈھونڈھتا ہے غیر ملک والا دوسرے ملک اور قوم کا شاید کوئی غم کھاوے اور ہمدردی کرے (۷۱) جو رنج اور راحت کو مساوی سمجھے اس کا جیو آتما نفس ناطقہ کبھی تکلیف نہ پاوے بلکہ وہ حیات جاودان خود بخود پاوے (۷۲) جو حادث ہے وہ قائم نہیں رہ سکتا ہے۔ جو قدیم ہے وہ معدوم نہیں ہوتا ہے لیکن اس کی تمیز مبصر کو ہوتی ہے اور وہی دونوں کی حقیقت کو جانتا ہے (۷۳) اجسام کی انتہا ہے مگر نفس ناطقہ کی نہایت نہیں ہے پس یہ ہمیشہ یکسان ہے اور اس کی حقیقت ایسی مشکل ہے کہ کسی کی عقل میں نہیں آتی ہے (۷۴) جو نفس ناطقہ کی ماہیت کو سمجھے وہ بالیقین جانے کہ نہ اس کو کوئی مار سکتا ہے اور نہ یہ کسی سے مرتا ہے (۷۵) نفس ناطقہ کا نہ کوئی باپ ہے نہ ماں اور یہ فی الحال موجود نہیں ہوا ہے اور کبھی فنا بھی نہ ہوگا بلکہ یہ قدیم سے یہ یکسان صورت پر موجود (۷۶) جو آتما یعنی نفس ناطقہ کو لازوال اور قدیم اور ہر حال میں یکسان جانتے وہ کیونکر مرے اور کس کو مارے (۷۷) جس طرح انسان کہنہ جامہ کو اتار کے پھینک دیتا ہے اور نیا پہن لیتا ہے اسی طرح سے نفس ناطقہ جسم کہنہ کو چھوڑ کر دوسرا جسم قبول کر لیتا ہے۔ (۷۸) نفس ناطقہ کو نہ سلاح قطع کرتا ہے اور نہ آگ جلاتی ہے اور نہ پانی گلاتا ہے اور نہ ہوا خشک کرتی ہے

کیونکہ قابلیت قطع ہونے اور جلنے اور گلنے اور خشک ہونے کی نہیں رکھتا ہے اور ہمیشہ ایک حالت پر ہے (۷۹) نفس ناطقہ کی حقیقت کوئی نہیں جانتا ہے اگرچہ بطور خود بنوع دیگر کہتا اور سنتا اور دیکھتا ہے۔ (۸۰) آتما کسی حس سے محسوس نہیں ہوتا ہے اور یہ بے شکل اور بے علت ہے اور جو اس کو پہچانتا ہے وہ کوئی فکر نہیں رکھتا ہے (۸۱) جو نفس ناطقہ کی طرف متوجہ رہتا ہے وہ حواس کو قابو میں رکھتا ہے بس جو تابع عقل کے ہے وہی سالک ہے (۸۲) جو حیوانات کو نہیں کھاتا ہے اور نہیں ستاتا ہے اور لذات محسوسات کو ترک کرتا ہے اور عقل کا نگران رہتا ہے وہی گیانی ہے (۸۳) سوائے بیدانت کے اور کسی علم سے بیم ورجا نہیں جاتا ہے اور جب تک بیم ورجا نہیں جاتا ہے دوزخ سے باہر نہیں ہوتا ہے۔ (۸۴) جو حواس کو ضبط کرکے اور سب کو یکساں سمجھ کے اور خلق خدا سے نیکی کرکے ایشور کو پوجے وہ حق سے واصل ہے (۸۵) جس برہم گیانی یعنی معرفت الٰہی کے آگے سلطنت عالم سہ گانہ کے ہیچ ہے اسے حاصل کرکے خواہشات دنیاوی میں مستغرق نہیں ہونا چاہیئے (۸۶) اگر جان و مال و ایمان کی سلامتی چاہتے ہو تو لنشوں سے بچو (۸۷) جسم دنیا۔ نفس ناطقہ عقبیٰ اور جسم بندہ نفس ناطقہ بادشاہ ہے جسم فانی روح جاودانی ہے پس جو اس کی حقیقت کو جانے وہ خوف کو اس طرح سے کھا جاتا ہے جیسے ٹڈی درخت کے پتوں کو کھاتی ہے (۸۸) جو لوگ ریفارمیشن کا دعوے رکھتے ہیں ان کا یہ فرض ہے کہ قومی اور ملکی چندوں سے دستکاری کے مدارس جابجا قایم کردیویں کہ جس سے افلاس دور ہو جب پیٹ بھر کر روٹی نصیب ہوگی جرایم بھی کم دفع ہونگے (۸۹) دل کے مقابلہ میں لعل و گوہر کو بھی کچھ وقعت نہیں ہے۔ گرصد ہزار لعل و گہر مید ہی چہ سود۔ دل را شکستہ نہ کہ گوہر شکستۂ (۹۰) ہمارے اعمال ہی طرح طرح بیماریوں کی شکل میں ہم پر آفت لا رہے ہیں بس خدا سے رو اور اعمال اپنے کو درست کرو۔ دیدۂ عبرت کشا و جلوہ را بہ بیں۔ زشتیٔ اعمال ما صورت طاعون گرفت (۹۱) حضرت سلیمان کا قول ہے کہ رشوت خوار حاکم سے ایماندار لوگ ڈرتے ہیں اور منصف حاکم سے بے ایمان ڈرتے ہیں جہاں رشوت خوار حاکم ہوتے ہیں وہاں گناہ کثرت سے ہوتے ہیں ایک انصاف کرنا خدا کے نزدیک ہزار عبادت سے بڑھ کر ہے۔ نکتہ تمام جگت سولہ کلان کے اندر ہے اور وہ یہ ہیں (۱) پران۔ (۲) پران سے شرن گربھ (۳) شرن گربھ سے اعتقاد (۴) اعتقاد سے بھوت آکاش (۵) بھوت آکاش سے ہوا۔ (۶) ہوا سے آگ (۷) آگ سے پانی (۸) پانی سے خاک۔ (۹) خاک سے حواس۔ (۱۰) حواس سے دل۔ (۱۱) دل سے غذا (۱۲) غذا

سے نطفہ (۱۳) نطفہ سے ریاضت۔ (۱۴) ریاضت سے عمل (۱۵) عمل سے نام (۱۶) نام سے صورت
ہوتا ہے نکتہ دیوتاؤں میں ۲۶۔اوصاف ہوتے ہیں (۱) ابھے یعنی نڈر اور بیخوف رہنا (۲)
انتہ کرن کو صاف رکھنا۔ (۳) گیان جوگ پرونتی علم حاصل کرنا (۴) محتاج اور عاجز کی مدد کرنا
(۵) دم یعنی حس کو قابو میں رکھنا۔ (۶) جگ یعنی ہوم آدی شبھ کرموں کا کرنا۔ (۷) اسوادھیا
کسی کی پیروی نہ کرنا اور اپنی عقل سے کام کرنا (۸) تپ ریاضت اور مشقت کرنا (۹) ارجو
ملائمت سے زندگی بسر کرنا۔ (۱۰) اہنسا کسی ذی روح کو نہ ستانا۔ (۱۱) ست راستی اختیار کرنا
(۱۲) اکرودھ غصہ نہ کرنا (۱۳) تیاگ ترک لذات محسوسات کرنا۔ (۱۴) شانتی بے حرکت کرنا۔ (۱۵)
اتی سون چغلی نہ کرنا۔ (۱۶) بھوتوں پر دیا سب پر مہربانی کرنا۔ (۱۷) الولپت کسی سے ملتجی نہ ہونا
(۱۸) اردیم کرنا (۱۹) ہیری لجا اور شرم رکھنا (۲۰) اچاپل بے ادبی نہ کرنا (۲۱) تیج اپنا رعب
رکھنا (۲۲) چھما درگذر کرنا (۲۳) دھیرج تحمل رکھنا (۲۴) شوچ طہارت رکھنا۔ (۲۵) ادواہ
کسی سے بیر نہ کرنا۔ (۲۶) بے اب مان غرور نہ کرنا۔ یہ سب اوصاف جس میں پائے جاویں
وہ دیوتا ہے نکتہ۔ جوگ ودیا کی روحانی برکت اور اشٹ سدھی ہونے کا بیان۔ جوگ کے
سادھن سے انسان میں وہ وہ طاقتیں پیدا ہو جاتی ہیں کہ عقل سلیم ان رموز پر پہنچنے سے
اپنا عاجزی کرتی ہے مگر ان سدھیوں کے حاصل ہونے کے وہی لوگ مستحق ہیں جو کیول
ایشور پرائن ہو کر اس کے احکام وید مقدس کی تعمیل میں جسم و روح کو قربان کر دیتے
ہیں۔ وہ سدھیاں حسب ذیل ہیں (۱) بدن میں بڑھاپا نہ آنے دیوے اور جب چاہے تب
ہی مرے (۲) جس جگہ کا ارادہ کرے بہت جلد پہنچ جاوے۔ (۳) جس شریر میں چاہے پرویش
کرے اور جہاں چاہے جنم لیوے (۴) جسم کو چھوٹا۔ بڑا۔ بھاری۔ ہلکا کر سکے اور جو چاہے حال
کرے (۵) دنیا کے ظاہر اور باطن اور زمانہ ماضی اور مستقبل کے حالات کو خوب جانے (۶) سردی
گرمی وغیرہ کی کوئی تکلیف اُس پر اثر نہ کرے (۷) سرا سر سب پر حکومت کرے (۸) ہر ایک
قسم کے اقسام امراض و تکالیف کو ہٹاوے فائدہ لو ندھیاں ۱۔ دنیاوی آسائشیں بھی اسی
کے تحت میں ہیں جس کو دوسرے لفظوں میں سرگ کہتے ہیں وہ یہ ہیں۔ شریر کا ارو گ رہنا
راج دربار میں بڑائی اور صاحب املاک ہونا۔ خوبصورت واگیا کاری وشیل وان عورت
پیاری ہونا۔ گھوڑا آدی تمام قسم کی سواریوں کا حاصل ہونا وغیرہ وغیرہ سے ان لوپا نہ گھی
ال گھر سد لکھن نار۔ چوتھی بیٹھ ترنگ دی سرگ نشانی چار + محافظ صحت کیلئے

حفظ ما تقدم۔ اگر مرض سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو ان دہ امور پر عمل کرو (۱) جس چیز کے کھانے سے دانتوں کو تکلیف ہو اور معدہ اُسے ہضم نہ کر سکے مت کھاؤ۔ (۲) سوئے ضرورت کے دوا نہ کھاؤ۔ (۳) جب تک پہلا کھانا ہضم نہ ہو دوسرا کھانا نہ کھاؤ (۴) پیشاب مت روکو اگرچہ گھوڑے پر سوار ہو۔ (۵) قے کی عادت ڈالو اگرچہ ہفتہ عشرہ میں ایک مرتبہ ہو (۶) اپنی عمر سے زیادہ عمر والی عورت سے صحبت نہ کرو (۷) دیر تک پاخانہ میں نہ بیٹھو کہ اس سے بواسیر کا احتمال ہے (۸) کھانا کھانے اور جماع کرنے کے بعد پانی نہ پیو (۹) دفعتہً حمام میں نہ جاؤ اور نہ دفعتہً باہر نکلو۔ (۱۰) پیٹ بھر کر کھانا نہ کھاؤ بلکہ کم کھاؤ۔

ملک کی بہتری کے لئے دعا

ہے ایشور آپ آنند سروپ ہو جتنی قسم کی خوشیاں دنیا بھر میں ہیں وہ سب تمہارے ہی نزدیک ہونے سے ملتی ہیں تمہارے آنند کو کوئی ذی روح تو لنے نہیں سکتا۔ سنسار کے تمام پدارتھ آپ کی لاانتہا قدرت کو ظاہر کر رہے ہیں آپ کی ثنا ذرہ ذرہ میں پائی جاتی ہے اے خدا ہم کو پرہیزگاری اور بھگتی کا دان کر تاکہ جنم جنم کے پاپوں سے نجات پاویں اس وقت تمام بھارت ورش میں اگھور کل جگ کے اتھاہ لہریں بڑے زور سے چل رہی ہیں اور پاپ اگنی سے بھارت تو اسی جلے جا رہے ہیں چاروں طرف ہاہاکار مچا ہوا ہے۔ اے باپ بھارت سنتان کو دکھڑا آپ کے بنا اور کون ہٹا سکتا ہے اے دینا ہمارے دکھوں اور مصیبتوں کو آپ ہی دور کیجئے اور اپنے فضل و کرم سے راحت حقیقی کا پرساد دیکر آنند دیجئے۔ اوم شانتی! شانتی! ! شانتی ! ! !

قطعہ تاریخ طبع از نتیجۂ فکر شاعر باکمال جناب منشی بنارسی داس صاحب تمنا ضبط

چھپا جبکہ یہ نسخہ بے لاجواب ہوا اس کا شیدا صغیر و کبیر یہ بھارت مسافر کی تالیف
کہ ہے مخزن علم جس کا ضمیر لکھوں وصف اس کا اگر تا بہ حشر بیاں مجھ سے ہووے نہ عشر
ہر ایک صفحہ ہے غیرت آفتاب ہر ایک دائرہ رشک بدر منیر مجرب ہے اس کا ہر ایک
نسخہ ہیں اسکے عجب دلپذیر جس درج اس میں وہ نسخہ بے مثال کہ قیمت قلیل اور نفع
چھپی فی الحقیقت عجب یہ کتاب کہ ہیں دل سے مشتاق برنا و پیر پے سال اے ضبط بیاں
ہوا تجھ کو ما حق یہ فکر خطیر زمانہ کے لب سے صدا ہے بلند کہ نسخہ ہے یہ نسخۂ بے نظیر

بھارت مسافر کی خدمات عامہ

کا

سلسلہ

تندرستی جڑ ھے پرہیزگاری کی اور پرہیزگاری علامت ہے دینداری اور خدا پرستی کی
باشندگان ہند جب تک اس مبارک اصول کے پابند اور عامل رہے۔ ان کے سامنے صحت مندی اور
کامیابی ہاتھ باندھے کھڑی رہی۔ مگر اس کے برخلاف عمل کرنے اور تقلید کی عادت بیجا کے باعث مزاجین درجہ اعتدال
سے منحرف ہو کر بگڑ گئیں مشکلات کا سمندر لہریں مارنے لگا۔ امراض وبائیہ متعدیہ مختلفہ کا طوفان بپا ہوا
موت کے فرشتے آستین چڑھائے باشندگان ہند کو عدم آباد پہنچانے لگے دنیا تراہ اتراہ!!
پکار اٹھی۔ دردانگیز نالوں سے آسمان بھی گونج اٹھا۔ کوئی ایسا بیدرد ہے جو کہ اپنے ہموطنوں کو ایسی
مصیبت میں دیکھے اور حتے الوسع کوشش نہ کرے۔ خدا تعالے کی عبادت بدل محبت اور خدمت اسکی
مخلوق ... نہیں ہو سکتی۔ اس لئے بنظر فایدہ عام خلایق بائیس سال کی عرقریزی اور جانفشانی
سے ... بات ہمت مسافر۔ معلومات بھارت مسافر۔ بھارت سنجیونی حصہ اول۔ بھارت سنجیونی حصہ سوم
... وید مہانوں کو بطور یادگار پیش کرتا ہوں کہ سالہا سال کی خدما... اور ہزاروں روپیہ کے
اخراجات ... چیزوں کا دستیاب ہونا مشکل ہے اور مژدہ سناتا ہوں کہ ا... لوں سے آجتک
ہزارہا ... فایدہ کثیر اٹھا چکے ہیں اور اس احقر کو ہزارہا سارٹیفکٹوں سے ممنون و مشکور فرما چکے
ہیں لو... منگا کر دیکھ لو۔ پرکھ لو۔ آزما لو۔ ناپسند ہونے پر واپس کر کے اصل قیمت لیلو

... خوش بود گر محک تجربہ آید بمیاں
تا سیاہ روئے شود ہر کہ دروغش گوید۔

... ستھ

نند لعل حکیم عرف بھارت مسافر

خدا ابر ... به یک ... بیا

شود سند و از سند ... ر استغفار

عبادات ... طاعت دارم اسیند

ازادان ... ملکی بود ... ر

چه دو بی ... که ... ریاض

... دو ... بیا

درد ... دو ... جگر

... دل ... ر

... دو ... دیکه

[illegible]

یا الله که تشنه دیدار تو بهر عمر بوده اند

از نور شان دو عالم آدم شده اند

قسمت ... به جهان آمد آشکار

چون ذات ... خلال ... جهان ... جوان